

جدید

منتخب چھبیس 26 سورتیں

نہایت ہی سادہ، آسان اور عام فہم رواں ترجمہ

اللہ کی پناہ

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ



حج و عمرہ کی
دعائیں

صرف اردو زبان میں
آسان دُعا ئیں



جدید ایڈیشن

منتخب چھبیس سورتیں

(مترجم - رنگین)

اللہ کی پناہ

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ



حج و عمرہ کی
دعائیں

صرف اردو زبان میں
آسان دعائیں



مکتبہ ابن کثیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرفات کے میدان سے ایک اہم وضاحتی تحریر

اللہ کے فضل و کرم سے ۱۵ سال قبل مؤمن کا ہتھیار، ۲۶ سورتیں، اللہ کی پناہ، حج عمرہ کی دعائیں اور اردو زبان میں آسان دعائیں چھپ گئی تھی۔ اور اللہ نے اپنے فضل و کرم سے خوب مقبولیت بخشی، جنوری ۲۰۱۹ء سے یہ خیال ہوا کہ اس پر مزید کام کی ضرورت ہے، بہت ہی زیادہ کمزور باتیں نکال دینی چاہیے، کام شروع ہوا، اپریل ۲۰۱۹ء میں امریکہ، کینیڈا، کیلیفورنیا، وائٹو، ٹورنٹو، شکاگو، جرمنی، ہالینڈ کا لمبا سفر ہوا، اس سفر میں ہر جگہ یہ کتاب دیکھی گئی، مزید شوق پیدا ہوا، ہوائی جہاز کے لمبے لمبے سفر ہوتے تھے اور اسی فکر کو لے کر ہر وقت کوشش کرتا رہا، پھر شوال ۱۴۴۰ھ میں حجاز مقدس کا سفر ہوا، مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے قیام میں بھی یہی فکر غالب رہی، کتاب دیکھتا رہا۔

اب الحمد للہ عرفات کے میدان میں یہ کام مکمل ہو گیا، اور عرفات میں ہی مؤمن کا ہتھیار، اللہ کی پناہ پر آخری

نظر ڈالی اور ۲۶ سورتوں پر مزدلفہ کی رات میں مکمل
نظر ڈالی گئی، (جج ۴۴۰ھ) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔۔۔

یہ کتاب کا مجموعہ؛ ۲۶ سورتیں جدید مع مؤمن کا ہتھیار
جدید، اللہ کی پناہ جدید، حج و عمرہ کی دعائیں جدید اور اردو زبان
میں آسان دعائیں جدید وغیرہ، سب سے پہلے اللہ کو سونپتا ہوں،
اللہ اس کو قبول فرمائے، آمین، اور پڑھنے والوں اور گھروں
میں رکھنے والوں کو بھی اللہ خوب برکت دے، آمین، چھاپنے
والے، تقسیم کرنے والے، فائدہ اٹھانے والے، اور پوری امت
کو اللہ قبول فرمائے، آمین۔

سپر دم بتو مایہ خویش را
تو دانی حساب کم و بیش را

محمد یونس پالنپوری

میدان عرفات میں دوپہر کے ۲:۴۰ منٹ پر یہ تحریر لکھی گئی۔

جج ۴۴۰ھ

علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْ عَلَى رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ----- اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے اُردو زبان میں قرآن کریم کی ترجمانی کا کام بندہ ناچیز سے لیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کیا جائے اُتنا کم ہے۔ جس سے موجودہ زمانے کی عوام اور اسکول و کالج میں پڑھے ہوئے حضرات بھی آسانی کے ساتھ قرآن کریم کو سمجھ سکتے ہیں اور اپنے رب کے کلام کو پڑھ کر رب سے قریب ہو کر اس کی رضا مندی اور خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں اور دنیا و آخرت میں سرخرو ہو سکتے ہیں۔

اسی کے پیش نظر ایک اہم وضاحت پوری امت کے سامنے پیش کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ علم نبوی اس امت کی مشترکہ میراث ہے؛ لہذا میری یہ کتاب ”۲۶ سورتیں مع ترجمہ، چہل ربنا، چہل درود، چہل استغفار اور قنوتِ نازلہ“ ہر زبان میں بالخصوص اور میری ہر کتاب امت مسلمہ کے ہر فرد کو بغیر کسی کمی زیادتی کے طبع کرنے کی اجازت ہے، یہاں تک کہ بندے کی

قیامت تک آنے والی اولاد میں سے بھی کوئی اس پر حق نہیں رکھتا ہے کہ وہ اس کے حقوق طبع کا مطالبہ کرے۔

اللہ تعالیٰ سے نہایت ہی عاجزانہ التجا ہے

سپر دم بتو مایہ خویش را

تو دانی حساب کم و بیش را

اے پیارے اللہ! میں نے اپنا سرمایہ آپ کو سونپ دیا، آپ خود
 کی بیشی کا حساب کر لیں۔



اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالن پوری رحمہ اللہ

شعبان المعظم ۱۴۴۰ھ مطابق اپریل ۲۰۱۹ء

امریکہ، کینیڈا، ہالینڈ، جرمن۔

اذکار مذکورہ کے لئے خواجہ عزیز الحسن صاحب مجذوبؒ کے اشعار کثکول مجذوب میں بہت ہیں، جو ذکر میں نشاط کے لئے بہت مفید ہیں، مثال کے طور پر ہر ذکر کے موافق چند اشعار لکھے جاتے ہیں، جن کو محسن الامت حضرت مولانا شاہ مفتی محمد عبداللہ صاحب پھولپوریؒ اکثر پڑھا کرتے تھے:

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانہ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم میں تیرے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرا دوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تادم آخر ورد زباں اے میرے الہ
لا الہ الا اللہ ، لا الہ الا اللہ ، لا الہ الا اللہ
ضر ہیں کسی کے نام کی دل پر یوں ہی لگائے جا
گو نہ ملے جواب کچھ در یوں ہی کھٹکھٹائے جا
کھولیں یا نہ کھولیں در اس پر ہو کیوں تیری نظر
تو تو بس اپنا کام کر یعنی سدا لگائے جا
الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ ، الا اللہ
کسب میں دنیا کے ہی رہا میں دین کی دولت کچھ نہ کمائی
وقت یوں ہی بیکار گزارا عمر یوں ہی غفلت میں گنوائی
خلق میں سب سے میں ہی برا ہوں مجھ میں نہیں ہے کوئی بھلائی

مجھ سا کوئی بدکار نہ ہوگا کون سی میں نے کی نہ برائی
 شغل میرا بس اب تو الہی شام و سحر ہو اللہ اللہ
 لیٹے بیٹھے چلتے پھرتے آٹھوں پہر ہو اللہ اللہ
 لگا رہ اسی میں جو ہے اختیاری
 نہ پڑ امر غیر اختیاری کے پیچھے
 عبادت کئے جا مزہ گو نہ آئے نہ
 آدھی کو بھی چھوڑ ساری کے پیچھے
 اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جَلَّ جَلَالُہ

دوا کی تلاش میں رہا دُعا کو چھوڑ کر
 میں چل نہ سکا دنیا میں خطاؤں کو چھوڑ کر
 حیران ہوں میں اپنی حسرتوں پہ اقبال
 ہر چیز خدا سے مانگ لی مگر خدا کو چھوڑ کر
 علامہ اقبالؒ

اہم فتویٰ

سوال نمبر ۱: حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن پاک کی آیتیں یا سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟ مثلاً مؤمن کا ہتھیار یا مناجات مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیہ الکرسی، سورہ فاتحہ، چار قل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

الجواب: حامداً و مصلياً و مسلماً: دُعا کی نیت سے ان آیات کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوت قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف و اوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوت قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ ہاں، چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز نہیں۔ (مستفاد از امداد الفتاویٰ، احسن الفتاویٰ: ۱/۲۷۱)

سوال نمبر ۲: دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حالتِ حیض میں پکڑنا جائز

ہے۔ البتہ خاص جگہ جہاں قرآن کی آیت ہو، ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(امداد الفتاوی: ۱/۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم

(مفتی) آدم صاحب پالنپوری، ۶ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتویٰ صحیح ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری۔

ایک بہت بہت اہم نصیحت

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ان سورتوں اور دعاؤں کا پڑھنا تلاوتِ قرآن پاک سے بے نیاز نہیں کرتا، پورے قرآن کی تلاوت ایک مستقل عمل ہے۔ جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے اور اس کے فضائل بے حد و حساب ہیں۔

نوٹ: اس کتاب میں ہر سورۃ کے شروع میں جو سورتیں نازل ہونے کی ترتیب دی گئی ہے وہ ساری تفصیل میں نے ”صفوۃ البیان لمعانی القرآن“ شیخ حسنین محمد مخلوف کی کتاب سے لی ہے۔ محمد یونس پالنپوری

یہ مضمون غور سے پڑھیے

علم نبوی اس اُمت کی مشترکہ میراث ہے۔ اس لئے میرے اس ترجمہ کے ثواب میں ہر مسلمان مرد اور عورت شریک (Partner) ہے۔

بندہ نے یہ نیت کی ہے کہ ان سورتوں کے ترجمے کا ثواب سارے مسلمان مرد اور عورتوں کو جو اپنی اپنی قبروں میں ہیں اور جو اس وقت زندہ ہیں اور آئندہ قیامت تک جو مسلمان مرد اور عورتیں آئیں ان سب کو اس کا ثواب پہنچے۔ اور ایصالِ ثواب کے متعلق دو قول ہیں: ایک یہ ہے کہ سب کو پورا پورا اجر دیا جاتا ہے اور دوسرا یہ کہ جن کو ایصالِ ثواب کیا گیا ہے اُن پر برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ تو اگر اس اُمت کا ایک فرد ہونے کی حیثیت سے تقسیم ہو کر ایک ذرہ بھی میرے حصہ میں آیا تو ان شاء اللہ امید ہے کہ وہی میری مغفرت کے لیے کافی ہے۔

نوٹ: آپ اگر چاہیں تو مکمل قرآنِ کریم کا ترجمہ اس ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

محمد یونس پالنپوری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ مضمون زیادہ سے زیادہ عام کیجئے

قرآن پاک کے ادب میں یہ داخل ہے کہ اسے جزدان میں رکھا جائے، قرآن پاک سے فائدے کا حاصل ہونا اس کی عظمت سے جڑا ہوا ہے، اسے اونچی جگہ رکھا جائے، اس کی طرف پیٹھ نہ کی جائے، اس سے زیادہ اونچی جگہ خود نہ بیٹھا جائے وغیرہ۔ کتنی غیرت کی بات ہے کہ خود تو کپڑے پہنیں اور کلام اللہ شریف کو بے لباس کے رکھیں! اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لیے نیا کپڑا بازار سے لائیں اور کلام پاک کا جزدان قمیص شلوار کے بچے کپڑے ہی سے بنادیں! خود کے کپڑے ہفتہ میں دو تین بار دھوئیں اور کلام الہی کا جزدان دھونے کا نمبر برسوں میں بھی نہ آئے! اپنی کرسی یا چار پائی کا پایا ٹوٹ جاتا ہے تو اسے الٹا کر کے استعمال نہیں کیا جاتا لیکن قرآن پاک کی کرسی (رحل) کا پایا ٹوٹ جائے تو اسے الٹا کر کے اسی پر قرآن شریف رکھ لیا جاتا ہے! اپنا بدن کہیں سے کٹ پھٹ جائے تو فوراً مرہم پٹی کراتے ہیں، کلام اللہ شریف کی جلد پھٹے تو اسے بھی تو جلدی

درست کرانا چاہیے! اپنی بیوی یا دوست کا خط انجان زبان میں آجائے تو پڑھوانے کے لیے جانکار کو تلاش کرتے ہیں، بے چین ہو جاتے ہیں، کلام اللہ کا ترجمہ اور تفسیر علماء سے سننے کی بھی تو فکر کرنی چاہیے!!!

اپنے رشتہ دار کا انتقال ہو جائے تو اس کے کفن و دفنانے کا فوری انتظام کرتے ہیں، قرآن پاک کے اوراق جدا ہو جائیں، پڑھنے میں نہ آئیں، تو کیا انھیں اندھے کنویں میں یا نہر میں چھوڑ دینا یا کسی مسجد میں ڈلوادینا مناسب ہے؟ ہرگز نہیں، اسے بھی نئے کپڑے میں لپیٹ کر خوشبو لگا کر ایسی جگہ دفن کرنا چاہیے جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔

بندہ محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمہ اللہ
وارد حال مدینہ منورہ مسجد نبوی علی صاحبہا الف الف صلاة و تحیۃ

۲۲ ذوالقعدة ۱۴۳۲ھ مطابق ۲۸ ستمبر ۲۰۱۳ء

فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۰۱	سورہ الم سجدہ اور سورہ ملک کے مشترکہ عجیب و غریب فضائل	۲۸	۱ - منتخب چھپائیں سورتیں
۱۰۴	سورہ سجدہ	۲۹	عرض مرتب
۱۱۵	فضائل سورہ یس	۳۱	دروہ شریف
۱۱۸	سورہ یس	۳۲	سورہ فاتحہ کے فضائل
۱۴۰	سورہ دخان کی فضیلت	۳۵	سورہ فاتحہ
۱۴۱	سورہ دخان	۳۶	آیت الکرسی کے فضائل
۱۵۲	سورہ فتح کے فضائل	۳۸	آیت الکرسی
۱۵۳	سورہ فتح	۴۰	سورہ بقرہ کا پہلا رکوع
۱۷۱	سورہ ق	۴۳	سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کے فضائل
۱۸۳	سورہ رحمن کی فضیلت	۴۶	سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں
۱۸۴	سورہ رحمن	۴۹	سورہ آل عمران کے آخری رکوع کی فضیلت
۱۹۵	فضائل سورہ واقعہ	۵۱	سورہ آل عمران کا آخری رکوع
۱۹۶	سورہ واقعہ	۵۷	سورہ کہف کے فضائل
۲۱۰	سورہ حدید کی فضیلت	۵۸	سورہ کہف
۲۱۱	سورہ حدید		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۲۳	سورہ نباء	۲۲۹	سورہ حشر کی فضیلت
۳۲۹	سورہ اعلیٰ	۲۳۰	سورہ حشر
۳۳۱	فضائل سورہ اعلیٰ	۲۴۳	سورہ صف کی فضیلت
۳۳۳	چار عظیم فائدے	۲۴۴	سورہ صف
۳۳۴	قنوت نازلہ مع ترجمہ	۲۵۱	سورہ جمعہ کی فضیلت
۳۳۸	دروہ تہینا مع ترجمہ	۲۵۲	سورہ جمعہ
۳۴۰	چہل ربنا مع چہل درود مع ترجمہ	۲۵۸	سورہ تغابن کی فضیلت
۳۶۸	چہل (۴۰) استغفار مع ترجمہ	۲۵۹	سورہ تغابن
۳۸۱	۲ - مؤمن کا ہتھیار	۲۶۷	سورہ تحریم
۳۸۳	عرض مرتب	۲۷۵	سورہ ملک اور سورہ الم سجدہ کے مشترکہ عجیب و غریب فضائل
۳۸۴	اَذْكُرْ الصَّبَاحِ صبح کے اذکار	۲۷۸	سورہ ملک
۳۸۵	ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	۲۸۸	سورہ نوح
۳۸۷	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ	۲۹۵	سورہ جن
۳۸۸	جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ	۳۰۳	سورہ مزمل
۳۸۹	اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	۳۰۹	سورہ قیامہ
		۳۱۵	سورہ دھر

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۰۰	جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۹۰	دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ
۴۰۱	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۳۹۰	رضائے الہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
۴۰۱	مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۳۹۱	دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ
۴۰۳	بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	۳۹۲	اچانک کی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ
۴۰۴	حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ	۳۹۳	جب کسی خبر کا انتظار ہو
۴۰۴	ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۳۹۳	تاج التبیح - اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات
۴۰۵	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۳۹۴	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ
۴۰۸	۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۳۹۵	وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۴۰۹	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۳۹۶	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ
۴۱۱	جنت کی شہادت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ	۳۹۷	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ
		۳۹۹	زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ
		۴۰۰	علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۲۴	سومرتبہ استغفار	۴۱۲	آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۴۲۵	سومرتبہ درود شریف	۴۱۳	جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ
۴۲۵	سومرتبہ يَاَ اللّٰهُ يَاَ حَفِیْظُ	۴۱۴	گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
۴۲۶	تین مرتبہ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ	۴۱۵	تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ
۴۲۶	ایک مرتبہ سُوْرَةُ یٰسِ	۴۱۶	جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ
۴۲۶	ایک مرتبہ سُودَاُ مَرَّیْل	۴۱۸	صبح و شام کا شکریہ ادا کرنے والے نبوی کلمات
۴۲۶	اللہ کے ننانوے نام	۴۱۹	دن کی خیر و بھلائی لینے کا اور دن کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۴۳۶	موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	۴۲۰	دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا نبوی وظیفہ
۴۴۴	دعاؤں کی قبولیت اور غموں سے نجات کے لیے نبوی نسخہ	۴۲۰	دین اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات
۴۴۴	ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۴۲۱	پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے
۴۴۵	ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج؛ مُنْجِیَاث	۴۲۳	سومرتبہ تیسرا کلمہ
۴۴۹	آیات توحید		
۴۶۵	اَذْکَاڑُ الْمَسَاءِ		
	شام کے اذکار		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۴۷۹	جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۴۶۶	اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ
۴۸۱	ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۴۶۸	اپنی کفایت کا نبوی نسخہ
۴۸۲	زوال غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ	۴۷۰	ہرموڈی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۴۸۳	جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۴۷۳	دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ
۴۸۴	اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۴۷۳	جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ
۴۸۴	ہرموڈی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۴۷۴	اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ
۴۸۵	مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۴۷۵	نعمتوں کی ادائیگی شکر کا نبوی نسخہ
۴۸۶	اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ	۴۷۵	قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ
۴۸۷	یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اپنے بیوی بچوں سے اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں	۴۷۶	دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ
۴۹۰	ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۴۷۷	اچانک کی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۴۹۱	۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۴۷۷	بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ
		۴۷۸	وساوس شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۵۲۹	ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجزب علاج مٹھیٹا	۴۹۳	سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ
۵۳۳	آیات سکینہ	۴۹۴	جنت کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ
۵۳۶	ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ - آیات حفاظت	۴۹۵	آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۵۴۰	آیات شفاء	۴۹۶	جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ
۵۴۳	آیات سلام	۴۹۷	ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۵۴۴	آیات توحید	۴۹۹	جنت کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ
۵۶۱	سورۃ الم تزیل السجدۃ	۵۰۱	جب کسی خبر کا انتظار ہو
۵۶۲	سورۃ نملک	۵۰۲	رات کی خیر کی طلب اور شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ
۵۶۳	سورۃ واقعہ پڑھ لیجئے فاتحہ نہیں آئے گا	۵۰۲	دین اسلام پر اللہ کا شکر ادا کرنے والے کلمات
۵۶۴	متفرق دعائیں	۵۰۳	منزل کے خواص اَمَنْزِل
۵۶۴	مستجاب الدعاء ہونے کا نبوی نسخہ	۵۲۷	سو مرتبہ تیسرا کلمہ
۵۶۵	آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ	۵۲۸	سو مرتبہ استغفار
۵۶۶	شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ	۵۲۹	سو مرتبہ درود شریف

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۰۱	حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دعا	۵۶۶	مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ
۶۱۳	جنت میں جانے، قبر میں نور حاصل کرنے اور پل صراط پر نور حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۵۶۷	حمد و درود بہترین انداز میں
۶۱۵	فقر اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ	۵۶۸	آپ کے سارے گناہ معاف
۶۱۶	ہر فرض نماز کے بعد کے اذکار	۵۶۹	بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا
۶۲۵	جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ	۵۷۰	سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ
۶۲۹	۳ - اللہ کی پناہ	۵۷۱	اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ
۶۳۱	عرض مرتب	۵۷۲	مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ
۶۳۲	پہلی منزل جمعہ	۵۷۳	شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
۶۳۲	جہالت سے اللہ کی پناہ	۵۷۴	غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ
۶۳۵	بے تکلی دعاؤں سے اللہ کی پناہ	۵۷۷	اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں
۶۳۵	شیاطین اور ان کے وساوس	۵۷۸	حضرت محمد ﷺ کے ۹۹ نام
۶۳۶	متنبیر کے شر سے اللہ کی پناہ	۵۷۸	مع ترجمہ
۶۳۶	تمام مخلوق کی برائی سے	۵۸۷	اسمائے اصحاب بدرِ یمن رضی اللہ عنہم
۶۳۶	شیطان خناس کے شر سے اللہ کی پناہ		
۶۳۷	اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ		

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۳۲	رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ	۶۳۷	کفر و فقر و عذاب قبر سے اللہ کی پناہ
۶۳۶	ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ	۶۳۸	اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ
۶۳۷	سستی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی..	۶۳۸	کئے ہوئے برے اعمال کے وبال سے....
۶۳۷	عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ..	۶۳۸	نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے....
۶۳۷	ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ	۶۳۹	غم، عجز، سستی، بخل، قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ
۶۳۸	تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۴۰	نفس اور ہر جانور کی برائی سے....
۶۳۸	ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۴۰	شیطان مردود سے اللہ کی پناہ
۶۳۹	اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ	۶۴۱	رات، دن اور زمین و آسمان....
۶۳۹	جہنم سے اللہ کی پناہ	۶۴۲	شیطان کے شر اور اس کے شرک....
۶۵۰	لغزش سے اللہ کی پناہ	۶۴۳	تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ
۶۵۰	ہر برائی سے اللہ کی پناہ	۶۴۴	دوسری منزل سینیچر
۶۵۱	اللہ کی عجیب پناہ	۶۴۴	دن کے شر سے اللہ کی پناہ
۶۵۱	زندگی اور موت کے فتنے....	۶۴۴	تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ
۶۵۲	معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ	۶۴۴	شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ
۶۵۲	تیسری منزل اتوار	۶۴۵	ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ
۶۵۲	رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ	۶۴۵	تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۶۲	چوتھی منزل پیر	۶۵۳	اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ
۶۶۲	چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ	۶۵۴	دشمنوں کے مکر و فریب سے
۶۶۳	دین کے کام میں مخالفت	۶۵۴	ناجائز ٹیکس اور مفت کا توازن
۶۶۳	بُرا وقت اور بُرے ساتھی	۶۵۴	مالداری اور فقری کی آزمائشوں
۶۶۳	ضد اور نفاق اور تمام برے	۶۵۵	خطرناک روحانی اور جسمانی
۶۶۳	نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۵۶	گمراہی سے اللہ کی پناہ
۶۶۵	اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں	۶۵۷	آزمائش کی سختی اور بخشنی کی
۶۶۵	نقصان پہنچانے والے مصائب	۶۵۷	علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ
۶۶۵	ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ	۶۵۸	اعمال کے بُرے نتیجے سے اللہ کی پناہ
۶۶۶	قول و عمل کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۵۸	زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ
۶۶۶	اللہ کے پاس برائی کے	۶۵۹	کان، آنکھ، زبان، دل اور منہ
۶۶۷	تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۵۹	بُری اموات سے اللہ کی پناہ
۶۶۷	اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ	۶۶۰	ناپسندیدہ اخلاق، برے اعمال
۶۶۸	مکر دینے والے ساتھی کے	۶۶۱	ہر برائی سے اللہ کی پناہ
۶۶۸	تنگدستی کی مصیبت اور حد سے	۶۶۱	برے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ
۶۶۹	معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ	۶۶۲	بھوک کی شدت اور خیانت

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۷۷	مالداری پر اکرٹنے سے	۶۶۹	ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں
۶۷۷	حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ	۶۶۹	دو اندھی چیزوں کے شر سے
۶۷۷	ذلت و رسوائی سے اللہ کی پناہ	۶۷۰	قرض کی زیادتی اور دشمن کے
۶۷۸	اچانک کی موت، سانپ کا ڈسنا	۶۷۰	عورتوں کے فتنوں اور قبر کے
۶۷۹	قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں	۶۷۱	شیطان اور اس کے لشکر
۶۷۹	اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ	۶۷۱	آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ
۶۸۰	مردود شیطان سے اللہ کی پناہ	۶۷۱	ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ
۶۸۰	سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ	۶۷۲	پانچویں منزل منگل
۶۸۱	جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ	۶۷۲	گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ
۶۸۱	چھٹی منزل بدھ	۶۷۲	پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ
۶۸۱	بستی اور بستی والوں کے شر سے	۶۷۳	دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے
۶۸۲	کپڑے، کرتا، علمہ، چادر وغیرہ	۶۷۳	حسرت والی موت اور حسرت
۶۸۲	ہرمہ کے شر اور تقدیر کے شر	۶۷۴	شرک سے اللہ کی پناہ
۶۸۳	ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۷۴	کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ
۶۸۳	بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۷۵	قطع رحمی کی بد دعا سے اللہ کی پناہ
۶۸۳	رد کردی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ	۶۷۵	جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ
		۶۷۶	تھکا دینے والی عورت،

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۹۰	تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ	۶۸۴	بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے
۶۹۱	جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۸۴	بری نظر سے اللہ کی پناہ
۶۹۱	ساتویں منزل جمعرات	۶۸۵	جن وانس کی شرارتوں سے
۶۹۱	زمانے کے حوادث سے اللہ کی پناہ	۶۸۵	غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ
۶۹۲	ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۸۶	جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے
۶۹۳	ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ	۶۸۶	ہرمہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ
۶۹۳	شیطان کے چھٹ بھتیوں سے	۶۸۶	بازار اور بازار والوں کی برائی سے
۶۹۴	شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ	۶۸۷	دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ
۶۹۵	گاؤں والوں کی شرارتوں سے	۶۸۷	گندگی اور گندی چیزوں سے
۶۹۵	مظلوم کی بد دعا سے اللہ کی پناہ	۶۸۷	ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ
۶۹۶	جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ	۶۸۸	جہنم سے اللہ کی پناہ
۶۹۶	اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ	۶۸۸	ابلیس اور اس کے لشکر سے
۶۹۶	بیماری سے اللہ کی پناہ	۶۸۸	پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے
۶۹۷	جوش مارنے والی رگ کی برائی	۶۸۹	بدفالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ
۶۹۷	برائی کی تکلیف اور ڈر سے	۶۸۹	زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ
۶۹۸	گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ	۶۸۹	جہنم کے احوال سے اللہ کی پناہ
۶۹۸	گنہگار مردوں اور عورتوں	۶۹۰	رزق کو روکنے والے اور دعا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۵۹	سفر شروع کرنے کی دُعا	۶۹۹	علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ
۷۶۰	ہوائی جہاز یا دیگر سواری پر سوار ہونے کی دُعا	۶۹۹	خالص شر سے اللہ کی پناہ
۷۶۱	کسی منزل پر اُترنے کی دُعا	۶۹۹	بُرے خوابوں سے اور اپنے
۷۶۱	سمندر کے اوپر سے گزرتے ہوئے ہوائی جہاز میں پڑھنے کی دُعا	۷۰۰	بے تکلف خوابوں سے اللہ کی پناہ
۷۶۲	دورانِ سفر پڑھتے رہنے کی دُعا	۷۰۰	شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ
۷۶۳	صرف حج کا احرام باندھتے وقت پڑھنے کی دُعا	۷۰۱	ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ
۷۶۳	عمرہ یا حج تمتع کے احرام کی دُعا	۷۰۱	رات میں برائی کے ساتھ
۷۶۴	حج قرآن کے احرام کی دُعا	۷۰۳	۴- اُردو زبان میں آسان دعائیں
۷۶۵	تلبیہ کے الفاظ	۷۰۵	عرض مرتب
۷۶۵	حدودِ حرم میں داخل ہونے کی دُعا	۷۰۶	عربی دعائیں نمبر وار
۷۶۶	مسجدِ حرام میں داخل ہونے کی دُعا	۷۰۹	اُردو دعائیں نمبر وار
۷۶۷	بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دُعا	۷۵۱	۵ - حج و عمرہ کی دُعا
		۷۵۴	عرض مرتب
		۷۵۶	دُعاؤں کی قبولیت کی اہم ہدایات
		۷۵۷	مکہ اور مدینہ میں دُعا کی قبول
		۷۵۹	مدینہ منورہ کے متبرک مقامات

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۷۹۰	آب زم زم پینے کی دُعا	۷۶۸	سب سے پہلا کام: طواف
۷۹۱	سعی بین الصفا والمروہ کے لئے مسجد حرام سے نکلنے کی دُعا	۷۶۹	طواف کے ساتوں پھیروں کی الگ الگ دُعا
۷۹۲	صفا پر چڑھنے کی دُعا	۷۶۹	پہلے چکر کی دُعا
۷۹۳	صفا پر کھڑے ہو کر پڑھنے کی دُعا	۷۶۹	طواف کے پہلے چکر میں یہ دُعا پڑھیں
۷۹۳	میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دُعا	۷۷۰	دوسرے چکر کی دُعا
۷۹۴	میلین اخضرین کے بعد مروہ کی طرف چلتے ہوئے پڑھنے کی دُعا	۷۷۱	تیسرے چکر کی دُعا
۷۹۵	۹ ذی الحجہ کو منی سے عرفات کے لئے روانگی کی دُعا	۷۷۲	چوتھے چکر کی دُعا
۷۹۶	عرفات میں داخل ہونے کی دُعا	۷۷۳	پانچویں چکر کی دُعا
۷۹۷	عرفات میں سب سے افضل ترین دُعا	۷۸۲	چھٹے چکر کی دُعا
۷۹۸	میدان عرفات میں بکثرت پڑھنے کی دُعا	۷۸۳	ساتویں چکر کی دُعا
۷۹۹	عرفات میں ظہر و عصر کی نماز کے بعد وقوف کے شروع میں پڑھنے کی دُعا	۷۸۴	مقام ابراہیم علیہ السلام پر نماز
		۷۸۵	صلۃ طواف کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دُعا
		۷۸۸	مُنْتَزِم پر پڑھنے کی دُعا
		۷۸۹	میزابِ رحمت کے نیچے پڑھنے کی دُعا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۸۱۱	دن اور رات میں پڑھنے کی دُعا ”سَيِّدُ الْاِسْتِعْفَارِ“	۸۰۰	عرفات میں شام کو پڑھنے کی دُعا
۸۱۳	مکہ معظمہ سے واپسی کی دُعا	۸۰۱	عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ کی دُعا
۸۱۵	زیارتِ مدینہ منورہ	۸۰۲	مُزْدَلِفَہ کی دُعا
۸۱۶	روضہ اطہر کی زیارت کی فضیلت	۸۰۳	مزدلفہ میں وقوف کی دُعا
۸۱۷	مدینہ منورہ کا سفر	۸۰۵	بطنِ مُحَسَّر سے گزرنے کی دُعا
۸۱۷	مدینہ منورہ کے قریب پہنچنے کی دُعا	۸۰۵	منیٰ پہنچنے کے بعد پڑھنے کی دُعا
۸۱۸	دخولِ مدینہ منورہ کے آداب و دُعا	۸۰۶	جبرات پر کنکریاں مارنے کی دُعا
۸۲۰	مدینہ منورہ کی فضیلت	۸۰۷	جبرات کی رمی کے بعد دُعا
۸۲۰	حرمتِ مدینہ منورہ	۸۰۷	قربانی کی دُعا
۸۲۱	حدودِ مدینہ منورہ	۸۰۸	حلق کی دُعا
۸۲۲	ریاض الجنۃ میں عبادت کی فضیلت	۸۰۹	مکہ معظمہ کے قبرستانِ جنۃ المَعْلٰی کی زیارت کی دُعا
۸۲۲	مسجد نبوی ﷺ میں دخول کے آداب	۸۱۰	ہر متبرک مقام پر پڑھنے کی دُعا
۸۲۳	روضہ پُر نور علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر سلام پڑھنے کے آداب و طریقہ	۸۱۰	صبح و شام کی دُعا
۸۲۷	دوسرے کی طرف سے سلام	۸۱۱	دشمن یا خطرات سے حفاظت کی دُعا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۸۴۵	جبل اُحد کے درخت کی فضیلت	۸۳۸	سیدنا حضرت ابو بکر صدیق ؓ پر سلام
۸۴۵	مسجد نبوی میں چالیس نمازیں	۸۳۹	سیدنا حضرت عمر فاروق ؓ پر سلام
۸۴۶	مسجد قُباء کی زیارت اور نماز	۸۳۰	در بارِ رسالت کے سامنے ہو کر دُعا
۸۴۷	مسجدِ جمعہ	۸۳۱	درود و سلام و دُعا کے بعد دورِ کھت نماز
۸۴۷	مسجدِ اجابہ	۸۳۱	ریاض الجنۃ کے سات ستون
۸۴۸	مسجدِ ابی بن کعب ؓ	۸۳۲	مسجد نبوی کے دروازے
۸۴۸	مدینہ طیبہ سے واپسی کے آداب	۸۳۷	جنت البقیع
۸۴۹	مدینہ منورہ سے واپسی کی دُعا	۸۴۰	جنت البقیع کی فضیلت
۸۵۰	مدینہ منورہ کی کھجور وطن لانا	۸۴۰	جنت البقیع کی زیارت
۸۵۰	وطن سے قریب پہنچنے کی دُعا	۸۴۱	اہل البقیع پر سلام
۸۵۱	واپسی میں حاجی کا استقبال	۸۴۲	سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین ؓ پر سلام
۸۵۱	حاجی کے یہاں دعوت	۸۴۳	اہل البقیع کو ایصالِ ثواب
۸۵۳	بیت اللہ جائیں اور یہ اشعار پڑھئے	۸۴۴	سید الشہداء حضرت حمزہ ؓ اور شہداء اُحد کی زیارت
۸۵۵	دل کی فریاد		
۸۵۷	تعویذ		

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مُنْتَخَب چھبیس سورتیں

مع چہل ربنا

مع چہل درود

مع چہل استغفار

مع قنوتِ نازلہ

نہایت ہی سادہ اور آسان ترجمہ اور فضائل کے ساتھ

عرض مرتب

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، بندوں کے نام اللہ کا پیغام ہے، لہذا ہر مسلمان پر ضروری ہے کہ اس کو پڑھے، اس پر عمل کرے، اس کے مطابق زندگی گزارے اور اس کی تعلیمات کو عام کرے۔ لہذا قرآن کریم پر عمل بھی ضروری ہے اور اس کی تلاوت بھی ضروری ہے، یہ ایک مستقل عمل ہے، حضرت نبی کریم ﷺ نے تلاوت قرآن کریم کے فضائل کثرت سے بیان فرمائے ہیں، نیز منتخب سورتوں اور آیات کے خواص و فضائل کی بھی نشان دہی فرمائی ہے۔ اسی کے پیش نظر تقریباً چار سو سال پہلے سے سورتوں کا انتخاب شائع ہوتا رہا ہے، یہ کوئی نئی چیز نہیں ہے کہ ہمارے زمانے میں ہی ان کی نشر و اشاعت ہونے لگی ہے، قدیم زمانے سے منتخب سورتوں کی نشر و اشاعت اور ان کا پڑھنا جاری و ساری ہے۔

جب ہماری دن بھر کے معمولات کی مختلف کتابیں، اللہ کی پناہ، مؤمن کا ہتھیار چھپ کر آئی اور بفضلہ تعالیٰ اسے قبول عام حاصل ہوا تو ناشرین نے چھبیس سورتوں کو ان کے ساتھ شائع کرنا شروع کر دیا، اس طرح چھبیس سورتیں اور اس میں شامل اوراد و

وظائف بندے کی طرف منسوب ہونے لگے، اور غور کرنے سے پتہ چلا کہ ان میں بہت ساری کمزور اور رطب و یابس چیزیں جمع ہیں، محسوس ہوا کہ ان پر نظر ثانی ہونی چاہیے تاکہ امت مسلمہ ان سے بچے اور بندے کی طرف ان کی نسبت نہ ہو۔

لہذا ان کمزور باتوں کو ہم نے اپنے اس نئے ایڈیشن سے حذف کر دیا ہے، اور مستند و معتبر باتوں کو برقرار رکھا ہے تاکہ کمزور اور غلط باتوں کی نسبت ہماری طرف نہ ہو۔ الحمد للہ عربوں میں بھی "مقالید السماوات والارض" نامی کتاب میں بھی یہ منتخب سورتیں شامل ہو کر پڑھی جا رہی ہے، فله الحمد والمنة۔

اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم۔
نوٹ: یہ یاد رہنا ضروری ہے کہ ان سورتوں اور دعاؤں کا پڑھنا تلاوت قرآن کریم سے بے نیاز نہیں کرتا، لہذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کا بہت اہتمام کرے اور ساتھ ساتھ ان اوراد و وظائف، سورتوں کی تلاوت کی بھی پابندی کرنے کی کوشش کرے۔

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالپوری رحمہ اللہ

درود شریف

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
 آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی
 ﷺ پر۔ اے ایمان والو! تم اُن پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
 اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
 وَعَلَىٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ اِبْرَاهِيْمَ
 وَعَلَىٰ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

سورہ فاتحہ کے فضائل

① عبد الملک بن عمیر رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل

کرتے ہیں کہ سورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔

② ایک حدیث میں آیا ہے کہ ایک صحابی نماز پڑھ رہے

تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بلایا، وہ نماز کی وجہ سے

جواب نہ دے سکے، جب فارغ ہو کر حاضر ہوئے، تو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پکارنے پر جواب کیوں

نہیں دیا؟ انھوں نے نماز کا عذر کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ قرآن شریف کی آیت میں نہیں پڑھا ”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ“

[سورہ انفال: ۲۴]

”اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی پکار کا جواب دو

جب بھی وہ تم کو بلاویں“، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کہ تجھے قرآن شریف کی سب سے بڑی سورت یعنی سب

سے افضل سورت بتلاؤں گا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کہ وہ الْحَمْدُ کی سات آیتیں ہیں۔

③ ایک دوسری روایت میں حضور ﷺ کا ارشاد وارد ہوا ہے کہ اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اس جیسی سورت نازل نہیں ہوئی، نہ ”تورات“ میں، نہ ”انجیل“ میں، نہ ”زبور“ میں، نہ بقیہ ”قرآن پاک“ میں۔

④ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ پر حضور ﷺ نے اس سورت کو دم فرمایا اور یہ سورت پڑھ کر لعاب دہن درد کی جگہ لگایا۔

⑤ جو شخص سونے کے ارادہ سے لیٹے اور ”سورۃ فاتحہ“ اور ”قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ“ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے، موت کے سوا ہر بلا سے امن پائے۔

⑥ ایک روایت میں آیا ہے کہ ”سورۃ فاتحہ“ ثواب میں دو تہائی قرآن کے برابر ہے۔

⑦ ایک روایت میں آیا ہے کہ عرش کے خاص خزانہ سے مجھ کو چار چیزیں ملی ہیں کہ اور کوئی چیز اس خزانہ سے کسی کو نہیں ملی: ”سورۃ فاتحہ“، ”آیۃ الکرسی“ اور ”سورۃ بقرہ“ کی آخری آیات اور ”سورۃ کوثر“۔

⑧ ایک روایت میں آیا ہے کہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے ”سورہ فاتحہ“ کو پڑھا، اُس نے گویا ”تورات، انجیل، زبور“ اور ”قرآن شریف“ کو پڑھا۔ (مذکورہ احادیث فضائل قرآن سے لی گئی ہیں۔)

سورہ فاتحہ سے دوستی کر لیجیے

سورہ فاتحہ میں اللہ نے شفا رکھی ہے۔ سورہ فاتحہ پورے قرآن کا خلاصہ ہے۔ اللہ نے نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کو پڑھنے کا حکم دیا ہے۔ علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اُٹھتے بیٹھتے سورہ فاتحہ پڑھا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ مجھے جو کچھ ملا ہے، سورہ فاتحہ سے ملا ہے۔

سورہ فاتحہ سے دوستی کیسے کریں؟

گھر کی تمام کھانے پینے کی چیزوں پر، برتنوں پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ تمام جسمانی اور روحانی بیماریوں سے بچاؤ ہو جائے گا۔ جادو، سرکش جنات اور شیطانی اثرات سے حفاظت ہوگی۔ گھریلو انتشار اور پریشانیاں دور ہوں گی، آپس میں محبت پیدا ہوگی۔ کھانے میں برکت ہوگی۔ کھانا کھانے والے کو بھی ہدایت ملے گی۔

سورۃ فاتحہ مکرمہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۃ مدثر کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۲۵) کلمات ہیں | **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** | اس میں (۱۲۲) حروف ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان

الرَّحِیْمِ ② مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاکَ

نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ④ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ④ ہم کو سیدھا

المُسْتَقِیْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ⑥

راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں

ع

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ⑦

جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ⑦

الحمد للہ سورۃ فاتحہ کا ترجمہ مکہ المکرمة (زادھا اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً) میں پورا ہوا ہے۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔

آمین، الحمد للہ رب العالمین۔

سورۃ فاتحہ رتبے کے اعتبار سے قرآن کی سب سے بڑی سورت ہے۔

آیت الکرسی کے فضائل

① حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ دریافت فرماتے ہیں کہ کتاب اللہ میں سب سے زیادہ عظمت والی آیت کونسی ہے؟ آپ جواب دیتے ہیں: اللہ اور اس کے رسول ہی کو اس کا سب سے زیادہ علم ہے، آپ پھر یہی سوال کرتے ہیں، بار بار کے سوالات پر جواب دیتے ہیں کہ آیت الکرسی۔

② حضور ﷺ فرماتے ہیں ابوالمنذر اللہ تجھے تیرا علم مبارک کرے، اس اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اس کی زبان ہوگی اور ہونٹ ہوں گے اور یہ بادشاہِ حقیقی کی تقدیس بیان کرے گی اور عرش کے پایہ سے لگی ہوئی ہوگی۔
[مسند احمد، ماخوذ از ابن کثیر]

③ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اس منبر کے ستونوں پر حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے، اس کے لیے جنت میں داخل ہونے کے لیے کوئی چیز مانع نہیں سوائے موت

کے، اور جو کوئی بستر پر جا کر اس کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُس کو اُس کے گھر اور پڑوسیوں اور ارد گرد کے گھروں کو امن و حفاظت میں رکھے گا۔ [کنز العمال: ۳۰۰/۲]

④ ایک حدیث میں مروی ہے کہ آیت الکرسی قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔

[کنز العمال: ۳۰۱/۲، اور مشکوٰۃ: ص ۱۸۹، داری: ۵۴۰/۲]

⑤ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص آیت الکرسی ہر فرض نماز کے بعد پڑھے تو اس کے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہوگی (جیسے ہی مرے گا جنت میں داخل ہوگا)۔ [کنز العمال: ۳۳۶/۲، عن علی رضی اللہ عنہ؛ حصن حصین: ۱۰۳، عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ]

آیت الکرسی

(۲۵۵) سورۃ البقرۃ - پارہ نمبر (۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَیُّوْمُ ۝

اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا

والا ہے، اُسے نہ اُونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، اُسی کا ہے جو

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اُس کے پاس

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ

اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے،

آیت الکرسی اللہ کی کتاب کی ثواب کے لحاظ سے سب سے بڑی آیت ہے۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ إِلَّا بَمَا

اور وہ کسی چیز کو جان نہیں سکتے اُس کے علم میں سے مگر جو وہ چاہے،

شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

اُس کی حکومت چھائی ہوئی ہے آسمانوں اور زمین پر، اور اُس پر

وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ

بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا،

الْعَظِيمُ

۲۵۵

عظمتوں والا ۲۵۵

الحمد للہ! آیت الکرسی کا ترجمہ

مسجد نبوی (علیٰ صاحبہ الف الف صلاة وتحيّة)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین

الحمد للہ رب العالمین۔

جو شخص سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھ لے تو اللہ کی طرف سے اس کی حفاظت ہوتی ہے اور شیطان اس کے قریب بھی نہیں جاتا۔

سورہ بقرہ کا پہلا رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الْم ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ
الْم ۱ یہ اللہ کی کتاب ہے اس میں کوئی

فِيهِ يَهْدِي لِلْمُتَّقِينَ ۚ ۲ الَّذِيْنَ
شک نہیں ، راہ دکھاتی ہے ڈر رکھنے والوں کو ۲ جو

يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ
یقین کرتے ہیں بن دیکھے ، اور نماز قائم کرتے ہیں ،

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ ۳ وَالَّذِيْنَ
اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ۳ اور جو

يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا
اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اتاری گئی اور اُس پر بھی جو

جس گھر میں سورہ بقرہ پڑھی جاتی ہے، شیطان اس گھر سے یقیناً بھاگ جاتا ہے۔

أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ

آپ سے پہلے اُتاری گئی اور آخرت پر وہ مکمل

يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ

یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾ انہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ إِنَّ الَّذِينَ

اور وہی کامیابی کو پہونچنے والے ہیں ﴿۵﴾ جن لوگوں نے

كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

انکار کیا اُن کے لیے برابر ہے ڈراؤ یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۶﴾ خَتَمَ

نہ ڈراؤ ، وہ ماننے والے نہیں ہیں ﴿۶﴾ اللہ نے

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ط

ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے ،

وَعَلَىٰ أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز

اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے ،

سورۃ بقرہ کو پڑھا کرو، اس کو حاصل کرنا اور پڑھنا برکت کا سبب ہے۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ٤

اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے ٤

الحمد للہ! سورۃ بقرہ کے پہلے رکوع کا ترجمہ
مسجد نبوی (علیٰ صاحبہ الف الف صلاۃ و تحیۃ)
میں پورا ہوا ہے۔
اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔
الحمد للہ رب العالمین۔

سورۃ بقرہ پڑھا کرو، اس کو چھوڑ بیٹھنا خسارہ اور حسرت کا باعث ہے،
اور ناکارہ لوگوں کو اسے پڑھنے کی قدرت نہیں ہوتی۔

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں کے فضائل

① حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو شخص رات کو پڑھ لے تو یہ دونوں اس کے لیے کافی ہوں گی۔
[مشکوٰۃ شریف: ص ۱۸۵]

کافی ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ دونوں آیتیں ہر شر اور فتنہ کو اس سے دور کریں گی یا رات بھر اوراد و وظائف پڑھنے سے کافی ہوں گی، یعنی اس کے برابر ثواب ملے گا، یا مطلب یہ ہے کہ جنات و انسان کے شر سے حفاظت کرے گی۔

[بخاری: ۲۷۱۱، حاشیہ علی مشکوٰۃ: ص ۱۸۵]

② ایک اور حدیث میں مروی ہے کہ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں تو تین دن تک شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔
[حسن حصین: ص ۲۱۳]

③ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ میں سورۃ بقرہ کے خاتمہ کی آیتیں عرشِ تلو کے خزانہ سے دیا گیا ہوں، مجھ سے پہلے کوئی نبی یہ نہیں دیا گیا۔
[مسند احمد]

- ④ جب حضور ﷺ کو معراج کرائی گئی اور آپ سدرۃ المنتهیٰ تک پہنچے جو ساتویں آسمان میں ہے۔ جو چیز آسمان تک چڑھتی ہے وہ یہیں تک پہنچتی ہے اور یہاں سے لے لی جاتی ہے اور جو چیز اوپر سے اترتی ہے وہ بھی یہیں تک پہنچتی ہے پھر یہاں سے لے لی جاتی ہے، اسے سونے کی ٹڈیاں ڈھکے ہوئے تھیں، وہاں حضور ﷺ کو تین چیزیں دی گئیں؛ پانچوں وقت کی نمازیں، سورۃ بقرہ کے خاتمہ کی آیتیں اور توحید والوں کے تمام گناہوں کی بخشش۔ [صحیح مسلم]
- ⑤ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: سورۃ بقرہ کی ان دونوں آخری آیتوں کو پڑھتے رہا کرو، میں انھیں عرش کے نیچے کے خزانوں سے دیا گیا ہوں۔ [مسند احمد]
- ⑥ ایک اور حدیث میں ہے کہ ہم حضور ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت جبریل علیہ السلام بھی تھے کہ اچانک ایک دہشت ناک بہت بڑے دھماکہ کی آواز آسمان سے آئی، حضرت جبریل علیہ السلام نے اوپر کو آنکھیں اٹھائیں اور فرمایا: آسمان کا یہ وہ دروازہ کھلا ہے، جو آج تک کبھی نہیں کھلا

تھا، اس سے ایک فرشتہ اُترا، اس نے آنحضرت ﷺ سے کہا: آپ خوش ہو جائیے، آپ کو وہ دو نور دیے جاتے ہیں جو آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے: سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیتیں، ان میں سے ایک ایک حرف پر نور دیا جائے گا۔ [صحیح مسلم]

- ④ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نہیں جانتا کہ اسلام کے جاننے والوں میں سے کوئی شخص آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخر کی آیتیں پڑھے بغیر سو جائے، یہ وہ خزانہ ہے جو تمہارے نبی ﷺ عرشِ تلو کے خزانہ سے دیے گئے ہیں۔ [ابن کثیر]
- ⑧ اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین کو پیدا کرنے سے دو ہزار برس پہلے ایک کتاب لکھی جس میں سے دو آیتیں اتار کر سورہ بقرہ ختم کی، جس گھر میں یہ تین راتوں تک پڑھی جائیں، اس گھر کے قریب بھی شیطان نہیں جاسکتا۔ [ترمذی]

[مذکورہ احادیث تفسیر ابن کثیر سے لی گئی ہیں۔]

- ⑨ حدیث شریف میں ہے کہ جب بندہ رَبَّ لَا تَوَاخِذُنَا سے آخر آیت تک کہتا ہے تو اس کے ہر ہر جملے پر اللہ تعالیٰ کہتے ہیں جی ہاں میں نے دیا میں نے قبول کیا۔ [مسلم: ۱۲۶]

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ

رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُتر رہا ہے اور

رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتِبَہٗ وَرُسُلِهٖ ق لَا نَفَرِقُ

فرشتوں پر، اور اُس کی کتابوں پر، اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ق وَقَالُوْا

رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ

سَبَّحْنَا وَآطَعْنَا ۚ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

ہم نے سنا اور فرماں برداری کی، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں، اور اے

سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جاتی ہیں، تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس نہیں آتا۔

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَفِّرُ اللَّهُ

ہمارے (پیارے) رب! لوٹنا تو آپ ہی کی طرف ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی پر

نَفْسًا إِلَّا وَشَعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ

ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو

وَعَلَيْهَا مَا كُتِبَتْ ط رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا

اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ؕ رَبَّنَا

(پیارے) پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں،

وَلَا تَحِبُّ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَبَلْتَهُ

اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالے جس طرح آپ نے بوجھ ڈالا تھا

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ؕ رَبَّنَا

ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے (پیارے) رب!

وَلَا تُحِبِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ؕ وَاعْفُ

ہم سے وہ نہ اٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر

یہ اللہ کی کتاب حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب ہے۔

عَنَّا وَقَفَّةً وَاعْفِرْ لَنَا وَقَفَّةً وَارْحَمْنَا وَقَفَّةً

فرمائیے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے،

أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ

الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٢﴾

میں ہماری مدد کیجیے ﴿٢٨٢﴾

۸

الحمد للہ! سورہ بقرہ کی آخری دو آیتوں کا ترجمہ

مکہ المکرمہ (زادھا اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

جس قوم نے قرآن پر عمل نہ کیا اور اسے ترک کر دیا وہ ذلت و خواری میں ڈھکیل دی جاتی ہے۔

سورہ آل عمران کے آخری رکوع کی فضیلت

① حدیثوں سے یہ بھی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو تہجد کے لیے جب اُٹھتے تب سورہ آل عمران کی ان دس آخری آیتوں کی تلاوت فرماتے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر رات گزاری، یہ مائی صاحبہ حضور ﷺ کی بیوی صاحبہ تھیں، حضور ﷺ جب آئے تو تھوڑی دیر تک تو آپ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے باتیں کرتے رہے پھر سو گئے، جب آخری تہائی رات باقی رہ گئی تو آپ اُٹھ بیٹھے اور آسمان کی طرف نگاہ کر کے ”إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ“ سے سورت کے آخر تک کی آیتیں تلاوت فرمائی۔ پھر کھڑے ہوئے، مسواک کر کے وضو کیا اور گیارہ رکعت نماز ادا کی۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی صبح کی اذان سن کر پھر دو رکعتیں صبح کی سنتیں پڑھیں پھر مسجد میں تشریف لا کر لوگوں کو صبح کی نماز پڑھائی۔ [ماخوذ از تفسیر ابن کثیر]

② حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص

سورہ آل عمران کی آخری گیارہ آیتیں پڑھ لے تو اُسے
رات بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

[دارمی: ۵۴۴/۲، مشکوٰۃ شریف: ص ۱۸۹]

③ حضرت مکحول رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے
دن پوری سورہ آل عمران پڑھے تو فرشتے رات تک اُس
کے لیے مغفرت طلب کرتے رہتے ہیں۔

[دارمی: ۵۴۴/۲، مشکوٰۃ شریف: ص ۱۸۹]

سورہ آل عمران کا آخری رکوع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات

وَاخْتِلَافِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی

دن کے باری باری آنے میں عقل والوں کے لیے بہت

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ الَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ

نشانیاں ہیں ﴿۱۹۰﴾ جو اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے

اللّٰهُ قَبِیًْا وَقَعُوْۤدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ

اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر ، اور آسمانوں اور

وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

زمین کی پیدائش میں غور کرتے رہتے ہیں ، (وہ کہہ اٹھتے ہیں

قرآن پاک کو اور اُس کی تعلیمات کو جس طرح ہو سکے اور جتنا ہو سکے پھیلاؤ۔

وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ

(کہ) اے ہمارے رب! آپ نے یہ سب بلا وجہ نہیں بنایا،

سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَا

آپ پاک ہیں، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ﴿۱۹۱﴾ اے ہمارے

إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ط

پروردگار! آپ نے جس کو آگ میں ڈالا اُس کو آپ نے واقعی رُسوا کر دیا،

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۱۹۲﴾ اے ہمارے (پیارے) رب! ہم نے

سَبَعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ

ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلارہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان

أٰمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

لے آؤ، پس ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو

ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا

بخش دیجیے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کر دیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے دعا، اس کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جہنم کے عذاب سے حفاظت طلب کریں۔ (آل عمران: ۱۹۱)

مَعَ الْإِبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا

لوگوں کے ساتھ فرمائیے ﴿۱۹۳﴾ اے ہمارے رب! آپ نے جو وعدے اپنے

عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ط

رسولوں کے ذریعے ہم سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پورا فرمائیے اور قیامت کے دن

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْبِعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ

ہمیں رسوائی میں نہ ڈالیے، بے شک آپ وعدے کے خلاف کرنے والے نہیں ہیں ﴿۱۹۴﴾

لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ

پس اُن کے رب نے اُن کی دُعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْتَنِي ۚ بَعْضُكُمْ

کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں، چاہے وہ مرد ہو یا عورت، تم

مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا

سب ایک دوسرے سے ہو، پس جن لوگوں نے ہجرت کی

وَأَخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَوْذُوا فِي

اور جو اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میری راہ میں ستائے

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے پہلی درخواست: میدانِ حشر کی رسوائی سے بچنے

کے لیے اس دعا کا اہتمام کریں۔ (آل عمران: ۱۹۲)

سَبِيلِي وَقْتُلُوا وَقْتُلُوا لَا كُفْرَانَ

گئے اور وہ لڑے اور مارے گئے ، میں اُن کی خطائیں

عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخْلَنَّهُمْ جَنَّتِ

ضرور اُن سے دور کردوں گا اور اُن کو ایسے باغات میں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا

داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی ،

مَنْ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ

یہ اُن کا بدلہ ہے اللہ کے یہاں ، اور بہترین بدلہ اللہ ہی کے

الثَّوَابِ ۝۱۹۵ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ

پاس ہے ۝۱۹۵ اور ملک کے اندر مُنکروں کی سرگرمیاں

كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝۱۹۶ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ

تم کو دھوکے میں نہ ڈالیں ۝۱۹۶ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے ،

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۝۱۹۷ وَبِئْسَ الْبِهَادُ

پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ کیسا بُرا ٹھکانہ ہے ۝۱۹۷

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے دوسری درخواست: بڑے گناہوں کی معافی اور نیک لوگوں میں شامل ہونے کے لیے اس دعا کو خوب پڑھیں۔ (آل عمران: ۱۹۳)

لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ

البتہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے ایسے

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

باغات ہوں گے جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہ اُس میں

فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ط وَمَا عِنْدَ

ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے اُن کی میزبانی ہوگی، اور جو کچھ اللہ

اللَّهُ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ۝ ۱۹۸ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ

کے پاس ہے نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے ۱۹۸ اور اہل

الْكِتَابِ لَسَنُ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ

کتاب میں کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس کتاب کو

إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ

مانتے ہیں جو تمہاری طرف بھیجی گئی اور اس کتاب کو بھی جو خود اُن کی

لِلَّهِ لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا

طرف بھیجی گئی تھی، وہ اللہ کے آگے جھکے ہوئے ہیں، اور وہ اللہ کی آیتوں

عقلمندوں (ایمان والوں) کی اللہ سے تیسری درخواست، جنت کے وعدے کو حاصل کرنے

اور قیامت کی رسوائی سے بچنے کے لیے اس دعا کا اہتمام کریں۔ (آل عمران: ۱۹۴)

قَلِيلًا ط أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ

کو تھوڑی قیمت پر بیچ نہیں دیتے، یہی وہ لوگ ہیں کہ اُن کا اجر

رَبِّهِمْ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

اُن کے رب کے پاس ہے، اور بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۱۹۹﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا

اے ایمان والو! صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو

وَرَابِطُوا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۲۰۰﴾

اور لگے رہو، اور اللہ سے ڈرو، امید ہے کہ تم کامیاب ہو جاؤ گے ﴿۲۰۰﴾

الحمد للہ! سورہ آل عمران کے آخری رکوع کا ترجمہ

مدینہ منورہ (علی صاحبہا الف الف صلاة وتحيية)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میرا تعلق مضبوط ہو رہا ہے۔

سورہ کہف کے فضائل

① جس نے سورہ کہف جمعہ کے دن پڑھی، اس کے لیے دو جمعہ کے درمیان تک نور کی روشنی رہتی ہے۔

[مستدرک حاکم]

② جس نے سورہ کہف اسی طرح پڑھی جس طرح نازل ہوئی ہے، اس کے لیے قیامت کے دن نور ہوگا۔ [بیہقی]

③ جو اس سورہ کہف کا اوّل آخر پڑھ لے، اس کے لیے اس کے پاؤں سے سر تک نور ہوگا اور جو اس پوری سورت کو پڑھے، اسے زمین سے آسمان تک نور ملے گا۔

[ماخوذ از مسند احمد، تفسیر ابن کثیر]

سورہ کہف مکرمہ میں نازل ہوئی ہے، مگر آیت (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے (۱۰۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے اور سورہ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۶۳۶۰) حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں (۱۵۷۷) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ
تمام تعریفیں اُسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر

اَلْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۝۱
یہ قرآن اُتارا اور اُس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی ①

قَبِيْۤمًا لِّيُنْذِرَۢ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْۢ
بالکل ٹھیک؛ تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے

لَّدُنْهٖ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے

جو سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات یاد کر لے (اور پابندی سے پڑھتا رہے)

وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم)

— تمام تر سبب و ذریعہ —

يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ اُن کے لیے اچھا

حَسَنًا ۲ مَا كَثِيرٍ فِيهِ اَبَدًا ۳

بدلہ ہے ۲ وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ۳

وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۴

اور اُن لوگوں کو ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے ۴

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِابَائِهِمْ ط

اُن کو اس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کو،

كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ط

یہ بڑی بھاری بات ہے جو اُن کے منہ سے نکل رہی ہے،

إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۵ فَلَعَلَّكَ

وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں ۵ شاید آپ

بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ اثَارِهِمْ

اُن کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے

جو شخص جمعہ کے دن سورۃ کہف پڑھ لیتا ہے اس کے لیے اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک

ایک نور روشن ہو جاتا ہے۔ (حاکم)

إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ
اگر وہ اس بات پر ایمان

أَسْفَا ۖ ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ
نہ لائے ﴿۶﴾ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اُسے زمین

زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ اُن میں سے کون نیک

عَمَلًا ۚ ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَجُعَلُونَ مَا عَلَيْهَا
اعمال والا ہے ﴿۷﴾ اور (یہ بھی یقین رکھو کہ) روئے زمین پر جو کچھ ہے ایک

صَعِيدًا جُرُزًا ۚ ﴿٨﴾ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ
دن ہم اُسے ایک سہاٹ میدان بنادیں گے ﴿۸﴾ کیا آپ خیال کرتے ہو

أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ
کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے

آيَتِنَا عَجَبًا ۚ ﴿٩﴾ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى
بہت عجیب نشانی تھے ﴿۹﴾ جب اُن نوجوانوں نے غار میں پناہ لی

الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا اتِنَا مِنْ لَدُنْكَ

پھر انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت

رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے ﴿۱۰﴾

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ

پس ہم نے غار میں اُن کے کانوں پر سالہا سال کے لیے (نیند کا پردہ)

عَدَدًا ۱۱ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ

ڈال دیا ۱۱ پھر ہم نے اُن کو اُٹھایا تاکہ ہم معلوم کریں کہ دونوں

الْحَزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۱۲

گروہوں میں سے کون ٹھہرنے کی مدت کا زیادہ ٹھیک شمار کرتا ہے ۱۲

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ ط

ہم آپ کو اُن کا اصل قصہ سناتے ہیں ،

إِنَّهُمْ فَتِيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ

وہ کچھ نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کی

هُدًى ۱۳ ق ۱۳ وَرَبَطْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ

ہدایت میں مزید ترقی دی ۱۳ اور ہم نے اُن کے دلوں کو مضبوط کر دیا

اِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهًا

ہے، ہم اُس کے سوا کسی دوسرے معبود کو ہرگز نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا

لَقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا ۱۴ ۱۴ هُوَ لَآءِ قَوْمُنَا

کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے ۱۴ یہ ہماری قوم کے لوگوں

اَتَّخِذُوا مِنْ دُوْنِهٖ اِلٰهَةً ۱۵ لَوْلَا يَاتُوكَ

نے اُس کے سوا دوسرے معبود بنا رکھے ہیں، یہ اُن کے حق میں

عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ ۱۶ بَيِّنٍ ۱۶ فَمَنْ اَظْلَمُ

کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اُس شخص سے بڑا ظالم

مِمَّنْ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۱۷ ۱۷ وَاِذْ

اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے ۱۷ اور جب تم اُن لوگوں

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھانے والا ہے، بلکہ ہر ایک کو اپنے اعمال کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔

اَعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ

سے الگ ہو گئے ہو اور اُن کے معبودوں سے جن کی وہ اللہ کی سوا

فَأَوَّا إِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ

عبادت کرتے ہیں تو اب چل کر غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے

مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ

اد پر اپنی رحمت پھیلانے گا اور تمہارے کام کے لیے سروسامان مہیا

مَرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ

کرے گا ﴿١٦﴾ اور آپ سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع

تَّزُورُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا

ہوتا ہے تو اُن کے غار سے دائیں جانب کو بچا رہتا ہے

غَرَبَتْ تَقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

اور جب ڈوبتا ہے اُن سے بائیں طرف کو کترا جاتا ہے

وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ط ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ

اور وہ غار کے اندر ایک وسیع جگہ میں ہیں، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے

اللَّهُ ط مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

ہے، جس کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے والا ہے اور جس کو اللہ

يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ۚ ﴿١٤﴾

بے راہ کر دے تو آپ اُس کے لیے کوئی مددگار، راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ﴿۱۴﴾

وَتَحْسَبُهُمْ آيِقَاطًا وَهُمْ رُقُودٌ ۚ

اور آپ اُنہیں دیکھ کر یہ سمجھتے ہو کہ وہ جاگ رہے ہیں؛ حالانکہ وہ

وَنُقَلِّبُھُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ

سورہے تھے، ہم اُن کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلواتے رہتے

الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ

تھے، اور اُن کا کتا غار کے منہ پر دونوں ہاتھ پھیلائے بیٹھا تھا،

بِالْوَصِيدِ ط لَوْ اَطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ

اگر آپ اُن کو جھانک کر دیکھتے تو اُن سے پیٹھ پھیر کر بھاگ

مِنْهُمْ فِرَارًا ۚ وَلَكَلْبُتْ مِنْهُمْ رُعْبًا ۚ ﴿١٨﴾

کھڑے ہوتے اور آپ کے اندر اُن کی دہشت بیٹھ جاتی ﴿۱۸﴾

وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ط

اور اسی طرح ہم نے اُن کو جگایا تاکہ وہ آپس میں پوچھ گچھ کریں،

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ط قَالَُوا

اُن میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم کتنی دیر یہاں ٹھہرے؟

لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ط قَالَُوا

اُنہوں نے کہا کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ط فَابْعَثُوا

ہوں گے، وہ بولے کہ تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ تم کتنی دیر

أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمْ هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ

یہاں رہے، پس اپنے میں سے کسی کو یہ چاندی کا سکہ دے کر شہر

فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ

بھیجو، پس وہ دیکھے کہ پاکیزہ کھانا کہاں ملتا ہے

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اور تمہارے لیے اُس میں سے کچھ کھانا لائے، اور وہ نرمی سے

يَتَلَطَّفْ وَيَكْفُرْ يَأْتِيَنَّكَ مِنَ الْبَنَاتِ شِقَاقٌ وَلِلْآلِ الْكَافِرَةِ مِنَ الْمُنْصَفِ الْأَخِيرُ

قرآن کریم کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کیجیے، اس کی برکت سے آپ کا منافقہ بھی مضبوط ہوگا۔

بِكُمْ أَحَدًا ۝۱۹ إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا

جائے اور کسی کو تمہاری خبر نہ ہونے دے ۝۱۹ اگر وہ تمہاری خبر

عَلَيْكُمْ يَرْجُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ

پا جائیں گے تو تم کو پتھروں سے مار ڈالیں گے یا تم کو اپنے

فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۝۲۰

دین میں لوٹا لیں گے اور پھر تم کبھی کامیابی نہ پاؤ گے ۝۲۰

وَكَذَلِكَ أَعِزَّنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ

اور اس طرح ہم نے اُن پر لوگوں کو مطلع کر دیا؛ تاکہ لوگ جان

وَعَدَ اللَّهُ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت میں کوئی شک نہیں،

فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

جب لوگ آپس میں اُن کے معاملے میں جھگڑ رہے تھے

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ط رَبُّهُمْ

پھر کہنے لگے کہ اُن کے غار پر ایک عمارت بنا دو، اُن کا رب

أَعْلَمُ بِهِمْ ط قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ

اُن کو خوب جانتا ہے، جو لوگ اُن کے معاملے میں غالب آئے

أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

اُنہوں نے کہا کہ ہم اُن کے غار پر ایک عبادت گاہ بنائیں گے ﴿٢١﴾

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ

کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ تین تھے اور چوتھا اُن کا کتا تھا،

وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ

اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے اور چھٹا اُن کا کتا تھا، یہ لوگ

رَجُبًا بِالْغَيْبِ ؕ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ

بے تحقیق بات کہہ رہے ہیں، اور کچھ لوگ کہیں گے کہ وہ سات تھے

وَنَأْمِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ط قُلْ رَبِّيَ أَعْلَمُ

اور آٹھواں اُن کا کتا تھا، کہہ دیجیے کہ میرا رب بہتر جانتا ہے کہ

بَعْدَتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ؕ

وہ کتنے تھے، تھوڑے ہی لوگ اُن کو جانتے ہیں،

یاد رکھیں! قرآن پوری انسانیت کے نام اللہ کا پیغام ہے صرف مسلمانوں کے لیے نہیں۔

فَلَا تُبَارِكُ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۝

پس آپ سرسری بات سے زیادہ اُن کے معاملے میں بحث نہ کریں

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝

اور نہ اُن کے بارے میں اُن میں سے کسی سے پوچھیں ۝

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَلِكِ

اور آپ کسی کام کے بارے میں یوں نہ کہیں کہ میں اُس کوکل

غَدًا ۝ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ

کردوں گا ۝ مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور جب آپ بھول جائیں تو

رَبِّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِ

اپنے رب کو یاد کریں اور کہیے کہ اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو

رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوا

بھلائی کی اس سے زیادہ قریب راہ دکھا دے ۝ اور وہ لوگ

فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا

اپنے غار میں تین سو سال رہے اور (کچھ لوگ مدت کے شمار میں) نو سال

افسوس کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے،

اس لیے آپ قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ؕ

اور بڑھ گئے ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ اللہ اُن کے رہنے کی مدت کو زیادہ جانتا ہے،

لَهُ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط أَبْصِرْ

آسمانوں اور زمین کا غیب اُس کے علم میں ہے، کیا خوب ہے وہ

بِهِ وَأَسْمِعْ ط مَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِّنْ

دیکھنے والا اور سننے والا ، اللہ کے سوا اُن کا کوئی مددگار

وَلِيٍّ ذِ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

نہیں اور نہ اللہ کسی کو اپنے اختیار میں شریک کرتا ہے ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِّنْ كِتَابِ

اور آپ کے رب کی جو کتاب آپ پر وحی کی جا رہی ہے اُس کو

رَبِّكَ ط لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَتِهِ ؕ وَلَكِنْ تَجِدَ

سنائیے، اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور اُس کے سوا آپ

مِّنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ

کوئی پناہ نہیں پا سکتے ﴿۲۷﴾ اور اپنے آپ کو

تعب ہے اس پر جو قرآن پڑھتا ہے، جو ممتا ہے، آنکھوں اور سینے سے لگتا ہے،

لیکن یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ اس میں کیا لکھا ہے!

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ

اُن لوگوں کے ساتھ جمائے رکھیے جو صبح و شام اپنے رب کو

بِالْغَدْوَةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ

پکارتے ہیں، وہ اُس کی رضا کے طالب ہیں، اور آپ کی

وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ

آنکھیں دنیوی زندگی کی رونق کی خاطر اُن سے ہٹنے نہ پائے،

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا

اور آپ ایسے شخص کا کہنا نہ مانیں جس کے دل کو ہم نے

قَلْبُهُ عَنِ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش پر چلتا ہے

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرْطًا ۝ (۲۸) وَقُلِ الْحَقُّ

اور اُس کا معاملہ حد سے گزر گیا ہے (۲۸) اور کہہ دیجیے کہ یہ حق ہے

مِنْ رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ

تمہارے رب کی طرف سے، پس جو شخص چاہے اُسے مانے

الْكَهْفُ

وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا

اور جو شخص چاہے نہ مانے، ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار

لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط

کر رکھی ہے جس کی قناتیں اُن کو اپنے گھیرے میں لے لیں گی،

وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر وہ پانی کے لیے فریاد کریں گے تو اُن کی مدد ایسے پانی سے کی جائے

يَشْوِي الْوُجُوهُ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط

گی جو تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا، کیا بُرا پانی ہوگا

وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۝ ۲۹ إِنَّ الَّذِينَ

اور کیسا بُرا ٹھکانہ ۲۹ بے شک جو لوگ

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ

ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے تو ہم ایسے لوگوں کا اجر

أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ ۳۰ أُولَٰئِكَ

ضائع نہیں کریں گے جو اچھی طرح کام کریں ۳۰ یہ وہ لوگ ہیں

ایمان لانے والوں اور نیک کام کرنے والوں کے اعمال کو اللہ کبھی ضائع نہیں فرماتے ہیں۔

(کہف: ۳۰)

لَهُمْ جَنَّاتٌ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ

جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں، اُن کے نیچے سے

الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ

نہریں بہتی ہوں گی ، اُن کو وہاں سونے کے

ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ

کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ اونچی مسندوں پر

سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى

تکیہ لگائے ہوئے باریک اور دبیز قسم کے سبز کپڑے

الْأَرَآئِكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسُنَتْ

پہنے ہوں گے ، کتنا بہترین اجر ہے اور کیسی حسین

مُرْتَفَقًا ۝۳۱ ءَ وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا

آرام گاہ ہے ۝۳۱ اور انہیں دو شخصوں کی مثال بھی

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

سنا دیجیے جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ انگوروں کے دے

۱۶

مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهَا بِدَخْلٍ وَجَعَلْنَا

رکھے تھے اور جنہیں ہم نے بھجور کے درختوں سے گھیر رکھا تھا اور

بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾ كَلْنَا الْجَنَّتَيْنِ اِتَتْ

دونوں کے درمیان کھیتی لگا رکھی تھی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ اپنا پورا پھل

أَكَلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۖ وَفَجَّرْنَا

لائے اور اُن میں کچھ کمی نہیں کی، اور دونوں باغوں کے بیج ہم

خَلَلَهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ ۖ فَقَالَ

نے نہر جاری کر دی ﴿۳۳﴾ اور اُس کو خوب پھل ملا تو اُس نے اپنے

لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ اَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ

ساتھی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں

مَالًا ۖ وَاعْزُ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ

اور تعداد میں بھی زیادہ طاقت ور ہوں ﴿۳۴﴾ وہ اپنے باغ میں داخل ہوا

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۖ قَالَ مَا أَظُنُّ

اور وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہا تھا، اُس نے کہا کہ میں نہیں

أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۝ (۳۵) وَمَا أَظُنُّ

سمجھتا کہ یہ کبھی برباد ہو جائے گا (۳۵) اور میں نہیں سمجھتا کہ

السَّاعَةَ قَائِمَةً ۚ وَلَئِنْ رُدُّدْتُ إِلَى

قیامت کبھی آئے گی ، اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹا

رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ۝ (۳۶)

دیا گیا تو ضرور اس سے زیادہ اچھی جگہ مجھ کو ملے گی (۳۶)

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اُس کے ساتھی نے اُس سے بات کرتے ہوئے کہا: کیا تم

أَكْفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

اُس ذات سے انکار کر رہے ہو جس نے تم کو مٹی سے بنایا

ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ۝ (۳۷)

پھر پانی کی ایک بوند سے پھر تم کو پورا آدمی بنایا (۳۷)

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي

لیکن میرا رب تو وہی اللہ ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

أَحَدًا ۝۳۸ وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ

نہیں ٹھہراتا ۝۳۸ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ

قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کہا کہ جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کے بغیر کسی میں کوئی قوت نہیں،

إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ۝۳۹

اگر تم دیکھتے ہو کہ میں مال اور اولاد میں تم سے کم ہوں ۝۳۹

فَعَسَىٰ رَبِّي أَن يُّؤْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ

تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھ کو تمہارے باغ سے بہتر

جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنْ

باغ دے دے اور تمہارے باغ پر آسمان سے کوئی آفت

السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۝۴۰

بھیج دے جس سے وہ باغ صاف میدان ہو کر رہ جائے ۝۴۰

أَوْ يُصْبِحَ مَاءً وَهًا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ

یا اُس کا پانی خشک ہو جائے پھر تم اُس کو کسی طرح

جو شخص مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ پڑھ لیا کرے تو سوائے موت کے اپنے

اہل و عیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔ (کہف: ۳۹) [طبرانی اوسط: ۴۳۱۲]

لَهُ طَلَبًا ﴿٣١﴾ وَأَحِيطَ بِشَرِّهِ فَأُصْبِحَ

نہ پاسکو ﴿٣١﴾ اور اُس کے (سارے) پھل گھیر لیے گئے، پس

يُقَلِّبُ كَفِّهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا

وہ اپنے اُس خرچ پر ہاتھ ملنے لگا جو اُس نے اُس میں کیا تھا

وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

اور وہ باغ تو اوندھا اُلٹا پڑا تھا، اور وہ شخص کہہ رہا تھا کہ

يَلَيْتَنِی لَمْ أَشْرِكْ بِرَبِّيَ أَحَدًا ﴿٣٢﴾

کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرتا ﴿٣٢﴾

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَنْصُرُونَهُ

اُس کی حمایت میں کوئی جماعت نہ اُٹھی کہ اللہ سے اُس کا

مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ﴿٣٣﴾

بچاؤ کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لینے والا بن سکا ﴿٣٣﴾

هَذَاكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۖ هُوَ خَيْرٌ

یہاں سارا اختیار صرف خدائے برحق کا ہے، وہ بہترین

جس سے اللہ خوش ہوتا ہے اس کو قرآن پڑھنے کی توفیق ملتی ہے اس لیے اللہ کا شکر ادا کیجیے۔

ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝۴۴ وَاضْرِبْ لَهُمُ

اجر اور بہترین انجام والا ہے ۝۴۴ اور اُن کو دنیا کی زندگی کی

مَثَلِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ

مثال مٹائیے جیسے کہ پانی جس کو ہم نے آسمان سے اُتارا

مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتٌ

پھر اُس سے زمین کی نباتات خوب گھنی ہو گئیں

الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ

پھر وہ ریزہ ریزہ ہو گئیں جس کو ہوائیں اڑاتی

الرِّيحُ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

پھرتی ہیں ، اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے

مُقْتَدِرًا ۝۴۵ أَلْبَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ

والا ہے ۝۴۵ مال اور اولاد دنیوی

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصُّلْحُ

زندگی کی رونق ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٣٦﴾

نزدیک ثواب کے اعتبار سے اور توقع کے اعتبار سے بہتر ہیں ﴿٣٦﴾

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ

اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ دیکھو گے زمین کو بالکل

بَارِزَةً ۖ وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

کھلی ہوئی اور ہم اُن سب کو جمع کریں گے پھر ہم اُن میں سے کسی کو نہ چھوڑیں

أَحَدًا ۖ ﴿٣٧﴾ وَعَرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ

گے ﴿٣٧﴾ اور سب لوگ آپ کے رب کے سامنے صف باندھ کر پیش کیے جائیں گے،

جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ نَبْلُو

تم ہمارے پاس آگئے جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا؛ بلکہ تم نے یہ

زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۖ ﴿٣٨﴾

گمان کیا کہ ہم تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت مقرر نہیں کریں گے ﴿٣٨﴾

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ

اور رجسٹر رکھا جائے گا تو آپ مجرموں کو دیکھو گے کہ اُس میں

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ

جو کچھ ہے وہ اُس سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے کہ

يُؤْيِلَتْنَا مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ

ہائے ہماری خرابی! کیسی ہے یہ کتاب کہ اس نے نہ کوئی

صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا

چھوٹی بات درج کرنے سے چھوڑی ہے اور نہ کوئی بڑی بات،

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ط

اور جو کچھ انہوں نے کیا ہے وہ سب سامنے پائیں گے،

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۳۹؎ وَإِذْ قُلْنَا

اور آپ کا رب کسی کے اوپر ظلم نہ کرے گا ۝۳۹؎ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدْ وَابْدَأْ فَسَجَدُوا

فرشتوں سے کہا کہ آدم (ﷺ) کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا

إِلَّا ابْلِيسَ ط كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

مگر ابلیس نے نہ کیا، وہ جنات میں سے تھا پس اُس نے اپنے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ط أَفْتَتَّخِذُ وَنَهُ

رب کے حکم کی نافرمانی کی، اب کیا تم اُس کو اور اُس کی

وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ

اولاد کو میرے سوا اپنا دوست بناتے ہو؛ حالانکہ وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ ط بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

تمہارے دشمن ہیں، یہ ظالموں کے لیے بہت بُرا بدل ہے ۝۵۰

مَا أَشْهَدُ تَهُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

میں نے اُن کو نہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے کے وقت

وَلَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ ص وَمَا كُنْتُ

بلا یا اور نہ خود اُن کے پیدا کرنے کے وقت بلا یا، اور میں ایسا

مُتَّخِذَ الْبُضِلِّينَ عَصْدًا ۝۵۱ وَيَوْمَ

نہیں کہ گمراہ کرنے والوں کو اپنا مددگار بناؤں ۝۵۱ اور جس دن

يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ

اللہ کہے گا کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے اُن کو پکارو، پس وہ اُن کو

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا

پکاریں گے مگر وہ اُن کو کوئی جواب نہ دیں گے اور ہم اُن کے درمیان

بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ

ہلاکت کا سامان کر دیں گے ﴿٥٢﴾ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے

فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا

اور سمجھ لیں گے کہ وہ اُس میں گرنے والے ہیں اور وہ اُس سے بچنے کی

عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي

کوئی راہ نہ پائیں گے ﴿٥٣﴾ اور ہم نے اِس قرآن میں

هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط

لوگوں کی ہدایت کے لیے ہر قسم کی مثالیں بیان کی ہیں،

وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے ﴿٥٤﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمْ

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آچکی تو اب اُنہیں ایمان لانے اور

الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ

اپنے رب سے معافی مانگنے سے اس (مطالبے) کے سوا کوئی اور چیز

تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمْ

نہیں روک رہی کہ اُن کے ساتھ بھی پچھلے لوگوں جیسے واقعات پیش آجائیں

الْعَذَابُ قَبْلًا ۝۵۵ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ

یا عذاب اُن کے بالکل سامنے آکھڑا ہو ۝۵۵ اور رسولوں کو ہم صرف

إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ

خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجتے ہیں، اور منکر لوگ ناحق

الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

کی باتیں لے کر جھوٹا جھگڑا کرتے ہیں؛ تاکہ اُس کے ذریعے سے حق کو

بِهِ الْحَقِّ وَاتَّخَذُوا آيَتِي وَمَا أُنْذِرُوا

نیچا کر دیں، اور اُنہوں نے میری نشانیوں کو اور جو ڈر سنائے گئے اُن کو

هُزُوا ۝۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ

مذاق بنادیا ۝۵۶ اور اُس سے بڑا ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی

رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ

آیات کے ذریعے یاد دہانی کی جائے تو وہ اُس سے منہ پھیر لے اور

يَدُهُ ط إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

اپنے ہاتھوں کے عمل کو بھول جائے، ہم نے اُن کے دلوں پر پردے

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَإِنْ

ڈال دیے ہیں کہ وہ اُس کو نہ سمجھیں اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے،

تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا

اور اگر آپ اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ کبھی راہ پر آنے والے

أَبَدًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ط لَوْ

نہیں ہیں ﴿۵۴﴾ اور آپ کا رب بخشنے والا، رحمت والا ہے، اگر

يُؤَاخِذْهُمْ بِمَا كَسَبُوا الْعَجَلَ لَهُمْ

وہ اُن کے کیے پر اُنہیں پکڑے تو فوراً اُن پر عذاب

الْعَذَابِ ط بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ يَجِدُوا

بھیج دے، مگر اُن کے لیے ایک مقرر وقت ہے (اور) وہ اُس کے

وہ لوگ بڑے ظالم ہیں جو جان بوجھ کر اللہ کی نشانیوں سے منہ پھیر لیتے ہیں، ایسے لوگوں

کے لیے ہدایت نہیں ہے۔ (کہف: ۵۷)

مِنْ دُونِهِ مَوْيِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرَى

مقابلے میں کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ﴿٥٨﴾ اور یہ بستیاں ہیں جن کو ہم

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

نے ہلاک کر دیا جب کہ وہ ظالم ہو گئے، اور ہم نے اُن کی ہلاکت کا ایک

مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ

وقت مقرر کیا تھا ﴿٥٩﴾ اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنے شاگرد سے کہا کہ میں

لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

چلتا رہوں گا یہاں تک کہ یا تو دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا

أَوْ أَمْضَىٰ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

اسی طرح برسوں تک چلتا رہوں ﴿٦٠﴾ پس جب وہ دریاؤں کے ملنے کی جگہ

بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ

پہنچے تو وہ اپنی مچھلی کو بھول گئے، اور مچھلی نے دریا میں

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

اپنی راہ بنالی ﴿٦١﴾ پھر جب وہ آگے بڑھے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

اگر ہم عزت والی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لینا چاہیے۔

لَفْتَهُ اتِّبَاعَدَ آءَنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ

اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارا کھانا لاؤ، ہمارے اس سفر سے

سَفَرٍ نَاهَذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ

ہم کو بڑی تکان ہو گئی ہے ﴿٦٢﴾ شاگرد نے کہا: کیا آپ نے

أَوَيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ

دیکھا جب ہم اُس پتھر کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی کو

الْحُوتَ زَوَّمَا أَنْسَيْنِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ

بھول گیا، اور مجھ کو شیطان نے بھلا دیا کہ میں اُس کا

أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

ذکر کرتا، اور مچھلی عجیب طریقے سے نکل کر دریا میں

عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبِغُ

چلی گئی ﴿٦٣﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اُسی موقع کی تو ہمیں تلاش تھی،

فَارْتَدَّ عَلَىٰ آثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا

پس دونوں اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ہوئے واپس لوٹے ﴿٦٤﴾ تو انہوں نے

قرآن کا ورق پلٹنے کے لیے انگلی پر تھوک مت لگائیے یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِّنْ

وہاں ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنے

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٢٥﴾

پاس سے رحمت دی تھی اور جس کو ہم نے اپنے پاس سے علم سکھایا تھا ﴿۲۵﴾

قَالَ لَهُ مُوسَى هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے اُس سے کہا: کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں؛ تاکہ

تُعَلِّمَنِي مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنَّكَ

آپ مجھے اُس علم میں سے سکھادیں جو آپ کو سکھایا گیا ہے ﴿۲۶﴾ اُس نے

لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٢٧﴾ وَكَيْفَ

کہا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکتے ﴿۲۷﴾ اور تم اُس چیز پر کیسے

تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٢٨﴾

صبر کر سکتے ہو جو تمہاری جانکاری کے دائرے سے باہر ہے ﴿۲۸﴾

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنِ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: ان شاء اللہ آپ مجھ کو صبر کرنے والا پائیں گے

وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٢٩﴾ قَالَ فَإِنِ

اور میں کسی بات میں آپ کی نافرمانی نہیں کروں گا ﴿٢٩﴾ اُس نے کہا

اتَّبِعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ

کہ اگر تم میرے ساتھ چلتے ہو تو مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب

أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۚ ﴿٤٠﴾ فَانْطَلَقَا ۚ

تک کہ میں خود تم سے اُس کا ذکر نہ کروں ﴿٤٠﴾ پھر دونوں چلے،

حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۚ

یہاں تک کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو اُس شخص نے کشتی میں سوراخ کر دیا،

قَالَ آخَرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے اس کشتی میں اس لیے سوراخ کیا ہے کہ کشتی والوں کو

جِئْتُ شَيْئًا إِمْرًا ۚ ﴿٤١﴾ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ

غرق کر دیں، یہ تو آپ نے بڑی سخت چیز کر ڈالی ﴿٤١﴾ اُس نے کہا: میں نے تم سے

إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۚ ﴿٤٢﴾

نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٤٢﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: میری بھول پر مجھ کو نہ پکڑیے

وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٤٣﴾

اور میرے معاملے میں سختی سے کام نہ لیجیے ﴿٤٣﴾

فَانْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا لَقِيََا غُلَابًا فَقَتَلَهُمَا

پھر وہ دونوں چلے، یہاں تک کہ وہ ایک لڑکے سے ملے تو اُس شخص نے اُس کو مار

قَالَ أَقْتَلْتَنِي نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ

ڈالا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا آپ نے ایک معصوم جان کو مار ڈالا حالانکہ اُس

نَفْسٍ ط لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٤٤﴾

نے کسی کا خون نہیں کیا تھا، بے شک آپ نے تو بڑی ناپسندیدہ حرکت کی ﴿٤٤﴾

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ

اُس شخص نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم میرے

مَعِيَ صَبْرًا ﴿٤٥﴾ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ

ساتھ صبر نہ کر سکو گے ﴿٤٥﴾ موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ اس کے بعد اگر میں

شَيْءٍ ۚ بَعْدَهَا فَلَا تُصْحِبْنِي ۚ قَدْ

آپ سے کسی چیز کے متعلق پوچھوں تو آپ مجھ کو ساتھ نہ رکھیں، آپ

بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۝۶۱ ۚ فَانْطَلَقْنَا

میری طرف سے عذر کی حد کو پہنچ گئے ۝۶۱ پھر دونوں چلے

حَتَّىٰ إِذَا آتَيْنَا أَهْلَ قَرْيَةٍ ۖ اسْتَطَعْنَا

یہاں تک کہ وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے تو وہاں والوں

أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّفُوهُمْ ۖ فَوَجَدَا

سے کھانے کو مانگا مگر انہوں نے اُن کی میزبانی سے انکار کر دیا،

فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقُصَ

پھر اُن کو وہاں ایک دیوار ملی جو گرنے ہی والی تھی تو اُس نے اُس (دیوار)

فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

کو سیدھا کر دیا، موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: اگر آپ چاہتے تو اس پر

عَلَيْهِ أَجْرًا ۝۶۲ ۚ قَالَ هَذَا فِرَاقُ

کچھ اجرت لے لیتے ۝۶۲ اُس نے کہا کہ اب یہ

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں یہ دلیل ہے کہ اللہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمارے لیے بھلائی چاہتا ہے۔

بَيْنِي وَبَيْنَكَ ۚ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا

میرے اور تمہارے درمیان جدائی (کا موقع) ہے، میں تم کو اُن

لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ﴿٤٨﴾ أَمَّا السَّفِينَةُ

چیزوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تم صبر نہ کر سکے ﴿٤٨﴾ کشتی کا معاملہ

فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ

یہ ہے کہ وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں محنت کرتے تھے،

فَارَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمُ

تو میں نے چاہا کہ اُس کو عیب دار کر دوں، اور اُن کے آگے

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٤٩﴾

ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین کر لے لیتا تھا ﴿٤٩﴾

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور لڑکے کا معاملہ یہ ہے کہ اُس کے ماں باپ ایمان دار تھے

فَخَشِينَا أَنْ يُرْهَقَهُمَا طُغْيَانًا

پس ہم کو اندیشہ ہوا کہ وہ بڑا ہو کر اپنی سرکشی اور کفر سے اُن کو

وَكُفِّرًا ۝۸۰ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

تنگ کرے گا ۝۸۰ پس ہم نے چاہا کہ اُن کا رب اُن کو اُس کی جگہ ایسی

خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا ۝۸۱

اولاد دے جو پاکیزگی میں اُس سے بہتر ہو اور شفقت کرنے والی ہو ۝۸۱

وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ

اور دیوار کا معاملہ یہ ہے کہ وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا

اور اُس دیوار کے نیچے اُن کا ایک خزانہ دفن تھا اور اُن کا

وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا ۚ فَأَرَادَ رَبُّكَ

باپ ایک نیک آدمی تھا ، پس آپ کے رب نے چاہا کہ

أَنْ يَّبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

وہ دونوں اپنی جوانی کی عمر کو پہنچیں اور اپنا خزانہ

كُنْزَهُمَا ۚ رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ ۚ وَمَا

نکالیں ، یہ آپ کے رب کی رحمت سے ہوا اور میں نے

مال باپ کی دین داری کئی نسلوں تک چلتی ہے اور اس کے ثمرات چلتے رہتے ہیں۔

فَعَلَتْهُ عَنْ أَمْرِى ط ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ

اس کو اپنی رائے سے نہیں کیا، یہ ہے حقیقت اُن باتوں کی

تَسْطَعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ط (۸۲) وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ

جن پر آپ صبر نہ کر سکے (۸۲) اور وہ آپ سے

ذِي الْقُرْنَيْنِ ط قُلْ سَأَتْلُو عَلَيْكُمْ مِنْهُ

ذوالقرنین کا حال پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے کہ میں اُس کا کچھ حال تمہارے

ذِكْرًا ط (۸۳) إِنَّا مَكَّنَّا لَهُ فِي الْأَرْضِ

سامنے بیان کروں گا (۸۳) ہم نے اُس کو زمین میں اقتدار دیا تھا

وَاتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ط (۸۴) فَاتَّبَعَ

اور ہم نے اُس کو ہر چیز کا سامان دیا تھا (۸۴) جس کے نتیجے میں وہ ایک راستے

سَبَبًا ط (۸۵) حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

کے پیچھے چل پڑا (۸۵) یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ط وَوَجَدَ

مقام تک پہنچ گیا تو اُس نے سورج کو دیکھا کہ وہ ایک کالے پانی میں

عِنْدَهَا قَوْمًا ۖ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ

ڈوب رہا ہے اور وہاں اُس کو ایک قوم ملی، ہم نے کہا کہ اے ذوالقرنین!

اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ تَتَّخِذَ

تم چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ

فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ

اچھا سلوک کرو ﴿۸۶﴾ اُس نے کہا کہ جو ان میں سے ظلم کرے گا

فَسَوْفَ نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهِ

ہم اُس کو سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہونچایا جائے گا

فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ

پھر وہ اُس کو سخت سزا دے گا ﴿۸۷﴾ اور جو شخص

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاءُ الْحُسْنٰی

ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اُس کے لیے اچھا بدلہ ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهُ مِنْ اٰمْرِ نَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ

اور ہم بھی اُس کے ساتھ آسان معاملہ کریں گے ﴿۸۸﴾ پھر

سچے دل سے اور کامل یقین کے ساتھ کئی دعائیں اللہ کے پاس ضرور قبول ہوتی ہیں۔

اَتَّبِعْ سَبِيًّا ۝۸۹ حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

وہ ایک راہ پر چلا ۝۸۹ یہاں تک کہ جب وہ سورج نکلنے کی جگہ

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ

پہونچا تو اُس نے سورج کو ایسی قوم پر طلوع ہوتے ہوئے پایا

لَّمْ نَجْعَلْ لَهُم مِّنْ دُونِهَا سِتْرًا ۝۹۰

جن کے لیے ہم نے سورج کے اوپر کوئی آڑ نہیں رکھی تھی ۝۹۰

كَذٰلِكَ ط وَقَدْ اَحْطٰنَا بِمَا لَدَيْهِ

یہ اسی طرح ہے ، اور ہم ذوالقرنین کے احوال سے

خُبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اَتَّبِعْ سَبِيًّا ۝۹۲ حَتَّىٰ اِذَا

باخبر ہیں ۝۹۱ پھر وہ ایک راہ پر چلا ۝۹۲ یہاں تک کہ جب

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُونِهِمَا

وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہونچا تو اُن کے پاس اُس نے

قَوْمًا لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳

ایک قوم کو پایا جو کوئی بات سمجھ نہیں پاتی تھی ۝۹۳

قَالُوا اِذَا الْقُرْنَيْنِ اِنَّ يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ

انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین! یا جوج اور ماجوج اس زمین

مُفْسِدُونَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

میں فساد پھیلانے والے لوگ ہیں تو کیا ہم آپ کو کچھ مال کی

لَكَ خَرْجًا عَلٰى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

پیشکش کر سکتے ہیں جس کے بدلے آپ ہمارے اور اُن کے

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۙ ﴿٩٢﴾ قَالَ مَا مَكِّنِّيْ فِيْهِ

درمیان کوئی دیوار بنادیں ﴿۹۲﴾ ذوالقرنین نے جواب دیا کہ جو کچھ میرے

رَبِّ خَيْرٌ فَاَعِيْزُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلُ

رب نے مجھے دیا ہے وہ بہت ہے، تم محنت سے میری مدد کرو میں تمہارے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ ﴿٩٥﴾ اَتُوْنِيْ زُبَرَ

اور اُن کے درمیان ایک دیوار بنادوں گا ﴿۹۵﴾ تم مجھے لوہے کے

الْحَدِيْدِ ط حَتّٰى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

تختے لا کر دو، یہاں تک کہ جب اُس نے دونوں کے درمیان خلا

الصَّادِقِينَ قَالَ انْفُخُوا ط حَتَّىٰ إِذَا

کو بھر دیا تو لوگوں سے کہا کہ آگ دھکاؤ، یہاں تک کہ جب

جَعَلَهُ نَارًا ۚ قَالَ اتُّونِي ۖ اُفْرِغْ عَلَيْهِ

اُس کو آگ کر دیا تو کہا کہ لاؤ اب میں اُس پر پگھلا ہوا تانبہ ڈال

قِطْرًا ۙ ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا اَنْ يَّظْهَرُوهُ

دوں ﴿۹۶﴾ پس یا جوج و ماجوج نہ اُس پر چڑھ سکتے تھے

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ نَقْبًا ۙ ﴿٩٧﴾ قَالَ هَذَا

اور نہ اُس میں سوراخ کر سکتے تھے ﴿۹۷﴾ ذوالقرنین نے کہا کہ یہ

رَحْمَةً مِّن رَّبِّي ۚ ۚ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَّبِّي

میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا

جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَّبِّي حَقًّا ۙ ﴿٩٨﴾

تو وہ اس کو ڈھا کر برابر کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے ﴿۹۸﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجٌ فِي

اور اُس دن ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے، وہ موجوں کی طرح ایک

بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَعَلْنَاهُمْ

دوسرے میں گھسیں گے اور صور پھونکا جائے گا پس ہم سب کو

جَعَلًا ۙ ۹۹ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

ایک ساتھ جمع کریں گے ۹۹ اور اُس دن ہم جہنم کو

لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۙ ۱۰۰ الَّذِينَ كَانَتْ

منکروں کے سامنے لائیں گے ۱۰۰ جن کی

أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا

آنکھوں پر ہماری یاد دہانی سے پردہ پڑا رہا اور وہ

لَا يَسْتَطِيعُونَ سَبْعًا ۙ ۱۰۱ أَفَحَسِبَ

کچھ سُننے کے لیے تیار نہ تھے ۱۰۱ کیا انکار کرنے والے

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي

یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو

مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۖ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم

لِلْكَافِرِينَ نَزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

تیار کر رکھی ہے ﴿۱۰۲﴾ کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتا دوں کہ اپنے اعمال کے

بِالْآخَسِرِينَ أَغْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ

اعتبار سے سب سے زیادہ گھائلے میں کون لوگ ہیں ﴿۱۰۳﴾ یہ وہ لوگ

ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

ہیں کہ دُنیوی زندگی میں اُن کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں ﴿۱۰۴﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا

وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ

اور اُس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اس لیے اُن کا سارا کیا دھرا غارت ہو

لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذَٰلِكَ

گیا؛ چنانچہ قیامت کے دن ہم اُن کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے ﴿۱۰۵﴾ یہ

جَزَاءُ وَّهُمْ جَهَنَّمَ بَمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا

جہنم اُن کا بدلہ ہے اِس لیے کہ اُنہوں نے انکار کیا اور میری

اٰیٰتِیْ وَرُسُلِیْ هٰزُوا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا

نشانوں اور میرے رسولوں کا مذاق اُڑایا ﴿۱۰۶﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَ لَهُمْ جَنّٰتٌ

اور اُنہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے

الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

باغوں کی مہمانی ہے ﴿۱۰۷﴾ اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ،

لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حَوْلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ کَانَ

وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے ﴿۱۰۸﴾ کہہ دیجیے کہ اگر

الْبَحْرُ مِداَدًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنفِدَ

سمندر میرے رب کی نشانوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتِ رَبِّیْ وَلَوْ

ختم ہو جائے گا اِس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں ، اگرچہ

جِئْنَا بِبِئْثِلِهِ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا

ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند اور سمندر ملا دیں ﴿۱۰۹﴾ کہہ دیجیے کہ

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَىٰ أَنبَاءِ الْهُكْمِ

میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا

إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ فَسَنُكَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ

معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی

رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ

اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت

بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے ﴿۱۱۰﴾

الحمد للہ سورہ کہف کا ترجمہ مسجد قبلہ میں منورہ میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

اگر آپ اللہ کی رحمت چاہتے ہیں تو نماز قائم کیجیے، زکوٰۃ ادا کیجیے اور رسول اللہ ﷺ کی کامل پیروی کیجیے۔

سورۃ الم سجدہ اور سورۃ ملک کے مشترکہ عجیب و غریب فضائل

① حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا

ہے کہ قرآن مجید میں ایک سورت ۳۰ آیت کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے، وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔

[رواہ احمد، ابوداؤد، والنسائی، وابن ماجہ، والحاکم صحیحہ، وابن حبان فی صحیحہ]

② ایک روایت میں حضور ﷺ کا ارشاد آیا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

③ ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۃ الم سجدہ اور سورۃ تبارک الذی کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

④ ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لیے ۷۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۷۰ برائیاں دور کی جاتی ہیں۔

⑤ ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لیے عبادتِ لیلۃ القدر کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔
[کذا فی المظاہر]

⑥ امام ترمذی رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک جگہ خیمہ لگایا، ان کو علم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے، اچانک ان خیمہ لگانے والوں نے اس جگہ کسی کو سورۃ تبارک الذی پڑھتے ہوئے سنا تو حضور ﷺ سے آ کر عرض کیا، حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورۃ اللہ کے عذاب سے روکنے والی ہے اور نجات دینے والی ہے۔

⑦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے، جب تک سورۃ الم سجدہ اور سورۃ تبارک الذی نہ پڑھ لیتے تھے۔

⑧ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ایک شخص بڑا گنہ گار تھا اور سورۃ سجدہ پڑھا کرتا تھا، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں پڑھا کرتا تھا، اس سورت نے اپنے پر اُس شخص کے اوپر پھیلا دیے کہ اے رب! یہ شخص میری

بہت تلاوت کرتا تھا، اُس کی شفاعت قبول کی گئی اور حکم ہو گیا کہ ہر خطا کے بدلے ایک نیکی دی جائے۔

⑨ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے کہ اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو میری شفاعت قبول کر، ورنہ مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے اور بمنزلہ پرندے کے بن جاتی ہے اور اپنے پر میت کے اوپر پھیلا دیتی ہے اور اس پر عذاب قبر ہونے سے مانع ہوتی ہے اور یہی سارا مضمون وہ تبارک الذی کے بارے میں بھی کہتے ہیں۔

⑩ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک دونوں سورتیں نہ پڑھ لیتے۔

⑪ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ دونوں سورتیں تمام قرآن کی ہر سورت پر ساٹھ نیکیاں زیادہ رکھتی ہیں۔

[مذکورہ تمام مضمون فضائل قرآن: صفحہ (۵۳، ۵۴) سے لیا گیا ہے۔]

سورہ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶) سے آیت (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورہ مؤمنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۵/۸) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۳۸۰) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الَمْ ① تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ ①
الَمْ ① یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے، اس میں کوئی

فِيهِ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ② اَمْ ②
شبہ نہیں، خداوند عالم کی طرف سے ہے ② کیا وہ

يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ③ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ ③
کہتے ہیں کہ اس شخص نے اس کو خود گھڑ لیا ہے؛ بلکہ یہ حق ہے آپ کے

رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اَتَتْهُمْ مِنْ نَّذِيرٍ ④
رب کی طرف سے تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دو جن کے پاس آپ سے

اگر آپ اپنے گھر میں خیر و برکت چاہتے ہیں تو گھر میں کثرت سے قرآن کی تلاوت کریں۔

مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿۳﴾ اللَّهُ

پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا ؛ تاکہ وہ راہ پر آجائیں ﴿۳﴾ اللہ

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا

ہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو اور

بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

جو اُن کے درمیان ہے چھ دنوں میں پھر وہ عرش

الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِّن دُونِهِ مِّن وَلِيٍّ

پر قائم ہوا ، اُس کے سوا نہ کوئی تمہارا مددگار ہے

وَلَا شَفِيعٌ ط أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ

اور نہ کوئی سفارش کرنے والا ، تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿۴﴾ وہ

الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ

آسمان سے زمین تک تمام معاملات کی تدبیر کرتا ہے پھر

يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

وہ اُس کی طرف لوٹتے ہیں ایک ایسے دن میں جس کی مقدار

أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَلِكَ عِلْمٌ

تمہاری گنتی سے ہزار سال کے برابر ہے ﴿۵﴾ وہی ہے

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾

پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿۶﴾

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ وَبَدَأَ

اُس نے جو چیز بھی بنائی خوب بنائی ، اور اُس نے

خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ

انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی ﴿۷﴾ پھر اُس کی

نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾

نسل حقیر پانی کے خلاصے سے چلائی ﴿۸﴾

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ

پھر اُس کے اعضاء درست کیے اور اُس میں اپنی روح پھونکی

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ

اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں

وَالْأَفِيدَةَ ط قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۙ

اور دل بنائے ، تم لوگ بہت کم شکر کرتے ہو ۙ

وَقَالُوا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا

اور انہوں نے کہا کہ کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے

لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیدٍ ۚ بَلْ هُمْ

تو ہم پھر نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے؟ بلکہ وہ اپنے

رَبِّهِمْ كَفَرُوْنَ ۚ ۙ قُلْ یَتَوَفَّكُمُ

رب کی ملاقات کے منکر ہیں ۙ ۙ کہہ دیجیے کہ

مَلِكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

موت کا فرشتہ تمہاری جان قبض کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے،

اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۙ ۙ وَلَوْ تَرٰی

پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے ۙ ۙ اور کاش آپ

اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

دیکھو جب کہ یہ مجرم لوگ اپنے رب کے سامنے سر جھکائے

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔

عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

ہوں گے، اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سُن لیا

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿۱۲﴾

پس آپ ہم کو واپس بھیج دیجیے کہ ہم نیک کام کریں، ہم یقین کرنے والے بن گئے ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدًى

اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی ہدایت دے دیتے؛

وَلَكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ

لیکن میری بات ثابت ہو چکی کہ میں ضرور جہنم کو

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿۱۳﴾ فَذُوقُوا

جہنم اور انسانوں سے بھر دوں گا ﴿۱۳﴾ تو اب

بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا إِنَّا

مزه چکھو اس بات کا کہ تم نے اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا، ہم

نَسِينُكُمْ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا

نے بھی تم کو بھلا دیا اور (اب) اپنے کیے کی بدولت ہمیشہ کا

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٣﴾ إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا

عذاب چکھو ﴿۱۳﴾ ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب

الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا

اُن کو اُن کے ذریعے یاد دہانی کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر

وَسَبِّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے ہیں

لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٤﴾ تَتَجَاوَىٰ جُنُوبَهُمْ

اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿۱۴﴾ اُن کے پہلو بستر سے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

الگ رہتے ہیں، وہ اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈر سے اور

وَطَعًا ۚ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿١٥﴾

امید سے، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۱۵﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ

تو کسی کو خبر نہیں کہ اُن لوگوں کے لیے

قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ میرے دل کا زنگ دور ہو رہا ہے۔



مِّنْ قُرَّةٍ أَعْيُنٍ ۚ جَزَاءُ ۚ بِمَا كَانُوا

اُن کے اعمال کے صلے میں آنکھوں کی کیا ٹھنڈک

يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا

چھپا رکھی گئی ہے ﴿١٤﴾ تو کیا جو مؤمن ہے وہ اُس شخص

كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۖ لَا يَسْتَوُونَ ﴿١٥﴾

جیسا ہوگا جو نافرمان ہے ، دونوں برابر نہیں ہو سکتے ﴿١٥﴾

أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے

فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْبَاوِي زُنُزًا ۖ بِمَا كَانُوا

تو اُن کے لیے جنت کی قیام گاہیں ہیں، مہمان نوازی کے طور پر

يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا

اُن کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿١٩﴾ اور جن لوگوں نے

فَبَاوَاهُمْ النَّارُ ۖ كُلًّا أَرَادُوا أَنْ

نافرمانی کی تو اُن کا ٹھکانہ آگ ہے، وہ لوگ جب اُس سے

تَفَسَّرَاتٍ

ہر ایک کو موت کا مزہ چکھنا ہے اس لیے موت سے پہلے موت کی تیاری کی فکر کرتے رہنا چاہیے۔

يَخْرُجُوا مِنْهَا أَعْيُدُوا فِيهَا وَقِيلَ

نکلنا چاہیں گے تو پھر اُسی میں دھکیل دیے جائیں گے اور اُن سے

لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي

کہا جائے گا کہ آگ کا عذاب چکھو جس کو تم

کُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنذِيقَنَّهُمْ

جھٹلاتے تھے ﴿٢٠﴾ اور ہم اُن کو بڑے

مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ

عذاب سے پہلے قریب کا عذاب ضرور

الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَن

چکھائیں گے شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿٢١﴾ اور اُس شخص سے

أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ

زیادہ ظالم کون ہوگا جس کو اُس کے رب کی آیتوں کے ذریعے نصیحت کی جائے

أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ

پھر وہ اُن سے منھ موڑے ، ہم ایسے مجرموں سے ضرور

اللہ کی راہ میں کوشش کرنے والوں کی کوششیں ضائع نہیں ہوتی ہیں، بلکہ اللہ ان کی رہنمائی فرماتا رہتا ہے۔

مُنْتَظِمُونَ ۚ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ

بدلہ لیں گے ۲۲ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو

الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ

کتاب دی تو آپ اُس کے ملنے میں کچھ شک نہ کریں ،

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ ۚ

اور ہم نے اُس کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا ۲۳

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ آيَةً يَّهْدُونَ

اور ہم نے اُن میں پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے لوگوں کی رہنمائی کرتے

بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا

تھے جب کہ اُنہوں نے صبر کیا ، اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوقِنُونَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

یقین رکھتے تھے ۲۴ بے شک آپ کا رب قیامت کے دن اُن

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

کے درمیان اُن امور میں فیصلہ کر دے گا جن میں وہ آپس

يَخْتَلِفُونَ ۝۲۵ أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

میں اختلاف کرتے تھے ۝۲۵ کیا اُن کے لیے یہ چیز ہدایت دینے

أَهْلَكُنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُونِ

والی نہ بنی کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنی قوموں کو ہلاک کر دیا،

يَمْشُونَ فِي مَسْكِنِهِمْ ۝۲۶ إِنَّ فِي ذَلِكَ

جن کی بستیوں میں یہ لوگ آتے جاتے تھے، بے شک اس میں

لَايَةٍ ۝۲۷ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ۝۲۸ أَوَلَمْ يَرَوْا

نشانیوں ہیں، کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟ ۝۲۸ کیا اُنہوں نے

أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ

نہیں دیکھا کہ ہم پانی کو چٹیل زمین کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں

فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ

پھر ہم اُس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے اُن کے چوپائے کھاتے ہیں

وَأَنْفُسُهُمْ ۝۲۹ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ۝۳۰ وَيَقُولُونَ

اور وہ خود بھی، پھر کیا وہ دیکھتے نہیں؟ ۝۳۰ اور وہ کہتے ہیں

۝۳۱

انوس کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے،
اس لیے آپ قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

مَتَىٰ هَذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾

کہ یہ فیصلہ کب ہوگا ، اگر تم سچے ہو ﴿٢٨﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِينَ

کہہ دیجیے کہ فیصلے کے دن اُن لوگوں کا ایمان نفع نہ دے گا

كَفَرُوا وَإِيْبَانَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾

جنہوں نے انکار کیا اور نہ اُن کو مہلت دی جائے گی ﴿٢٩﴾

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ

تو اُن سے اعراض کیجیے اور منتظر رہیے ،

إِنَّهُمْ مُنْتَضِرُونَ ﴿٣٠﴾

یہ بھی منتظر ہیں ﴿٣٠﴾

الحمد للہ سورہ سجدہ کا ترجمہ جلد میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

فضائل سورہ لیس

① عطا بن ابی رباح رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد پہنچا ہے کہ جو شخص سورہ لیس شروع دن میں پڑھے، اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جائیں۔

② ایک روایت میں وارد ہوا ہے کہ ہر چیز کے لیے ایک دل ہوا کرتا ہے، قرآن شریف کا دل ”سورہ لیس“ ہے، جو شخص سورہ لیس پڑھتا ہے، حق تعالیٰ شانہ اُس کے لیے دس قرآن کا ثواب لکھتا ہے۔

③ ایک روایت میں آتا ہے کہ حق تعالیٰ شانہ نے سورہ طہ اور سورہ لیس کو آسمانوں و زمین کے پیدا کرنے سے ہزار برس پہلے پڑھا۔ جب فرشتوں نے سنا تو کہنے لگے: خوش حالی ہے، اُس امت کے لیے، جن پر یہ قرآن اُتاراجائے گا اور خوش حالی ہے، اُن دلوں کے لیے، جو اس کو اُٹھائیں گے۔ یعنی یاد کریں گے اور خوش حالی ہے، اُن زبانوں کے لیے، جو اس کی تلاوت کریں گے۔

④ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص سورہ لیس کو صرف اللہ کی رضا کے واسطے پڑھے، اس کے پہلے سب گناہ معاف

ہو جاتے ہیں، پس اس سورت کو اپنے مُردوں پر پڑھا کرو۔

⑤ ایک روایت میں آیا ہے کہ سورہ لیس کا نام توراۃ میں معممہ ہے کہ اپنے پڑھنے والے کے لیے دنیا و آخرت کی بھلائیوں پر مشتمل ہے اور اس سے دنیا و آخرت کی مصیبت کو دور کرتی ہے اور آخرت کی ہول کو دور کرتی ہے، اس سورت کا نام رافعہ خافضہ بھی ہے یعنی مؤمنوں کے رتبے بلند کرنے والی اور کافروں کو پست کرنے والی۔

⑥ ایک روایت میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرا دل چاہتا ہے کہ سورہ لیس میرے ہر اُمتی کے دل میں ہو۔

⑦ ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورہ لیس کو ہر رات میں پڑھا، پھر مر گیا، تو شہید مرا۔

⑧ ایک روایت میں ہے کہ جو سورہ لیس کو پڑھتا ہے، اس کی مغفرت کی جاتی ہے اور جو بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے، وہ سیر ہو جاتا ہے اور جو راستہ گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھتا ہے، وہ راستہ پالیتا ہے اور جو شخص جانور کے گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھے، وہ پالیتا ہے اور جو ایسی حالت میں پڑھے کہ کھانا کم ہو جانے کا خوف ہو، تو وہ کھانا کافی ہو جاتا ہے اور جو ایسے شخص کے پاس پڑھے، جو نزع میں ہو، اس پر نزع

میں آسانی ہو جاتی ہے اور جو ایسی عورت پر پڑھے، جس کے بچہ ہونے میں دشواری ہو رہی ہو، اس کے لیے بچہ جننے میں سہولت ہوتی ہے۔

⑨ ایک روایت میں آتا ہے کہ جس نے سورہ لیس اور سورہ والصفّات جمعہ کے دن پڑھی اور پھر اللہ سے دعا کی، اس کی دعا پوری ہوتی ہے۔

[مذکورہ تمام احادیث فضائل القرآن صفحہ ۵۱، ۵۲ سے لی گئی ہیں۔]

⑩ حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ سورہ لیس پڑھا کرو، اس لیے کہ سورہ لیس میں ۱۰ برکتیں ہیں۔۔۔

- (۱) بھوکا شخص پڑھے تو سیر ہو جائے۔ (بھوک دور ہو جائے)
- (۲) پیاسا شخص پڑھے تو سیرابی نصیب ہو جائے۔ (۳) ننگا شخص پڑھے تو کپڑا میسر ہو جائے۔ (۴) بے شادی شدہ پڑھے تو شادی ہو جائے۔ (۵) خوف زدہ پڑھے تو امن مل جائے۔ (۶) قیدی پڑھے تو قید سے چھٹکارہ ملے۔
- (۷) مسافر پڑھے تو اس کے سفر میں کامیابی حاصل ہو۔ (۸) مادیون پڑھے تو قرض ادا ہو جائے۔ (۹) ایسا شخص جس کی کوئی شے گم ہو گئی ہو تو پالے۔ (۱۰) میت (مرنے کے قریب) کے پاس پڑھے تو اس سے تکلیف میں آسانی ہو۔

[کنزل العمال: ۲/۳۰، عن علی رضی اللہ عنہ]

سورۃ یس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے اور سورۃ جن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۰۹۰) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۷۳۹) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

یُس ۱ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۲ اِنَّكَ یُس ۱ حکمت بھرے قرآن کی قسم ۲ بے شک

لَیِّنِ الْمُرْسَلِیْنَ ۳ عَلٰی صِرَاطٍ آپ رسولوں میں سے ہیں ۳ نہایت سیدھے

مُسْتَقِیْمٍ ۴ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۵ راستے پر ۴ یہ خدائے عزیز و رحیم کی طرف سے اُتارا گیا ہے ۵

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اَبَاؤُهُمْ تاکہ آپ اُن لوگوں کو ڈرا دیں جن کے اگلوں کو نہیں ڈرایا گیا،

یقیناً ہر چیز کا دل ہوتا ہے قرآن کریم کا دل سورۃ یس ہے جو شخص سورۃ یس پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے پر دس مرتبہ قرآن کریم پڑھنے کا ثواب لکھ دیں گے۔ (ترمذی)

فَهُمْ غُفْلُونَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

پس وہ بے خبر ہیں ﴿٦﴾ اُن میں سے اکثر لوگوں

عَلَى أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٧﴾

پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿٧﴾

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَبِهِى

ہم نے اُن کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں تو وہ

إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ ﴿٨﴾

ٹھوڑیوں تک ہیں، پس اُن کے سر اونچے ہو رہے ہیں ﴿٨﴾

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

اور ہم نے ایک آڑ اُن کے سامنے کر دی ہے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

اور ایک آڑ اُن کے پیچھے کر دی، پھر ہم نے اُن کو ڈھانک دیا

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

تو اُن کو دکھائی نہیں دیتا ﴿٩﴾ اور اُن کے لیے یکساں ہے کہ

جس نے اللہ کی رضا کے لیے رات میں سورۃ یس پڑھی، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ (ابن حبان)

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰﴾

آپ اُن کو ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿۱۰﴾

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

آپ تو صرف اُس شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت پر چلے اور اللہ

الرَّحْمٰنِ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِغَفِرَةٍ

سے بن دیکھے ڈرے، تو ایسے شخص کو معافی کی اور باعزت ثواب

وَاَجْرِ كَرِيمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتٰی

کی بشارت دے دیجیے ﴿۱۱﴾ یقیناً ہم مُردوں کو زندہ کریں گے،

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ط

اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو انہوں نے پیچھے چھوڑا،

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْٓ اِمَامٍ

اور ہر چیز ہم نے درج کر لی ہے ایک کُھلی

مُبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاَضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

کتاب میں ﴿۱۲﴾ اور اُن کو بستی والوں کی

وَقَفَّارًا

۱۲۱۸

سورۃ یس قرآن کریم کا دل ہے، جو شخص بھی اس کو محض اللہ کی خوشنودی اور آخرت میں ثواب پانے کے لیے پڑھا کرے

اس کی ضرورت مغفرت کردی جائے گی اور اس کو مرنے والوں پر (نزع کے وقت) پڑھا کرے۔ (نسائی، ابان ماجہ، ابن حبان)

أَصْحَبَ الْقَرْيَةِ ۖ إِذْ جَاءَهَا
مثال سنائیے ، جب کہ اُس میں

الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ
رسول آئے ﴿۱۳﴾ جب کہ ہم نے اُن کے پاس دو رسول بھیجے

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ
تو اُنہوں نے دونوں کو جھٹلایا، پھر ہم نے تیسرے سے اُن کی تائید کی،

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُّرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾
اُنہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿۱۴﴾

قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ
لوگوں نے کہا کہ تم تو ہمارے ہی جیسے انسان ہو

وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ ۖ إِنْ
اور رحمان نے کوئی چیز نہیں اتاری ہے ، تم

أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا
محض جھوٹ بولتے ہو ﴿۱۵﴾ اُنہوں نے کہا کہ ہمارا رب

قیامت کا آنا بالکل برحق ہے یہ اللہ کا وعدہ ہے اور تمام رسولوں نے اس کی خبر دی ہے۔

يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُم لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

جانتا ہے کہ ہم بے شک تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں ﴿۱۶﴾

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا

اور ہمارے ذمے تو صرف واضح طور پر پہونچا دینا ہے ﴿۱۷﴾ بستی والوں نے کہا:

إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِن لَّمْ تَنْتَهُوا

ہم نے تو تمہارے اندر نحوست محسوس کی ہے، یقیناً جانو اگر تم باز نہ آئے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ

تو ہم تم پر پتھر برسائیں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں بڑی دردناک

أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ أَئِنْ

سزا ملے گی ﴿۱۸﴾ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تمہارے ساتھ ہے، کیا اتنی

ذِكْرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾

بات پر کہ تم کو نصیحت کی گئی؛ بلکہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو ﴿۱۹﴾

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَىٰ ذ

اور شہر کے دور مقام سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا ،

شیطان کی راہ پر چلنے سے اپنے آپ کو بچائیں، اس لیے کہ شیطان انسانوں کا کھلا ہوا دشمن ہے۔

قَالَ يَقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوا

اُس نے کہا: اے میری قوم! رسولوں کی پیروی کرو ﴿۲۰﴾ اُن لوگوں کی پیروی

مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾

کرو جو تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتے، اور وہ ٹھیک راستے پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي

اور میں کیوں نہ عبادت کروں اُس ذات کی جس نے مجھ کو پیدا کیا

وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾ ءَاتَخِذْ مِنْ

اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۲﴾ کیا میں اُس کے سوا

دُونَهُ إِلَهَةٌ إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَنُ

دوسروں کو معبود بناؤں، اگر خدائے رحمان مجھ کو کوئی تکلیف

بِضُرٍّ لَا تُغْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْعًا

پہنچانا چاہے تو اُن کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے گی

وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۳﴾ إِنِّي إِذَا لَفِي ضَلَلٍ

اور نہ وہ مجھ کو چھڑا سکیں گے ﴿۲۳﴾ بے شک اُس وقت میں ایک گھلی ہوئی

دنیا میں اللہ کے کلام سے منہ پھیرنے والوں کی آخرت میں کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

مُبِينٍ ۝۲۴ اِنِّیْ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ

گمراہی میں ہوں گا ۝۲۴ میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو تم بھی

فَاسْمِعُوْنَ ۝۲۵ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط

میری بات سُن لو ۝۲۵ ارشاد ہوا کہ جنت میں داخل ہو جاؤ،

قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۝۲۶ بِمَا

اُس نے کہا: کاش! میری قوم جانتی ۝۲۶ اِس بات کو کہ

غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْبٰکِرِیْنَ ۝۲۷

میرے رب نے مجھ کو بخش دیا اور مجھ کو عزت داروں میں شامل کر دیا ۝۲۷

وَمَا اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور اُس کے بعد اُس کی قوم پر ہم نے

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا

آسمان سے کوئی فوج نہیں اُتاری، اور ہم فوج نہیں

مُنْزِلِیْنَ ۝۲۸ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صٰیحَةً

اُتارا کرتے ۝۲۸ بس ایک دھماکہ ہوا

وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خُمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يُحْسِرَةُ

تو یکا یک وہ سب بجھ کر رہ گئے ﴿٢٩﴾ افسوس ہے

عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُوْلٍ

بندوں کے اوپر ، جو رسول بھی اُن کے پاس آیا

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا

وہ اُس کا مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿٣٠﴾ کیا انہوں نے

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنَ

نہیں دیکھا کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں ،

اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ

اب وہ اُن کی طرف واپس آنے والی نہیں ﴿٣١﴾ اور اُن میں

كُلُّ لَبَّاسٍ جَبِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۚ ﴿٣٢﴾

کوئی ایسا نہیں جو اکٹھا ہو کر ہمارے پاس حاضر نہ کیا جائے ﴿٣٢﴾

وَآيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ

اور ایک نشانی اُن کے لیے مُردہ زمین ہے ،

جس طرح اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح نیکی کرنے والا اور برائی کرنے والا برابر نہیں ہو سکتے ہیں۔

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

اُس کو ہم نے زندہ کیا اور اُس سے ہم نے غلہ نکالا، پس وہ

يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ

اُس میں سے کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور اُس میں ہم نے

نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مَنِ

کھجور کے اور انگور کے باغ بنائے اور اُس میں ہم نے

الْعُيُونِ ﴿٣٤﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۚ وَمَا

چشمے جاری کیے ﴿٣٤﴾ تاکہ لوگ اُس کے پھل کھائیں، اور اس کو

عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

اُن کے ہاتھوں نے نہیں بنایا، تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿٣٥﴾

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا

پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیز کے جوڑے بنائے

مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ

اُن میں سے بھی جن کو زمین اُگاتی ہے اور خود اُن کے اندر سے بھی،

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ ہم کو یاد کر رہا ہے: ”فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ“

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ

اور اُن میں سے بھی جن کو وہ نہیں جانتے ﴿۳۶﴾ اور ایک نشانی اُن

الَّيْلِ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاذَا هُمْ

کے لیے رات ہے، ہم اُس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے

مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

میں رہ جاتے ہیں ﴿۳۷﴾ اور سورج ، وہ اپنی ٹھہری ہوئی

لِئَسْتَقَرَّ لَهَا ۖ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ

راہ پر چلتا رہتا ہے، یہ زبردست، علم والے (رب) کا باندھا ہوا

الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ

اندازہ ہے ﴿۳۸﴾ اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کر دیں؛

حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾

یہاں تک کہ وہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی شاخ ﴿۳۹﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ

نہ سورج کے بس میں ہے کہ وہ چاند کو

ہم قرآن کریم پڑھ رہے ہیں، اپنے آپ کو گناہوں سے بچائیں، ورنہ قرآن ہماری شکایت کرے گا۔

الْقَمَرَ وَلَا الْيَلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط وَكُلُّ

پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے، اور سب ایک ایک

فِي فَلَكَ يَسْبَحُونَ ﴿۳۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں ﴿۳۰﴾ اور ایک نشانی اُن کے لیے

أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفَلَكِ

یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں

الْمَشْحُونِ ﴿۳۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ

سوار کیا ﴿۳۱﴾ اور ہم نے اُن کے لیے اُسی کے مانند

مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۳۲﴾ وَإِنْ نَشَأْ

اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿۳۲﴾ اور اگر ہم

نُغْرِقَهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

چاہیں تو اُن کو غرق کر دیں، پھر نہ کوئی اُن کی فریاد سننے والا ہو اور

يُنْقَذُونَ ﴿۳۳﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

نہ وہ بچائے جاسکیں ﴿۳۳﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہے، اور اُن کو ایک متعین

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٣٣﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا

وقت تک فائدہ دینا ہے ﴿۳۳﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس سے ڈرو

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے؛ تاکہ تم پر

تُرْحَمُونَ ﴿٣٤﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ

رحم کیا جائے ﴿۳۴﴾ اور اُن کے رب کی نشانیوں میں سے

مِّنْ آيَةٍ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

کوئی نشانی بھی اُن کے پاس ایسی نہیں آتی جس سے وہ

مُعْرِضِينَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

اعراض نہ کرتے ہوں ﴿۳۵﴾ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالَ

اللہ نے جو کچھ تم کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرو، تو جن

الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ

لوگوں نے انکار کیا وہ ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم

یہ قرآن ہم کو کرامت کا تاج پہنوائے گا، اس لیے اُس کے آداب کی رعایت کے ساتھ خوب تلاوت کریں۔

مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطَعَهُ ^ط

ایسے لوگوں کو کھلائیں جن کو اللہ چاہتا تو وہ اُن کو کھلا دیتا،

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٧﴾

تم لوگ تو کھلی گمراہی میں ہو ﴿٣٧﴾

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہوگا اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

سچے ہو ﴿٣٨﴾ یہ لوگ بس ایک چنگھاڑ کی راہ دیکھ رہے ہیں

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّصُونَ ﴿٣٩﴾

جو اُن کو آ پکڑے گی اور وہ جھگڑتے ہی رہ جائیں گے ﴿٣٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ

پھر وہ نہ کوئی وصیت کر پائیں گے اور نہ اپنے

أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾ ^ع وَنُفَخَ فِي

لوگوں کی طرف لوٹ سکیں گے ﴿٥٠﴾ اور صور

﴿٥٠﴾

الصُّورِ فَإِذَا هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَى

پھونکا جائے گا تو یکایک وہ قبروں سے

رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾ قَالُوا يَوْمَئِذٍ

اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے ﴿٥١﴾ وہ کہیں گے: ہائے

مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا * هَذَا مَا

ہماری بدبختی! ہماری قبر سے کس نے ہم کو اٹھایا؟ یہ وہی ہے

وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿٥٢﴾

جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا ﴿٥٢﴾

إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

اور کچھ نہیں، ایک زور کی آواز ہوگی جس کے بعد یہ سب کے

جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ

سب ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے ﴿٥٣﴾ پس آج کے

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ

دن کسی شخص پر کوئی ظلم نہ ہوگا، اور تم کو وہی بدلہ ملے گا

غفلت کی وجہ سے اللہ کی سی چھوٹ تو سکتی ہے، مگر ٹوٹ نہیں سکتی۔

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ

جو تم کرتے تھے ﴿۵۴﴾ بے شک

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغْلٍ

جنت کے لوگ آج اپنے مشغلوں میں

فَكِهُونٌ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ

خوش ہوں گے ﴿۵۵﴾ وہ اور اُن کی بیویاں سایوں میں

عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكِّئُونَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ

مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ہوں گے ﴿۵۶﴾ اُن کے لیے

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿۵۷﴾

وہاں میوے ہوں گے اور اُن کے لیے وہ سب کچھ ہوگا جو وہ مانگیں گے ﴿۵۷﴾

سَلَامٌ قَدْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾

اُن کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے ﴿۵۸﴾

وَأَمْتَّازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾

اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ ﴿۵۹﴾

اللہ کا وعدہ ہے کہ اللہ نیک کام کا اجر ضائع نہیں کرے گا، ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ ہمارا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يُبْنَىٰ أَدَمَ

اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کر دی تھی کہ

أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ ۚ إِنَّهُ

تم شیطان کی عبادت نہ کرنا ، بے شک

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَأَنْ

وہ تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے ﴿٦٠﴾ اور یہ کہ تم

اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾

میری ہی عبادت کرنا ، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ

اور اُس نے تم میں سے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کر دیا ،

أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ

تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے ؟ ﴿٦٢﴾ یہ ہے جہنم جس کا

الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إصْلَوْهَا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿٦٣﴾ اب اپنے کفر کے

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٣﴾

بدلے میں اس میں داخل ہو جاؤ ﴿٦٣﴾

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

آج ہم اُن کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور اُن کے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

ہاتھ ہم سے بولیں گے اور اُن کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ

يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

یہ لوگ کرتے تھے ﴿٦٥﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی آنکھوں کو

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى

مٹا دیتے پھر وہ راستے کی طرف دوڑتے تو اُن کو کہاں

يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ

نظر آتا ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اُن کی جگہ ہی

عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

پر اُن کی صورتیں بدل دیتے ، تو وہ نہ آگے بڑھ سکتے

قرآن کا صفحہ پلٹنے کے لیے جہاں تک ہو سکے بائیں ہاتھ کا استعمال مت کیجیے۔

وَلَا يَرْجِعُونَ ۚ ﴿٦٤﴾ وَمَنْ نُعَبِّرْهُ

اور نہ پیچھے لوٹ سکتے ﴿٦٤﴾ اور ہم جس کی عمر زیادہ کر دیتے ہیں

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾

تو اُس کو اُس کی پیدائش میں پیچھے لوٹا دیتے ہیں، تو کیا وہ سمجھتے نہیں؟ ﴿٦٥﴾

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۖ

اور ہم نے اُس (نبی ﷺ) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ یہ اُس کے لائق ہے،

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٦﴾

یہ تو صرف ایک نصیحت ہے اور واضح قرآن ہے ﴿٦٦﴾

لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ

تاکہ وہ اُس شخص کو خبردار کر دے جو زندہ ہو اور انکار کرنے والوں

عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾ أَوْ لَمْ يَرَوْا أَنَّا

پر حجت قائم ہو جائے ﴿٦٧﴾ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا

اپنے ہاتھ کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے اُن کے لیے مویشی پیدا

قرآن پڑھنے والا بہت سکون سے رہتا ہے: ”أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ“

أَنْعَمًا فَهُمْ لَهَا مَلَائِكُونَ ﴿٤١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

کیے، تو وہ اُن کے مالک ہیں ﴿٤١﴾ اور ہم نے اُن کو اُن کا تابع

لَهُمْ فَبِنَاهَا رُكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَكْلُونَ ﴿٤٢﴾

بنادیا، تو اُن میں سے کوئی اُن کی سواری ہے اور کسی کو وہ کھاتے ہیں ﴿٤٢﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ط

اور اُن کے لیے اُن میں فائدے ہیں اور پینے کی چیزیں بھی،

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے ؟ ﴿٤٣﴾ اور اُنہوں نے اللہ کے

اللَّهِ إِلَهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ط ﴿٤٤﴾

سوا دوسرے معبود بنائے کہ شاید اُن کی مدد کی جائے ﴿٤٤﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

وہ اُن کی مدد نہ کر سکیں گے اور وہ اُن کی فوج ہو کر

جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٤٥﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ

حاضر کیے جائیں گے ﴿٤٥﴾ تو اُن کی بات آپ کو غمگین

حقیقت میں کامیاب وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کی باتوں کو ن کران کی اطاعت کرتے ہیں۔

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا

نہ کرے، بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ

يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ أَنَّا

وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿۴۶﴾ کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

اُس کو ایک بوند سے پیدا کیا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو

مُبِينٌ ﴿٤٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ

بن گیا ﴿۴۷﴾ ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش

خَلَقَهُ ط قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ

کو بھول گیا، اور کہنے لگا کہ ہڈیاں جب چورا ہو جائیں گی پھر اُسے کون

رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي

زندہ کر سکتا ہے؟ ﴿۴۸﴾ کہہ دیجیے کہ اُن کو وہی زندہ کرے گا جس نے

أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

اُن کو پہلی مرتبہ پیدا کیا، اور وہ سب طرح پیدا کرنا

عَلِيمٌ ۞ (۷۹) الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّن

جانتا ہے (۷۹) وہی ہے جس نے تمہارے لیے

الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ

ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر تم اُس سے

تُوقِدُونَ ۞ (۸۰) أَوِ لَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

آگ جلاتے ہو (۸۰) کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ

پیدا کیا وہ اِس پر قادر نہیں کہ اِن جیسوں کو

يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ

پیدا کر دے؟ ہاں وہ قادر ہے، اور وہی ہے اصل پیدا کرنے والا،

الْعَلِيمُ ۞ (۸۱) إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ

جاننے والا (۸۱) اُس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا

شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۞ (۸۲)

ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے (۸۲)

وَقَدْ فَطَرَ

اپنے گھر کی خواتین کو پردہ کرنے کی تاکید کریں، اس میں ان کے لیے دنیا میں بھی فائدہ ہے

اور آخرت میں بھی بھلائی ہے۔

فَسُبْحَنَّ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ

پس پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں

كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

ہر چیز کا اختیار ہے، اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿۸۳﴾

الحمد للہ سورۃ یس کا ترجمہ مسجد نبوی

(علی صاحبہ الف الف صلاة و تحیة) میں

منبر شریف کے قریب بیٹھ کر

شب اتوار عشاء کی نماز کے بعد پورا ہوا۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

سورہ دخان کی فضیلت

① ترمذی شریف میں ہے، رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں، جو شخص رات کو سورہ لحم دخان پڑھے، اس کے لیے صبح تک ۷۰ ہزار فرشتے استغفار کرتے رہتے ہیں۔

② ترمذی کی ایک اور حدیث میں ہے کہ جس نے اس سورہ کو جمعہ کی رات میں پڑھا، اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔
[ماخوذ از تفسیر ابن کثیر]

③ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ لحم دخان کو جمعہ کی رات یا جمعہ کے دن تلاوت کرے تو اللہ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائیں گے۔
[تفسیر مظہری: ۸/۷۹۷۳]

سورۃ دحان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورۃ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۴۲) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۳۴۹) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

مَلَع

حَمْ ۱ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ۲ اِنَّا

حَمْ ۱ قسم ہے اس واضح کتاب کی ۲ ہم نے اس کو

اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

ایک برکت والی رات میں اُتارا ہے، بے شک ہم آگاہ

مُنْذِرِينَ ۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

کرنے والے تھے ۳ اس رات میں ہر حکمت والا معاملہ

حَكِيْمٍ ۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ط اِنَّا

طے کیا جاتا ہے ۴ ہمارے حکم سے، بے شک

جو شخص کسی بھی رات سورۃ نجم الدخان پڑھتا ہے تو صبح تک ستر ہزار شے اس کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ (ترمذی)

كُنَّا مُرْسِلِينَ ۝ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ط

ہم تھے بھیجنے والے ۝ آپ کے رب کی رحمت سے ،

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ رَبِّ

وہی سُننے والا، جاننے والا ہے ۝ آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنَّ

کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے، اگر تم

كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ۝ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

یقین کرنے والے ہو ۝ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

يُحْيِي وَيُمِيتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ آبَائِكُمْ

وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے

الْأَوَّلِينَ ۝ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ

باپ دادا کا بھی رب ۝ بلکہ وہ شک میں پڑے ہوئے

يَلْعَبُونَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي

کھیل رہے ہیں ۝ پس انتظار کیجیے اُس دن کا جب

قرآن کی طرف دیکھنے سے بھی نیکیاں ملتی ہیں، اس دھیان سے قرآن کی طرف دیکھیے۔

السَّبَّاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَّغْشَى

آسمان ایک کھلے ہوئے دھوئیں کے ساتھ ظاہر ہوگا ﴿۱۰﴾ وہ لوگوں

النَّاسِ ط هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا

کو گھیر لے گا، یہ ایک دردناک عذاب ہے ﴿۱۱﴾ اے ہمارے رب!

اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾

ہم پر سے عذاب ٹال دیجیے، ہم ایمان لاتے ہیں ﴿۱۲﴾

أَنِّي لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ

اُن کے لیے نصیحت کہاں، اور اُن کے پاس رسول آچکا تھا

رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

کھول کر سنانے والا ﴿۱۳﴾ پھر انہوں نے اُس سے پیٹھ پھیری

وَقَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا

اور کہا کہ یہ تو ایک سکھایا ہوا دیوانہ ہے ﴿۱۴﴾ ہم

كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ

کچھ وقت کے لیے عذاب کو ہٹادیں، تم پھر اپنی اُسی

ہم اللہ کا کلام پڑھ رہے ہیں، اس لیے تلاوت کے دوران دنیوی باتیں نہ کریں۔

عَايِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ

حالت پر آجاؤ گے ﴿١٥﴾ جس دن ہم پکڑیں گے

الْكُبْرَى ۚ إِنَّا مُنْتَقِمُونَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

بڑی پکڑ، اُس دن ہم پورا بدلہ لیں گے ﴿١٦﴾ اور اُن سے

فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ

پہلے ہم نے فرعون کی قوم کو آزمایا، اور اُن کے پاس

رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ

ایک معزز رسول آیا ﴿١٧﴾ کہ اللہ کے بندوں کو میرے حوالے کرو،

اللَّهُ ۚ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَنْ

میں تمہارے لیے ایک معتبر رسول ہوں ﴿١٨﴾ اور یہ کہ اللہ کے

لَا تَعْلُوا عَلَى اللَّهِ ۚ إِنِّي آتِيكُمْ

مقابلے میں سرکشی نہ کرو، میں تمہارے سامنے ایک واضح دلیل

بِسُلْطَنِ مُبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي

پیش کرتا ہوں ﴿١٩﴾ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے

وَرَبِّكُمْ أَنْ تَرْجُمُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِنْ

چکا ہوں اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو ﴿۲۰﴾ اور اگر

لَمْ تُؤْمِنُوا لِي فَاَعْتَرِلُونِ ﴿٢١﴾ فِدَعَا

تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ رہو ﴿۲۱﴾ پس موسیٰ

رَبِّهٖ أَنْ هَؤُلَاءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُونَ ﴿٢٢﴾

(ﷺ) نے اپنے رب کو ٹکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں ﴿۲۲﴾

فَاسْرِ بِعِبَادِي لَيْلًا إِنَّكُمْ مُّتَّبِعُونَ ﴿٢٣﴾

تو اب تم میرے بندوں کو رات ہی رات میں لے کر چلے جاؤ، تمہارا پیچھا کیا جائے گا ﴿۲۳﴾

وَاتْرِكِ الْبَـحَرَ رَهْوَآ ط إِنَّهُمْ جُنْدٌ

اور تم دریا کو تھما ہوا چھوڑ دو ، اُن کا لشکر

مُغْرَقُونَ ﴿٢٤﴾ كَمْ تَرَكُوا مِنْ جَنَّٰتٍ

ڈوبنے والا ہے ﴿۲۴﴾ اُنہوں نے کتنے ہی باغ

وَعُيُونٍ ﴿٢٥﴾ وَزُرُوعٍ وَمَقَامٍ كَرِيمٍ ﴿٢٦﴾

اور چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات ﴿۲۶﴾

الثَلَاثَةُ

پہلے لوگ قرآن کریم کو اللہ کا فرمان سمجھتے تھے، رات بھر اُس میں غور و فکر کرتے تھے اور دن میں اُس پر عمل کرتے تھے۔

وَنَعْمَةً كَانُوا فِيهَا فَكَيْفَ ۚ (۲۷)

اور آرام کے سامان جن میں وہ خوش رہتے تھے سب چھوڑ دیے (۲۷)

كَذَلِكَ ۖ وَأَوْرَثْنَاهَا قَوْمًا آخَرِينَ (۲۸)

اسی طرح ہوا، اور ہم نے دوسری قوم کو اُن کا مالک بنادیا (۲۸)

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ

پس نہ اُن پر آسمان رویا اور نہ زمین ،

وَمَا كَانُوا مُنْظَرِينَ (۲۹) وَلَقَدْ

اور نہ اُن کو مہلت دی گئی (۲۹) اور ہم نے

نَجَّيْنَا بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنَ الْعَذَابِ

بنی اسرائیل کو ذلت والے عذاب سے

الْمُهَيْنِ (۳۰) مِنْ فِرْعَوْنَ ۖ إِنَّهُ كَانَ

نجات دی (۳۰) یعنی فرعون سے ، بے شک وہ

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِينَ (۳۱) وَلَقَدْ

سرکش اور حد سے نکل جانے والوں میں سے تھا (۳۱) اور ہم نے

ہم اللہ کا شکر ادا کریں کہ صبح ہوتے ہی اللہ ہم کو قرآن پڑھنے کی توفیق دے دیتا ہے۔

اٰخٰتَرْنٰهُمْ عَلٰی عِلْمٍ عَلٰی الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾

اُن کو اپنے علم کی رو سے دنیا والوں پر ترجیح دی ﴿۳۲﴾

وَآتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰیٰتِ مَا فِیْهِ

اور ہم نے اُن کو ایسی نشانیاں دیں جن میں

بَلٰوًا مُّبٰیْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰؤُلَآءِ

کھلا ہوا انعام تھا ﴿۳۳﴾ یقیناً یہ لوگ

لَیَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هٰی اِلَّا مَوْتُنَا

کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ بس یہی ہمارا پہلا مرنا ہے

الْاُولٰٓئِیْ وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِّیْنَ ﴿۳۵﴾ فَاتُّوْا

اور ہم پھر اٹھائے نہیں جائیں گے ﴿۳۵﴾ اگر تم

بَاۡبَاۡنَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ

سچے ہو تو لے آؤ ہمارے باپ دادا کو ﴿۳۶﴾ کیا یہ

خَیْرٌ اَمْ قَوْمٌ تُبٰٓعُ لَا وَالَّذِیْنَ مِنْ

بہتر ہیں یا تُبَّع کی قوم اور جو اُن سے پہلے تھے ،

قرآن کا لائق پلٹنے کے لیے انگلی پر تھوک مت لگائیے یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

قَبْلَهُمْ ط أَهْلَكُنْهُمْ ز إِنَّهُمْ كَانُوا

ہم نے اُن کو ہلاک کر دیا ہے ، بے شک وہ

مُجْرِمِينَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ

نافرمان تھے ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبِينِ ﴿۳۸﴾

اور زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے کھیل کے طور پر نہیں بنایا ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقْنَاهَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنَّ

اُن کو ہم نے حق کے ساتھ بنایا ہے لیکن اُن کے

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾ إِنَّ يَوْمَ

اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿۳۹﴾ بے شک فیصلے کا دن

الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۴۰﴾

اُن سب کا طے شدہ وقت ہے ﴿۴۰﴾

يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا

جس دن کوئی رشتہ دار کسی رشتہ دار کے کام نہیں آئے گا اور نہ

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٣١﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ

اُن کی کچھ حمایت کی جائے گی ﴿٣١﴾ ہاں مگر وہ جس پر اللہ رحم

اللَّهُ ط إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٣٢﴾

فرمائے ، بے شک وہ زبردست ہے، رحمت والا ہے ﴿٣٢﴾

إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٣٣﴾ طَعَامُ

یقین جانو کہ زقوم کا درخت ﴿٣٣﴾ گنہ گار کا

الْأَثِيمِ ﴿٣٤﴾ ط كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي

کھانا ہوگا ﴿٣٤﴾ تیل کی تلچھٹ جیسا ، وہ پیٹ میں

الْبُطُونِ ﴿٣٥﴾ ط كَغَلِي الْحَمِيمِ ﴿٣٦﴾ خَذُوهُ

کھولے گا ﴿٣٥﴾ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے ﴿٣٦﴾ اُس کو

فَاعْتَلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٣٧﴾

پکڑو اور اُس کو گھیٹتے ہوئے جہنم کے بیچ تک لے جاؤ ﴿٣٧﴾

ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ مِنْ عَذَابٍ

پھر اُس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب

﴿٣٥﴾

مُعَانَقَةٌ ۱۴

جس سے اللہ خوش ہوتا ہے اس کو قرآن پڑھنے کی توفیق ملتی ہے اس لیے اللہ کا شکر ادا کیجیے۔

الْحَيِّمُ ۝۳۸ ذُقْ ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ

اُنڈیل دو ۝۳۸ کچھ اس کو ، تو بڑا مُعَزَّز ،

الْكَرِيمُ ۝۳۹ إِنَّ هَذَا مَا كُنْتُمْ بِهِ

مُكْرَمُونَ ۝۳۹ یہ وہی چیز ہے جس میں تم شک کرتے

تَبْتَزُّونَ ۝۵۰ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ

تَعَالٰی ۝۵۰ بے شک اللہ سے ڈرنے والے امن کی

أَمِينٍ ۝۵۱ فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ۝۵۲

جگہ میں ہوں گے ۝۵۱ باغوں اور چشموں میں ۝۵۲

يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

باریک ریشم اور دبیز ریشم کے لباس پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے

مُتَقَبِّلِينَ ۝۵۳ كَذٰلِكَ ۖ وَزَوْجُهُمْ

ہوں گے ۝۵۳ اُن کے ساتھ یہی معاملہ ہوگا، اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کا

بِحُورٍ عَيْنٍ ۝۵۴ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

اُن سے بیاہ کر دیں گے ۝۵۴ وہ اُس میں طلب کریں گے ہر قسم

فَاكِهَةٌ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

کے میوے نہایت اطمینان سے ﴿۵۵﴾ وہ وہاں موت کو نہ چکھیں

اَلْمَوْتِ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُولٰٓئِ ۚ وَوَقَّهُمُ

گے مگر وہ موت جو پہلے آچکی ہے ، اور اللہ نے اُن کو

عَذَابِ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ط

جہنم کے عذاب سے بچا لیا ﴿۵۶﴾ یہ آپ کے رب کے فضل سے

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنْبَا

ہوگا ، یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۵۷﴾ پس ہم نے اِس

يَسِّرْنٰهُ بِلسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

کتاب کو آپ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿۵۸﴾

فَاَرْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

پس آپ بھی انتظار کیجیے، وہ بھی انتظار کر رہے ہیں ﴿۵۹﴾

الحمد للہ سورہ دُحَان کا ترجمہ مدینہ منورہ (علیٰ صاحبہا الف

صلاة وتحتی) اور جدہ کے درمیان پورا ہوا ہے۔ اللہ اپنے فضل و

کرم سے قبول فرمائے۔ آمین الحمد للہ رب العالمین

قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میرا تعلق مضبوط ہو رہا ہے۔

سورہ فتح کے فضائل

① حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ آج رات مجھ پر ایسی سورت نازل ہوئی ہے، جو مجھے اُن تمام چیزوں سے محبوب ہے، جن پر سورج طلوع ہوتا ہے اور وہ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ.... الخ ہے۔

[تفسیر مظہری: ۲/۹، ترمذی شریف: ۱۶۲/۲]

② کنز العمال کی روایت میں الفاظ یہ ہے کہ مجھے یہ سورت دنیا اور اس میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔

[کنز العمال: ص ۳۰۸/۲، عن عمر رضی اللہ عنہ]

③ سورہ فتح کو رمضان شریف کا چاند دیکھنے کے وقت تین بار پڑھنے سے پورے سال روزی میں فراوانی ہوگی، نیز اس کو لکھ کر قتال و جھگڑے کے وقت پاس رکھنے سے امن میں رہے اور فتح میسر ہوگی، کشتی میں سوار ہو کر پڑھنے سے کشتی کے ڈوب جانے سے مامون رہے گا۔ [اعمال قرآنی: ۸۲]

سورۃ فتح مدنی ہے، حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے اور سورۃ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۵۵۹)

حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں (۵۶۸)

کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

بے شک ہم نے آپ کو کھلی فتح دے دی ﴿۱﴾

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ

تاکہ اللہ آپ کی اگلی اور پچھلی خطائیں معاف کر دے

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

اور آپ کے اوپر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے،

وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

اور آپ کو سیدھا راستہ دکھائے ﴿۲﴾

اللہ کا شکر ہے کہ ہم کو قرآن کی طرف دیکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيزًا ﴿۳﴾ هُوَ

اور آپ کو زبردست مدد عطا کرے ﴿۳﴾ وہی ہے

الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

جس نے مؤمنوں کے دلوں میں اطمینان

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ

اُتارا ؛ تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان

إِيمَانِهِمْ ط وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ

اور بڑھ جائے، اور آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی

وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾

کی ہیں ، اور اللہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۴﴾

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

تاکہ اللہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

خُلِدِينَ فِيهَا وَيُكَفَّرُ عَنْهُمْ

وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے، اور تاکہ اُن کی بُرائیاں اُن سے

سَيِّئَاتِهِمْ ط وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ

دور کردے، اور یہ اللہ کے نزدیک

فَوْزًا عَظِيمًا ۝ وَيُعَذِّبُ الْمُنْفِقِينَ

بڑی کامیابی ہے ۝ اور تاکہ اللہ منافق مردوں

وَالْمُنْفِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ

اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنَّ السَّوْءِ ط عَلَيْهِمْ

عذاب دے جو اللہ کے ساتھ بُرے گمان رکھتے ہیں، بُرائی کی

دَآيِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

گردش اُن ہی پر ہے، اور اُن پر اللہ کا غضب ہوا اور اُن پر

وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ط

اُس نے لعنت کی اور اُن کے لیے اُس نے جہنم تیار کر رکھی ہے،

اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے گناہ معاف ہوں اور ہمارے حالات سدھ جائیں

تو اللہ اور اس کے رسول پر یکتہ ایمان رکھیں اور نیک کام کرتے رہیں۔ (محمد: ۲)

وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾ وَلِلَّهِ جُنُودٌ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے ﴿٦﴾ اور آسمانوں اور زمین

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ

کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں ، اور اللہ

عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٧﴾ بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوا

والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿٨﴾ تاکہ تم

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّزُوا وَتُوقِرُوا ط

لوگ ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس کی مدد کرو اور

وَتُسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٩﴾ إِنَّ

اُس کی تعظیم کرو، اور تم اللہ کی تسبیح کرو صبح و شام ﴿٩﴾ جو لوگ آپ

الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ

سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے

شیطان ان پر غالب نہیں آسکتا ہے جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ ہی پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔

اللَّهُ ط يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ؕ فَسَنُ

ہیں، اللہ کا ہاتھ اُن کے ہاتھوں کے اوپر ہے، پھر جو شخص

نَكَثَ فَإِنَّمَا يَنْكُثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ؕ

اُس کو توڑے گا تو اُس کے توڑنے کا وبال اُسی پر پڑے گا،

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ

اور جو شخص اُس عہد کو پورا کرے گا جو اُس نے

اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝۱۰

اللہ سے کیا ہے تو اللہ اُس کو بڑا اجر عطا فرمائے گا ۱۰

سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِّنْ

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے وہ اب آپ سے کہیں گے کہ

الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا أَمْوَالُنَا

ہم کو ہمارے اموال اور ہمارے بال بچوں نے مشغول کر رکھا

وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ؕ يَقُولُونَ

پس آپ ہمارے لیے معافی کی دعا فرمائیں، یہ اپنی

شیطان ال لوگوں پر غالب آجاتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بناتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔

بِالْسِّنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط

زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو اُن کے دلوں میں نہیں ہے،

قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ

آپ کہہ دیجیے کہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیے

شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ

کچھ اختیار رکھتا ہو اگر وہ تم کو کوئی نقصان یا کوئی

بُكُمْ نَفْعًا ط بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

نفع پہنچانا چاہے ، بلکہ اللہ اُس سے باخبر ہے

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ

جو تم کر رہے ہو ۝ بلکہ تم نے یہ گمان کیا کہ

لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

رسول اور مؤمنین کبھی اپنے گھر والوں کی

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي

طرف لوٹ کر نہ آئیں گے ، اور یہ خیال تمہارے

اللہ تعالیٰ اپنے دین کے لیے ہمارا محتاج نہیں ہے بلکہ ہم سب اس کے محتاج ہیں،

اس لیے دین کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔

قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنِّ السَّوْءِ ۖ

دلوں کو بہت بھلا نظر آیا اور تم نے بہت بُرے گمان کیے،

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ

اور تم برباد ہونے والے لوگ ہو گئے ﴿۱۲﴾ اور جو ایمان نہ لایا

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اللہ پر اور اُس کے رسول پر تو ہم نے ایسے منکروں کے لیے دہکتی

سَعِيرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۱۳﴾ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَالْأَرْضِ ۖ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

اللہ ہی کی ہے، وہ جس کو چاہے بخشنے اور جس کو چاہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا

عذاب دے، اور اللہ بخشنے والا،

رَّحِيمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُولُ الْبٰخِلُونَ إِذَا

رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ جب تم غنیمتیں لینے کے لیے

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

اَنْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا

چلو گے تو پیچھے رہ جانے والے لوگ کہیں گے کہ

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ؕ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُبَدِّلُوْا

ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی بات کو

كَلِمَ اللّٰهِ ط قُلْ لَنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

بدل دیں، کہہ دیجیے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے،

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ؕ فَسَيَقُولُوْنَ بَلْ

اللہ پہلے ہی یہ فرما چکا ہے، تو وہ کہیں گے: بلکہ

تَحْسُدُوْنَآ ط بَلْ كَاْنُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

تم لوگ ہم سے حسد کرتے ہو؛ بلکہ یہی لوگ بہت

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِلّٰهِ خَلْفَيْنِ مِّنْ

کم سمجھتے ہیں ﴿۱۵﴾ اِن پیچھے رہ جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دینا کہ

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولٰٓئِ

جلد ہی تمہیں ایسے لوگوں کے پاس (لڑنے کے لیے) بلایا جائے گا جو بڑے

بَاسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ؕ

سخت جنگجو ہوں گے، کہ یا تو اُن سے لڑتے رہو یا وہ اطاعت قبول کر لیں،

فَإِنْ تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا

اُس وقت اگر تم (جہاد کے اس حکم کی) اطاعت کرو گے تو اللہ

حَسَنًا ؕ وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تمہیں اچھا اجر دے گا، اور اگر تم منہ موڑو گے جیسا کہ تم نے

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبُكُم عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

پہلے منہ موڑا تھا تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا ﴿۱۶﴾

لَيْسَ عَلَى الْأَعْلَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ

اندھے آدمی پر (جہاد نہ کرنے کا) کوئی گناہ نہیں ہے،

الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ

اور نہ لنگڑے آدمی پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر گناہ

حَرَجٌ ط وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

ہے، اور جو شخص بھی اللہ اور اُس کے رسول کا کہنا مانے

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

اللہ اُس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

الْأَنْهَارُ ۚ وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

بہتی ہوں گی، اور جو کوئی منہ موڑے گا اُسے دردناک عذاب

أَلِيمًا ۚ ۱۷ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

دے گا ۱۷ یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

آپ سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا

مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ

جو کچھ اُن کے دلوں میں تھا، پس اُس نے اُن پر سکینت نازل

عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ۱۸

فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی ۱۸

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ط وَكَانَ

اور بہت سی غنیمتیں بھی جن کو وہ حاصل کریں گے، اور اللہ

یاد رکھیں! قرآن پوری انسانیت کے نام اللہ کا پیغام ہے صرف مسلمانوں کے لیے نہیں۔

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ

زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿١٩﴾ اور اللہ نے تم سے بہت سی

مَغَانِمَ کَثِيرَةً تَأْخُذُوهَا فَعَجَلَ

غنیمتوں کا وعدہ کیا ہے جن کو تم لو گے، پس یہ اُس نے تم کو فوری

لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ

طور پر دے دیا اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ

دیے؛ تاکہ اہل ایمان کے لیے ایک نشانی بن جائے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾

اور تاکہ وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے ﴿٢٠﴾

وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ

اور ایک فتح اور بھی ہے جس پر تم ابھی قادر نہیں

اللَّهُ بِهَا ط وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

ہوئے، اللہ نے اُس کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اللہ ہر چیز

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ ہم سے بہت خوش ہو رہا ہے یہ ذہن میں رکھ کر پڑھیے۔

قَدِيرًا ۲۱ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

پر قادر ہے ۲۱ اور اگر یہ منکر لوگ تم سے لڑتے

لَوَلَّوْا الْأَذْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے ، پھر وہ نہ کوئی حمایتی پاتے

وَلَا نَصِيرًا ۲۲ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ

اور نہ مددگار ۲۲ یہ اللہ کی سنت ہے جو پہلے سے

خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

چلی آرہی ہے ، اور آپ اللہ کی سنت میں کوئی

اللَّهِ تَبْدِيلًا ۲۳ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ

تبدیلی نہ پاؤ گے ۲۳ اور وہی ہے جس نے

أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

مکہ کی وادی میں اُن کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ

بِطَّنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

اُن سے روک دیے بعد اس کے کہ تم کو اُن پر قابو

اگر ہم اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرنا چاہیے۔

عَلَيْهِمْ ط وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

دے دیا تھا، اور اللہ تمہارے کاموں کو

بَصِيرًا ﴿۲۲﴾ هُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا

دیکھ رہا تھا ﴿۲۲﴾ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے

وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ط

جانوروں کو بھی روکے رکھا کہ وہ اپنی جگہ پر نہ پہنچیں،

وَلَوْلَا رِجَالُ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءُ

اور اگر (مکہ میں) بہت سے مسلمان مرد اور مسلمان

مُؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّهُمْ

عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم لاعلمی میں پیس ڈالتے

فَتُصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ ۚ بَغِيرِ

پھر اُن کے باعث تم پر بے خبری میں الزام

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔

عِلْمٌ ۚ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ

آتا، تاکہ اللہ جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے،

يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ

اور اگر وہ لوگ الگ ہو گئے ہوتے تو اُن میں جو

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ

منکر تھے اُن کو ہم دردناک سزا دیتے ﴿٢٥﴾ جب کہ

جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ

کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی،

الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ

وہ بھی جاہلیت کی ضد، تو اللہ نے اپنی سکینت

اللَّهُ سَكِينَتُهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى

اُتاری اپنے رسول پر اور ایمان

الْمُؤْمِنِينَ وَالْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى

والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا دیا

تجربہ ہے اس پر جو قرآن پڑھتا ہے، چومتا ہے، آنکھوں اور سینے سے لگاتا ہے،

لیکن یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ اس میں کیا لکھا ہے!

وَكَاُنُوا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ

اور وہی اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے، اور اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۚ لَقَدْ صَدَقَ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے (۲۶) حقیقت یہ ہے کہ

اللّٰهُ رَسُوْلُهُ الرُّعْيَا بِالْحَقِّ ج

اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا ہے جو واقعے کے بالکل مطابق

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ

ہے، تم لوگ ان شاء اللہ ضرور مسجد حرام میں اس طرح امن وامان کے

شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝ مُحَلِّقِيْنَ ۝

ساتھ داخل ہوں گے تم (میں سے کچھ) نے اپنے سروں کو بے خوف و

رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۝ لَا تَخَافُوْنَ ط

خطر منڈوایا ہوگا اور (کچھ نے) بال تراشے ہوں گے، اللہ وہ

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

باتیں جانتا ہے جو تمہیں معلوم نہیں ہیں؛ چنانچہ اُس نے وہ

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ دلیل ہے کہ اللہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمارے لیے بھلائی چاہتا ہے۔

۱۰۰ =

۱۰۰ =

دُونِ ذَلِكَ فَتُحًا قَرِيبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

خواب پورا ہونے سے پہلے ایک قریبی فتح طے کر دی ہے ﴿۲۷﴾ اور اللہ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ

ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت

وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ

اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اُس کو تمام دینوں پر غالب

كُلِّهِ ط وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿۲۸﴾

کردے، اور (اُس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ مَعَهُ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ اُن کے ساتھ ہیں وہ

أَشَدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

کافروں کے مقابلے میں سخت ہیں (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل

تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

ہیں، تم انہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں ہیں،

مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا ز سَيِّبَاهُمْ فِي

(غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں، اُن کی علامتیں

وُجُوهُهُمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ط ذَلِكَ

سجدے کے اثر سے اُن کے چہروں پر نمایاں ہیں، یہ ہیں اُن

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۖ وَمَثَلُهُمْ فِي

کے وہ اوصاف جو تورات میں مذکور ہیں، اور انجیل میں اُن کی

الْإِنْجِيلِ ۖ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةَ

مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھیتی ہو جس نے اپنی کوئیل نکالی پھر اُس

فَازَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ

کو مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہو گئی، پھر اپنے تنے پر اس طرح سیدھی

سُوقِهِ يُعْجَبُ الزُّرَّاعُ لِيَغِیْظَ بِهِمْ

کھڑی ہو گئی کہ کاشتکار اُس سے خوش ہوتے ہیں؛ تاکہ اللہ اُن (کی

الْكُفَّارَ ط وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

اِس ترقی) سے کافروں کا دل جلانے، یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں

وَعَبِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً

اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ نے اُن سے مغفرت اور

وَأَجْرًا عَظِيمًا

زبردست ثواب کا وعدہ کر لیا ہے

۱۷۰

الحمد للہ سورۃ الفتح کا ترجمہ

عرفات کے میدان میں اور مزدلفہ کی رات میں
پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، ہمارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف ہو رہے ہیں۔

سورہ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۳۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۵) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے اور سورہ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۴۹۴)

حروف ہیں



اس میں (۳۵۷)

کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝۱ بَلْ عَجِبُوا

ق، قسم ہے باعظمت قرآن کی ۱؎ بلکہ اُن کو تعجب ہوا کہ

أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ
أَنْ كَسَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ

الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ۝۲

پس منکروں نے کہا کہ یہ تعجب کی چیز ہے ۲؎

عَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذَلِكْ رَجْعُ

کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے، یہ دوبارہ زندہ ہونا

حافظ قرآن اپنے خاندان کے دس پکے جہنمیوں کو جنت میں لے جائے گا۔ (مسند احمد)

بَعِيدٌ ۳ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ

بہت بعید ہے ۳ ہم کو معلوم ہے جتنا زمین اُن کے اندر سے گھٹاتی

مِنْهُمْ ۴ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِيظٌ ۴

ہے، اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۴

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ

بلکہ اُنہوں نے حق کو جھٹلایا ہے جب کہ وہ اُن کے پاس آچکا ہے، پس

فِي أَمْرِ مَرْيَمَ ۵ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى

وہ الجھن میں پڑے ہوئے ہیں ۵ بھلا کیا اُنہوں نے اپنے اوپر آسمان

السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا

کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اُسے کیسے بنایا اور ہم نے اُسے خوبصورتی بخشی ہے

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ۶ وَالْأَرْضَ

اور اُس میں کسی قسم کے رخنے نہیں ہیں ۶ اور زمین کو

مَدَدْنَاهَا وَالْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ

ہم نے پھیلایا اور اُس میں پہاڑ ڈال دیے

یاد رکھیں! قرآن پوری انسانیت کے نام اللہ کا پیغام ہے صرف مسلمانوں کے لیے نہیں۔

وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ۝۷

اور اُس میں ہر قسم کی رونق کی چیزیں اُگائی ۷

تَبَصَّرَةً وَذُكْرَىٰ لِلْكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ۝۸

سمجھانے کو اور یاد دلانے کو، ہر اُس بندے کے لیے جو رجوع کرے ۸

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَرَّكًَا

اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتارا

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَحَبَّ الْحَصِيدِ ۝۹

پھر اُس سے ہم نے باغ اُگائے اور کاٹی جانے والی فصلیں ۹

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لِّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝۱۰

اور کھجوروں کے لمبے درخت جن میں تہہ بہ تہہ خوشے لگتے ہیں ۱۰

رِّزْقًا لِلْعِبَادِ ۝۱۱ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا

بندوں کی روزی کے لیے، اور ہم نے اُس کے ذریعے سے مُردہ

كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ۝۱۲ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

زمین کو زندہ کیا، اسی طرح زمین سے نکلتا ہوگا ۱۲ اُن سے پہلے

قرآن پاک کی عظمت دل میں رکھ کر تلاوت کریں کہ یہ رب العالمین اور بادشاہوں کے بادشاہ کا کلام ہے۔

قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ﴿١٢﴾

نوح (علیہ السلام) کی قوم اور اصحاب الرس اور ثمود ﴿١٢﴾

وَعَادُ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے بھائی ﴿١٣﴾

وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ط ﴿١٤﴾

اور ایکہ والے اور تُبَّع کی قوم نے بھی جھٹلایا ، سب نے

كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٥﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا پس میرا ڈرانا اُن پر واقع ہو کر رہا ﴿١٥﴾

أَفَعَيَيْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط بَلْ هُمْ فِي

کیا ہم پہلی بار پیدا کرنے سے عاجز رہے ، بلکہ یہ لوگ

لَبَسَ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ

از سر نو پیدا کرنے کی طرف سے شبہ میں ہیں ﴿١٥﴾ اور ہم نے

خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسُّوْسُ

انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں اُن باتوں کو جو اُس کے

قرآن کا درق پلٹنے کے لیے اُلگی پر تھوک مت لگائیے یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ اقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

دل میں آتی ہیں ، اور ہم رگ گردن سے بھی

حَبْلِ الْوَرِيدِ ۝۱۶ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينِ

زیادہ اُس سے قریب ہیں ۱۶ جب دو لینے والے لیتے رہتے

عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ۝۱۷

ہیں جو کہ دائیں اور بائیں طرف بیٹھے ہیں ۱۷

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ

وہ کوئی بات نہیں نکالتا مگر اُس کے سامنے ایک نگران

عَتِيدٌ ۝۱۸ وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

تیار ہوتا ہے ۱۸ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ۝۱۹

آپہونچی ، یہ وہی چیز ہے جس سے تو بھاگتا تھا ۱۹

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعْدِ ۝۲۰

اور صور پھونکا جائے گا ، یہ ڈرانے کا دن ہوگا ۲۰

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَائِقٌ

اور ہر شخص اس طرح آئے گا کہ اُس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ہے

وَشَهِيدٌ ۲۱ لَقَدْ كُنْتَ فِي غَفْلَةٍ

اور ایک گواہی دینے والا ۲۱ تم اس سے غفلت میں رہے

مِّنْ هَذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

پس ہم نے تمہارے اوپر سے پردہ ہٹا دیا ،

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ۲۲ وَقَالَ

پس آج تمہاری نگاہ تیز ہے ۲۲ اور اُس کے

قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ۲۳ ط

ساتھ کا فرشتہ کہے گا: یہ جو میرے پاس تھا حاضر ہے ۲۳

الْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ غَفَّارٍ عَنِيدٍ ۲۴ لا

جہنم میں ڈال دو ہر ایک ناشکرے مخالف کو ۲۴

مِّنَّا لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مَُّرِيبٍ ۲۵ لا

نیکی سے روکنے والا ، حد سے بڑھنے والا ، شبہ ڈالنے والا ۲۵

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بنائے ،

فَالْقِيَةُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾

پس اُس کو ڈال دو سخت عذاب میں ﴿٢٦﴾

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ

اُس کا ساتھی شیطان کہے گا کہ اے ہمارے رب! میں نے اسے

وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ

سرکش نہیں بنایا؛ بلکہ وہ خود راہ بھولا ہوا، دور پڑا تھا ﴿٢٧﴾ ارشاد ہوگا:

لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ

میرے سامنے جھگڑا نہ کرو، اور میں نے پہلے ہی تم کو

إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ

عذاب سے ڈرا دیا تھا ﴿٢٨﴾ میرے یہاں بات

الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ

بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم کرنے والا

لِّلْعَبِيدِ ۝۲۹ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ

نہیں ہوں ۝۲۹ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے:

اُمْتَلَأَتْ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَّزِيدٍ ۝۳۰

کیا تو بھر گئی ، اور وہ کہے گی کہ کچھ اور بھی ہے ۝۳۰

وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ

اور جنت ڈرنے والوں کے قریب لائی جائے گی ، کچھ دور

بَعِيدٍ ۝۳۱ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِكُلِّ

نہ رہے گی ۝۳۱ یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر رجوع کرنے

أَوَّابٍ حَفِيفٍ ۝۳۲ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ

والے اور یاد رکھنے والے کے لیے ۝۳۲ جو شخص رحمان سے ڈرا

بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ۝۳۳

بن دیکھے اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا ۝۳۳

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۝۳۴ ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ

داخل ہو جاؤ اُس میں سلامتی کے ساتھ ، یہ دن ہمیشہ رہے گا ۝۳۴

تکبر اور گھمنہ سے پرہیز کریں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ہے۔ (نحل: ۲۳)

لَهُمْ مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا

وہاں اُن کے لیے وہ سب ہوگا جو وہ چاہیں، اور ہمارے پاس

مَزِيدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

مزید ہے ﴿۳۵﴾ اور ہم اُن سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا

ہیں، وہ قوت میں اُن سے زیادہ تھیں، پس اُنہوں نے

فِي الْبِلَادِ ۖ هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿۳۶﴾ إِنَّ

مُلُكُوں کو چھان مارا کہ ہے کوئی پناہ کی جگہ ﴿۳۶﴾ بے شک

فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ

اِس میں یاد دہانی ہے اُس شخص کے لیے جس کے پاس

قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّبْعَ وَهُوَ

دل ہو یا وہ کان لگائے متوجہ

شَهِيدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

ہو کر ﴿۳۷﴾ اور ہم نے آسمانوں اور

قرآن کا صفحہ پلٹنے کے لیے جہاں تک ہو سکے بائیں ہاتھ کا استعمال مت کیجیے۔

وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ۖ

زمین کو اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے چھ دن میں بنایا

وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ۖ (۳۸) فَاصْبِرْ عَلَىٰ

اور ہم کو کچھ تکان نہیں ہوئی (۳۸) پس جو کچھ وہ کہتے اُس پر

مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

صبر کیجیے اور اپنے رب کی تسبیح کیجیے حمد کے ساتھ

طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۖ (۳۹)

سورج نکلنے سے پہلے اور اُس کے ڈوبنے سے پہلے (۳۹)

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

اور رات کے حصوں میں بھی اُس کی تسبیح کیجیے، اور سجدوں کے

السُّجُودِ ۖ (۴۰) وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ

بعد بھی (۴۰) اور ذرا توجہ سے سنیے جس دن ایک پکارنے والا

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ۖ (۴۱) يَوْمَ

ایک قریبی جگہ سے پکارے گا (۴۱) اُس دن

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ دلیل ہے کہ اللہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمارے لیے بھلائی چاہتا ہے۔

يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ط ذَلِكَ

اُس بھیا نک آواز کو برابر سن لیں گے، یہ دن ہوگا مردوں کے

يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٣٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

زندہ ہو کر نکل پڑنے کا ﴿٣٢﴾ بے شک ہم ہی جلاتے ہیں

وَنُمِيتُ وَالْيَنَّا الْمَصِيرُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ

اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹنا ہے ﴿٣٣﴾ جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ط

زمین اُن پر سے کھل جائے گی، وہ سب دوڑتے ہوں گے،

ذَلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرُ ﴿٣٤﴾ نَحْنُ

یہ اکٹھا کرنا ہمارے لیے آسان ہے ﴿٣٤﴾ ہم جانتے ہیں

اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ

جو کچھ یہ لوگ کہہ رہے ہیں، اور آپ اُن پر جبر کرنے والے

بِجَبَّارٍ ق فذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ

نہیں ہو، پس آپ قرآن کے ذریعے اُس شخص کو نصیحت کیجیے

اگر ہم قرآن پر عمل کریں گے تو قرآن ہماری سفاکش کرے گا۔

يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٢٥﴾

جو میرے ڈرانے سے ڈرے ﴿۲۵﴾

الحمد للہ سورۃ ق کا ترجمہ
مکتہ المکرمہ (زادھا اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً)
میں پورا ہوا ہے۔
اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔
الحمد للہ رب العالمین۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی تاکہ ہم اس کا شکر ادا کریں، سوچیے کہ کیا ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں؟

سورہ رحمن کی فضیلت

- ① ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص سورہ حدید اور سورہ واقعہ اور سورہ رحمن پڑھتا ہے، وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ [فضائل قرآن]
- ② حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر چیز کے لیے ایک زینت ہوتی ہے اور قرآن کی زینت سورہ رحمن ہے۔ [مشکوٰۃ شریف: ص ۱۸۹]

سورة رحمن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۷۸) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے اور سورة رعد کے بعد نازل ہوئی ہے

اس میں (۳۳۶) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۳۵) کلمات

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الرَّحْمٰنُ ۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۲ خَلَقَ رَحْمٰن نے ۱ قرآن کی تعلیم دی ۲ اُس نے انسان کو

الْإِنْسَانَ ۳ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۴ الشَّشْسُ پیدا کیا ۳ اُس کو بولنا سکھایا ۴ سورج

وَالْقَمَرَ بِحُسْبَانٍ ۵ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ اور چاند کے لیے ایک حساب ہے ۵ اور ستارے اور درخت

يَسْجُدْنَ ۶ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ سجدہ کرتے ہیں ۶ اور اُس نے آسمان کو اونچا کیا اور اُس نے

اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملی ہوئی نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں اور ناشکری سے بچیں۔

الْبِيزَانَ ۚ لَا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝۸

ترازو رکھ دیے ۛ کہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو ۝۸

وَاقِیْبُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

اور انصاف کے ساتھ سیدھی ترازو تولو اور تول میں نہ

الْبِيزَانَ ۙ ۝۹ وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝۱۰

گھٹاؤ ۙ ۝۹ اور اُس نے مخلوق کے لیے زمین بنائی ۝۱۰

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝۱۱

اُس میں میوے ہیں اور کھجور ہیں جن کے اوپر غلاف ہوتا ہے ۝۱۱

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝۱۲

اور بھس والے اناج بھی ہیں ، اور خوشبو دار پھول بھی ۝۱۲

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۱۳ خَلَقَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۱۳ اُس نے

الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۱۴

پیدا کیا انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھاتی مٹی سے ۝۱۴

مرنے کے بعد تمنا ہوگی کہ کاش قرآن بہت پڑھتا ، ابھی پڑھ لیجیے کہ ہمارے پاس وقت ہے۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ ﴿١٥﴾

اور اُس نے جنات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا ﴿۱۵﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٦﴾ رَبُّ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۶﴾ وہ مالک ہے

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ

دونوں مشرق کا اور دونوں مغرب کا ﴿۱۷﴾ پھر تم اپنے رب کی

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۱۸﴾ اُس نے چلائے دو دریا،

يَلْتَقِيَنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَنِ ﴿٢٠﴾

مل کر چلنے والے ﴿۱۹﴾ دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے ﴿۲۰﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۲۱﴾ اُن دونوں سے

مِنْهُمَا الدُّوْلُوْا وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

موتی اور مونگا نکلتا ہے ﴿۲۲﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

آخرت میں جس طرح نیک لوگوں کے لیے طرح طرح کی نعمتیں ہوں گی
اسی طرح برے لوگوں کے لیے طرح طرح کے عذاب بھی ہوں گے۔

رَبِّكُمْ اُتَكْذِبُنِ ۝۲۳ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۲۳ اور اُسی کے ہیں جہاز، سمندر میں اونچے

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۝۲۴ فَبِأَيِّ آلَاءِ

کھڑے ہوئے جیسے پہاڑ ۝۲۴ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

رَبِّكُمْ اُتَكْذِبُنِ ۝۲۵ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

کو جھٹلاؤ گے ۝۲۵ جو بھی زمین پر ہے وہ فنا ہونے والا

فَإِنْ ۝۲۶ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَلِ

ہے ۝۲۶ اور آپ کے رب کی ذات باقی رہے گی، عظمت والی

وَالْأَكْرَامِ ۝۲۷ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبُنِ ۝۲۸

اور عزت والی ۝۲۷ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۝۲۸

يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط كُلٌّ

اُسی سے مانگتے ہیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، ہر روز

يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝۲۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اُس کا ایک کام ہے ۝۲۹ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ

تُكَذِّبِينَ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيَّهَ الثَّقَلَيْنِ ﴿۳۱﴾ ج

گے ﴿۳۰﴾ ہم جلدی فارغ ہونے والے ہیں تمہاری طرف سے اے دو بھاری قافلو ﴿۳۱﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۲﴾ يٰعَشْرَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۲﴾ اے

الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ

جناات اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے

تَنْفِذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

کہ تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ

فَأَنْفِذُوا لَا تَنْفِذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ ج

تو نکل جاؤ ، تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر

عَلَيْكُمْ شَوَاطِئُ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَنُحَاسٌ

چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں

فَلَا تَنْتَصِرْنَ ﴿٣٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

تو تم بچاؤ نہ کر سکو گے ﴿٣٥﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبْنَ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ

جھٹلاؤ گے ﴿٣٦﴾ پھر جب آسمان پھٹ کر کھال کی مانند

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

سُرخ ہو جائے گا ﴿٣٧﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ

جھٹلاؤ گے ﴿٣٨﴾ پس اُس دن کسی انسان یا جن سے

عَنْ ذُنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ

اُس کے گناہ کے بارے میں پوچھ نہ ہوگی ﴿٣٩﴾ پھر تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبْنَ ﴿٤٠﴾ يُعْرِفُ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٠﴾ مجرم پہچان لیے

الْمُجْرِمُونَ بِسِيْلِهِمْ فَبِئْسَ مَا كَانُوا فِيهِ

جائیں گے اپنی علامتوں سے، پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے

زمین و آسمان میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو دیکھیے اور اللہ کی قدرت کو محسوس کیجیے!

وَالْأَقْدَامِ ۝۳۱ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور پاؤں سے ۳۱ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبُنِ ۝۳۲ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ

جھٹلاؤ گے ۳۲ یہ جہنم ہے جس کو مجرم لوگ جھوٹ

بِهَا الْمُجْرِمُونَ ۝۳۳ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

بتاتے تھے ۳۳ وہ پھریں گے اُس کے درمیان اور کھولتے

وَبَيْنَ حَيِّمٍ اِنَّ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

پانی کے درمیان ۳۴ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبُنِ ۝۳۵ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

جھٹلاؤ گے ۳۵ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اُس

جَنَّتْنِ ۝۳۶ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۝۳۷

کے لیے دو باغ ہیں ۳۶ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۳۷

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝۳۸ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

دونوں بہت شاخوں والے ۳۸ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تَنَزَّلُ

نَزَّلُ

اللہ تعالیٰ نے جنات اور انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے کیا ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں؟

تُكَذِّبُنِ ۚ فِيْهٖمَا عَيْنٌ تَجْرِيْنَ ۚ ﴿٥٠﴾

کو جھٹلاؤ گے ﴿۴۹﴾ اُن کے اندر دو چشمے جاری ہوں گے ﴿۵۰﴾

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۚ ﴿٥١﴾ فِيْهٖمَا

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۱﴾ دونوں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَّوْجِيْنَ ۚ فَبِأَيِّ

باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں ﴿۵۲﴾ پھر تم اپنے رب

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبُنِ ۚ مُتَكَيِّنٍ عَلٰٓى

کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۳﴾ وہ تکیہ لگائے

فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۚ وَجَنَآ

ایسے بچھونوں پر بیٹھے ہوں گے جن کے اُسٹر دبیز ریشم کے ہوں گے، اور

الْجَنَّتَيْنِ دَاۤىِٕنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا

پھل اُن باغوں کا جھک رہا ہوگا ﴿۵۴﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن

تُكَذِّبُنِ ۚ فِيْهِنَّ قَصِرٰتُ الطَّرْفِ ۚ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۵۵﴾ اُن میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہوں گی جنہیں

لَمْ يَطْبُئْهُمْ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۚ (۵۶)

اُن لوگوں سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے (۵۶)

فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (۵۷) كَانَّهُنَّ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۷) وہ ایسی ہوں

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَبَايَ الْاَءِ (۵۸)

گی جیسے کہ یاقوت اور مرجان (۵۸) پھر تم اپنے رب کی کن

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (۵۹) هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۵۹) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا

اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا (۶۰)

اور کیا ہے (۶۰) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو

تُكَذِّبَنِ (۶۱) وَمِنْ دُونِهَمَا جَنَّتِنِ (۶۲)

جھٹلاؤ گے (۶۱) اور اُن کے سوا دو باغ اور ہیں (۶۲)

فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ (۶۳)

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۶۳)

قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ میری روحانیت میں ترقی ہو رہی ہے۔

مُدْهَامَّتَنِ ﴿٦٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

دونوں گہرے سبز سیاہی مائل ﴿٦٣﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں

تُكْذِبُنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهَمَا عَيْنِنِ نَضَّاخَتِنِ ﴿٦٦﴾

کو جھٹلاؤ گے ﴿٦٥﴾ اُن میں دو چشمے ہوں گے اُبلتے ہوئے ﴿٦٦﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبُنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهَمَا

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٦٧﴾ اُن میں

فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

پھل اور کھجور اور انار ہوں گے ﴿٦٨﴾ پھر تم اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكْذِبُنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرَاتٌ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٦٩﴾ اُن میں خوب سیرت، خوب صورت

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكْذِبُنِ ﴿٧١﴾

عورتیں ہوں گی ﴿٧٠﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٧١﴾

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ

حوریں خیموں میں رہنے والیاں ﴿٧٢﴾ پھر تم اپنے

الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٣﴾ لَمْ يَطْبِئْهُمْ

رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٣﴾ اُن سے پہلے اُن کو نہ کسی

اِنْسُ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٤٤﴾ فَبِأَيِّ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے ﴿٤٤﴾ پھر تم

الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٥﴾ مُتَكِبِينَ عَلَى

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٥﴾ تکیہ لگائے

رَفَرٍ خُضِرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٤٦﴾

سبز مسندوں پر اور قیمتی نفیس پچھونے پر ﴿٤٦﴾

فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبَنِ ﴿٤٧﴾ تَبْرَكَ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿٤٧﴾ بڑا بابرکت

اِسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٤٨﴾

ہے آپ کے رب کا نام ، بڑائی والا اور عظمت والا ﴿٤٨﴾

الحمد للہ سورہ رحمن کا ترجمہ جدہ میں پورا ہوا ہے۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔ الحمد للہ رب العالمین

فضائل سورۃ واقعہ

- ① حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے، اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر رات میں اس سورت کو پڑھیں۔
- ② ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص ”سورۃ حدید“ اور ”سورۃ واقعہ“ اور ”سورۃ رحمن“ پڑھتا ہے، وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔
- ③ ایک روایت میں ہے کہ سورۃ واقعہ ”سورۃ الغنی“ ہے، اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔
- ④ ایک روایت میں ہے کہ اس کو اپنی بیٹیوں کو سکھاؤ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ [مذکورہ تمام احادیث فضائل القرآن: صفحہ ۵۲، ۵۳ سے لی گئی ہیں۔]

سورة واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۸۱ اور ۸۲) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۹۶) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے اور سورہ طہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۷۳) آیتیں
ہوت ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں (۳۷) کلمات
ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝۱ لَيْسَ

جب واقع ہوئی واقع ہونے والی ۱ اُس کے

لَوْعَتَهَا كَاذِبَةٌ ۝۲ خَافِضَةٌ

واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں ۲ وہ پست کرنے والی،

رَافِعَةٌ ۝۳ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝۴

بلند کرنے والی ہوگی ۳ جب کہ زمین ہلا ڈالی جائے گی ۴

وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًا ۝۵ فَكَانَتْ

اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں گے ۵ پھر وہ

نفاذ

هَبَاءٌ مُّنبِتًا ۖ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا

پراگندہ غبار بن جائیں گے ۖ اور تم لوگ تین قسم

ثَلَاثَةً ۖ فَأَصْحَبُ الْيَمِينِ ۖ مَا

کے ہو جاؤ گے ۖ پھر دائیں والے، پس

أَصْحَبُ الْيَمِينِ ۖ وَأَصْحَبُ

کیا خوب ہیں دائیں والے ۖ اور بائیں

الْمَشْءَةِ ۖ مَا أَصْحَبُ الْمَشْءَةِ ۖ

والے، کیسے بُرے لوگ ہیں بائیں والے ۖ

وَالسَّبِقُونَ السَّبِقُونَ ۖ أُولَٰئِكَ

اور آگے والے تو آگے والے ہی ہیں ۖ وہ

الْمُقَرَّبُونَ ۖ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۖ

مُقَرَّب لوگ ہیں ۖ نعمت کے باغوں میں ۖ

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَقَلِيلٌ مِّنْ

اُن کی بڑی تعداد اگلوں میں سے ہوگی ۖ اور تھوڑے

الْآخِرِينَ ۱۳ ط عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۱۵ ل

پچھلوں میں سے ہوں گے ۱۳ جڑاؤ تختوں پر ۱۵

مُتَكِينٍ عَلَيْهَا مُتَقَبِّلِينَ ۱۶ يَطُوفُ

تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ۱۶ پھر رہے

عَلَيْهِمْ وَلَدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۱۷ ل

ہوں گے اُن کے پاس لڑکے ہمیشہ رہنے والے ۱۷

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۵ وَكَأْسٍ مِّنْ

پیالے اور جگ لیے ہوئے اور جام صاف

مَّعِينٍ ۱۸ ل لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا

شراب کا ۱۸ اُس سے نہ دردِ سر ہوگا

وَلَا يُنْزِفُونَ ۱۹ ل وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

اور نہ عقل میں فتور آئے گا ۱۹ اور میوے کہ جو چاہیں

يَتَخَيَّرُونَ ۲۰ ل وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا

چُن لیں ۲۰ اور پرندوں کا گوشت جو

مرنے کے بعد تمنا ہوگی کہ کاش قرآن بہت پڑھتا، ابھی پڑھ لیجیے کہ ہمارے پاس وقت ہے۔

يَسْتَهْوَونَ ط ۲۱ وَحُورٌ عِينٌ لا ۲۲

اُن کو مرغوب ہو ۲۱ اور بڑی آنکھوں والی حوریں ۲۲

كَامُثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ج ۲۳ جَزَاءً

جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ۲۳ بدلہ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۲۴ لَا يَسْمَعُونَ

اُن کاموں کا جو وہ کرتے تھے ۲۴ اُس میں وہ کوئی لغو

فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيماً لا ۲۵ إِلَّا قِيلًا

اور گناہ کی بات نہیں سُنیں گے ۲۵ مگر صرف

سَلَامًا سَلَامًا ۲۶ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ هـ

سلام سلام کا بول ۲۶ اور داہنے والے ،

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ط ۲۷ فِي سِدْرٍ

کیا خوب ہیں داہنے والے ۲۷ بیری کے درختوں میں

مَخْضُودٍ لا ۲۸ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ لا ۲۹

جن میں کاٹا نہیں ۲۸ اور کیلے تہہ بہ تہہ ۲۹

آخرت میں جس طرح نیک لوگوں کے لیے طرح طرح کی نعمتیں ہوں گی
اسی طرح برے لوگوں کے لیے طرح طرح کے عذاب بھی ہوں گے۔

وَضَلَّ مَبْدُودٌ ۝۳۰ وَمَاءٌ مَّسْكُوبٌ ۝۳۱

اور پھیلے ہوئے سائے ۳۰ اور بہتا ہوا پانی ۳۱

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۝۳۲ لَا مَقْطُوعَةٍ

اور کثرت سے میوے ۳۲ جو نہ ختم ہوں گے

وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝۳۳ وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۝۳۴

اور نہ کوئی روک ٹوک ہوگی ۳۳ اور اونچے بچھونے ۳۴

إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنِشَاءً ۝۳۵ فَجَعَلْنَهُنَّ

ہم نے اُن عورتوں کو خاص طور پر بنایا ہے ۳۵ پھر اُن کو

أَبْكَارًا ۝۳۶ عُرُبًا أَتْرَابًا ۝۳۷ لِأَصْحَابِ

کنواری رکھا ہے ۳۶ دل رُبا اور ہم عمر ۳۷ داہنے والوں

الْيَمِينِ ۝۳۸ ثَلَاثَةٌ ۝۳۹ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝۴۰

کے لیے ۳۸ اگلوں میں سے ایک بڑا گروہ ہوگا ۳۹

وَتِلْكَ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝۴۰ وَأَصْحَابِ

اور پچھلوں میں سے بھی ایک بڑا گروہ ۴۰ اور بائیں

۱
۳۸
۱۳

اللہ تعالیٰ قرآن کریم پڑھنے والے اور اُس پر عمل کرنے والے کی ذمہ داری لیتا ہے کہ

اس کو دنیا میں گمراہ نہ کرے گا اور نہ آخرت میں محروم کرے گا۔

الشِّبَالِ ۝ مَا أَصْحَبُ الشِّبَالِ ﴿۴۱﴾ ط

والے ، کیسے بُرے ہیں بائیں والے ﴿۴۱﴾

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ﴿۴۲﴾ وَظِلٍّ مِّنْ

آگ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سیاہ دھوئیں

يَحْمُومٍ ﴿۴۳﴾ لَا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ﴿۴۴﴾

کے سائے میں ﴿۴۳﴾ نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ عزت کا ﴿۴۴﴾

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿۴۵﴾ ج

یہ لوگ اس سے پہلے خوش حال تھے ﴿۴۵﴾

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

اور بھاری گناہ پر اصرار کرتے

الْعَظِيمِ ﴿۴۶﴾ ج وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝ إِذَا

رہے ﴿۴۶﴾ اور وہ کہتے تھے : کیا جب ہم مَر جائیں گے

مِثْنًا وَكُنَّا تُرَابًا ۖ وَعِظَامًا ۖ إِنَّا

اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم

لَسْبَعُوْثُوْنَ ﴿٣٧﴾ اَوْ اٰبَاؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٣٨﴾

پھر اٹھائے جائیں گے ﴿۳۷﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی ﴿۳۸﴾

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٣٩﴾

کہہ دیجیے کہ اگلے اور پچھلے سب ﴿۳۹﴾

لَجَمُوْعُوْنَ ۝ اِلٰى مِيقَاتٍ يَوْمٍ

جمع کیے جائیں گے ، ایک مقرر دن کے

مَعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اِيْهَا الضَّالُّوْنَ

وقت پر ﴿۵۰﴾ پھر تم لوگ اے بہکے ہوئے اور

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَا اَكْلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ

جھٹلانے والو ﴿۵۱﴾ زقوم کے درخت میں سے

مِّنْ زَقُوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَا لَكُمْ مِنْهَا

کھاؤ گے ﴿۵۲﴾ پھر اُس سے اپنا پیٹ

الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشَرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنْ

بھرو گے ﴿۵۳﴾ پھر اُس پر کھولتا ہوا

قرآن کا لوق پلٹنے کے لیے انگلی پر تھوک مت لگائیے یہ بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

الْحَبِيمِ ﴿٥٣﴾ فَشَرِبُونَ شُرْبَ

پانی پیو گے ﴿٥٣﴾ پھر پیاسے اونٹوں کی طرح

الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَذَا نُزْلُهُمْ يَوْمَ

پیو گے ﴿٥٥﴾ یہ اُن کی مہمانی ہوگی انصاف کے

الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

دن ﴿٥٦﴾ ہم نے تم کو پیدا کیا ہے ،

فَلَوْلَا تَصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَأَيْتُمْ مَا

پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے ﴿٥٧﴾ کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر

تُبْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَ اَمْ

جو تم ٹپکاتے ہو ﴿٥٨﴾ کیا تم اُس کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

ہم ہیں بنانے والے ﴿٥٩﴾ ہم نے تمہارے درمیان

بَيْنَكُمْ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

موت مُقَدَّر کی ہے اور ہم

قرآن کا صفحہ پلٹنے کے لیے جہاں تک ہو سکے بائیں ہاتھ کا استعمال مت کیجیے۔

بِسُبُوقَيْنِ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰ أَنْ يُبَدِّلَ

اس سے عاجز نہیں ﴿٦٠﴾ کہ تمہاری جگہ تمہارے

أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئُكُمْ فِي مَا

جیسے پیدا کر دیں اور تم کو ایسی صورت میں بنا دیں جن کو

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ

تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾ اور تم پہلی

النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْ لَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾

پیدائش کو جانتے ہو پھر کیوں سبق نہیں لیتے ﴿٦٢﴾

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ﴿٦٣﴾

کیا تم نے غور کیا اُس چیز پر جو تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾ کیا تم

تَزَرَّعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزُّرْعُونَ ﴿٦٤﴾

اُس کو اُگاتے ہو یا ہم ہیں اُگانے والے ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہیں تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم

تَفَكَّهُونَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُونَ ﴿٦٦﴾

باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿٦٥﴾ ہم تو تادوان میں پڑ گئے ﴿٦٦﴾

بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَأَيْتُمْ

بلکہ ہم بالکل محروم ہو گئے ﴿٦٧﴾ کیا تم نے

الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ؕ اَأَنْتُمْ

غور کیا اُس پانی پر جو تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ کیا تم نے

اَنْزَلْنَاهُ مِنَ الْمَزْنِ اَمْ نَحْنُ

اُس کو بادل سے اُتارا ہے یا ہم ہیں اُتارنے

الْمُنْزِلُونَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ

والے ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں تو اُس کو

اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

سخت کھاری بنادیں ، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے ﴿٧٠﴾

اَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾

کیا تم نے غور کیا اُس آگ پر جس کو تم جلاتے ہو ﴿٧١﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا اَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اُس کے درخت کو یا ہم ہیں

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ﴿٤٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

اُس کے پیدا کرنے والے ﴿٤٢﴾ ہم نے اُس کو

تَذِكْرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٤٣﴾

یاد دہانی بنایا ہے اور مسافروں کے لیے فائدے کی چیز ﴿٤٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٤٤﴾

پس آپ اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح بیان کیجیے ﴿٤٤﴾

فَلَا اُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٤٥﴾

پس نہیں ، میں قسم کھاتا ہوں ستاروں کے مواقع کی ﴿٤٥﴾

وَ اِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّو تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٤٦﴾

اور اگر تم غور کرو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿٤٦﴾

اِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيْمٌ ﴿٤٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ

بے شک یہ ایک عزت والا قرآن ہے ﴿٤٧﴾ ایک محفوظ

الواقعة
۱۵

مَكْنُونٍ ۞ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا

کتاب میں ۞ اُس کو وہی چھوتے ہیں

الْمُطَهَّرُونَ ۞ تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ

جو پاک بنائے گئے ہیں ۞ اُتارا ہوا ہے پروردگار عالم

الْعَلَمِينَ ۞ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ

کی طرف سے ۞ پھر کیا تم اُس کلام کے ساتھ

أَنْتُمْ مُّذْهِنُونَ ۞ وَتَجْعَلُونَ

بے توجہی برتتے ہو ۞ اور تم اپنا حصہ

رِزْقَكُمْ أَنْكُمْ تُكَذِّبُونَ ۞

یہی لیتے ہو کہ تم اُس کو جھٹلاتے ہو ۞

فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ

پھر کیوں نہیں، جب کہ جانِ حلق میں پہنچتی ہے ۞

وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۞

اور تم اُس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ۞

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

اور ہم تم سے زیادہ اُس شخص کے قریب ہوتے ہیں مگر

لَّا تَبْصُرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

تم نہیں دیکھتے ﴿٨٥﴾ پھر کیوں نہیں، اگر تم کسی کے حکم

مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

میں نہیں ہو ﴿٨٦﴾ تو تم اُس جان کو کیوں نہیں لوٹا لاتے،

صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ

اگر تم سچے ہو ﴿٨٧﴾ پس اگر وہ مُقَرَّبِينَ

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۖ

میں سے ہو ﴿٨٨﴾ تو راحت ہے اور عمدہ روزی ہے

وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ

اور نعمت کا باغ ہے ﴿٨٩﴾ اور اگر وہ اصحاب یمین

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ

میں سے ہو ﴿٩٠﴾ تو تمہارے لیے سلامتی،

ہماری زندگی کا سب سے بہترین وقت وہ ہوتا ہے جب ہم قرآن پڑھ رہے ہوتے ہیں۔

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ۹۱ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

تو اصحاب یمن میں سے ہے ۹۱ اور اگر وہ جھٹلانے والے

مَنْ الْكَاذِبِينَ ۝ ۹۲ فَزُلْ

گمراہ لوگوں میں سے ہو ۹۲ تو گرم پانی کی

مِنْ حَيْمٍ ۝ ۹۳ وَتَصْلِيَةٌ جَهِيمٍ ۝ ۹۴

مہمانی ہے ۹۳ اور جہنم میں داخل ہونا ۹۴

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ ۹۵ فَسَبِّحْ

بے شک یہ قطعی حق ہے ۹۵ پس آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝ ۹۶

عظیم رب کے نام کی تسبیح کیجیے ۹۶

الحمد للہ سورۃ واقعہ کا ترجمہ

مسجد نبوی (علی صاحبہ الف الف صلاة وتحتہ) میں منبر شریف
کے قریب بیٹھ کر شب اتوار عشا کی نماز کے بعد پورا کیا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

قرآن قبر میں بہترین ساتھی ہوگا۔

سورہ حدید کی فضیلت

① ایک روایت میں آیا ہے کہ جو شخص ”سورہ حدید“ اور ”سورہ واقعہ“ اور ”سورہ رحمن“ پڑھتا ہے، وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔ [فضائل قرآن]

② حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سونے سے پہلے مسجحات سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے، جو ہزاروں آیت سے بہتر ہے۔ [مشکوٰۃ شریف: ص ۸۷، ترمذی شریف: ۲۰/۲، ابوداؤد: ۱۸۹]

اس ایک آیت سے مراد علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ افضل آیت سورہ حدید کی آیت ہے۔ **هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ** ③ جن سورتوں کے شروع میں **سَبَّحْ يٰ اَيُّسَبِّحْ** آیا ہے حدیث میں ان کو مسجحات سے تعبیر فرمایا ہے اور ایسی ۶ سورتیں ہیں۔ (۱) سورہ حدید (۲) سورہ حشر (۳) سورہ صف (۴) سورہ جمعہ (۵) سورہ تغابن (۶) سورہ اعلیٰ۔

[تفسیر مظہری: ۱۱/۳۳۱]

سورۃ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے اور سورۃ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۳۴۷۶) کلمات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۵۴۴) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۱ لَهُ مُلْكُ
اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ۱ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ ؕ
اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے،

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝۲ هُوَ
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۲ وہی

آخرت میں جس طرح نیک لوگوں کے لیے طرح طرح کی نعمتیں ہوں گی
اسی طرح برے لوگوں کے لیے طرح طرح کے عذاب بھی ہوں گے۔

الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ

اَوّل بھی ہے اور آخر بھی اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ،

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي

اور وہ ہر چیز کا جاننے والا ہے ﴿۳﴾ وہی ہے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ

جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا چھ

أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ط يَعْلَمُ

دنوں میں پھر وہ عرش پر متمکن ہوا ، وہ جانتا ہے

مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اُس سے نکلتا ہے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ

اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس میں

فِيهَا ط وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ ط

چڑھتا ہے، اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو ،

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿۴﴾ لَهُ مُلْكُ

اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۴﴾ آسمانوں

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط وَإِلَى اللَّهِ

اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۵﴾ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي

لوٹتے ہیں سارے امور ﴿۵﴾ وہ رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ط

کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے ،

وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۶﴾ اٰمَنُوْا

اور وہ سینوں میں چھپی باتوں کو خوب جانتا ہے ﴿۶﴾ ایمان لاؤ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ

اللہ اور اُس کے رسول پر اور خرچ کرو اُس میں سے جس میں

مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ط فَالَّذِينَ اٰمَنُوْا

اُس نے تم کو امین بنایا ہے ، پس جو لوگ تم میں سے

مِنْكُمْ وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿٧﴾

ایمان لائیں اور خرچ کریں اُن کے لیے بڑا اجر ہے ﴿٧﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرَّسُولِ

اور تم کو کیا ہوا کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ؛ حالانکہ رسول

يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

تم کو بلا رہا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور وہ

أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٨﴾

تم سے عہد لے چکا ہے، اگر تم مؤمن ہو ﴿٨﴾

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى عَبْدِهِ آيَاتٍ

اللہ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر کھلی کھلی آیتیں

بَيِّنَاتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

نازل فرماتا ہے ؛ تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر

النُّورِ ۝ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ

روشنی میں لائے ، اور یقین جانو اللہ تم پر بہت شفیق ،

جس قوم نے قرآن پر عمل کیا اور اس کے مطابق زندگی گزاری اسے ہمیشہ سربلندی عطا ہوتی ہے۔

رَّحِيمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي

بہت مہربان ہے ﴿۹﴾ اور تم کو کیا ہوا کہ تم

سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ

اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ؛ حالانکہ سب آسمان اور

وَالْأَرْضِ ط لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ

زمین آخر میں اللہ ہی کا رہ جائے گا، تم میں سے جو لوگ فتح کے

أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ط

بعد خرچ کریں اور لڑیں وہ اُن لوگوں کے برابر نہیں ہو سکتے

أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ

جنہوں نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے ،

أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا ط وَكَلَّا وَعَدَ

اور اللہ نے سب سے بھلائی کا

اللَّهُ الْحُسْنٰى ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

وعدہ کیا ہے ، اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

اپنے اعمال اور نیتوں کی فکر کرتے رہا کریں، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ غیب کی باتیں اور دلوں کے بھید بھی جانتا ہے۔

خَبِيرٌ ۱۰ مَن ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ

تم کرتے ہو ۱۰ کون ہے جو اللہ کو قرض دے

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضِعَّهُ لَهُ وَلَهُ

اچھا قرض کہ وہ اُس کو اُس کے لیے بڑھائے اور

أَجْرٌ كَرِيمٌ ۱۱ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ

اُس کے لیے باعزت اجر ہے ۱۱ جس دن آپ مؤمن مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَىٰ نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کی روشنی اُن کے آگے

وَبِأَيِّمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّتِ

اور اُن کے دائیں چل رہی ہوگی، آج کے دن تم کو

تَجَرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

خوش خبری ہے باغوں کی جن کے نیچے نہریں جاری

فِيهَا ط ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۱۲

ہوں گی، تم اُن میں ہمیشہ رہو گے، یہ بڑی کامیابی ہے ۱۲

اللہ جسے ہدایت دینا چاہتے ہیں اس کے سینے کو اسلام کے لیے کھول دیتے ہیں۔

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالْمُنْفِقَةُ

جس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے

لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ

کہ ہمیں موقع دو کہ ہم بھی تمہاری روشنی سے کچھ فائدہ اٹھالیں،

نُورِكُمْ ؕ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ

کہا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر روشنی تلاش کرو،

فَالْتَبَسُوا نُورًا ؕ فَضُربَ بَيْنَهُمْ

پھر اُن کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں

بِسُورٍ لَّهُ بَابٌ ؕ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ

ایک دروازہ ہوگا، اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی

وَوَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

اور اُس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا ﴿١٣﴾

يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ؕ قَالُوا

وہ اُن کو پکاریں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے، وہ کہیں گے

بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ

کہ ہاں، مگر تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالا اور راہ دیکھتے رہے

وَتَرَبَّصْتُكُمْ وَارْتَبْتُكُمْ وَغَرَّتْكُمْ

اور شک میں پڑے رہے اور جھوٹی امیدوں نے تم کو دھوکے میں

الْأَمَانِي حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ وَغَرَّكُمْ

رکھا یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ گیا، اور دھوکہ باز نے تم کو

بِاللَّهِ الْغُرُورُ ﴿۱۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

اللہ کے معاملے میں دھوکہ دیا ﴿۱۳﴾ پس آج نہ تم سے کوئی فدیہ

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ

قبول کیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے

كَفَرُوا ط مَا أُولَكُمُ النَّارُ ط هِيَ

کفر کیا ، تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ، وہی

مَوْلَاكُمْ ط وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾

تمہاری رفیق ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۱۵﴾

اگر آپ اپنے گھر میں خیر و برکت چاہتے ہیں تو اپنے گھر میں کثرت سے قرآن پڑھیے۔

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ

کیا ایمان والوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ اُن کے

قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنْ

دل اللہ کی نصیحت کے آگے جھک جائیں اور اُس حق کے آگے جو

الْحَقِّ ۝ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا

نازل ہو چکا ہے، اور وہ اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں

الْكِتَابِ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمْ

جن کو پہلے کتاب دی گئی تھی پھر اُن پر لمبی مدت گزر گئی

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ

تو اُن کے دل سخت ہو گئے، اور اُن میں سے اکثر

مِنْهُمْ فَسِقُونَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

نافرمان ہیں ﴿۱۶﴾ جان لو کہ اللہ

يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا

زمین کو زندگی دیتا ہے اُس کی موت کے بعد، ہم نے

دنیا کی زندگی بہت مختصر ہے جبکہ آخرت کی زندگی ہمیشہ کے لیے ہے۔

لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾

تمہارے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں ؛ تاکہ تم سمجھو ﴿١٤﴾

إِنَّ الْمَصْدِقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں

وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَعْفُ

اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض، وہ اُن کے لیے

لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ

بڑھایا جائے گا، اور اُن کے لیے باعزت اجر ہے ﴿١٨﴾ اور جو لوگ

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ

ایمان لائے اللہ پر اور اُس کے رسولوں پر وہی لوگ

الصَّادِقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ

صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ۖ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ ط

نزدیک اُن کے لیے اُن کا اجر اور اُن کی روشنی ہے،

اللہ تعالیٰ جسے چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں گمراہ کر دیتے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

وہ دوزخ کے لوگ ہیں ﴿١٩﴾

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

خوب سمجھ لو کہ اس دنیا والی زندگی کی حقیقت بس یہ ہے کہ وہ نام ہے

وَلَهُمْ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ

کھیل کود کا، ظاہری سجاوٹ کا، تمہارے لیے ایک دوسرے پر فخر جتانے کا

وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ ط

اور مال اور اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرنے کا،

كَمَثَلٍ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ

اُس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بارش جس سے اُگنے والی چیزیں کسانوں

ثُمَّ يَهْجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

کو بہت اچھی لگتی ہے پھر وہ اپنا زور دکھاتی ہے پھر تم اُس کو دیکھتے ہو زرد

يَكُونُ حُطَامًا ط وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ

پڑ گئی ہے پھر وہ چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں (ایک تو) سخت

شَدِيدٌ لا وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ ط

عذاب ہے اور (دوسرے) اللہ کی طرف سے بخشش ہے اور خوشنودی،

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعٌ

اور دنیا والی زندگی دھوکے کے سامان کے سوا کچھ بھی

الْغُرُورِ ۲۰ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن

نہیں ہے ۲۰ دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

اور ایسی جنت کی طرف جس کی وسعت آسمان اور زمین کی

السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لا أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ

وسعت کے برابر ہے، وہ اُن لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے

أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ط ذَلِكَ فَضْلُ

جو اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لائیں، یہ اللہ کا

آپ قرآن کریم پڑھیے، اس سے آپ کے دل کی بے چینی دور ہوگی۔

اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ط وَاللَّهُ

فضل ہے وہ اُس کو دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے ، اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۱﴾

بڑا فضل والا ہے ﴿۲۱﴾

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ

کوئی مصیبت نہ زمین میں آتی ہے

وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ

اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے

مَنْ قَبْلَ أَنْ نَبْرَاهَا ط إِنَّ ذَلِكَ

اس سے پہلے کہ ہم اُن کو پیدا کریں ، بے شک

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿۲۲﴾ لِكَيْلَا تَأْسَوْا

یہ اللہ کے لیے آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ تم غم نہ کرو

عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا

اُس پر جو تم سے کھویا گیا اور نہ اُس چیز پر فخر کرو جو اُس نے

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، یہ دلیل ہے اس بات کی کہ اللہ ہم کو یاد کر رہا ہے۔

اَنْتُمْ ط وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

تم کو دیا ، اور اللہ اترانے والے ، فخر کرنے والے کو پسند

فَخُورٍ ۝۲۳ الَّذِيْنَ يَبْخُلُوْنَ وَيَأْمُرُوْنَ

نہیں کرتا ۲۳ جو کہ بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی

النَّاسِ بِالْبُخْلِ ط وَمَنْ يَتَوَلَّ

بخل کی تعلیم دیتے ہیں ، اور جو شخص اعراض کرے گا

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۲۴

تو اللہ بے نیاز ہے ، خوبیوں والا ہے ۲۴

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی ہوئی نشانیاں دے

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيزَانَ

کر بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب بھی اُتاری اور ترازو بھی؛

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ؕ وَاَنْزَلْنَا

تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ، اور ہم نے

قرآن پاک کو اور اس کی تعلیمات کو جس طرح ہو سکے اور بتنا ہو سکے پھیلاؤ۔

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ

لوہا اُتارا جس میں جنگی طاقت بھی ہے اور لوگوں کے لیے دوسرے

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَن يَنْصُرُهُ

فائدے بھی، اور یہ اس لیے تاکہ اللہ جان لے کہ کون ہے جو اُس کو دیکھے بغیر

وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ط إِنَّ اللَّهَ

اُس (کے دین) کی اور اُس کے پیغمبروں کی مدد کرتا ہے، یقین رکھو کہ اللہ

۳
۶۲
۱۹

قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۚ (۲۵) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

بڑی قوت کا، بڑے اقتدار کا مالک ہے (۲۵) اور ہم نے

نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي

نوح کو اور ابراہیم (علیہ السلام) کو بھیجا اور اُن کی

ذُرِّيَّتِهَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ

اولاد میں ہم نے پیغمبری اور کتاب رکھ دی، پھر اُن میں سے

مُهْتَدٍ ۚ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَسِقُونَ (۲۶)

کوئی راہ پر ہے اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں (۲۶)

اللہ تعالیٰ مختلف نشانیوں کے ذریعہ ایمان والوں کے ایمان کو مضبوط کرتا رہتا ہے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا

پھر انہیں کے نقشِ قدم پر ہم نے رسول بھیجے

وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اور انہیں کے نقشِ قدم پر عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کو بھیجا

وَاتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ ۖ وَجَعَلْنَا فِي

اور ہم نے اُس کو انجیل دی ، اور جن لوگوں نے

قُلُوبَ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَافَةً

اُس کی پیروی کی ہم نے اُن کے دلوں میں شفقت

وَرَحْمَةً ۖ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا

اور رحمت رکھ دی ، اور رہبانیت کو انہوں نے خود ایجاد کیا ہے

مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ

ہم نے اُس کو اُن پر نہیں لکھا تھا ، مگر انہوں نے اللہ کی

رِضْوَانٍ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

رضامندی کے لیے اُس کو اختیار کر لیا ، پھر انہوں نے اُس کی

جو لوگ اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہیں وہی حقیقت میں ہدایت پانے والے ہیں۔

رِعَايَتِهَا ۚ فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا

پوری رعایت نہ کی، پس اُن میں سے جو لوگ ایمان لائے

مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ

اُن کو ہم نے اُن کا اجر دیا، اور اُن میں سے اکثر

فُسِقُونَ ﴿۲۷﴾ يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

نافرمان ہیں ﴿۲۷﴾ اے ایمان والو !

اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ

اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تم کو

كَفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ

اپنی رحمت سے دو حصے عطا کرے گا اور تم کو روشنی عطا کرے گا

نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ

جس کو تم لے کر چلو گے اور تم کو بخش دے گا، اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۲۸﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

بخشنے والا ہے، مہربان ہے ﴿۲۸﴾ تاکہ اہل کتاب

نمازوں کا اہتمام اور پابندی بندے کے دل میں ایمان کے زندہ ہونے کی علامت ہے۔

أَهْلُ الْكِتَابِ إِلَّا يَتَّقِدُونَ عَلَى

جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر

شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ

اختیار نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل

بِإِذْنِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ط

اللہ کے ہاتھ میں ہے ، وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے،

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد للہ سورہ حدید کا ترجمہ مسجد قبا میں

ظہر کی نماز کے بعد پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

سورہ حشر کی فضیلت

حضرت عرباض رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سونے سے پہلے مُسَبِّحات سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت ہے، جو ہزاروں آیت سے بہتر ہے۔

[مشکوٰۃ شریف: ص ۱۸۷، ترمذی شریف: ۴۰/۲، ابوداؤد: ۱۸۹/۱]

اس ایک آیت سے مراد علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ افضل آیت سورہ حدید کی آیت ہے۔ **هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ** ﴿۳﴾

جن سورتوں کے شروع میں **سَبِّحْ يَاسَبِّحْ** آیا ہے حدیث میں ان کو مُسَبِّحات سے تعبیر فرمایا ہے اور ایسی ۶ سورتیں ہیں۔ (۱) سورہ حدید (۲) سورہ حشر (۳) سورہ صف (۴) سورہ جمعہ (۵) سورہ تغابن (۶) سورہ اعلیٰ۔ [تفسیر مظہری: ۳۳۱/۱۱]

سورہ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۴) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵۹) نمبر پر ہے اور سورہ یٰسّہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۹۱۳)
تروٹ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۳۳۵)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
اللہ کی پاکی بیان کرتی ہیں سب چیزیں جو آسمانوں اور

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝
زمین میں ہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ۝

هُوَ الَّذِیْۤ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا مِنْ
وہی ہے جس نے اہل کتاب کافروں کو

اَهْلَ الْکُتُبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ
اُن کے گھروں سے پہلی ہی بار اکٹھا کر کے

شیطان ان لوگوں پر غالب آجاتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بناتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔

الْحَشْرُ ۖ مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا

نکال دیا ، تمہارا گمان نہ تھا کہ وہ نکلیں گے

وَوَظَنُوا أَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ

اور وہ خیال کرتے تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو اللہ سے

مِّنَ اللَّهِ فَإِنَّهُمْ اللَّهُ مِنْ حَيْثُ

بچائیں گے ، پھر اللہ اُن پر وہاں سے پہنچا جہاں سے

لَمْ يَحْتَسِبُوا وَقَذَفَ فِي قُلُوبِهِمُ

اُن کو خیال بھی نہ تھا اور اُن کے دلوں میں رعب

الرُّعْبَ يُخْرِبُونَ بُيُوتَهُم بِأَيْدِيهِمْ

ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اُجاڑ رہے تھے

وَأَيْدِيَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاغْتَبَرُوا يَأُولِي

اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے بھی، پس اے آنکھ والو! عبرت

الْأَبْصَارِ ۚ ﴿٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ

حاصل کرو ﴿٢﴾ اور اگر اللہ نے اُن پر

شیطان ان پر غالب نہیں آسکتا ہے جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ ہی پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔

عَلَيْهِمُ الْجَلَاءُ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ط

جلا وطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا ہی میں اُن کو عذاب دیتا،

وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳

اور آخرت میں اُن کے لیے آگ کا عذاب ہے ۝۳

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ ج

یہ اس لیے کہ اُنہوں نے اللہ اور اُس کے رسول کی مخالفت کی،

وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

اور جو شخص اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت

الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّينَةٍ

عذاب والا ہے ۝۴ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے

أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا

یا اُن کو اُن کی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا

فَبِأَذْنِ اللَّهِ وَلِيْخُزِّيَ الْفَاسِقِينَ ۝۵

تو یہ اللہ کے حکم سے اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رُسوا کرے ۝۵

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ

اور اللہ نے اُن سے جو کچھ اپنے رسول کی طرف لوٹایا

فَمَا أُوجِفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ

تو تم نے اُس پر نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ،

وَلَكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ

اور لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے تسلط دے دیتا ہے،

وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦﴾ مَا أَفَاءَ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٦﴾ جو کچھ اللہ

اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ

اپنے رسول کو بستیوں والوں کی طرف سے لوٹائے تو وہ اللہ کے لیے ہے

وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور رسول کے لیے ہے اور رشتے داروں اور یتیموں

وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۚ لَكُمْ لَا يَكُونُ

اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے؛ تاکہ وہ تمہارے

اللہ کے دشمنوں سے دوستی کرنا دنیا میں بھی نقصان کا سبب بنتا ہے اور آخرت میں بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

دُولَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ ط وَمَا

مالداروں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے ، اور

أَنْتُمْ الرُّسُلُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ

رسول تم کو جو کچھ دے وہ لے لو اور وہ جس چیز سے

عَنْهُ فَأَنْتَهُوَ آجِ وَاتَّقُوا اللَّهَ ط إِنَّ اللَّهَ

تم کو روکے اُس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ۷ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ

سخت سزا دینے والا ہے ۷ اُن مفلس مہاجروں کے لیے

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکالے گئے ہیں ،

يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

وہ اللہ کا فضل اور رضامندی چاہتے ہیں

وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ط أُولَٰئِكَ

اور وہ اللہ اور اُس کے رسول کی مدد کرتے ہیں ،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آپ ان لوگوں سے ہرگز دوستی نہ کیجیں جن سے اللہ ناراض ہے، ورنہ آپ بھی ان ہی لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوْ

یہی لوگ سچے ہیں ۝۸ اور جو لوگ پہلے سے دارالاسلام (مدینہ) میں

الدَّارِ وَالْاِيْمَانِ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

قرار پکڑے ہوئے ہیں اور ایمان پر جیسے ہوئے ہیں، جو اُن کے پاس

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ

ہجرت کر کے آتا ہے اُس سے وہ محبت کرتے ہیں اور وہ اپنے دلوں میں

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا اُوْتُوْا وَيُوْثِرُوْنَ

اُس سے تنگی نہیں پاتے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے، اور وہ اُن کو اپنے اوپر

عَلٰى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۝۹

مقدم رکھتے ہیں اگرچہ اُن کے اوپر فاقہ ہو ،

وَمَنْ يُؤَقِّ شَحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو شخص اپنے جی کے لالچ سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ

هُمُ الْبٰفِلِحُوْنَ ۝۹ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

فلاح پانے والے ہیں ۝۹ اور جو لوگ اُن کے

سب سے فائدہ مند تجارت یہ ہے کہ انسان اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جان و مال خرچ کرتا ہے۔

مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

بعد آئے وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم کو بخش دے

وَلَا خُوفَ عَلَيْنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ

اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں

وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ

أَمِنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿۱۰﴾

نہ رکھ، اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفیع اور مہربان ہے ﴿۱۰﴾

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ

کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو نفاق میں مبتلا ہیں، وہ اپنے

لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ

بھائیوں سے کہتے ہیں جنہوں نے اہل کتاب میں سے

الْكِتَابِ لَيْنٌ أَخْرَجْتُمُ لَنَخْرُجَنَّ

کفر کیا ہے، اگر تم نکالے گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل

۱۰

مَعَكُمْ وَلَا نَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا ۝

جائیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی کی بات نہ مانیں گے،

وَأِنْ قُوتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ

اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی

إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١١﴾ لِّئِنْ أُخْرِجُوا

دیتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿١١﴾ اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوتِلُوا

تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر اُن سے لڑائی ہو

لَا يَنْصُرُونَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوهُمْ لَيُوَلِّنَ

تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر اُن کی مدد کریں گے تو ضرور وہ پیٹھ پھیر کر

الْأَدْبَارَ ۚ ثُمَّ لَا يَنْصُرُونَ ﴿١٢﴾ لَا أَنْتُمْ

بھاگیں گے پھر وہ کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿١٢﴾ بے شک تم لوگوں کا

أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِّنَ اللَّهِ ۖ

ڈر اُن کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے ،

جو لوگ اللہ کے دین کے مددگار بن جاتے ہیں اللہ تعالیٰ بھی ان کی مدد کرتا ہے

اور ان کے دشمنوں کے خلاف انہیں فتح عطا فرماتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

یہ اس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۳﴾

لَا يُقَاتِلُوْكُمْ جَبِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

یہ لوگ سب مل کر تم سے کبھی نہیں لڑیں گے مگر حفاظت والی

مُحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ط بِأَسْهُمُ

بستیوں میں یا دیواروں کی آڑ میں ، اُن کی لڑائی

بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ط تَحْسَبُهُمْ جَبِيْعًا

آپس میں سخت ہے ، تم اُن کو متحد خیال کرتے ہو

وَقُلُوْبُهُمْ شَتٰى ط ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

اور اُن کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں ، یہ اس لیے کہ وہ لوگ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ

عقل نہیں رکھتے ﴿۱۴﴾ یہ اُن لوگوں کی مانند ہیں جو

قَبْلَهُمْ قَرِيْبًا ذٰقُوْا وَّبَالَ اَمْرِهِمْ ؕ

اُن سے کچھ ہی پہلے اپنے کیے کا مزہ چکھ چکے ہیں،

رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں، اس لیے تجارت میں اتنا مشغول نہ ہو جائیں کہ نیکی کے کاموں سے ہی غافل ہو جائیں۔

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ

اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿١٥﴾ جیسے شیطان

إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ ۖ فَلَمَّا كَفَرَ

جو انسان سے کہتا ہے کہ منکر ہو جا، پھر جب وہ منکر ہو جاتا ہے

قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ

تو وہ کہتا ہے کہ میں تم سے بری ہوں، میں اللہ سے ڈرتا ہوں

رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا

جو سارے جہان کا رب ہے ﴿١٦﴾ پھر انجام دونوں کا یہ ہوا کہ

أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ وَذَلِكَ

دونوں دوزخ میں گئے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ، اور

جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ظالموں کی سزا یہی ہے ﴿١٧﴾ اے ایمان والو !

اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اُس نے کل کے لیے کیا

ع

ایمان والوں کو اللہ کی نصیحت: اپنے مال و اولاد میں اس طرح مشغول نہ ہو جاؤ کہ اللہ کی یاد سے غافل ہو جاؤ!

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا

بھیجا ہے ، اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ باخبر ہے جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا

کرتے ہو ﴿۱۸﴾ اور تم اُن لوگوں کی طرح نہ بن جاؤ جو اللہ کو

اللَّهُ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ ۖ أُولَٰئِكَ هُمُ

بھول گئے تو اللہ نے اُن کو خود اُن کی جانوں سے غافل کر دیا ، یہی لوگ

الْفٰسِقُونَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ

نافرمان ہیں ﴿۱۹﴾ دوزخ والے اور جنت والے

وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ

برابر نہیں ہو سکتے ، جنت والے ہی اصل میں

الْفَآرِزُونَ ﴿۲۰﴾ لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ

کامیاب ہیں ﴿۲۰﴾ اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر

جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

اُتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا اور

ہم قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں اور فرشتے ہمارے لیے رحمت کی دعائیں کر رہے ہیں۔

خُشْيَةِ اللَّهِ ط وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

پھٹ جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللَّهُ

بیان کرتے ہیں ؛ تاکہ وہ سوچیں ﴿۲۱﴾ وہی اللہ ہے

الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾

اور ظاہر کو جاننے والا، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ، بادشاہ ،

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان،

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَنَ اللَّهِ

غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اُس شرک سے پاک ہے

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔ (مسلم)

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ

جو لوگ کر رہے ہیں ﴿٢٣﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا ،

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْبَاءُ الْحُسْنَىٰ

وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اُسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام،

يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اُسی کی تسبیح کر رہی ہے،

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾

اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿٢٤﴾

الحمد للہ سورہ حشر کا ترجمہ

مکتہ المکرّمہ (زادھا اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

اللہ کے نیک بندے جب کسی تعلق کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو اس میں بھی اپنی خواہش کے بجائے اللہ کے احکام کی رعایت کرتے ہیں۔

سورہ صف کی فضیلت

① حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کی ایک جماعت آپس میں بیٹھ کر یہ مذاکرہ کر رہی تھی کہ کاش ہمیں معلوم ہوتا کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل سب سے زیادہ محبوب ہوتا ہے، تا کہ ہم اس پر عمل کریں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ سورہ صف ”سَبِّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ“ الخ نازل فرمائی، حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے یہ پوری سورہ تلاوت فرمائی۔

[روح المعانی: ۲۸/۸۳]

② سورہ حدید میں اس سورہ کی فضیلت مذکور ہوئی ہے۔

سورہ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے اور سورہ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۹۰۰)
حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں (۲۲۱)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي
اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں اور

الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ①
زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے، حکمت والا ہے ①

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ
اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُونَ ② كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ
جو تم کرتے نہیں ② اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی

قرآن پڑھنا اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ کو آپ سے محبت ہے۔

اللّٰهُ اَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۳﴾

ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم کرو نہیں ﴿۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ

اللہ تو اُن لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اُس کے راستے میں

فِي سَبِيْلِهِ صَفًا كَانَهُمْ بُنْيَانٌ

اس طرح بل کر لڑتے ہیں گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی

مَرْصُوصٌ ﴿۴﴾ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ

دیوار ہیں ﴿۴﴾ اور (یاد کرو) جب کہ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ

يُقَوْمٍ لِمَ تُوذُوْنِيْ وَ قَدْ تَعْلَمُوْنَ

اے میری قوم کے لوگو! تم مجھے کیوں ستارہ ہو؛ حالانکہ تمہیں (بخوبی) معلوم ہے

اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوا

کہ میں تمہاری جانب اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے

اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

تو اللہ نے اُن کے دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا، اور اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو

الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ عِيسَى

ہدایت نہیں دیتا ﴿۵﴾ اور جب عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے

ابْنُ مَرْيَمَ يُبْنِيْ اِسْرَءِيْلَ اِنِّیْ

کہا کہ اے بنی اسرائیل ! میں تمہاری طرف

رَسُولُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اُس تورات

يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ

کا جو مجھ سے پہلے سے موجود ہے اور خوش خبری دینے والا ہوں

يَأْتِيْ مِنْ بَعْدِي اُسْمٰٓءُ اَحْمَدُ ط

ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا (اور) اُس کا نام احمد ہوگا،

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا هٰذَا

پھر جب وہ اُن کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہا: یہ تو

سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

کھلا ہوا جادو ہے ﴿۶﴾ اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا

اَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَىٰ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے ؛ حالانکہ وہ اسلام کی طرف

اِلَى الْاِسْلَامِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بِلايَا جَارِهَا هُوَ ، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت

الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا

نہیں دیتا ﴿٧﴾ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کی روشنی کو

نُورَ اللَّهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ط وَاللّٰهُ مُتِمُّ

اپنے منہ سے بجھا دیں ؛ حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے

نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي

رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿٨﴾ وہی ہے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ

جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے

الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ

ساتھ ؛ تاکہ اُس کو سب دینوں پر غالب کر دے خواہ

كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو ﴿۹﴾ اے ایمان والو!

أَمِنُوا هَلْ أَذُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ

کیا میں تم کو ایک ایسی تجارت بتاؤں جو

تُنَجِّيَكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿۱۰﴾

تم کو ایک دردناک عذاب سے بچا لے ﴿۱۰﴾

تَوْمُنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ

تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں

فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ

اپنے مال اور جان سے جہاد کرو ،

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱﴾

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو ﴿۱۱﴾

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

اللہ تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسے باغوں میں

اگر آپ نے اپنی اولاد کو قرآن نہ سکھایا تو وہ زندگی بھر روئے گی۔

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

وَمَسْكِنٍ طَيِّبَةٍ فِي جَنَّتٍ عَدْنٍ ط

اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہوں گے،

ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرَى

یہ ہے بڑی کامیابی ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز بھی ہے

تُحِبُّونَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ

جس کی تم تمنا رکھتے ہو، اللہ کی مدد اور فتح

قَرِيبٌ ط وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا

جلدی، اور مؤمنوں کو بشارت دے دیجیے ﴿۱۳﴾ اے ایمان والو!

الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ كَمَا

تم اللہ (کے دین) کے مددگار بن جاؤ، اُسی طرح جس طرح

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِحَوَارِيِّينَ

عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) نے حواریوں سے کہا تھا کہ

قرآن لوگوں کو سکھاؤ، ساری مخلوق آپ کے لیے دعا کرے گی حدیث: لِيُصَلُّوا عَلَى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرِ۔

مَنْ أَنْصَارِيَّ إِلَى اللَّهِ ط قَالَ

وہ کون ہیں جو اللہ کے واسطے میرے مددگار بنیں؟ حواریوں نے کہا:

الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنْصَارُ اللَّهِ فَأَمَنْتُ

ہم اللہ (کے دین) کے مددگار ہیں، پھر بنی اسرائیل کا

طَائِفَةٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَكَفَرْتُ

ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے

طَائِفَةٌ ۚ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ

کفر اختیار کیا؛ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے تھے ہم نے اُن کے

عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٣﴾

دشمنوں کے خلاف اُن کی مدد کی، نتیجہ یہ ہوا کہ وہ غالب آئے ﴿۱۳﴾

الحمد للہ سورہ صف کا ترجمہ

مکتہ المکرمۃ (زادھا للہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً)

میں پورا ہوا ہے۔ اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین

الحمد للہ رب العالمین۔

سورۂ جمعہ کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ جمعہ کے دن سورۂ جمعہ پڑھا کرتے تھے۔
[روح المعانی ۲۸/۹۲]

سورة جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے اور سورہ صف کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۷۲۰)
حروف ہیں



اس میں (۱۸۰)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں اور

فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقَدُّوسِ الْعَزِيزِ
زمین میں ہے، جو بادشاہ ہے، پاک ہے، زبردست ہے،

الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي
حکمت والا ہے ① وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں

الْاَمِّيْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
انہی میں سے ایک رسول کو بھیجا جو ان کے سامنے اُس کی آیتوں

گناہ گار کو اللہ تعالیٰ قرآن پڑھنے کی توفیق نہیں دیتا ہے۔

اٰتِيْهِ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

کی تلاوت کرے اور اُن کو پاکیزہ بنائے اور اُنہیں کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور حکمت کی تعلیم دے ، جب کہ وہ اُس سے پہلے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَبَآ

کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے ۝۲ اور دوسروں کے لیے بھی اُن میں سے جو

يَدْحَقُوْا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳

ابھی اُن میں شامل نہیں ہوئے ، اور وہ زبردست ہے ، حکمت والا ہے ۝۳

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ ط

یہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے ،

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۴ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۝۴ جن لوگوں کو

الَّذِيْنَ حَمَلُوْا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

تورات کا حامل بنایا گیا پھر اُنہوں نے اُس کو نہ اٹھایا

ہم قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں اور فرشتے ہمارے لیے رحمت کی دعائیں کر رہے ہیں۔

كَثَلِ الْجِبَارِ يَحِصِلُ أَسْفَارًا ط بِئْسَ

اُن کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو،

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ط

کیا ہی بُری مثال ہے اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا،

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۝

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ

کہہ دیجیے کہ اے یہود ! اگر تمہارا گمان ہے کہ

أَنْكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ

تم دوسروں کے مقابل میں اللہ کے محبوب ہو

فَتَسْنُوْا الْمَوْتَ إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو ۝

وَلَا يَتَمَنَّوْنَہٗ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ط

اور وہ کبھی اُس کی تمنا نہ کریں گے اُن کاموں کی وجہ سے جن کو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں،

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں تو گھر میں قرآن بہت پڑھیے۔ (مسلم)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ ﴿٤﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿۴﴾ کہہ دیجیے کہ جس موت سے

الَّذِي تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهُ مُلْقِيْكُمْ

تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی ،

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلَىٰ عِلْمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥﴾

پھر وہ تم کو بتا دے گا جو تم کرتے رہے ہو ﴿۵﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ

اے ایمان والو ! جب جمعہ کے دن نماز کے لیے

مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

پکارا جائے تو اللہ کی یاد کی طرف چل پڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ

اگر تم جانو ﴿۹﴾ پھر جب نماز پوری ہو جائے

فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ

تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل

فَضْلِ اللَّهِ وَادْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ

تلاش کرو، اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو؛ تاکہ تم

تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا

فلاح پاؤ ﴿۱۰﴾ اور جب وہ کوئی تجارت یا کھیل تماشہ دیکھتے ہیں

انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ط قُلْ

تو اُس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ دیتے ہیں، کہہ

مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِو وَمِنَ

دیکھئے کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے

التِّجَارَةِ ط وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّزَاقِينَ ﴿١١﴾

زیادہ بہتر ہے، اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿۱۱﴾

۲
۳۴

ایمان والوں کو اللہ کی نصیحت: اپنے مال و اولاد میں اس طرح مشغول نہ ہو جاؤ کہ اللہ کی یاد سے غافل ہو جاؤ!

الحمد لله سورة جمعة کا ترجمہ
 مکة المکرمة (زادها الله تشریفاً و تعظيماً و تکریماً)
 میں پورا ہوا ہے۔
 اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔
 الحمد لله رب العالمین۔

سورہ تغابن کی فضیلت

① اس سورت کی فضیلت سورہ حدید میں آچکی ہے، اس سورہ کا شمار بھی ”مُسَبَّحات“ سورتوں میں سے ہے۔

② سورہ تغابن پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے، تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔
[اعمال قرآنی: ص ۴۸]

③ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے، اس کے سر کے شکنوں اور پیچوں میں سورہ تغابن کی شروع والی پانچ آیتیں لکھی ہوئی ہوتی ہیں۔
[درمنثور: ۸/۱۸۲]

سورہ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے اور سورہ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۰۷) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۲۳) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز

فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْبُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ
جو زمین میں ہے، اُسی کی بادشاہی ہے اور اُسی کے لیے تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۱
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۱ وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فِیْنَكُمْ کٰفِرٌ
جس نے تم کو پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی کافر ہے

ہم قرآن کریم کی تلاوت کر رہے ہیں اور فرشتے ہمارے لیے رحمت کی دعائیں کر رہے ہیں۔

وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
اور کوئی مؤمن، اور اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ تم

بَصِيرٌ ﴿۲﴾ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
کرتے ہو ﴿۲﴾ اُس نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ
پیدا کیا اور اُس نے تمہاری صورت بنائی تو نہایت اچھی صورت بنائی،

وَالِيهِ الْبَصِيرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا
اور اُسی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۳﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا
آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو تم

تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ط وَاللَّهُ عَلِيمٌ
چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ دلوں تک کی باتوں کا

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۴﴾ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا
جاننے والا ہے ﴿۴﴾ کیا تم کو اُن لوگوں کی خبر نہیں پہونچی

اگر ہم چاہتے ہیں کہ شیاطین ہمارے گھر سے نکل جائیں تو گھر میں قرآن بہت پڑھیں۔ (مسلم)

الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا

جنہوں نے اس سے پہلے انکار کیا، پھر انہوں نے اپنے کیے کا

وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۵﴾

وبال چکھا اور اُن کے لیے ایک دردناک عذاب ہے ﴿۵﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ

یہ اس لیے کہ اُن کے پاس اُن کے رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ

بِالْبَيِّنَاتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ يَهْدُونَنَا

آئے تو انہوں نے کہا کہ کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟

فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ط

پس انہوں نے انکار کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ اُن سے بے پروا ہو گیا،

وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿۶﴾ زَعَمَ الَّذِينَ

اور اللہ بے نیاز ہے، تعریف والا ہے ﴿۶﴾ انکار کرنے والوں نے

كَفَرُوا أَن لَّنْ يُبْعَثُوا ط قُلْ بَلَىٰ

دعویٰ کیا کہ وہ ہرگز دوبارہ اُٹھائے نہ جائیں گے، کہہ دیجیے کہ ہاں،

جس قوم نے قرآن پر عمل کیا اور اس کے مطابق زندگی گزاری اسے ہمیشہ سر بلندی عطا ہوتی ہے۔

وَرَبِّي لَتُبْعَثَنَّ ثُمَّ لَتُنْبَوْنَ بِهَا

میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تم کو بتایا جائے گا جو کچھ

عَمِلْتُمْ ط وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٤﴾

تم نے کیا ہے، اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿٤﴾

فَامِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ

پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر

الَّذِي أُنْزِلَنَا ط وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

جو ہم نے اُتارا ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ

خَبِيرٌ ﴿٥﴾ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

تم کرتے ہو ﴿٥﴾ جس دن وہ تم سب کو ایک جگہ جمع ہونے کے دن

الْجَمْعِ ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط وَمَنْ

جمع کرے گا، یہی ہار جیت کا دن ہوگا، اور جو شخص

يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِّرْ

اللہ پر ایمان لایا ہوگا اور اُس نے نیک عمل کیا ہوگا اللہ اُس کے گناہ اُس سے

اگر ہم اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرنا چاہیے۔

عَنْهُ سَيَّاتِهِ وَيُدْخِلُهُ جَنَّتٍ تَجْرِي

دور کر دے گا اور اُس کو باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا

بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ اُن میں رہیں

أَبَدًا ط ذَلِكِ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۙ

گے ، یہی ہے بڑی کامیابی ۙ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَتِنَا

اور جن لوگوں نے انکار کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ خَالِدِينَ

وہی آگ والے ہیں ، اُس میں ہمیشہ رہیں گے ،

فِيهَا ط وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ۙ ۱۰ مَا أَصَابَ

اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ۙ ۱۰ جو مصیبت بھی

مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَمَنْ

آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے ، اور جو شخص

اللہ تعالیٰ ہر ایک کی دعا ضرور سنتا ہے کبھی سچے دل سے اور کامل یقین کے ساتھ دعا کر کے تو دیکھیے!

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اُس کے دل کو راہ دکھاتا ہے، اور اللہ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا

ہر چیز کو جاننے والا ہے ۝۱۱ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی

الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ

اطاعت کرو، پھر اگر تم اعراض کرو گے تو ہمارے

رَسُولِنَا الْبَلَّغُ الْبَيِّنُ ۝۱۲ اَللّٰهُ

رسول پر بس صاف صاف پہنچا دینا ہے ۝۱۲ اللہ،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ط وَعَلَىٰ اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بھروسہ رکھنا چاہیے ۝۱۳ اے ایمان والو !

إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ

تمہاری بعض بیویاں اور بعض اولاد

اگر ہم اپنی زندگی میں کشادگی اور سہولت چاہتے ہیں تو دوسروں کے لیے سہولتیں پیدا کریں،

اللہ ہماری زندگی میں سہولتیں پیدا کر دے گا۔

عَدُوًّا لَّكُمْ فَأَحْذَرُوهُمْ ؕ وَإِنْ

تمہارے دشمن ہیں پس تم اُن سے ہوشیار رہو، اور اگر

تَعَفُّوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَإِنَّ

تم معاف کر دو اور در گزر کرو اور بخش دو تو

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنِّبَاۤ اَمْوَالُكُمْ

اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ﴿۱۴﴾ تمہارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ

اور تمہاری اولاد آزمائش کی چیز ہیں، اور اللہ کے پاس

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ مَا

بہت بڑا اجر ہے ﴿۱۵﴾ لہذا جہاں تک ہو سکے اللہ

اَسْتَطَعْتُمْ وَاَسْبَعُوْا وَاَطِيعُوْا

سے ڈرتے رہو اور سُنو اور مانو،

وَاَنْفَقُوْا خَيْرًا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ

اور (اللہ کے حکم کے مطابق) خرچ کرو، یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے،

جس شخص پر شیطان غالب آجاتا ہے تو وہ اسے اللہ کی یاد سے غافل کر دیتا ہے۔

يُؤَقُّ شَحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ

اور جو لوگ اپنے دل کی لالچ سے محفوظ ہو جائیں وہی

الْمُفْلِحُونَ ﴿١٦﴾ إِنَّ تَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۶﴾ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے تو

حَسَنًا يُضَعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرُ لَكُمْ ط

وہ اُس کو تمہارے لیے کئی گنا بڑھا دے گا اور تم کو بخش دے گا،

وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٧﴾ عِلْمُ الْغَيْبِ

اور اللہ قدر دان ہے، بردبار ہے ﴿۱۷﴾ غائب اور حاضر کو

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾

جاننے والا ہے، زبردست ہے، حکیم ہے ﴿۱۸﴾

الحمد للہ سورۃ تغابن کا ترجمہ

مکہ المکرمتہ (زادھا اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً)

میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

شیطان ان لوگوں پر غالب آجاتا ہے جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بناتے ہیں اور شرک کرتے ہیں۔

سورہ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے، لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۶) نمبر پر ہے اور سورہ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۰۶) آیتیں
تروٹ ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۲۳۷) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ
اے (پیارے) نبی! آپ کیوں اُس چیز کو حرام کرتے ہو جو اللہ نے

لَكَ ۚ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ط
آپ کے لیے حلال کی ہے اپنی بیویوں کی رضامندی چاہنے کے لیے،

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۱ قَدْ فَرَضَ
اور اللہ بخشنے والا، مہربان ہے ① اللہ نے تم لوگوں کے لیے

اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةٌ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ
تمہاری قسموں کا کھولنا مقرر کر دیا ہے، اور اللہ

مَوْلَاكُمْ ؕ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿۲﴾

تمہارا کارساز ہے، اور وہ جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿۲﴾

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ

اور جب (پیارے) نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات

حَدِيثًا ؕ فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ

چھپا کر کہی تو جب اُس نے اُس کو بتادیا اور اللہ نے نبی کو

اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ

اِس سے آگاہ کر دیا تو نبی نے کچھ بات بتائی اور کچھ

عَنْ بَعْضٍ ؕ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ

ٹال دی، پھر جب نبی نے اُس کو یہ بات بتائی تو اُس نے کہا

مَنْ أَنْبَاكَ هَذَا ط قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ

کہ آپ کو کس نے اِس کی خبر دی، نبی نے کہا کہ مجھ کو بتایا جانے والے نے،

الْخَبِيرُ ﴿۳﴾ إِنَّ تَتُوبَآ إِلَى اللَّهِ فَقَدْ

باخبر نے ﴿۳﴾ اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرو تو تمہارے

صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۚ وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ

دل جھک پڑے ہیں، اور اگر تم دونوں نبی کے مقابلے میں کاروائیاں کرو گی

فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ

تو اُس کا رفیق اللہ ہے اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلَائِكَةُ بَعْدَ

اور صالح اہل ایمان اور اُن کے علاوہ فرشتے

ذَلِكَ ظَهِيرٌ ۝۳ عَسَىٰ رَبُّهُٓ إِنَّا طَلَّكُنَّ

اُس کے مددگار ہیں ۝۳ اگر وہ (پیغمبر) تمہیں طلاق دے دیں

أَنْ يُبَدِّلَهُٓ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُمْ

تو بہت جلد اُنہیں اُن کا رب تمہارے بدلے تم سے بہتر بیویاں عنایت فرمائے گا

مُسْلِمَتٍ مُّؤْمِنَةٍ قَنِتٍ ثَبَتِ

جو اسلام والیاں، ایمان والیاں، اللہ کے حضور جھکنے والیاں، توبہ کرنے والیاں،

عِبَدَتٍ سَبَّحَتْ ثَبَّتِ وَأَبْكَرًا ۝۵

عبادت بجالانے والیاں، روزے رکھنے والیاں ہوں گی، بیوہ اور کنواریاں ۝۵

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ

اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اپنے گھر والوں کو

وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ

اُس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان ہیں

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر، جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں، جنہیں جو حکم

لَّا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ

اللہ تعالیٰ دیتا ہے اُس کی نافرمانی نہیں کرتے ؛ بلکہ

مَا يُؤْمَرُونَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا

جو حکم دیا جائے بجا لاتے ہیں ﴿٦﴾ اے کافرو !

لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ إِنَّا تَجْزُونَ مَا

آج تم عذر اور بہانہ مت کرو، تمہیں صرف تمہارے کرتوت کا

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

بدلہ دیا جا رہا ہے ﴿٧﴾ اے ایمان والو !

اٰمِنُوْا تُوْبُوْا اِلٰى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط
اللہ کے آگے سچی توبہ کرو ،

عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کر دے

وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّٰتٍ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا
اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں

اَلَا نَهْرٌ يُّوْمَرُ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ
بہتی ہوں گی ، جس دن اللہ نبی کو اور اُس کے ساتھ

اٰمِنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ
ایمان لانے والوں کو رُسو انہیں کرے گا، اُن کی روشنی اُن کے آگے اور اُن

اَيْدِيْهِمْ وِبَايْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی، وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب!

اَتِمُّ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى
ہمارے لیے ہماری روشنی کو کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے، بے شک

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

آپ ہر چیز پر قادر ہیں ﴿۸﴾ اے نبی ! کافروں اور

الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ

منافقوں سے جہاد کیجیے اور اُن پر سختی کیجیے

وَمَا أُولَهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٩﴾

اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے ، اور وہ برا ٹھکانہ ہے ﴿۹﴾

ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا

اللہ کافروں کے لیے مثال بیان کرتا ہے

أَمْرَاتِ نُوحٍ وَأَمْرَاتِ لُوطٍ ۖ كَانَتَا

نوح (ؑ) کی بیوی کی اور لوط (ؑ) کی بیوی کی ، دونوں

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں ،

فَخَانَتَهُمَا فَلَمْ يُغْنِيا عَنْهُمَا مِنَ

پھر انہوں نے اُن کے ساتھ خیانت کی تو وہ دونوں اللہ کے مقابلے میں اُن کے

اللَّهُ شَيْعًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

کچھ کام نہ آ سکے، اور دونوں کو کہہ دیا گیا کہ آگ میں داخل ہو جاؤ داخل

الدَّٰخِلِينَ ۝۱۰ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ

ہونے والوں کے ساتھ ۱۰ اور اللہ ایمان والوں کے لیے مثال

أَمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ

بیان کرتا ہے فرعون کی بیوی کی، جب کہ اُس نے کہا کہ

رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دیجیے

وَنَجِّنِي مِّنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي

اور مجھ کو فرعون اور اُس کے عمل سے بچا لیجیے اور مجھ کو

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝۱۱ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

ظالم قوم سے نجات دیجیے ۱۱ اور عمران کی بیٹی مریم (علیہا السلام)

عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی، پھر ہم نے اُس میں اپنی روح

فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقْتُ بِكَلِمَتِ

پھونک دی اور اُس نے اپنے رب کے کلمات کی

رَبِّهَا وَكُتِبَ لَهُ وَكَانَتْ مِنَ الْقَنَاتَيْنِ ۚ

اور اُس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی

الحمد للہ سورۃ تحریم کا ترجمہ

مکتہ المکرمتہ (زادھا اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً)

میں پورا ہوا ہے،

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

سورۃ ملک اور سورۃ الم سجدہ کے مشترکہ عجیب و غریب فضائل

① حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ قرآن مجید میں ایک سورت ۳۰ آیت کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرا دے، وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔
[رواہ احمد، ابوداؤد، والنسائی، وابن ماجہ، والحاکم وصحیحہ، وابن حبان فی صحیحہ]

② ایک روایت میں حضور ﷺ کا ارشاد آیا ہے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

③ ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۃ الم سجدہ اور سورۃ تبارک الذی کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

④ ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لیے ۷۰ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ۷۰ برائیاں دور کی جاتی ہیں۔

⑤ ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لیے عبادتِ لیلۃ القدر کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔
[کذا فی المظاہر]

⑥ امام ترمذی رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے ایک جگہ خیمہ لگایا، ان کو علم نہ تھا کہ وہاں قبر ہے، اچانک ان خیمہ لگانے والوں نے اس جگہ کسی کو سورۃ تبارک الذی پڑھتے ہوئے سنا تو حضور ﷺ سے آکر عرض کیا، حضور ﷺ نے فرمایا کہ یہ سورت اللہ کے عذاب سے روکنے والی ہے اور نجات دینے والی ہے۔
⑦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے، جب تک سورۃ الم سجدہ اور سورۃ تبارک الذی نہ پڑھ لیتے تھے۔

⑧ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ایک شخص بڑا گنہ گار تھا اور سورۃ سجدہ پڑھا کرتا تھا، اس کے علاوہ اور کچھ نہیں پڑھا کرتا تھا، اس سورت نے اپنے پر اس شخص کے اوپر پھیلا دیے کہ اے رب! یہ شخص میری

بہت تلاوت کرتا تھا، اُس کی شفاعت قبول کی گئی اور حکم ہو گیا کہ ہر خطا کے بدلے ایک نیکی دی جائے۔

⑨ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں جھگڑتی ہے اور کہتی ہے کہ اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو میری شفاعت قبول کر، ورنہ مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے اور بمنزلہ پرندے کے بن جاتی ہے اور اپنے پر میت کے اوپر پھیلا دیتی ہے اور اس پر عذاب قبر ہونے سے مانع ہوتی ہے اور یہی سارا مضمون وہ تبارک الذی کے بارے میں بھی کہتے ہیں۔

⑩ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک دونوں سورتیں نہ پڑھ لیتے۔

⑪ حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ دونوں سورتیں تمام قرآن کی ہر سورت پر ساٹھ نیکیاں زیادہ رکھتی ہیں۔

[مذکورہ تمام مضمون فضائل قرآن: صفحہ (۵۳، ۵۴) سے لیا گیا ہے۔]

سورۃ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۷) نمبر پر ہے اور سورۃ طور کے بعد نازل ہوئی ہے ۔

اس میں (۱۳/۳) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۳۳۰) کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ذ وَهُوَ
بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① الَّذِي
ہر چیز پر قادر ہے ① جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ
موت اور زندگی پیدا کی ؛ تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِيزُ
کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے ، اور وہ زبردست ہے ،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرا چاہتا ہے کہ سورۃ ملک ہر مومن کے دل میں ہو (یعنی ہر مسلمان اس کو ضرور یاد کر لے اور پابندی سے پڑھا کرے)۔ (مسند رک)

الْغَفُورُ ﴿۲﴾ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ

بہت زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۲﴾ جس نے بنائے سات آسمان

طِبَاقًا ط مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

اوپر تلے ، آپ رحمان کے بنانے میں

مِنْ تَفَوُّتٍ ط فَارْجِعِ الْبَصَرَ لَا هَلْ

کوئی خلل نہیں دیکھو گے ، پھر نگاہ ڈال کر دیکھ لیجیے کہیں

تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

آپ کو کوئی خلل نظر آتا ہے ﴿۳﴾ پھر بار بار نگاہ ڈال کر

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

دیکھیے ، نگاہ ناکام تھک کر تمہاری طرف واپس

وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ

آجائے گی ﴿۴﴾ اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو

الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا

چراغوں سے سجایا ہے اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے مارنے کا

اگر عذاب قبر کا خوف ہے تو سورہ ملک کی تلاوت میں عذاب قبر سے نجات ہے۔ (ترمذی)

لِّلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

ذریعہ بنایا ہے اور ہم نے اُن کے لیے دوزخ کا عذاب

السَّعِيرِ ﴿٥﴾ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

تیار کر رکھا ہے ﴿۵﴾ اور جن لوگوں نے اپنے رب کا انکار کیا

عَذَابُ جَهَنَّمَ ط وَبُئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٦﴾

اُن کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے ﴿۶﴾

إِذَا أُلْقُوا فِيهَا سَبَعُوا لَهَا شَهِيقًا

جب وہ اُس میں ڈالے جائیں گے تو جہنم کا شور سُنیں گے

وَهِيَ تَفُورُ ﴿٧﴾ تَكَادُ تَبَيِّرُ مِنَ

اور وہ جوش مار رہی ہوگی ﴿۷﴾ معلوم ہوگا کہ وہ غصے میں پھٹ

الْغَيْظِ ط كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ

پڑے گی، جب کبھی اُس میں کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو جہنم کے محافظ فرشتے

خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ﴿٨﴾ قَالُوا

اُن سے پوچھیں گے: کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟ ﴿۸﴾ وہ کہیں گے کہ

بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ ۚ فَكَذَّبْنَا

ہاں! ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا پھر ہم نے اُس کو جھٹلادیا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ

اور ہم نے کہا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری ،

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ ۙ ۙ وَقَالُوا

تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ۙ ۙ اور وہ کہیں گے

لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

کہ اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو ہم

فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۚ ۙ ۙ فَاَعْتَرَفُوا

دوزخ والوں میں سے نہ ہوتے ۙ ۙ ۙ پس وہ اپنے گناہوں کا

بِذْنِهِمْ فَسُحْقًا لِأَصْحَابِ السَّعِيرِ ۚ ۙ ۙ

اقرار کریں گے، پس لعنت ہو دوزخ والوں پر ۙ ۙ ۙ

إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ

جو لوگ اپنے رب سے بغیر دیکھے ڈرتے ہیں

قرآن پر عمل کیجیے: یہ قرآن اللہ کے دربار میں ہمارے لیے سفارش کرے گا۔

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۲﴾ وَأَسِرُوا

اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے ﴿۱۲﴾ اور تم اپنی بات

قُولَكُمْ أَوْ اجْهَرُوا بِهِ ط إِنَّهُ عَلِيمٌ ؕ

چھپا کر کہو یا پکار کر کہو ، وہ دلوں تک کی باتوں کو

بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۱۳﴾ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ

خوب جانتا ہے ﴿۱۳﴾ کیا وہ نہ جانے گا جس نے

خَلَقَ ط وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾ ع

پیدا کیا ہے ، اور وہ باریک بین ہے ، خبر رکھنے والا ہے ﴿۱۴﴾

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا

وہی اللہ جس نے تمہارے لیے زمین کو چلنے کے قابل بنا دیا

فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِنْ

پھر تم اُس کے راستوں میں چلو اور اللہ کی دی ہوئی

رِزْقِهِ ط وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿۱۵﴾

روزی کھاؤ ، اور اُسی کی طرف زندہ ہو کر اُٹھنا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم اُس

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

سے بے خوف ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ تم کو زمین میں

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝۱۶ أَمْ أَمِنْتُمْ

دھنسا دے پھر وہ لرزنے لگے ۝۱۶ یا کیا تم آسمان والے کی

مَنْ فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اس بات سے بے خوف ہو بیٹھے کہ وہ تم پر پتھروں کی

حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝۱۷

بارش برسا دے؟ پھر تمہیں پتہ چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا تھا ۝۱۷

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور اُن سے پہلے جو لوگ تھے اُنہوں نے بھی (پیغمبروں کو) جھٹلایا تھا،

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝۱۸ أَوْ لَمْ يَرَوْا

پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ ۝۱۸ کیا وہ پرندوں کو

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَّتْ وَيَقْبِضْنَ ۝۱۹

اپنے اوپر نہیں دیکھتے پُر پھیلائے ہوئے اور وہ اُن کو سمیٹ بھی لیتے ہیں،

مَا يُسْكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ ط إِنَّهُ بِكُلِّ

رحمان کے سوا کوئی نہیں جو اُن کو تھامے ہوئے ہو؟ بے شک وہ ہر

شَيْءٍ ۱۹ بَصِيرٌ ۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

چیز کو دیکھ رہا ہے ۱۹ بھلا ایسا کون ہے

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُونِ

جو تمہارا لشکر بنے (اور) جو تمہاری مدد کرے

الرَّحْمَنِ ط إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي

رحمان کے سوا؟ کافر تو صرف

عُرُورٍ ۲۰ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ

دھوکے میں ہیں ۲۰ آخر کون ہے جو تم کو روزی دے

إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ لَّجُّوا

اگر اللہ اپنی روزی روک لے ؛ بلکہ وہ سرکشی پر

فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۲۱ أَفَمَن يَّمْشِي

اور ہدکنے پر اڑ گئے ہیں ۲۱ کیا جو شخص اوندھے منہ

کسی بھی نیکی کو چھوٹی نہ سمجھیں، کیا پتہ وہ نجات کا سبب بن جائے، اور کسی گناہ کو بھی چھوٹا نہ سمجھیں، کیا پتہ وہ پکڑ کا سبب بن جائے۔

مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِ أَهْدَىٰ أَمَّنْ يَمِشُ

چل رہا ہے وہ زیادہ صحیح راہ پانے والا ہے یا وہ شخص جو سیدھا

سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ

ایک سیدھی راہ پر چل رہا ہے ﴿٢٢﴾ کہہ دیجیے کہ

هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے لیے

السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا

کان اور آنکھ اور دل بنائے ، تم لوگ

مَا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِي

بہت کم شکر ادا کرتے ہو ﴿٢٣﴾ کہہ دیجیے کہ وہی ہے جس نے

ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

تم کو زمین میں پھیلا یا اور تم اُس کی طرف اکٹھا کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنْتُمْ

اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم

قرآن کریم اس خیال کے ساتھ پڑھیے کہ میرے دل کا زنگ دور ہو رہا ہے۔

طٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ

سچے ہو ﴿۲۵﴾ کہہ دیجیے کہ یہ علم صرف اللہ کے پاس ہے،

وَ اِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا

اور میں صرف ایک کھلا ہوا ڈرانے والا ہوں ﴿۲۶﴾ پس جب

رَاَوْهُ زُلْفَةً سَيَّئَتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

وہ اُس کو قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو اُن کے چہرے بگڑ جائیں گے

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

جنہوں نے انکار کیا، اور کہا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کو تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَعَيْتُمْ اِنْ

مانگا کرتے تھے ﴿۲۷﴾ (اے پیارے نبی! اُن سے) کہہ دیجیے کہ ذرا یہ بتاؤ

اَهْلَكْنِيْ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمْنَا لَا

کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرما دے

فَمَنْ يُجِزُّ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

تو (دونوں صورتوں میں) کافروں کو دردناک عذاب سے کون

اَلَيْمٌ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ اَمَنَّا بِهِ

بچائے گا؟ ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ وہ رحمان ہے ہم اُس پر ایمان لائے

وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسْتَعْلِمُونَ مَنْ

اور اُسی پر ہم نے بھروسہ کیا، پس بہت جلد تم جان لو گے

هُوَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَعَيْتُمْ

کہ کھلی ہوئی گمراہی میں کون ہے ﴿۲۹﴾ کہہ دیں کہ بتاؤ اگر

اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تمہارا پانی نیچے اتر جائے تو کون ہے

يَاتِيْكُمْ بِسَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

جو تمہارے لیے صاف پانی لے آئے؟ ﴿۳۰﴾

الحمد للہ سورہ ملک کا ترجمہ

مسجد بنوی (علی صاحبہ الف الف صلاة وتحيّة)

میں پورا کیا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

قرآن اللہ کا خط ہے، دھیان سے پڑھیے۔

سورہ نوح مکی ہے اور اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورہ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۹۹۹)
حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۲۲۴)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ
بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا تھا

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ
کہ ایک دردناک عذاب کے آنے سے پہلے اپنی قوم کو

أَلَيْمٌ ۝۱ قَالَ يَقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ
اطلاع کر دو ۱ نوح (علیہ السلام) نے کہا: اے میری قوم! میں تم کو ایک صاف

مُبِينٌ ۝۲ أَنْ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ
اطلاع دینے آیا ہوں ۲ یہ کہ صرف ایک اللہ کی بندگی کرو، اُس کی نافرمانی سے بچو

اللہ کے دین کو، ہر انداز میں دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرتے رہنے چاہیے۔

وَاطِيعُونَ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ

اور میرا کہا مان جاؤ ﴿۳﴾ تب وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ إِنَّ أَجَلَ

اور ایک مقرر وقت کی تم کو مہلت دے گا، بے شک اللہ کی طرف سے

اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ مَوْعِدُكُمْ

جب مقرر وقت آ جاتا ہے تو پھر ڈھیل نہیں ملتی، کاش تم یہ بات

تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي

سمجھ لیتے ﴿۴﴾ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا: اے میرے رب! میں اپنی قوم کو

لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۵﴾ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاءِي

رات اور دن برابر دعوت دیتا رہا ﴿۵﴾ مگر یہ لوگ تو میری دعوت سے ہٹ کر اور زیادہ

إِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ

بھاگنے لگے ﴿۶﴾ اور میں نے جب کبھی اُن کو دعوت دی اُن کے بھلے کے لیے کہ آپ

لَهُمْ جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ

اُن کی مغفرت فرمادیں لیکن انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں اور

تَقْلِيدِ

وَأَسْتَغْشُوا ثِيَابَهُمْ وَأَصْرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

کپڑوں سے اپنے بدن کو ڈھانک لیا اور اپنی ضد پر اڑے رہے اور بڑا تکبر لیے

اسْتِكْبَارًا ۷ ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهَارًا ۸

اکڑ بیٹھے ۷ پھر بھی میں نے اُن کو اور زیادہ کُھل کر دعوت پیش کی ۸

ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ

پھر اُس کے بعد میں نے کُھلم کُھلا اُن کے سامنے اپنی دعوت کا اعلان کر دیا اور اکیلے میں چُپکے سے

إِسْرَارًا ۹ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ۱۰

بھی سمجھانے کی کوشش کی ۹ چنانچہ میں نے کہا کہ اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو،

إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۱۰ يُرْسِلِ السَّمَاءَ

یقین جانو کہ وہ بہت بخشنے والا ہے ۱۰ وہ تم پر آسمان سے پانی کی

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۱۱ وَيُمِدُّكُمْ بِأَمْوَالٍ

موسلا دھار بارش برسائے گا ۱۱ اور تمہاری امداد کرے گا مالوں

وَبَنِينَ وَيَجْعَلُ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلُ

اور بیٹوں کے ذریعے اور تمہارے لیے باغات بنائے گا اور تمہارے لیے

قرآن پڑھنے والے سے اللہ بات کرتا ہے اس دھیان سے قرآن پڑھیے۔

لَكُمْ أَنْهَرًا ۝^{۱۲} مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ

نہریں بنائے گا ۝^{۱۲} تم کو کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے لیے وقار اور عظمت کا

وَقَارًا ۝^{۱۳} وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۝^{۱۴}

اعتقاد نہیں رکھتے ۝^{۱۳} اور اُس نے تم کو پیدا فرمایا طرح طرح سے ۝^{۱۴}

أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ

کیا تم نے یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے کیسے بنا دیے اوپر تلے سات

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۝^{۱۵} وَجَعَلَ الْقَبْرِ فِيهِنَّ

آسمان ۝^{۱۵} اور چاند کو اُن میں نور پھیلانے والا

نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا ۝^{۱۶} وَاللَّهُ

اور سورج کو چراغ بنا دیا ۝^{۱۶} اور اللہ نے

أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ نَبَاتًا ۝^{۱۷} ثُمَّ

تمہیں زمین سے بہترین طریقے پر اُگایا ہے ۝^{۱۷} پھر

يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا ۝^{۱۸}

زمین کے اندر تمہیں لوٹا دے گا اور پھر تم کو ایک خاص انداز سے باہر نکالے گا ۝^{۱۸}

جس طرح دنیا کے بینک میں پیسے جمع کرنے کی فکر ہوتی ہے اسی طرح آخرت کے بینک میں نیکیاں جمع کرنے کی بھی فکر کرنا چاہیے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝۱۹

اور اللہ نے ہی تمہارے لیے زمین کو ایک فرش بنا دیا ہے ۝۱۹

لَتَسْلُكُوا مِنْهَا سُبُلًا فِجَا۟جًا ۝۲۰

تاکہ تم اُس کے کشادہ اور کھلے راستوں میں چل پھر سکو ۝۲۰

قَالَ نُوحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِي وَاَتَّبَعُوا

نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے رب! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور

مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهُ وَوْلَدُهُ اِلَّا

ایسوں کے کہنے میں آئے کہ اُن کے مال اور اولاد میں نقصان کے سوا اُن کے کچھ ہاتھ

خَسَارًا ۝۲۱ وَمَكْرُۗاۤىۡ مَكْرًا ۝۲۲

نہ آئے گا ۝۲۱ اور اُنہوں نے بڑے فریب اور سازش کا جال بچھا دیا ۝۲۲

وَقَالُوۡا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ

اور (اپنے آدمیوں سے) کہا ہے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز مت چھوڑنا،

وَدَاۡوَاۡ وَلَا سُوۡۤاۤىۡۤہٗٔ وَلَا يَغُوۡثَ وَيَعُوۡقَ

نہ وڈ کو سواع کو کسی صورت میں چھوڑنا، اور نہ یغوث و یعوق

وَنَسْرًا ۚ ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۖ وَلَا تَزِدِ

اور نسر کو چھوڑنا ﴿۲۳﴾ اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو بہکا دیا، اور اب آپ ان گمراہوں کی

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ۚ ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيئَتُهُمْ

گمراہی میں ہی اضافہ کیجیے ﴿۲۴﴾ یہ لوگ اپنی خطاؤں اور گناہوں کے سبب

أَغْرَقُوا فَأَدُّ خِلُوا نَارًا ۖ فَلَمْ يَجِدُوا

پانی میں ڈبا ڈبا کر مارے گئے پھر آگ میں داخل کر دیے گئے، اور اب اللہ

لَهُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ أَنْصَارًا ۚ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

کے مقابلے میں کسی کو بھی اپنا مددگار نہیں پارہے ہیں ﴿۲۵﴾ اور نوح (علیہ السلام)

نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِّنْ

نے عرض کیا کہ اے رب! آپ زمین پر کافروں سے بسا ہوا ایک گھر بھی

الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۚ ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرُهُمْ

باقی نہ رہنے دیں ﴿۲۶﴾ اگر آپ ان کو یہاں رہنے دیں گے تو یہ آپ کے

يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا

بندوں کو پھر گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور پکٹی کافر

گَفَّارًا ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

ہی ہوگی ۲۷ اے میرے رب! میری مغفرت فرمائے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائے

دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

اور جو میرے گھر میں ایمان لا کر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کی اور ایمان والی

وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۲۸ ع

عورتوں کی مغفرت فرمائے، اور ظالموں کی تباہی اور بربادی کو زیادہ بڑھا دیجیے ۲۸

الحمد للہ سورہ نوح کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے،

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

الصفحة ۲۸

یہ حضرت نوحؑ کی دعا ہے، ان الفاظ میں اپنے لیے اپنے والدین کے لیے

اور تمام ایمان والوں کے لیے مغفرت طلب کرنی چاہیے۔ (نوح: ۲۸)

سورہ جن مکی ہے اور اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے اور سورہ اعراف کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۸۷۰)
حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۲۸۵)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ أَوْحَىٰ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّن

کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے

الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝۱

قرآن سنا تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ①

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَكِنْ نُّشْرِكُ

جو ہدایت کی راہ بتاتا ہے تو ہم اُس پر ایمان لائے، اور ہم اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝۲ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا

کسی کو شریک نہ بنائیں گے ② اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے،

اللہ تعالیٰ قرآن کریم پڑھنے والے اور اُس پر عمل کرنے والے کی ذمہ داری لیتا ہے کہ اس کو دنیا میں گمراہ نہ کرے گا اور نہ آخرت میں محروم کرے گا۔

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝۳ ۚ وَأَنَّهُ

اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد ۳ اور یہ کہ

كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝۴

ہمارا نادان اللہ کے بارے میں بہت خلافِ حق باتیں کہتا تھا ۴

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ

اور ہم نے گمان کیا تھا کہ انسان اور جن اللہ کی شان میں کبھی

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝۵ ۚ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنْ

جھوٹ بات نہ کہیں گے ۵ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ

الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

جنات کے کچھ لوگوں کی پناہ لیا کرتے تھے، اس طرح اُن لوگوں

فَزَادُواهُمْ رَهَقًا ۝۶ ۚ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا

نے جنات کو اور سرچڑھا دیا تھا ۶ اور یہ کہ اُنہوں نے بھی گمان

ظَنَنْتُمْ أَن لَّنْ يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝۷

کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو نہ اُٹھائے گا ۷

وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ

اور ہم نے آسمان کا جائزہ لیا تو ہم نے پایا کہ وہ سخت

حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهْبًا ۝۸ وَأَنَّا كُنَّا

پہرے داروں اور شعلوں سے بھرا ہوا ہے ۝۸ اور ہم اُس کے بعض

نَقَعْدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۝۹ فَمِنْ

ٹھکانوں میں سُننے کے لیے بیٹھا کرتے تھے، پس اب جو کوئی

يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شَهَابًا رَّصَدًا ۝۹

سُننا چاہتا ہے تو وہ اپنے لیے ایک تیار شعلہ پاتا ہے ۝۹

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي

اور ہم نہیں جانتے کہ یہ زمین والوں کے لیے کوئی بُرائی چاہی گئی

الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰

ہے یا اُن کے رب نے اُن کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کیا ہے ۝۱۰

وَأَنَّا مِنَّا الصُّلِحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ ۝۱۱

اور یہ کہ ہم میں سے بعض نیک ہیں اور بعض اور طرح کے،

افسوس ہے اس بات پر کہ سب سے زیادہ بغیر سمجھے پڑھی جانے والی کتاب قرآن کریم ہے،

اس لیے ہم قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے کی کوشش کریں۔

كُنَّا طَرَائِقَ قَدَدًا ۝۱۱ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنْ

ہم مختلف طریقوں پر ہیں ۱۱ اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا کہ

لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ

ہم زمین میں اللہ کو ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اُس کو

هَرَبًا ۝۱۲ وَأَنَا لِبَاسِيعُنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا

ہرا سکتے ہیں ۱۲ اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت کی بات سنی تو ہم اُس پر ایمان

بِهِ ۝۱۳ فَسَنُيُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ

لائے، پس جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے گا تو اُس کو نہ کسی کمی کا اندیشہ

بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۱۴ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

ہوگا اور نہ زیادتی کا ۱۴ اور یہ کہ ہم میں سے کچھ مسلمان ہو گئے ہیں

وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ ۝۱۵ فَسَنُأَسْلَمُ فَأُولَٰئِكَ

اور ہم میں سے (اب بھی) کچھ ظالم ہیں؛ چنانچہ جو اسلام لائے ہیں انہوں

تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۶ وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا

نے ہدایت کا راستہ ڈھونڈ لیا ہے ۱۶ اور رہے وہ لوگ جو ظالم ہیں تو وہ

اگر طبیعت میں سستی ہو تو آپ آرام کر لیجیے تاکہ قرآن کریم غفلت سے نہ پڑھا جائے۔

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا

جہنم کا ایندھن ہیں ۱۵ اور (مجھے وحی کی گئی ہے کہ) یہ لوگ اگر

عَلَى الطَّرِيقَةِ لَا سُقَيْنُهُمْ مَّاءٌ غَدَقًا ۝۱۶

راستے پر قائم ہو جاتے تو ہم اُن کو خوب پانی سے سیراب کرتے ۱۶

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ط وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ

تا کہ اُس میں اُن کو آزمائیں، اور جو شخص اپنے رب کی یاد سے

ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷

منہ موڑے گا تو وہ اُس کو سخت عذاب میں مبتلا کرے گا ۱۷

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں، پس تم اللہ کے ساتھ کسی اور کو

أَحَدًا ۝۱۸ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ

نہ پکارو ۱۸ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اُس کو پکارنے کے لیے

يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝۱۹ ط

کھڑا ہوا تو لوگ اُس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے ۱۹

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ

کہہ دیجیے کہ میں صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اُس کے ساتھ کسی کو

أَحَدًا ۲۰ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا

شریک نہیں کرتا ۲۰ کہہ دیجیے کہ میں تم لوگوں کے لیے نہ کسی نقصان کا اختیار

وَلَا رَشَدًا ۲۱ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي

رکھتا ہوں اور نہ کسی بھلائی کا ۲۱ کہہ دیجیے کہ مجھ کو اللہ سے

مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۵ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ

کوئی بچا نہیں سکتا اور نہ میں اُس کے سوا کوئی پناہ پا سکتا

مُتَحَدًّا ۲۲ إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَةً ط

ہوں ۲۲ بس اللہ ہی کی طرف سے پہنچا دینا اور اُس کے پیغاموں کی ادائیگی ہے،

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ

اور جو شخص اللہ اور اُس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو اُس کے

نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ط ۲۳

لیے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۲۳

قرآن کا ورق پلٹنے کے لیے ہلکی پرتھوک مت لگائیے بہت ہی بڑی بے ادبی ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْئَلُهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ دیکھیں گے اُس چیز کو جس کا اُن سے وعدہ کیا جا رہا ہے

مَنْ أضعفُ ناصِرًا وَاقلُّ عَدَدًا ﴿٢٣﴾

تو وہ جان لیں گے کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کون تعداد میں کم ہیں ﴿۲۳﴾

قُلْ إِنْ أَدْرِيٓٔٓ أَقْرَبُ مَّا تُوْعَدُونَ

کہہ دیجیے کہ میں نہیں جانتا کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ قریب ہے

أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّيٓٔٓ أَمَدًا ﴿٢٤﴾ عِلْمُ

یا میرے رب نے اُس کے لیے لمبی مدت مقرر کر رکھی ہے ﴿۲۴﴾ غیب کا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ عَلَىٰ غَيْبِهِٓ أَحَدًا ﴿٢٥﴾

جاننے والا وہی ہے، وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا ﴿۲۵﴾

إِلَّا مَن ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ

سوائے اُس رسول کے جس کو اُس نے پسند کیا ہو

يَسْأَلُكَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

تو وہ اُس کے آگے اور پیچھے محافظ لگا

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اللہ سے بات کریں تو خوب قرآن پڑھیں۔ (ابن ابی شیبہ)

رَصَدًا ۲۷ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوا رِسْلَتِ

دیتا ہے ۲۷ تاکہ اللہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات

رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰی

پہونچا دیے ہیں اور وہ اُن کے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور اُس

كُلِّ شَيْءٍ عَدَدًا ۲۸

نے ہر چیز کو گن رکھا ہے ۲۸

۲۷
۱۲

الحمد للہ سورہ جن کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

قرآن کا صفحہ پلٹنے کے لیے جہاں تک ہو سکے بائیں ہاتھ کا استعمال مت کیجیے۔

سورہ مزمل کی ہے، لیکن آیات (۱۰، ۱۱، ۲۰) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اور اس میں (۲۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۳) نمبر پر ہے اور سورہ قلم کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۳۸)
تروٹ ہیں



اس میں (۲۸۵)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمُرَّمِّلُ ① قُمْ إِلَيْكَ إِلَّا
اے کپڑا اوڑھنے والے ① رات کو قیام کیا کریں مگر

قَلِيلًا ② نِصْفَهُ أَوْ انْقُصْ مِنْهُ
تھوڑی سی رات ② یعنی نصف رات یا اُس سے

قَلِيلًا ③ أَوْزِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ
کچھ کم ③ یا اُس سے کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيلًا ④ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا
پڑھا کریں ④ ہم جلد ہی آپ پر ایک بھاری فرمان نازل

قرآن، اللہ کا کلام ہے، آپ اُسے پڑھنا سیکھیں اور صحیح قرآن پڑھیں۔ (مزمل: ۴)

ثَقِيلًا ⑤ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ

کریں گے ⑤ یقیناً رات کے وقت اٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح

وَطَاءً وَأَقْوَمُ قِيلًا ⑥ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

پگھلا جاتا ہے اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے ⑥ بے شک دن میں آپ کو

سَبْحًا طَوِيلًا ⑦ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

اور بہت سے کام ہوتے ہیں ⑦ تو اپنے رب کے ناموں کا ذکر کیا کیجیے

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیے ⑧ وہی مشرق

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

و مغرب کا مالک ہے، اُس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں تو اُسی کو اپنا

وَكَيْلًا ⑨ وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

وکیل بنا لیجیے ⑨ اور جو جودل توڑنے والی باتیں وہ کہتے ہیں اُن کو حوصلے سے

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ⑩ وَذَرْنِي

برداشت کرتے رہیے اور اُن سے اچھے انداز کے ساتھ الگ ہو جائیے ⑩ اور مجھ پر چھوڑ

قرآن پڑھنے والے سے اللہ خوب راضی ہوتا ہے اور اُس کا قُرب بھی ملتا ہے۔

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهْلُهمْ قَلِيلًا ۝۱۱

دیجیے اُن جھٹلانے والے مال داروں کو، اور اُن کو تھوڑی سی مہلت دے دیجیے ۝۱۱

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِييًا ۝۱۲ وَطَعَامًا

بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے ۝۱۲ اور گلے میں

ذَاغَصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ

انگٹنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے ۝۱۳ جس دن زمین اور پہاڑ

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

لرز اٹھیں گے اور پہاڑ پھسلتی ہوئی ریت کا ٹیلہ بن جائیں

مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا ۝۱۵

گے ۝۱۴ (اے مکہ والو) ہم نے تمہارے پاس ایک رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

تم پر گواہ بنا کر بھیجا، جس طرح ہم نے ایک رسول (موسیٰ کو) فرعون کی

رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

طرف بھیجا تھا ۝۱۵ پس فرعون نے (ہمارے) رسول کا کہا نہ مانا

فَاَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ

تو ہم نے اُس کو ایک بڑے وبال میں پکڑ لیا ﴿١٦﴾ اگر تم

تَتَّقُونَ اِنَّ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ

کفر کرو گے تو تم کس طرح اُس دن سے بچو گے جو بچوں کو

الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾ السَّيِّئُ الْمُنْفَرُ

بوڑھا کر دے گا ﴿١٧﴾ جس میں آسمان پھٹ جائے گا،

بِهٖ ط كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ﴿١٨﴾ اِنَّ هَذِهِ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا ﴿١٨﴾ یہ قرآن تو

تَذِكْرَةٌ ج فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهِ

ایک نصیحت ہے، تو جو شخص چاہے اپنے رب کی طرف

سَبِيلًا ﴿١٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ

راستہ اختیار کرے ﴿١٩﴾ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ آپ

تَقَوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلَاثِي الْيَلِّ وَنِصْفَهُ

اور آپ کے ساتھ کے لوگ (کبھی تو) دو تہائی رات کے قریب اور

وَتُكَلِّمُهُ وَطَآئِفَةً مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ ط

(کبھی) آدھی رات اور (کبھی) ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں،

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ

اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے، اُس نے معلوم کر لیا کہ

لَنْ تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا

تم اُس کو نباہ نہ سکو گے تو اُس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے

مَا تيسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ

اُتنا قرآن پڑھ لیا کرو، اُس نے جان لیا کہ تم میں بعض

مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۚ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

بیمار ہیں اور بعض روزی کی تلاش میں

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۚ

مُلک میں سفر کرتے ہیں

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط

اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں ،

ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ قرآن ہمارے ہاتھ میں ہے۔

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۖ وَأَقِيمُوا

تو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا پڑھ لیا کرو ، اور نماز کی

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ

پابندی رکھو اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو اور اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا ط وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ

قرضِ حسنہ دیتے رہو، اور جو نیک عمل تم اپنے لیے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا

آگے بھیج دو گے تو اُس کے صلہ میں اللہ کے ہاں بہتر

وَأَعْظَمَ أَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ط

اور بڑا بدلہ پاؤ گے ، اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۚ

(اور) اللہ بڑا بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے ۚ

الحمد للہ سورۃ نمل کا ترجمہ دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

اللہ تعالیٰ گناہوں کی وجہ سے قرآن پڑھنے کی توفیق چھین لیتا ہے۔

سورۂ قیامہ مکی ہے اور اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۂ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۶۹۲)
حروف ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس میں (۱۹۹)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ۝۱

میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ۱

وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۝۲

اور قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی ۲

أَيَحْسَبُ الْإِنْسَانُ أَلَّنْ نَجْمَعَ

کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہیں کر

عِظَامَهُ ۝۳ بَلَىٰ قَدَرِينِ عَلَىٰ أَنْ

پائیں گے ۳ کیوں نہیں! جب کہ ہمیں اس پر بھی قدرت ہے کہ

کلام پاک کی عظمت دل میں رکھ کر پڑھیے کہ یہ بادشاہوں کے بادشاہ کا کلام ہے۔

نُسَوِّى بَنَانَهُ ﴿٣﴾ بَلْ يُرِيدُ الْإِنْسَانُ

اُس کی انگلیوں کے پور پور کوٹھیک بنادیں ﴿٣﴾ بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ

لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾ يَسْأَلُ أَيَّانَ

آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ﴿٥﴾ وہ پوچھتا ہے کہ

يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾

قیامت کا دن کب ہے ﴿٦﴾ پھر جب آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿٧﴾

وَحَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

اور چاند بے نور ہو جائے گا ﴿٨﴾ اور جمع کر دیے جائیں گے سورج

وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

اور چاند ﴿٩﴾ انسان اُس دن کہے گا کہ

أَيْنَ الْمَفْرُجِ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ إِلَىٰ

کدھر بھاگوں ﴿١٠﴾ ہرگز نہیں! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ﴿١١﴾ اُس دن

رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبِّئُ

آپ کے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ﴿١٢﴾ اُس دن

سچے دل سے اور کامل یقین کے ساتھ کہی گئی دعائیں اللہ کے پاس ضرور قبول ہوتی ہیں۔

ط
الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ۝۱۳

انسان کو بتادیا جائے گا جو اُس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ۝۱۳

لا
بَلِ الْإِنْسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝۱۴

بلکہ انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ۝۱۴

ط
وَلَوْ أَلْفَىٰ مَعَاذِيرَهُ ۝۱۵ لَا تُحَرِّكْ بِهِ

اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے ۝۱۵ اے نبی! آپ اس

ط
لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝۱۶ إِنَّ عَلَيْنَا

(قرآن) کو یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں ۝۱۶ یقیناً اس کا جمع کرنا

ج
جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ۝۱۷ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ

اور (آپ سے) اس کا پڑھو ادینا ہمارے ذمے ہے ۝۱۷ پھر جب ہم اُسے پڑھوا چکیں تو

ج
قُرْآنَهُ ۝۱۸ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ۝۱۹

آپ اُس کے پڑھنے کا اتباع کریں ۝۱۸ پھر یقیناً اُس کی وضاحت ہمارے ذمے ہے ۝۱۹

لا
كَلَّا بَلْ تُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ ۝۲۰ وَتَذَرُونَ

ہر گز نہیں! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو ۝۲۰ اور تم آخرت کو

قرآن پر عمل کیجیے؛ یہ قرآن اللہ کے دربار میں آپ کے لیے سفارش کرے گا۔

الْآخِرَةَ ۲۱ ۚ وَجُوهٌ يُّوْمِئِدٍ نَّاظِرَةٌ ۲۲ ۚ

چھوڑ دیتے ہو ۲۱ اُس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے ۲۲

إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۲۳ ۚ وَجُوهٌ يُّوْمِئِدٍ

اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے ۲۳ اور اُس دن کئی چہرے

بَاسِرَةٌ ۲۴ ۚ تَظُنُّ أَنْ يُفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۲۵ ۚ

اُداس ہوں گے ۲۴ وہ سمجھیں گے کہ اُن سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا ۲۵

كَلَّا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۲۶ ۚ وَقِيلَ

ہرگز نہیں! جب جانِ حلق تک آپہونچے گی ۲۶ اور کہا جائے گا:

مَنْ رَاقٍ ۲۷ ۚ وَظَنَّ أَنَّهُ الْفِرَاقُ ۲۸ ۚ

کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ ۲۷ اور وہ سمجھے گا کہ یہ جدائی کا وقت ہے ۲۸

وَالْتَفَتِ السَّاقِ بِالسَّاقِ ۲۹ ۚ إِلَىٰ رَبِّكَ

اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جائے گی ۲۹ اُس دن

يُّوْمِئِدٍ الْمَسَاقُ ۳۰ ۚ فَلَا صَدَقَ

آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا ۳۰ نہ تو اُس نے تصدیق کی

یہاں پر مکتبہ دار جب ہے۔

۱۲

وَلَا صَلَّيْ^{لا} ۳۱ وَلَكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى^{لا} ۳۲

اور نہ نماز پڑھی ۳۱ بلکہ اُس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا ۳۲

ثُمَّ ذَهَبَ إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّى^ط ۳۳

پھر گیا اپنے گھر والوں کی طرف اکڑتا ہوا ۳۳

أُولَىٰ لَكَ فَأُولَىٰ^{لا} ۳۴ ثُمَّ أُولَىٰ لَكَ

تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے ۳۴ پھر تیرے لیے ہلاکت پر

فَأُولَىٰ^ط ۳۵ أَيْحَسِبُ الْإِنْسَانُ أَنْ يُتْرَكَ

ہلاکت ہے ۳۵ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اُسے یونہی بیکار (بلا حساب و کتاب)

سُدِّي^ط ۳۶ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

چھوڑ دیا جائے گا؟ ۳۶ کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں)

يُنْنِي^{لا} ۳۷ ثُمَّ كَانَ عَاقَّةَ فَخْلَقَ

ٹپکایا جاتا ہے ۳۷ پھر جما ہوا خون تھا، پھر اللہ نے (اُسے) بنایا

فَسَوَّىٰ^{لا} ۳۸ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

پھر درست کیا ۳۸ پھر اُس سے نر اور مادہ کا

ایمان والوں کی نمازیں خشوع سے بھری ہوئی ہوتی ہیں، اور وہ لغو کاموں سے دور رہتے ہیں۔

الذِّكْرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝۳۹ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَدِيرٍ

جوڑا بنایا ۝۳۹ کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ

عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝۴۰

مُردوں کو زندہ کر دے ۝۴۰

ج
۱۸

الحمد للہ سورہ قیامہ کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، ہمارے (چھوٹے چھوٹے) گناہ معاف ہو رہے ہیں۔

سورة دھر کی ہے اور اس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورة رَحْمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۱۰۵۴)
حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۲۴۰)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ
یقیناً گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں جب کہ

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنٰ
یہ کوئی قابل ذکر چیز نہ تھا ۱ بے شک ہم نے انسان کو

الْإِنْسَانَ مِنْ نُطْفَةٍ أَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ
مے جلے نطفے سے امتحان کے لیے پیدا کیا

فَجَعَلْنَاهُ سَبِيْعًا بَصِيْرًا ۝۲ اِنَّا هَدَيْنَاهُ
اور اُس کو سُنّتاً دیکھتا بنایا ۲ ہم نے اُسے راہ دکھائی

رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورة سجدہ اور سورة دھر پڑھا کرتے تھے۔ (بخاری)

السَّبِيلِ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُورًا ﴿۳﴾ اِنَّا

اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا چاہے ناشکرا ﴿۳﴾ یقیناً ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلًا وَّ اَغْلَالًا وَّ سَعِيرًا ﴿۴﴾

کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور شعلوں والی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿۴﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ

بے شک نیک لوگ ایسے جام سے پئیں گے

مَزَاجُهَا كَافُورًا ﴿۵﴾ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

جس میں کافور ملا ہوا ہوگا ﴿۵﴾ جو ایک چشمہ ہے جس سے

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ﴿۶﴾

اللہ کے بندے پئیں گے، اُس کی نہریں نکال لے جائیں گے (جدھر چاہیں) ﴿۶﴾

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ

جو نذر پوری کرتے ہیں اور اُس دن سے ڈرتے ہیں

شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾ وَيُطْعَمُونَ السَّعَامَ

جس کی بُرائی چاروں طرف پھیل جانے والی ہے ﴿۷﴾ اور اللہ کی محبت میں

اگر ہم اللہ تعالیٰ کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرنا چاہیے۔

عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿٨﴾

کھانا کھلاتے ہیں مسکین اور یتیم اور قیدی کو ﴿٨﴾

إِنَّمَا نَطْعُبُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ

ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضامندی کے لیے کھلاتے ہیں نہ تم سے

مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿٩﴾ إِنَّا نَخَافُ

بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ چاہتے ہیں ﴿٩﴾ بے شک ہم اپنے پروردگار سے

مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَبَطِرِيرًا ﴿١٠﴾

اُس دن کا خوف کرتے ہیں جو اُداسی اور سختی والا ہوگا ﴿١٠﴾

فَوْقَهُمُ اللَّهُ شَرَّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ

پس انہیں اللہ نے اُس دن کی بُرائی سے بچا لیا اور انہیں

نَضْرَةً وَسُرُورًا ﴿١١﴾ وَجَزَاهُمْ بِمَا

تازگی اور خوشی پہنچائی ﴿١١﴾ اور انہیں اُن کے

صَبْرًا وَجَنَّةً وَحَرِيرًا ﴿١٢﴾ مُتَّكِئِينَ

صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے ﴿١٢﴾ وہ وہاں

نکتی حیرت کی بات ہے کہ حساب (آخرت) کا دن قریب ہوتا جا رہا ہے اور انسان اس سے غافل ہے!

فِيهَا عَلَى الْأَرْآكِ ۚ لَا يَرُونَ فِيهَا

تختوں پر تکیے لگائے ہوئے بیٹھیں گے، نہ وہاں سورج کی گرمی

شُبْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۚ (۱۳) وَذَانِبَةٌ

دیکھیں گے اور نہ جاڑے کی سختی (۱۳) اُن جنتوں کے سائے

عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذَلَّلْتُ قُطُوفَهَا

اُن پر بٹھکے ہوئے ہوں گے اور اُن کے (میوے اور) گچھے نیچے

تَذَلُّلًا ۚ (۱۴) وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِآنِيَةٍ

لٹکائے ہوئے ہوں گے (۱۴) اور اُن پر چاندی کے برتنوں

مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۚ (۱۵)

اور اُن جاموں کا دور کرایا جائے گا جو شیشے کے ہوں گے (۱۵)

قَوَارِيرَ أَمْنِ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۚ (۱۶)

شیشے بھی چاندی کے جن کو (ساتی نے) اندازے سے ناپ رکھا ہوگا (۱۶)

وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا كَانِ مَزَاجُهَا

اور اُنہیں وہاں وہ جام پلائے جائیں گے جن میں

المختص نے ان دونوں کلمات کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا ہے،
البتہ کلمہ نے کی صورت میں پہلے کلمے میں الف کے ساتھ اور دوسرے کلمے میں غیر الف کے وقت کہا ہے۔

ہم قرآن کریم پڑھیں، اس سے ہمارے دل کی بے چینی دور ہوگی اور دل کا سکون نصیب ہوگا۔

زُنَجِيلًا ۱۷ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّى سَلْسَبِيلًا ۱۸

ادرک ملی ہوئی ہوگی ۱۷ جنت کی ایک نہر سے جس کا نام سلسیل ہے ۱۸

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۱۹

اور اُن پر لڑکے چکر لگائیں گے جو لڑکے ہی رہیں گے ،

إِذَا رَأَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا ۱۹

جب آپ اُن کو دیکھو گے تو آپ انہیں بکھرے موتی گمان کرو گے ۱۹

وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا

اور تم وہاں جہاں کہیں بھی نظر ڈالو گے تو سراسر نعمتیں اور عظیم الشان

كَبِيرًا ۲۰ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٍ

سلطنت ہی دیکھو گے ۲۰ اُن کے جسموں پر سبز

خَضِرٌ ۲۱ وَاسْتَبْرَقٌ ز وَحُلُوعًا ۲۲

باریک اور موٹے ریشمی کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگنوں کا زیور

مِنْ فِضَّةٍ ۲۳ وَسَقَمُ رُبُّهُمْ شَرَابًا

پہنایا جائے گا اور انہیں اُن کا رب پاک صاف

طَهُورًا ۲۱ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً

شراب پلائے گا ۲۱ (کہا جائے گا کہ) یہ ہے تمہارے اعمال کا بدلہ اور

وَكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُورًا ۲۲ إِنَّا نَحْنُ

تمہاری کوشش کی قدر کی گئی ۲۲ (اے نبی!) ہم نے ہی

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۳

آپ پر قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ۲۳

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

پس آپ اپنے رب کے حکم پر قائم رہیے اور اُن میں سے کسی گنہ گار

اٰثِمًا اَوْ كَفُورًا ۲۴ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

یا ناشکرے کا کہا نہ مانیں ۲۴ اور اپنے رب کے نام کا

بُكْرَةً وَّاصِيلاً ۲۵ وَمِنَ الْيَلِّ فَاسْجُدْ

صبح و شام ذکر کیا کریں ۲۵ اور رات کے کچھ وقت اُس کے سامنے سجدے کریں

لَهُ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيلًا ۲۶ إِنَّ هَؤُلَاءِ

اور بہت رات تک اُس کی تسبیح کیا کریں ۲۶ بے شک یہ لوگ

ہم قرآن پڑھ رہے ہیں سیدہ دلیل ہے کہ اللہ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہمارے لیے بھلائی چاہتا ہے۔

يُحِبُّونَ الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ

جلدی ملنے والی (دنیا) کو چاہتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بڑے بھاری دن کو

يَوْمًا ثَقِيلًا ﴿٢٧﴾ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

چھوڑ دیتے ہیں ﴿۲۷﴾ ہم نے انہیں پیدا کیا اور ہم نے اُن کے جوڑ اور بندھن

أَسْرَهُمْ ۖ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ

مضبوط کیے، اور ہم جب چاہیں اُن کے بدلے اُن جیسے اوروں کو

تَبْدِيلًا ﴿٢٨﴾ إِنَّ هَذِهِ تَذَكُّرَةٌ ۖ فَمِنْ شَاءَ

بدل لائیں ﴿۲۸﴾ یقیناً یہ تو ایک نصیحت ہے، پس جو چاہے

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٢٩﴾ وَمَا تَشَاءُونَ

اپنے رب کی راہ لے لے لے ﴿۲۹﴾ اور تم نہ چاہو گے

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا

مگر یہ کہ اللہ ہی چاہے، بے شک اللہ علم والا،

حَكِيمًا ﴿٣٠﴾ يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۖ

حکمت والا ہے ﴿۳۰﴾ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر لے،

وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۚ

اور ظالموں کے لیے اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے (۳۱)

الحمد للہ سورۃ دھر کا ترجمہ
دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔
اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔
الحمد للہ رب العالمین۔

سورۂ نباء مکی ہے، اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں۔
نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت
کے اعتبار سے (۷۸) نمبر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل
ہوئی ہے۔

اس میں (۹۷۰)
حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۱۷۳)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ

کس بات کی پوچھ تاچھ اور سوال کر رہے ہیں ﴿۱﴾ اُس بڑی زبردست خبر

الْعَظِيمِ ﴿٢﴾ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ﴿٣﴾

کے بارے میں ﴿۲﴾ جس کے بارے میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں ﴿۳﴾

كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

خبردار! انہیں جلد پتہ لگ جائے گا ﴿۴﴾ دوبارہ خبردار! انہیں جلد پتہ لگ جائے گا ﴿۵﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ﴿٦﴾ وَالْجِبَالَ

کیا ہم نے زمین کو ایک بچھونا نہیں بنایا ﴿۶﴾ اور (زمین میں) ہم نے پہاڑوں کے لنگر

علم زندگی ہے اور جہالت موت ہے اس لیے دنیا و آخرت میں نفع دینے والا علم حاصل کریں۔

اَوْتَادًا ۚ وَخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ وَجَعَلْنَا

ڈال دیے ۛ اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا ۛ اور ہم نے تمہارے

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۙ

لیے نیند کو آرام کا سبب بنایا ۙ اور ہم نے رات کو لباس بنایا ۙ

وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ وَبَنَيْنَا

اور تمہارے لیے دن کو روزی کمانے کا ذریعہ بنایا ۚ اور ہم نے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ وَجَعَلْنَا

تم پر سات مضبوط آسمان بنا دیے ۙ اور تمہارے لیے

سِرَاجًا ۙ وَهَاجًا ۙ وَانْزَلْنَا مِنْ

ہم نے بھر پور روشنی والا چراغ بنا دیا ۙ اور ہم نے ہی

الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۙ لِّنُخْرِجَ

بھرے ہوئے بادلوں سے موسلا دھار پانی برسایا ۙ تاکہ اُس سے

بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۙ وَجَنَّتِ الْفَافَا ۙ

غلّہ اور دوسری سبزیاں بھی اُگائیں ۙ اور گھنے باغات بھی ۙ

قرآن کی فضیلت ایسی ہے، جیسے اللہ کو ساری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔ (ترمذی)

إِنَّ يَوْمَ الْفُصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝۱۷ يَوْمَ

بے شک فیصلے کے دن کا وقت طے ہو چکا ہے ۝۱۷ یہ وہ دن ہوگا

يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَفْوَاجًا ۝۱۸

کہ صور میں پھونک ماری جائے گی اور تم فوج کی فوج نکل آؤ گے ۝۱۸

وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝۱۹

اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اُس کے دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے ۝۱۹

وَسِيرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝۲۰ إِنَّ

اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو وہ ہو جائیں گے چمکتی ریت ۝۲۰ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝۲۱ لِلطَّغْيِينِ

دوزخ تاک میں ہے ۝۲۱ شر پھیلانے والوں کا وہی

مَابًا ۝۲۲ لِبِثْنٍ فِيهَا أَحْقَابًا ۝۲۳

ٹھکانہ ہے ۝۲۲ جہنم میں یہ لوگ بے مدت پڑے ہی رہیں گے ۝۲۳

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝۲۴

اُن کو ٹھنڈی چیز کا ذائقہ اور پیاس بجھانے کو کوئی چیز کبھی نہیں ملے گی ۝۲۴

ایک حافظ قرآن دس آدمیوں کو جنت میں لے جائے گا لہذا اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنائیے۔ (ترمذی)

إِلَّا حَبِيبًا وَغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَاءً

ہاں مگر گرم گرم پانی اور بہتی پیپ (جتنی چاہیں پی لیں) ﴿۲۵﴾ اُن کو یہ

وَفَاقًا ﴿٢٦﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾

بدلہ پورا پورا ملے گا ﴿۲۶﴾ اُن کو اپنے حساب کی امید نہیں تھی ﴿۲۷﴾

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور ہماری آیات کو جھوٹ ثابت کرنے میں بڑا زور لگاتے تھے ﴿۲۸﴾ اور ہم نے ہر

أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ﴿٢٩﴾ فَذُوقُوا فَلَنْ نَزِيدَكُمْ

چیز کو گھیر کر شمار کر کے کتاب میں لکھ دیا تھا ﴿۲۹﴾ بس اب پکھتے رہو، ہم اس عذاب کو

إِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

بڑھاتے ہی رہیں گے ﴿۳۰﴾ بے شک پرہیزگار ہی کامیاب ہوں گے ﴿۳۱﴾

حَدَاقٍ وَأَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَكَوَاعِبَ أَثَرَابًا ﴿٣٣﴾

گھنے پھل دار درخت اور انگور ﴿۳۲﴾ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ﴿۳۳﴾

وَكَاَسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

اور کبا لب بھرے جام ہیں ﴿۳۴﴾ وہاں خلافِ ادب اور جھوٹی

قرآن پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والے سے زیادہ عطا فرماتے ہیں۔ (ترمذی)

لَعُوا وَلَا كِذُّبًا ﴿٣٥﴾ جَزَاءٌ مِّن رَّبِّكَ

بات کبھی نہیں سنیں گے ﴿۳۵﴾ آپ کے رب کی طرف سے پورے

عَطَاءٌ حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

حساب سے جزا عطا کی جائے گی ﴿۳۶﴾ آسمانوں اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنُ لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ

اور اُن کے درمیان کی سب چیزوں کا وہی رب ہے، رحمان عالی شان ایسا کہ کسی کو اُس

خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ

سے بات کرنے کی جرات نہیں ہو سکتی ﴿۳۷﴾ جس دن جبریل اور تمام فرشتے

صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَن أِذِنَ لَهُ

صف باندھے کھڑے ہوں گے، کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو

الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذَلِكَ الْيَوْمُ

رحمان اجازت عطا فرمائے اور وہ بات بھی ٹھیک کہے ﴿۳۸﴾ اُس دن کا

الْحَقُّ ۚ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ

آنا سچ ہے، اب جو چاہے اپنے رب کے یہاں اپنا ٹھکانہ

جس سے اللہ خوش ہوتا ہے اس کو قرآن پڑھنے کی توفیق ملتی ہے اس لیے اللہ کا شکر ادا کیجیے۔

مَا بَا ۝۳۹ اِنَّا اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝۴۰

بنالے ۳۹ بے شک ہم نے تم کو قریب آنے والے عذاب سے خبردار کر دیا ہے،

یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدُهُ

جس دن آدمی دیکھ لے گا جو کچھ اُس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا

وَيَقُولُ الْكَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ كُنْتُ تُرَابًا ۝۴۰

اور کافر کہے گا کہ ہائے میری کبجختی! کاش میں مٹی ہو گیا ہوتا ۴۰

۲
ج

الحمد للہ سورۃ نباء کا ترجمہ

دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔

الحمد للہ رب العالمین۔

اللہ کا وعدہ ہے کہ جو بھی نیک کام کرے گا، اللہ اُس کا اجر ضائع نہیں کرے گا،
ہم قرآن پڑھ رہے ہیں، اللہ ہمارا اجر ضائع نہیں کرے گا۔

سورة اعلىٰ مکة المکرمہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۹) آیتیں ہیں اور (۱) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۷) نمبر پر ہے اور سورة تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۹)
حوت ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اس میں (۷۲)
کلمات ہیں

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی ۱ الَّذِی

اپنے رب کے نام کی پاکی بیان کرتے رہے جو بہت عالی شان ہے ۱ جس نے

خَلَقَ فَسَوٰی ۲ وَالَّذِی قَدَّرَ

بنایا پھر درست کیا ۲ اور جس نے تجویز کیا پھر

فَهَدٰی ۳ وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۴

راہ بتا دی ۳ اور جس نے (زمین سے) چارہ اُگایا ۴

فَجَعَلَهُ غُثَاۗءً اَحْوٰی ۵ سَنُقْرِئُكَ

پھر اُس کو سیاہ (رنگ کا) کوڑا کر دیا ۵ ہم آپ کو پڑھا دیں گے

نکتی حیرت کی بات ہے کہ حساب (آخرت) کا لڑن قریب ہوتا جا رہا ہے اور انسان اس سے غافل ہے!

فَلَا تَنْسَى ۞۶ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ط إِنَّهُ

پھر آپ نہ بھولیں گے ۶ مگر جو اللہ چاہے ، بے شک

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى ۞۷ وَنُيْسِرُكَ

وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو ۷ اور ہم آپ کے لیے

لِلْيُسْرَى ۞۸ فَذَكِّرْ ۞۹ إِنَّ نَفْعَتِ

آسانی کا سامان کر دیں گے ۸ تو آپ نصیحت کرتے رہیے، اگر نصیحت

الذِّكْرَى ۞۹ سَيَذَكِّرُ مَنْ يَخْشَى ۞۱۰

کرنا مفید ہوگا ۹ جلد ہی نصیحت مانے گا جو اللہ سے ڈرتا ہے ۱۰

وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى ۞۱۱ الَّذِي

اور جو بد نصیب ہوگا وہ اُس سے منہ موڑتا رہے گا ۱۱ جو بڑی

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ۞۱۲ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

آگ میں داخل ہوگا ۱۲ پھر وہ اُس میں نہ تو مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَى ۞۱۳ قَدْ أَفْلَحَ

اور نہ ہی جیے گا ۱۳ با مُراد ہوا وہ شخص

مرنے کے بعد قرآن بہت ہی یاد آئے گا، ابھی قدر کریجیے۔

مَنْ تَزَكَّىٰ ۖ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ ۚ

جو پاک ہوا (۱۴) اور وہ اپنے رب کا نام لیتا رہا

فَصَلِّ ۖ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيٰوةَ

اور نماز پڑھتا رہا (۱۵) (اے منکرو!) تم تو دنیا کی زندگی کو

الدُّنْيَا ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ

مُتَقَدِّمٌ رَّكْعَتَيْ هُوَ (۱۶) حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور پائیدار ہے (۱۷)

إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۚ

یہی بات پہلے صحیفوں میں لکھی گئی ہے (۱۸)

صُّحُفِ إِبْرٰهٖمَ وَمُوسٰی ۚ

(یعنی) ابراہیم اور موسیٰ (علیہما السلام) کے صحیفوں میں (۱۹)

الحمد للہ سورۃ اعلیٰ کا ترجمہ دہلی مرکز میں پورا ہوا ہے۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین۔ الحمد للہ رب العالمین۔

فضائل سورۃ اعلیٰ حضور ﷺ اس سورت کو پسند فرماتے تھے۔

[کنز العمال: ۳۱۰/۲، عن علی؛ درمنثور: ۸/۸۰]

اس سورت کی فضیلت سورۃ حدید میں بھی گزر چکی ہے۔

حشر کے میدان میں یہ قرآن انگی پکڑ کر جنت میں داخل کرا دے گا۔ قدر کر لیجیے۔

اہم اعلان

منزل، آیاتِ توحید، آیاتِ شفاء،

آیاتِ منجیات اور صبح و شام کی

ساری دعائیں، نیز اور بہت سی

دُعائیں ایک ساتھ میری کتاب

”مؤمن کا ہتھیار“ میں شامل کر دی

گئی ہیں۔

از مؤلف

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ ۱۰۰ مرتبہ:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ

پڑھے، (تو یہ کلمات) اُس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات (کی برکت) سے پڑھنے والا غناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کر لے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ روزانہ ۱۰۰ بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ اُن میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے، لہذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیے، وہ فوائد یہ ہیں:

① فقر و فاقہ، معاشی تنگی دور ہونا۔

② قبر کی وحشت دور ہو کر راحت و انسیت حاصل ہونا۔

③ غناء ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔

(۴) جنت کے دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔
[ابو نعیم فی الحلیۃ، بکھرے موتی: جلد ۹]

دعائے قنوتِ نازلہ

اے اللہ! ہم کو بھی ہدایت عطا فرما	اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ
ان لوگوں کی طرح جن کو تو نے	هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ فِيْ مَنْ
ہدایت عطا فرمائی اور عافیت نصیب	عَافَيْتَ وَ تَوَلَّيْنِيْ فِيْ مَنْ
فرما ان کی طرح جن کو تو نے	تَوَلَّيْتَ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ مَا
عافیت دی اور ہمارا ولی بن جا ان کی	اَعْطَيْتَ وَ قِنِيْ شَرَّ مَا
طرح جن کا تو ولی بنا اور برکت	قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ
عطا فرما ان چیزوں میں جو تو نے	وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ، اِنَّهُ
مجھے عطا کیں اور بچا مجھ کو تیرے	لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَ
فیصلہ کیے ہوئے شر سے، کیونکہ	لَا يَعْزُزُّ مَنْ عَادَيْتَ،
تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے اوپر	تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَ
فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ بیشک وہ ذلیل	
نہیں ہوتا جس کا تو ولی ہو اور وہ	
عزت نہیں پاتا جس سے تو دشمنی	

کریے، اے ہمارے رب! تو	تَعَالَيْتَ، وَنَسْتَغْفِرُكَ
پاک ہے اور بلند ہے۔ اور ہم	وَنَتُوبُ إِلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ
استغفار کرتے ہیں اور تجھ سے	اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَ
توبہ کرتے ہیں، اے اللہ! ہماری	الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
اور مؤمن مردوں اور عورتوں کی	وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْفُ
اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی	بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلَحْ
مغفرت فرما، اور ان کے قلوب	ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَأَنْصُرْهُمْ
آپس میں جوڑ دے، اور ان کے	عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ،
آپس کے تعلقات و معاملات کو	اَللّٰهُمَّ اَلْعَنِ الْكُفْرَةَ
درست فرما اور ان کی مدد فرما	الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ
تیرے اپنے دشمنوں پر اور ان	سَبِيلِكَ وَ يُكَذِّبُونَ
کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔	رُسُلَكَ وَ يُقَاتِلُونَ
اے اللہ! ان نافرمانوں کو غارت	أَوْلِيَاءَكَ، اَللّٰهُمَّ
فرما جو تیرے راستہ سے روکتے	
ہیں اور تیرے رسولوں کو جھٹلاتے	
ہیں اور تیرے دوستوں سے قتل و	
قتال کرتے ہیں۔ اے اللہ! ان کے	

آپس کے اتحاد میں پھوٹ ڈال	خَالِفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ
دے۔ اور ان کے قدموں کو	وَزَلْزَلُ أَقْدَامِهِمْ وَ
اکھاڑ دے اور ان کی اجتماعیت کو	شَتَّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرَّقْ
ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور آپس	جَمْعَهُمْ وَخَرَّبَ بُيُوتَهُمْ
میں اختلاف ڈال دے اور ان کے	وَدَمَّرْ دِيَارَهُمْ وَكَسِّرْ
گھروں کو ویران کر دے اور ان	أَعْمَارَهُمْ وَ قَرِّبْ
کی آبادیوں کو تہس نہس کر دے	أَجَالَهُمْ وَ أَنْزِلْ بِهِمْ
اور ان کی جڑوں کو کاٹ دے اور	بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ
ان کی کمر توڑ دے اور ان کی موت	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ،
کو قریب کر دے۔ اور ان پر	اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي
ایسا عذاب نازل فرما جو تو مجرموں	نُحُورِهِمْ وَ نَعُوذُ بِكَ
پر سے نہیں ہٹاتا۔ اے اللہ! ہم	مِنْ شُرُورِهِمْ، اللَّهُمَّ
آپ کو ان کے مقابلے میں ڈھال	لَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ
بناتے ہیں اور ان کے شر سے آپ	
کی پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ! ہم	
پر ایسے کو مسلط نہ فرما جو ہم پر	

رحم نہ کرتا ہو۔ اے اللہ! اسلام	لَمْ يَرْحَمْنَا، اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ
اور مسلمانوں کو عزت عطا فرما،	اَلْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ،
اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کی	اَللّٰهُمَّ اَنْصُرِ اَلْاِسْلَامَ
مدد فرما، اے اللہ! مسلمانوں کے	وَالْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ
لشکروں کی مدد فرما، اے اللہ!	اَنْصُرْ عَسَاكِرَ الْمُسْلِمِيْنَ،
توحید پرستوں کی جماعت کی مدد	اَللّٰهُمَّ اَنْصُرْ جَمَاعَةَ
فرما، اور نافرمانوں اور مشرکوں کو	الْمُوحِدِيْنَ، وَاخْذِلِ
ذلیل و پست فرما، اور ان کو نیست	الْكُفَّارَ وَالْمُشْرِكِيْنَ
و نابود فرما، اے اللہ! درود نازل	وَ اَهْلِكَ الْكُفَّارَ
فرما نبی ﷺ پر۔	وَالْمُشْرِكِيْنَ، وَ صَلِّ
	عَلَى النَّبِيِّ۔
نوٹ: تمام مسلمانوں سے درخواست ہے کہ سخت مصیبت کے وقت فجر کی فرض نماز کی آخری رکعت کے رکوع کے بعد اس دعا کو پڑھیں اور نماز کے علاوہ بھی اس کا ورد کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ فتح و نصرت عطا فرمائے گا۔	

دُرود شریف ’تَنْجِينَا‘

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	الرَّحِیْمِ
ترجمہ: اے اللہ! سیدنا محمد اور	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
سیدنا محمد کی آل و اولاد پر درود	مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
نازل فرما، جو ہمیں تمام ڈر، خوف	مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْجِيْنَا
اور آفات سے نجات دلانے والا	بِهَآ مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ
ہو اور جس کی برکت سے ہماری	وَالْاَفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا
تمام حاجتیں پوری ہو جائیں اور جس	بِهَآ جَمِیْعَ الْحَآجَاتِ
کی بدولت ہم تمام گناہوں سے	وَتُطَهِّرُنَا بِهَآ جَمِیْعَ
پاک و صاف ہو جائیں اور جس	السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَآ
کے وسیلے سے ہمیں تیری بارگاہ	عِنْدَكَ اَعْلٰی الدَّرَجَاتِ
میں اعلیٰ درجات ملیں اور جس	وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصٰی
کے ذریعے ہم زندگی میں تمام	
نیکوں اور مرنے کے بعد کی تمام	

اچھائیوں سے مکمل طور پر فائدہ	الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ
حاصل کریں، یقیناً تو ہی حقیقت	لْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ
میں ہماری دُعاؤں کو قبول کرنے	وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، إِنَّكَ
والا ہے اور ہمارے درجات کو بلند	مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ
کرنے والا ہے، اور اے ہماری	وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ،
ضرورتوں کو پورا کرنے والے!	يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ!
اور اے ہمارے اہم کاموں کو	وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ!
پورا کرنے والے! اور اے ہماری	وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ!
بلاؤں کو دفع کرنے والے! اور	وَيَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ!
اے ہماری مشکلات کو حل کرنے	أَغْنِنِي، أَغْنِنِي،
والے! یا الہی! میری فریاد کو سن	أَغْنِنِي، يَا إِلَهِي!
لے، میری فریاد کو سن لے، میری	إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
فریاد کو سن لے، یقیناً تو ہی ہر چیز	قَدِيرٌ.
پر قادر ہے۔	

چهل رَبَّنَا مع چهل دُرود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو

ہم سے قبول فرما تو ہی سننے جانے

والا ہے۔ اے اللہ! درود نازل فرما

سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا

کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا

ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر،

بے شک تو تمام خوبیوں کا مالک

بڑا بزرگ ہے۔ اے اللہ! برکت

نازل فرما سیدنا محمد اور

① رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ

اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی اٰلِ

اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَسِيْدٌ

مَجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم اور آل سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو تمام خوبیوں کا مالک بڑا بزرگ ہے۔	اِلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی اِلٰی اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو اپنا فرماں بردار بنا، اور ہماری نسل میں سے اپنی ایک فرماں بردار اُمّت اٹھا، اور ہم کو ہمارے عبادت کے طریقے بتا، اور ہم کو معاف فرما، تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! دروہ نازل فرما نبی امی سیدنا محمد اور آپ کی ازواج مطہرات جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں	② رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمِيْنَ لَكَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۝ وَاٰرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبَّ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ

اور آپ کی ذریات اور آپ کے اہل بیت پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر، بے شک تو تمام خوبیوں کا مالک، بڑا بزرگ ہے۔	الْمُؤْمِنِينَ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ أَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ۔
ترجمہ: اے ہمارے (پیارے) رب! ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے اللہ! اے حلال و حرام کے رب! اے مشعرِ حرام کے رب! اے محترم گھر کے رب! اے رکنِ یمانی اور مقامِ ابراہیم کے رب! ہماری طرف سے سیدنا و مولانا محمد کی روح پر سلام پہنچا دیجیے۔	③ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ وَ رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الرُّكْنِ وَ الْمَقَامِ، اَبْلِغْ لِرُوحِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مِنَّا السَّلَامَ ۔

ترجمہ: اے ہمارے (پیارے) رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدموں کو جما دے اور ان کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرمائیے نبی امی سیدنا محمد پر اور آپ کی آل و اولاد پر اور آپ کے صحابہ پر۔	④ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَسَلِّمْ.
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں۔ اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور انھیں اپنا مقام قرب عطا فرمائیے قیامت کے دن۔	⑤ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے اللہ! درود نازل فرمائیے روحوں میں خاص طور پر سیدنا محمد کی پاکیزہ روح پر اور جسموں میں سیدنا محمد کے جسم مبارک پر اور قبروں میں سیدنا محمد کی قبر اطہر پر۔	⑥ رَبَّنَا وَ لَا تُخِمْ عَلَيْنَا اَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْاَجْسَادِ وَعَلَى قَبْرِه فِي الْقُبُورِ .
ترجمہ : اے ہمارے رب ! ہم سے وہ نہ اُٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمائیے ہم سے ، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے کارساز	⑦ رَبَّنَا وَ لَا تُحِمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ قَفِّ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا

ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے۔	عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝
اے اللہ! درود نازل فرما قیامت تک سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
آل و اولاد پر اولین و آخرین میں اور فرشتوں میں۔	مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
	مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ
	وَالْآخِرِينَ وَ فِي الْمَلَائِكَةِ
	وَالْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو نہ پھیریے جب کہ آپ ہم کو ہدایت دے چکے، اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت	(۸) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
دیکھیے، بے شک آپ ہی سب کچھ دینے والے ہیں۔	بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ
اے اللہ! سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور جس سے آپ	لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
	إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
	اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
	مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
	مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ

ﷺ کے حق کی ادائیگی ہو اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے آپ ﷺ کو وعدہ کیا ہے۔	لَكَ رِضَاءٌ وَلِحَقُّهُ آدَاءٌ وَأَعْطَاهُ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي وَعَدْتَهُ.
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! آپ جمع کرنے والے ہیں لوگوں کو ایک دن جس میں کوئی شبہ نہیں، بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔ اے اللہ! درود نازل فرما تیرے برگزیدہ بندے اور تیرے رسول سیدنا محمد پر اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں پر اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔	⑨ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ صَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ.
ترجمہ: اے ہمارے پروردگار!	⑩ رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا

ہم ایمان لے آئے ، پس آپ ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچائیے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر اور آپ کی آل و اولاد پر۔	فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلِّمْ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے اُس پر جو آپ نے اُتارا اور ہم نے رسول کی پیروی کی، پس آپ ہمیں لکھ دیں گو اہی دینے والوں میں سے۔ اے اللہ! درود نازل فرما تیرے برگزیدہ بندے اور تیرے نبی امی سیدنا محمد پر۔	⑪ رَبَّنَا اٰمِنَّا بِمَا اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّٰهِدِيْنَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی	⑫ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

اُس کو معاف فرما دیجیے، اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے۔ اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور آل سیدنا محمد پر اور آپ ﷺ کے گھروالوں پر۔	وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اَهْلِ بَيْتِهِ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ نے یہ سب بلا وجہ نہیں بنایا، آپ پاک ہیں، پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا لیجیے۔ اے اللہ! قیامت تک درود نازل فرما سیدنا محمد پر اگلوں میں سب سے پہلے اور درود نازل فرما سیدنا محمد پر پچھلوں میں سب پہلے اور درود	۱۳ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلَيْنِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَيْنِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نازل فرما سیدنا محمد پر نبیوں میں سب سے پہلے اور درود نازل فرما سیدنا محمد پر رسولوں میں سب سے پہلے اور درود نازل فرما سیدنا محمد پر فرشتوں میں سب سے پہلے۔	فِي النَّبِيِّينَ وَ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ .
ترجمہ : اے ہمارے پروردگار! آپ نے جس کو آگ میں ڈالا اُس کو آپ نے واقعی رُسوا کر دیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے برگزیدہ بندے اور تیرے نبی اور تیرے رسولِ نبی امی ہیں اور آپ ﷺ کی آل و اولاد پر اور آپ کی ازواج مطہرات پر اور آپ کی ذریات	﴿ ۱۴ ﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَزْوَاجِهِ

پر، آپ کی مخلوقات کی تعداد کے برابر اور آپ کی رضامندی کے بقدر اور آپ کے عرش کے وزن کے برابر اور آپ کے کلمات لکھے جائیں اتنی روشنائی کے بقدر۔	وَذُرِّيَّاتِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ خَلْقِكَ وَرِضَاءِ نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.
ترجمہ: اے ہمارے (پیارے) رب! ہم نے ایک پُکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ، پس ہم ایمان لے آئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد پر درود بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر درود نازل فرما، اور سیدنا محمد پر درود نہ بھیجنے والوں کی تعداد کے برابر	①۵ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

درود نازل فرما، اور سیدنا محمد پر ایسا درود نازل فرما جیسا کہ تو نے درود بھیجے کا حکم فرمایا ہے، اور سیدنا محمد پر ایسا درود نازل فرما جیسا درود تو ان پر نازل کیا جانا پسند کرتا ہے، اور سیدنا محمد پر ان کی شان کے مناسب درود نازل فرما۔	مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَ صَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرمائیے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما نبی امی سیدنا محمد اور آپ ﷺ کی آل و اولاد پر اور آپ کے صحابہ پر	۱۶ رَبَّنَا فَاعْفُ رَلْنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ

تیری معلومات کی تعداد کے برابر اور تیری معلومات کے وزن کے برابر اور تیری معلومات سے پُر۔	وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عَلِمْتَ وَزِنَةَ مَا عَلِمْتَ وَمِلَا مَا عَلِمْتَ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ نے جو وعدے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے کیے ہیں اُن کو ہمارے ساتھ پورا فرمائیے اور قیامت کے دن ہمیں رُسوائی میں نہ ڈالیے، بے شک آپ اپنے وعدے کے خلاف کرنے والے نہیں ہیں۔ اے اللہ! دُرد و سلام اور برکات نازل فرما سیدنا محمد پر کہ جن پر اللہ تعالیٰ کے ذاتی نور کی تجلّی ہوئی اور جن پر اللہ تعالیٰ کے اسماء و صفات کے راز کھولے گئے۔	﴿۱۷﴾ رَبَّنَا وَ اٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّوْرِ الذَّاتِيَّ وَالسِّرِّ السَّارِيَّ فِي سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم	﴿۱۸﴾ رَبَّنَا اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

ایمان لائے، پس آپ ہم کو گواہی دینے والوں میں لکھ دیجیے۔	مَعَ الشُّهَدَاءِ ۞
اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا	اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
آدم پر اور سیدنا نوح پر اور سیدنا	وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا
ابراہیم پر اور سیدنا موسیٰ پر اور	مُحَمَّدٍ وَاٰدَمَ وَنُوْحٍ
سیدنا عیسیٰ پر اور ان حضرات کے	وَاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰی وَ
درمیان جتنے انبیاء آئے ان تمام پر	عِيْسٰی وَمَا بَيْنَهُمْ مِّنْ
اللہ تعالیٰ کا درود و سلام نازل ہو۔	النَّبِيِّیْنَ وَ الْمُرْسَلِیْنَ
	صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ سَلَامُهُ
	عَلَيْهِمْ اَجْمَعِیْنَ۔
ترجمہ: اے اللہ ہمارے رب! آپ آسمان سے ہم پر ایک دسترخوان	①۹ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا
اُتاریے جو ہمارے لیے ایک عید بن جائے ہمارے اگلوں کے لیے	مَا بَدَاةً مِّنَ السَّمَاۤءِ
اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور	تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا اِلَّا وَّلَنَا
	وَ اٰخِرُنَا وَ اٰیَةٌ مِّنْكَ ۚ

آپ کی طرف سے ایک نشانی ہو اور ہمیں عطا کریے، آپ ہی بہترین عطا فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد پر اپنے علم میں جتنے درود ہیں ان کے برابر ایسا درود نازل فرما جو تیری حکومت و سلطنت کی طرح دائمی ہو۔	وَ ارْزُقْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل و اولاد پر تیرے اپنے کمالات کے بقدر اور ایسا درود و سلام اور برکت	(۲۰) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ إِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخٰسِرِينَ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ عَدَدَ كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا

جو تیرے کمال کے مناسب ہو۔	یَلِیْقُ بِکَما لَہٗ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو شامل نہ کیجیے اِن ظالم لوگوں کے ساتھ۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل و اولاد پر تیرے ہی انعامات اور تیرے ہی فضل کے بقدر۔	۲۱) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ۝
	اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
	و بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
	مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ
	اِنْعَامِ اللّٰہِ وَاِفْضَالِہٖ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجیے، آپ ہی بہترین فیصلہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما اپنے عالی قدر و عالی مرتبت محبوب نبی امی	۲۲) رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا
	و بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ
	اَنْتَ خَیْرُ الْفَتَحِیْنَ ۝
	اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
	و بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا
	مُحَمَّدٍ ۙ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل و اولاد پر اور آپ کے صحابہ پر۔	الْحَبِيبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيمِ الْجَاهِ وَعَلَى إِلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم پر صبر اندیل دیجیے اور ہم کو اسلام پر وفات دیجیے۔ اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل و اولاد پر ایسا درود جیسا درود نازل کرنا تیری شایان شان ہے اور ایسا درود جس کے وہ یعنی آپ ﷺ اہل ہیں۔	۲۳ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ تَوْفَنَا مُسْلِمِينَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ وَ هُوَ لَهَا أَهْلٌ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنائیے۔ اور اپنی رحمت سے ہم کو کافر لوگوں سے نجات دیجیے۔	۲۴ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۞ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۞

اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
پر اور سیدنا محمد کی آل و اولاد پر	مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
ایسا درود جو نجات کا ذریعہ ہو اور	مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ
درجات کی بلندی کا کفیل ہو۔	لِلنَّجَاةِ وَ سَبِيْلَةً وَّ لِعُلُوِّ
	الدَّرَجَاتِ كَفِيْلَةً.
ترجمہ : اے ہمارے پیارے	(۲۵) رَبَّنَا اِنَّكَ تَعْلَمُ
رب! آپ جانتے ہیں جو کچھ ہم	مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ط
چھپاتے ہیں اور جو کچھ ہم ظاہر	وَمَا يَخْفٰی عَلٰی اللّٰهِ مِنْ
کرتے ہیں، اور اللہ سے کوئی چیز	شَیْءٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَا
چھپی نہیں ہے، نہ زمین میں اور نہ	فِی السَّمَآءِ ۝ اَللّٰهُمَّ
آسمان میں۔	صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا	مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل و اولاد	مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُفَرِّجُ

دور ہو جاتی ہیں اور مشکلات حل ہو جاتی ہیں۔	بِهَا الْكُرْبُ وَ تُحَلُّ بِهَا الْعُقْدُ.
ترجمہ: اے میرے رب! اور میری دعا قبول فرمائیے۔ اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل و اولاد پر ایسا درود جو آپ کی رضامندی کا سبب ہو اور سیدنا محمد ﷺ کے حق کی ادائیگی کا ذریعہ ہو۔	(۲۶) رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَاءِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَٰةٌ تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهِ اَدَاً.
ترجمہ: اے ہمارے رب! مجھے معاف فرمائیے اور میرے والدین کو اور مؤمنین کو اُس روز جب کہ حساب قائم ہو گا۔ اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد پر اور سیدنا	(۲۷) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا

محمد کی آل و اولاد پر ایسا دائمی اور مقبول درود جس سے آپ ﷺ کا عظیم حق ہم سے ادا ہو جائے۔	مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً يُؤَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيمُ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے۔ اللہ تعالیٰ نبی امی پر درود نازل فرماتے ہیں۔	۲۸ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرنے لگے۔ اے اللہ! رضامندی والا درود نازل فرما سیدنا محمد پر	۲۹ رَبَّنَا إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُفْرِطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الرِّضَى وَارْضَ

اور آپ ﷺ کے صحابہ سے کامل و مکمل راضی ہو جا۔	عَنْ أَصْحَابِهِ رِضَاءَ الرِّضَىٰ.
ترجمہ: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی صورت عطا کی پھر رہنمائی فرمائی۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر ہر گھڑی اور ہر سانس پر آپ کی معلومات کے برابر۔	۳۰ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ لَحْزَةٍ وَ نَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَّكَ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں۔	۳۱ رَبَّنَا آمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝

اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد اور سیدنا محمد کی آل و اولاد پر جیسا درود آپ چاہتے ہیں اور جیسا درود آپ ان کے لیے پسند کرتے ہیں۔	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضَاهُ لَهُ.
ترجمہ : اے ہمارے پیارے رب! جہنم کے عذاب کو ہم سے دور رکھیے ، بے شک اُس کا عذاب پوری تباہی ہے۔ بے شک وہ بُرا ٹھکانہ ہے اور بُری جگہ ہے۔	(۳۲) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۚ اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اے اللہ! درود نازل فرما نیکو کاروں کے سردار پر اور معزز رسولوں کی زینت پر اور جن چیزوں پر رات طاری ہوتی ہے اور سورج طلوع ہوتا ہے ان میں سب سے مکرم	عَلٰی سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَ زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ الْاُخْيَارِ وَ اَكْرَمِ مَنْ اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ

ذات پر۔	أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.
ترجمہ: اے ہمارے پیارے رب! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمائیے اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنائیے۔ اے اللہ! سلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر جیسا کہ تو نے سلام نازل فرمایا سیدنا ابراہیم پر اور سیدنا ابراہیم کی آل و اولاد پر، بے شک تو تمام خوبیوں کا مالک بڑا بزرگ ہے۔	(۳۳) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِمُسْتَقِيمٍ إِمَامًا ۝
	اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی
	سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی
	اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
	سَلَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ
	عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ، اِنَّكَ
	حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ.
	(۳۴) رَبَّنَا لَعَفُوْرٌ
	شُكُوْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ اَبْلِغْهُ
ترجمہ: ہمارا رب معاف کرنے والا، قدر کرنے والا ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد کو	

سلام پہنچا دیجیے ہماری طرف سے جب بھی سلام کا تذکرہ ہو، نبی جی پر سلام نازل فرما اور اللہ کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔	مِنَّا السَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ وَ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے پس آپ معاف فرما دیجیے۔ اُن لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں اور اُن کو جہنم کے عذاب سے بچائیے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما آپ کے بندے اور آپ کے نبی اور آپ کے رسول نبی امی پر اور آپ ﷺ کی آل و اولاد پر	۳۵) رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِم عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ

اور آپ کے صحابہ پر۔	وَسَلِّمْ .
ترجمہ : اے ہمارے رب! اور	﴿۳۶﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ
آپ اُن کو ہمیشہ رہنے والے	جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ الَّتِي
باغوں میں داخل کیجیے جن کا آپ	وَعَدْتَهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ
نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن	مِّنْ اٰبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
کو بھی، جو صالح ہوں اُن کے	وَ ذُرِّيَّتِهِمْ ط اِنَّكَ اَنْتَ
والدین اور اُن کی بیویوں اور اُن	الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَ
کی اولاد میں سے، بے شک آپ	فِيْهِمُ السَّيِّاَتِ ۚ وَ مَنْ تَقِ
زبردست ہیں، حکمت والے ہیں۔	السَّيِّاَتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
اور ان کو برائیوں سے بچائیے، اور	رَحِمْتَهُ ۚ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
جس کو آپ نے اس دن برائیوں	الْعَظِيْمُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سے بچایا تو ان پر آپ نے رحم کیا	عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	سَلِّمْ عَلَيْهِ وَ اجْزِهٖ عَنَّا
اے اللہ! درود و سلام نازل فرما	
سیدنا محمد پر اور آپ اپنے حبیب	
کو ہماری طرف سے بہترین بدلہ	
عطا فرمائیے جس کے وہ اہل	

ہیں۔	مَا هُوَ أَهْلُهُ حَبِيبُكَ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفیق اور مہربان ہے۔	﴿۳۷﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا ۚ رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی	﴿۳۸﴾ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنْبَنَّا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

طرف لوٹنا ہے۔	عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
اے اللہ! کامل و مکمل درود نازل	الصَّلَاةَ التَّامَّةَ وَ بَارِكْ
فرما سیدنا محمد پر اور کامل و مکمل	عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
برکت نازل فرما سیدنا محمد پر اور	الْبُرُكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ
کامل و مکمل سلام نازل فرما سیدنا	عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝
محمد پر۔	السَّلَامَ التَّامَّ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو	(۳۹) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا اور	فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا
اے ہمارے رب! ہم کو بخش	وَ اغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ
دے، بے شک تو زبردست ہے،	إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
حکمت والا ہے۔	الْحَكِيمُ ۝
اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا	اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
محمد پر قیامت تک، فرشتوں کی	مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَا الْاَعْلٰی

جماعت میں، اللہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، نیکی کرنے کی طاقت اللہ بزرگ و برتر ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے۔	إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ.
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہماری روشنی کو کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اے اللہ! درود نازل فرما تیرے بندے اور تیرے رسول نبی امی سیدنا محمد پر جو تجھ پر ایمان لائے اور تیری کتاب پر ایمان لائے اور انھیں تیری بہترین رحمت سے نواز دے اور قیامت کے دن تیری مخلوق پر شرف و اعزاز سے	﴿۴۰﴾ رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي أَمَنَ بِكَ وَ بِكِتَابِكَ وَ أَعْطَاهُ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَ آتَاهُ الشَّرَفَ عَلَى

نواز دے اور انھیں بہترین بدلہ	خُلِقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عطا فرما اور سلام ہو ان پر اور اللہ	وَ اجْزِهِ خَيْرَ الْجَزَاءِ
کی رحمت ہو اور اللہ کی برکتیں	وَ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَ
ہوں۔ پاک ہے آپ کا رب ،	رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ ۝
عزت کا مالک ، اُن باتوں سے	سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ
جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ اور	عَمَّا يَصِفُونَ ۝ وَسَلَامٌ
سلام ہے پیغمبروں پر۔ اور ساری	عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝
تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو رب	وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
ہے سارے جہانوں کا۔	الْعَالَمِينَ ۝

چہل (۴۰) استغفار

صبح و شام ایک ایک بار پڑھیے

ترجمہ: میں اپنے پروردگار اللہ سے	① اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي
ہر گناہ سے معافی مانگتا ہوں اور اسی	مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ

کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	إِلَيْهِ.
ترجمہ: میں عظمت والے اللہ سے معافی مانگتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں جو ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، پوری کائنات سنبھالنے والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	② اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ.
ترجمہ: ہمارے لیے ہماری روشنی کو کامل کر دیجیے اور ہماری مغفرت فرمائیے۔	③ رَبَّنَا أَنْتُمْ لَنَا نُورٌ وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.
ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں۔	④ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ.
ترجمہ: اے میرے رب! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے پس آپ مجھ کو بخش دیجیے۔	⑤ رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي.
ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش	⑥ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

دیکھیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، یقیناً اللہ آپ سب سے زیادہ عزت دینے والے، سب سے زیادہ سخی ہیں۔	إِنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ .
ترجمہ: اے اللہ! میری بھول چوک اور تمام گناہوں کو معاف فرمادیکھیے۔	④ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايْ وَذُنُوْبِيْ كُلَّهَا .
ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیکھیے اور میری توبہ قبول کر لیجیے، بے شک آپ ہی معاف کرنے والے، بڑے رحم والے ہیں۔	⑧ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ تُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .
ترجمہ: اے اللہ! مجھے معاف فرمائیے اور مجھ پر رحم فرمائیے۔ اے اللہ! مجھے بخش دیکھیے اور مجھے ہدایت عطا فرمائیے۔	⑨ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ ارْحَنِيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اهْدِنِيْ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم نقصان اٹھانے والوں	⑩ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

الخُسِرِینَ .	میں سے ہو جائیں گے۔
۱۱) اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتَكَ	ترجمہ: اے اللہ! آپ کی مغفرت
اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِيْ وَ	میرے گناہوں سے بہت زیادہ
رَحْمَتِكَ اَرْجِيْ عِنْدِيْ	وسیع ہے اور آپ کی رحمت مجھے
مِنْ عَمَلِيْ .	میرے اعمال سے زیادہ امید بخش
	ہے۔
۱۲) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ	ترجمہ: اے اللہ! تیری ذات پاک ہے
وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا	اور تمام تعریف تیرے لیے ہے، میں
اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ	گو وہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ .	عبادت کے لائق نہیں، تجھ ہی سے
	معافی مانگتا ہوں اور تیری ہی طرف
	ہر معاملے میں رجوع کرتا ہوں۔
۱۳) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ	ترجمہ: اے اللہ! مجھے اور میرے
لِوَالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا	والدین کو بخش دیجیے اور ان
رَبِّيْكَ صَغِيْرًا .	دونوں پر رحم فرمائیے، جیسا کہ
	انھوں نے میرے بچپن میں مجھ پر
	رحم و کرم کا معاملہ کیا۔
۱۴) رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا	ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم
	یقیناً ایمان لے آئے، پس آپ

ہمارے گناہوں کو معاف فرما دیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالیجیے۔	فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہمارے کام میں ہم سے جو زیادتی ہوئی اُس کو معاف فرما دیجیے، اور ہمیں ثابت قدم رکھیے اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرمائیے۔	①۵ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْ اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دیجیے اور ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کر دیجیے اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ فرمائیے۔	①۶ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! مجھے معاف فرمائیے اور میرے والدین کو اور مومنین کو اُس روز جب کہ	①۷ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

یَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ .	حساب قائم ہوگا۔
۱۸ رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ .	ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس آپ ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں۔
۱۹ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ .	ترجمہ: اے ہمارے رب! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے پس آپ معاف فرمادیجیے۔ اُن لوگوں کو جو توبہ کریں اور آپ کے راستے کی پیروی کریں اور اُن کو جہنم نے عذاب سے بچائیے۔
۲۰ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ .	ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور میری توبہ قبول فرمائیے۔ بے شک آپ ہی توبہ قبول کرنے والے اور بہت ہی زیادہ رحم کرنے والے ہیں۔
۲۱ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا	ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو

بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفیق اور مہربان ہے۔	وَلَا تُؤَاوِئِ الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ .
ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم کو کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا اور اے ہمارے رب! ہم کو بخش دے، بے شک تو زبردست ہے، حکمت والا ہے۔	۲۲ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ .
ترجمہ: اے میرے رب! میری مغفرت فرمائیے اور میرے ماں باپ کی مغفرت فرمائیے اور جو میرے گھر میں ایمان لاکر داخل ہوا ایسے سب ایمان والے مردوں کی اور ایمان والی عورتوں کی مغفرت فرمائیے۔	۲۳ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَ لِمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ .

ترجمہ: اے اللہ! میری غلطی، میری جہالت اور میرے معاملے میں میری حد تجاوزی کو معاف فرمائیے۔ اور ان تمام باتوں کو معاف فرمائیے جسے مجھ سے زیادہ آپ جانتے ہیں۔	(۲۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ جَهْلِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ.
ترجمہ: اے اللہ! تیری کامل مغفرت اور نجات دلانے والی چیزوں کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی کی رغبت اور جنت کی کامیابی اور دوزخ سے نجات کا سوال کرتا ہوں۔	(۲۵) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَ مُنْجِيَّاتِ اَمْرِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.
ترجمہ: اے اللہ! جان بوجھ کر کیے ہوئے اور انجانے میں کیے ہوئے میرے تمام گناہ معاف فرمائیے۔	(۲۶) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ خَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ.

ترجمہ: اے میرے رب! مغفرت فرمائیے اور رحم فرمائیے اور سیدھے راستے کی رہنمائی فرمائیے۔	(۲۷) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِ السَّبِيلَ الْاَقْوَمَ.
ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے عافیت بخشے اور مجھے روزی عطا فرمائیے اور میری رہنمائی فرمائیے۔	(۲۸) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ.
ترجمہ: اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما، میری حق تلفیوں کو دھو دے اور میری دعا کو قبول فرما۔	(۲۹) رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَ اغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاجِبْ دَعْوَتِيْ.
ترجمہ: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور دوزخ سے ہماری حفاظت فرما اور ہمارے تمام حالات کو درست فرما۔	(۳۰) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَ ادْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ.

ترجمہ: اے اللہ! تیرے علم میں جتنی خیر ہے وہ ساری خیر چاہتا ہوں اور تیرے علم میں میرے جتنے گناہ ہیں، ان سے بخش چاہتا ہوں، تو ہی غیب کی تمام باتوں کو جاننے والا ہے۔	۳۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا تَعْلَمُ وَ اَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.
ترجمہ: اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے گناہ اور چھپ کر کیے ہوئے اور کھلم کھلا کیے ہوئے گناہوں کو معاف فرما اور ان گناہوں کو معاف فرما جنہیں مجھ سے زیادہ تو جانتا ہے۔	۳۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْیْ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نیک کاموں کی توفیق اور گناہوں سے دوری کا سوال کرتا ہوں اور مساکین سے محبت کا جذبہ مانگتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔	۳۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِیْعَلِ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکِ الْمُنْكَرَاتِ وَ حُبِّ الْمَسَکِیْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِّیْ وَتَرْحَمَنِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرے گھر میں وسعت عطا فرمائیے اور میری روزی میں برکت عطا فرمائیے۔	۳۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ.
ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے اور مجھے عافیت عطا فرمائیے اور میری رہنمائی فرمائیے اور میری کمزوریوں کو دور کیجیے اور میرے مقام کو بلند فرمائیے۔	۳۵) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَ اَرْحَمْنِيْ وَ عَافِنِيْ وَ اهْدِنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ وَ اجْبُرْنِيْ وَ ارْفَعْنِيْ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے میرے دین و دنیا اور میرے اہل و مال میں ہونے والی کوتاہیوں سے عفو و درگزر اور معافی کا سوال کرتا ہوں۔	۳۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَ اَهْلِيْ وَ مَالِيْ.
ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرے شیطان کو مجھ سے دور کیجیے اور میری گردن کو عذاب سے رہائی عطا فرمائیے اور	۳۷) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَ اُخْصَأْ شَيْطَانِيْ وَ فُكِّ رِهَانِيْ وَ ثَقِّلْ

میرے نامہ اعمال کو وزنی فرمائیے، مجھے بلند مقام لوگوں میں بنائیے۔	مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى.
ترجمہ: اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنائیے اور پاک باز لوگوں میں سے بنائیے۔	۳۸) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ.
ترجمہ: اے اللہ! تیری ذات پاک ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرا گناہ معاف کر دے، میرے عمل کی اصلاح فرما دے، تو جس کے گناہ معاف کرنا چاہتا ہے معاف کر دیتا ہے اور تو بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ اے بہت زیادہ بخشنے والے! مجھے بخش دے، اے توبہ قبول کرنے والے! میری توبہ قبول کر لے۔ اے رحمٰن! مجھ پر رحم فرما۔ اے بہت معاف کرنے	۳۹) سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ، اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَاصْلِحْ لِيْ عَمَلِيْ اِنَّكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، يَا غَفَّارُ! اِغْفِرْ لِيْ يَا تَوَّابُ! تُبَّ عَلَيَّ، يَا رَحْمٰنُ! اِزْحَنْنِيْ،

والے! مجھے معاف کر دے، اے بہت زیادہ شفقت کرنے والے! مجھ پر شفقت فرما، اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرمائیے کہ میں آپ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکریہ ادا کروں۔	يَا عَفُوْ! اَعْفُ عَنِّيْ، يَا رَعُوْفُ! اُرْوُفْ بِيْ، يَا رَبِّ! اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ.
ترجمہ: اے اللہ! تمام زندہ اور مردہ مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی اپنے رحم و کرم سے مغفرت فرما۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔	(۴۰) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.
استغفار کی فضیلت: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں، جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ [ابوداؤد] مرتب: اللہ کی رضا کا طالب محمد یونس پالنپوری ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمہ اللہ	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ [سورہ ہود]
توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

مؤمن کا ہتھیار

اضافہ شدہ

صبح اور شام کی آسان مسنون دُعائیں

منجیات، آیات سکینہ، آیات حفاظت، آیات شفاء،

آیات سلام، آیات توحید، منزل مع ترجمہ

رسول اللہ ﷺ کے ۹۹ نام مع ترجمہ

اور اسمائے بدر بین ﷺ

مرتب اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پانپوری رحمہ اللہ

مکتبہ ابن کثیر

◎ ہر دعائیں اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔

◎ دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما، آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی ان شاء اللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہو جائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ۔ آمِن۔

(مجمع الزوائد ومنع الفوائد ”کتاب التوبہ“ باب الاستغفار للمؤمنين والمؤمنات) من استغفر للمؤمنين والمؤمنات كتب الله له بكل مؤمن ومؤمنة حسنة

عرضِ مُرتب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قُرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ”أَدْعُونِي“ (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث ”الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ“ (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے، اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں، ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہیے تاکہ اُن کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں؟ پھر یہ دعا، حقیقی دعا بنے گی۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب
محمد یونس پالنپوری



أَذْكَارُ الصَّبَاحِ صبح کے اذکار



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کر لیں۔

① ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

سورۃ اخلاص | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ③

وَلَمْ يُولَدْ ④ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ⑤

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی

کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

سورہ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ
 فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵
 ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۝۱ اس
 کی مخلوق کے شر سے ۝۲ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ
 آجائے ۝۳ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ۝۴ اور
 حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ۝۵ [ریاض القرآن]

سورہ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲
 اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴
 الَّذِیْ یُوسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵
 مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝۶

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ۝۱
 لوگوں کے بادشاہ کی ۝۲ لوگوں کے معبود کی ۝۳ اس کے شر سے

جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ﴿۴﴾ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ﴿۵﴾ جنات میں سے اور انسان میں سے ﴿۶﴾

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔

[صحیح ترمذی: ۸۲/۳، ابوداؤد: ۵۰۸/۳]

﴿۲﴾ دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔ ان شاء اللہ۔

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعائیں سات مرتبہ پڑھ لے تو

اللہ تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔
 ◎ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے
 پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔ [حیۃ الصحابہ: ۳۴۲/۳، خرچہ ابن السنی فی عمل
 الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۷۳، ابوداؤد: ۳۲۱/۴ و اسناد جید]

③ جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُصْبِحْتُ اَشْهَدُكَ وَاُشْهَدُ حَمَلَةً
 عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ
 اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
 لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ
 کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے
 والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام
 مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں
 ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی ساجھی (شریک) نہیں اور یہ
 بات یقینی ہے کہ محمد (ﷺ) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرمادیتے ہیں۔

[اخرجہ ابو داؤد: ۳۱۸۴، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱]

③ اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل

فرمانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّ عَافِیَةٍ
وَّ سِتْرٍ فَاتِّمِّمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَّ عَافِیَتَكَ وَّ
سِتْرَكَ فِی الدُّنْیَا وَاْلاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں صبح کی، لہذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی (ستاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵]

⑤ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے
کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالِكَ
الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ .

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں
سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف
سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہذا اتمام تعریفیں
آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس
نے اُس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ [آخر جہ البوداؤد: ۳۱۸/۴]

⑥ رضائے الہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا .

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔
فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۴۱/۳ و احمد: ۴۳۳۸]

④ دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا
 نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ
 شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.
 ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم
 رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد
 طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے
 اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے
 نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے

دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لی۔

[اخرجہ الحاکم وصحہ ووافقه الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب: ۲۸۳/۱]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔
[بیہقی، عن انس رضی اللہ عنہ]

⑧ اچانک کی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّبِیْعُ الْعَلِیْمُ .

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اُس کو مضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اُس کو اچانک کی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[اخرجہ ابوداؤد و الترمذی و قال حدیث حسن صحیح]

⑨ جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں
اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا
واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث
میں ہے کہ حضور ﷺ صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

تاج تسبیح (تسبیح کا سردار)

⑩ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کے نبوی کلمات

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضًا
نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ .

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے مناسب
اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اُس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ، اُس

کی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اُس کی اپنی خوشی کے برابر اور اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اُس کے کلمات کے برابر۔

[اخرجہ مسلم: ۲۰۹۰، ۲۰۹۱]

فضیلت: یہ تسبیح حضور ﷺ نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی۔ اس تسبیح کو تاج التبیح (تسبیح کا سردار) کہا جاتا ہے۔

① بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ
سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا اِلهَ
اِلَّا اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْفَقْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
لَا اِلهَ اِلَّا اَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھے، اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھے، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر

اور محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
[ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۱۴۲/۳]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا، اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھیے۔

⑫ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكُهُ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ وَاَنْ
اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجْرَةً اِلٰی مُسْلِمٍ .

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے، ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی

سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اِس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اِس دعا کو پڑھ لے وسواسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہوتی ہے۔ [ابوداؤد، صحیح ترمذی: ۱۳۲/۳]

(۱۳) جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا
اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اُسی دن اُس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

[بخاری: ۱۱/ ۹۷، ۹۸]

۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ

وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي،
 اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنِ رَّوْعَاتِي، اللَّهُمَّ
 احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ
 يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَاعُوذُ
 بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت
 میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے
 دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے
 مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی
 چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر
 میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے
 اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت
 کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی

[آخر جہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۳۳۲/۲]

ہے۔

①۵ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَ الْکَسَلِ، وَ اَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَ الْبُخْلِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور
میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی
پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں
قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم ختم
ہو جائے گا اور اُس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نوٹ: لفظ الْحَزْنِ اور الْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[آخر جہ البوداؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی

تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث -]

①۶ علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ

(نماز فجر کا سلام پھیرنے کے بعد ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا
وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

فضیلت: حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کا سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔
[صحیح ابن ماجہ: ۱۵۲/۱، صحیح الزوائد: ۱۱۱/۱۰]

①۷ جہنم سے بچنے کا نبوی نسخہ

(فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہو جائے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ پڑھ لے، اگر اُسی دن وفات پا گیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

نوٹ: یہ دُعا حضور ﷺ نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔

[وقال الشوكاني في تحفته الذاکرین اخرجہ ابو داؤد و النسائی و صححہ ابن حبان]

①۸ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے
کانبوی نسخہ
(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يُنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔

[رواہ احمد وابن ماجہ و رجالہ ثقات]

①۹ مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ

تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَا شَاءَ
 اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ
 أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ
 أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اِخْذُ
 بِمَنَاصِیْتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا
 کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا
 اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا
 اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک
 کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی
 والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر
 پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو
 محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی

برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔
فضیلت: جو شخص دن کے شروع میں اس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔

[رداہ ابن السنی والبوداؤد عن بعض بنات النبی ﷺ]

(۲۰) بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ،
 أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

ترجمہ: جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

[ابن السنی، کنز العمال: ۱۰۶۲]

(۲۱) حضور ﷺ کے ہاتھوں جنت میں داخلہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو حضور ﷺ اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرائیں گے۔

[ردہ الطبرانی باسناد حسن، المتجر الران فی ثواب العمل الصالح: ص ۳۱۲، بکھرے موتی: ج ۴ ص ۳۵]

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحَنَّ اللّٰهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا

وَحِينَ تَضَاهُونَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا ۛ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١٩﴾ [سورہ روم: ۱۷ تا ۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ [ابوداؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل و فادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو تَظْهَرُونَ تک پڑھا کرتے تھے۔ [ابن کثیر: ج ۴ ص ۱۶۶]

﴿۲۳﴾ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

آیہ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیجئے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
 إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
 خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ
 إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ
 وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب
 کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو
 کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی
 اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے
 ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی
 چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں
 اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے،
 اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿٢٥٥﴾ [ریاض القرآن]

سورہ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجئے)

حَمْدٌ ۱ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ ۲ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ۳ ذِي الطَّوْلِ ۴ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۵
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۳

ترجمہ: حمد ۱ یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے،
جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ۲ گناہوں کو معاف کرنے
والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی
قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا
ہے ۳ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص ”آیہ الکرسی“ پڑھ کر پھر ”سورہ مؤمن“ کی
مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے، وہ اُس دن ہر برائی اور
تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

﴿۲۲﴾ ۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے
کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ۔ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے
والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ الْقُدُّوسَ السَّلَامَ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ
سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ
يَسْبِغُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۲۴﴾ [سورة الحشر] (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے (۲۲) وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں (۲۳) وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۲۴)

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّيِّعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

[ترمذی]

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ

تُطْعِمْنِي وَ أَنْتَ تَسْقِيْنِي وَ أَنْتَ تُبِيْتُنِي وَ
أَنْتَ تُحْيِيْنِي.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے
ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ
ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے
زندہ کریں گے۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ
بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ
سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت
ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے؟ میں نے
عرض کیا: ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص
صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا
اللہ تعالیٰ ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔ حضرت سمرہ بن جندب
رضی اللہ عنہ نے اس کے بعد فرمایا کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت عبد اللہ
بن سلام رضی اللہ عنہ کے سامنے اس دُعا کا تذکرہ کیا تو انھوں نے
فرمایا: کہ میرے ماں باپ اللہ کے رسول پر قربان ہوں، یہی
کلمات اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمائے تھے۔

چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام دن بھر میں سات مرتبہ یہ کلمات پڑھ کر دُعا مانگتے تھے تو اللہ تعالیٰ ان کی مراد کو پوری فرماتے تھے۔
[بکھرے موتی: ج ۱ ص ۱۴۴-۱۴۵]

(۲۶) جنّت کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ
الَّتَامَّاتِ اللَّتَى لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَّأْرَحُمْنِ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی

ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان! **فضیلت:** اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

[موطا امام مالک رحمہ اللہ]

②۷ آسب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ
لِلَّهِ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ
تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَدَرَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِهِ.

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے

آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا: ۹۵۴، ابن السنی: ۶۶، مجمع: ۱۱۹/۱]

(۲۸) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرٍّ أَوْ ذَرَأٍ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل تاثیر

کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک رضی اللہ عنہ]

(۲۹) گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ۔

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اُس کی شان کے لائق اور اُس کی تعریف کرتا ہوں اُس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔
فضیلت: ان کلمات کو سو مرتبہ پڑھ لیجئے۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے۔

[صحیح مسلم: ۲۰۸۱۴]

اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ [ترمذی]

③۰ تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا آسان نبوی نسخہ

(بعد نماز فجر تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ.

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَ اَفْضُ
عَلٰی مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْشُرْ عَلٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ
وَاَنْزِلْ عَلٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ.

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اُس کی
شان کے مناسب اور اُس کی تعریف کرتا ہوں، اُسی کی بیان کردہ
تعریف کے ساتھ، اے اللہ! اُن نعمتوں میں سے مانگتا ہوں، جو
تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر اور اپنی رحمت
مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:
کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا: میری عمر زیادہ ہو گئی ہے،

میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہو گیا ہوں۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو، اُس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیلہ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ: سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ۔ کہو، اس سے تم اندھے پن، کوڑھ پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیلہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَافْضُ عَلٰی مِنْ فَضْلِكَ وَاَنْشُرْ عَلٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلٰی مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ [بکھرے موتی: ج ۱ ص ۹۵؛ حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۷۹]

۳۱ جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ
اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعَلٰی اللّٰهُ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا فَائِزًا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ

أَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿١٥﴾ [سورہ مؤمنون: آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ بہترین رحم فرمانے

والے ہیں ﴿۱۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا

ہو گیا، جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ ﷺ نے بتا دیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی با ایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

[تفسیر ابن کثیر: ۴/۳۷۳، بکھرے موتی: ۱۵۰/۱]

③۲ صبح و شام کا شکر یہ ادا کرنے والے نبوی

کلمات (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا
وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی

اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے ہم مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔
[ترمذی]

(۳۳) دن کی خیر و بھلائی لینے کا اور دن کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجیے)

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ
وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔
[حسن حصین، پر نور دعا: ص ۳۲]

(۳۴) دن کی نیکی اور کامیابی حاصل کرنے کا
نبوی وظیفہ
(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ
اَوْسَطَهُ فَلَاحًا وَّاٰخِرَةَ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَيْرَ
الدُّنْيَا وَاْلَاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصہ کو نیکی بنائیے، درمیانی حصہ
کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصہ کو کامیابی، یا ارحم الراحمین! میں
دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ [حصین حصین: ص ۷۵]

(۳۵) دین اسلام کا شکر ادا کرنے والے کلمات
(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَصْبَحْنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ كَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَعَلَىٰ دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ
حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو موحّد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔
[حسن حصین: ص ۷۰]

③۶ پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ جملے آخرت کے لئے

دنیا کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

① حَسْبِيَ اللَّهُ لَدِينِي.

ترجمہ: کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے۔

② حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَا أَهَمَّنِي.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میری کل فکر کے لئے۔

③ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ بَغَى عَلَيَّ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے۔

④ حَسْبِيَ اللَّهُ لِمَنْ حَسَدَنِي.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے۔

⑤ حَسْبِيَ اللَّهُ لَسُنْ كَادَنِي بِسُوءٍ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اُس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے۔

آخرت کے لیے (ایک بار پڑھ لیجئے)

① حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَوْتِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت۔

② حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِي الْقَبْرِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت۔

③ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الْمِيزَانِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس۔ (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامہ اعمال کا وزن ہوگا۔)

④ حَسْبِيَ اللَّهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس۔

⑤ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ

إِلَيْهِ أُنِيبُ.

ترجمہ: کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اُسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔
فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اُس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔
 [درمنثور: ج ۲ ص ۱۰۳]

③۷ سومرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔

فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبْحَانَ اللہ، الْحَمْدُ لِلّٰہ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ ہیں۔

(۳۸) سومرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھا منے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے

روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔
 يَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَثْرِ“ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۳۹) سومرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود ”درود ابراہیمی“ ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل درود پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بِعَدَدِ
 كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَثْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرمائی اُمّی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر، اور موجودات کے برابر۔

۴۰) سومرتبہ يَا اللَّهُ يَا حَفِيْظُ، عَدَدَ الشَّفْعِ
 وَالْوَثْرِ. پڑھ لیجئے۔

(۴۱) تین مرتبہ فاللہ خیرٌ حافظاً وھو ارحم
الرحیمین پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔
[ریاض القرآن]

پانچ سو مرتبہ یا سومرتبہ ”یا حی یا قیوم“ پڑھ لیجئے۔
ان شاء اللہ بہت بہت بہت فائدہ ہوگا۔

(۴۲) ایک مرتبہ سورۃ یس پڑھ لیجئے۔

(۴۳) ایک مرتبہ سورۃ مزمل پڑھ لیجئے۔
فضیلت: علماء فرماتے ہیں کہ اس کو کثرت سے پڑھنے سے
جنات و جادو سے حفاظت ہوگی اور اللہ تعالیٰ مال و دولت سے
نوازیں گے۔

(۴۴) ایک مرتبہ اللہ کے ننانونے نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا
ترجمہ: اور اللہ کے لئے اچھے نام ہیں، سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے
ناموں سے پکارو۔
[ریاض القرآن]

پڑھنے کا طریقہ: اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے ہر نام کے آگے ”جَلَّ جَلَالُہُ“ پڑھیے، مثلاً اللہُ جَلَّ جَلَالُہُ، الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہُ وغیرہ، تو ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماء حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو اُن کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو اُن اوصاف سے متصف جانے اور مانے، ان شاء اللہ اس کو بھی اسماء حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام مع ترجمہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱	الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُہُ	بڑا مہربان ہے۔
۲	الرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہُ	نہایت رحم والا ہے۔
۳	الْمَلِکُ جَلَّ جَلَالُہُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے۔
۴	الْقُدُّوسُ جَلَّ جَلَالُہُ	نہایت پاک۔

۵	اَلْسَّلَامُ جَلِّیْلًا	اور تمام کمزوریوں و عیوب سے سالم ہے۔
۶	اَلْمُؤْمِنُ جَلِّیْلًا	امن و امان دینے والا ہے۔
۷	اَلْمُهَيِّیْنَ جَلِّیْلًا	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے۔
۸	اَلْعَزِیْزُ جَلِّیْلًا	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا۔
۹	اَلْجَبَّارُ جَلِّیْلًا	بگڑے ہوئے کاموں اور حالات کو درست کرنے والا ہے۔
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ جَلِّیْلًا	بڑی عظمت والا ہے۔
۱۱	اَلْخَالِقُ جَلِّیْلًا	جان ڈالنے والا ہے۔
۱۲	اَلْبَارِئُ جَلِّیْلًا	پیدا کرنے والا ہے۔
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ جَلِّیْلًا	صورت بنانے والا ہے۔
۱۴	اَلْغَفَّارُ جَلِّیْلًا	بہت معاف کرنے والا ہے۔
۱۵	اَلْقَهَّارُ جَلِّیْلًا	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے۔

۱۶	اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُهُ	بہت دینے والا ہے۔
۱۷	الرَّزَّاقُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب رزق پہنچانے والا ہے۔
۱۸	الْفَتَّاحُ جَلَّ جَلَالُهُ	فتح بخش اور رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے۔
۱۹	الْعَلِيمُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب جاننے والا ہے۔
۲۰	الْقَابِضُ جَلَّ جَلَالُهُ	روزی تنگ کرنے والا ہے۔
۲۱	الْبَاسِطُ جَلَّ جَلَالُهُ	روزی کشادہ کرنے والا ہے۔
۲۲	الْخَافِضُ جَلَّ جَلَالُهُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا۔
۲۳	الرَّافِعُ جَلَّ جَلَالُهُ	(اور نیکو کاروں کو) بلند کرنے والا۔
۲۴	الْمُعِزُّ جَلَّ جَلَالُهُ	(مسلمانوں کو) عزت دینے والا۔
۲۵	الْمُذِلُّ جَلَّ جَلَالُهُ	(اور کافروں کو) ذلیل و رسوا کرنے والا۔
۲۶	السَّمِيعُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب سننے والا۔
۲۷	الْبَصِيرُ جَلَّ جَلَالُهُ	سب کو دیکھنے والا۔

۲۸	الْحَكَمُ جَلَّالَهُ	اور سب کا حاکم ہے۔
۲۹	الْعَدْلُ جَلَّالَهُ	نہایت انصاف پرور۔
۳۰	اللطيفُ جَلَّالَهُ	بڑا باریک بین اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے۔
۳۱	الخبيرُ جَلَّالَهُ	بڑا باخبر۔
۳۲	الحليمُ جَلَّالَهُ	بڑا بردبار۔
۳۳	العظيمُ جَلَّالَهُ	اور عظمت والا ہے۔
۳۴	الغفورُ جَلَّالَهُ	بہت بخشنے والا۔
۳۵	الشکورُ جَلَّالَهُ	اور بڑا قدر داں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ دینے والا ہے۔
۳۶	العلیُّ جَلَّالَهُ	بہت بلند۔
۳۷	الکبيرُ جَلَّالَهُ	بہت بڑا ہے۔
۳۸	الحفيظُ جَلَّالَهُ	سب کی حفاظت کرنے والا۔

۳۹	الْمُقِیْتُ جَلَّالٌ	غذا بخش ہے۔
۴۰	الْحَسِیْبُ جَلَّالٌ	حساب لینے والا۔
۴۱	الْجَلِیْلُ جَلَّالٌ	بڑی شان والا۔
۴۲	الْكَرِیْمُ جَلَّالٌ	بڑا سخی۔
۴۳	الرَّقِیْبُ جَلَّالٌ	خوب نگہبانی کرنے والا۔
۴۴	الْمُجِیْبُ جَلَّالٌ	سب کی دُعائیں سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔
۴۵	الْوَاسِعُ جَلَّالٌ	بڑی وسعت والا ہے۔
۴۶	الْحَكِیْمُ جَلَّالٌ	بڑی حکمت والا ہے۔
۴۷	الْوَدُودُ جَلَّالٌ	(نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا۔
۴۸	الْمَجِیْدُ جَلَّالٌ	بڑا بزرگ۔
۴۹	الْبَاعِثُ جَلَّالٌ	اور مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔

۵۰	الشَّهِيدُ جَلَّالَهُ	حاضر و ناظر۔
۵۱	الْحَقُّ جَلَّالَهُ	اور ثابت و برحق ہے۔
۵۲	الْوَكِيلُ جَلَّالَهُ	بڑا کارساز۔
۵۳	الْقَوِيُّ جَلَّالَهُ	بڑی قوت والا۔
۵۴	الْبَتِينُ جَلَّالَهُ	مضبوط اقتدار والا ہے۔
۵۵	الْوَلِيُّ جَلَّالَهُ	(نیکو کاروں کا) مددگار۔
۵۶	الْحَبِيدُ جَلَّالَهُ	تمام خوبیوں کا مالک۔
۵۷	الْمُحْصِي جَلَّالَهُ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے۔
۵۸	الْمُبْدِي جَلَّالَهُ	پہلی بار پیدا کرنے والا۔
۵۹	الْمُعِيدُ جَلَّالَهُ	دوبارہ زندہ کرنے والا ہے۔
۶۰	الْمُحْيِي جَلَّالَهُ	زندگی بخشنے والا ہے۔
۶۱	الْمَبِيتُ جَلَّالَهُ	موت دینے والا ہے۔

۶۲	اَلْحَىُّ جَلَّ جَلَالُهُ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔
۶۳	اَلْقَيُّوْمُ جَلَّ جَلَالُهُ	خوب تھامنے والا ہے۔
۶۴	اَلْوَاجِدُ جَلَّ جَلَالُهُ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں۔
۶۵	اَلْبَاقِدُ جَلَّ جَلَالُهُ	بزرگی والا۔
۶۶	اَلْوَاحِدُ جَلَّ جَلَالُهُ	اپنی ذات و صفات میں یکتا۔
۶۷	اَلْاَحَدُ جَلَّ جَلَالُهُ	ایک اکیلا اپنی ذات و صفات میں یکتا۔
۶۸	اَلصَّمدُ جَلَّ جَلَالُهُ	بڑا بے نیاز۔
۶۹	اَلْقَادِرُ جَلَّ جَلَالُهُ	بڑی قدرت والا۔
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ جَلَّ جَلَالُهُ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا۔
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ جَلَّ جَلَالُهُ	(نیکیو کاروں کو) آگے کرنے والا۔
۷۲	اَلْمُوَخِّرُ جَلَّ جَلَالُهُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا۔
۷۳	اَلْاَوَّلُ جَلَّ جَلَالُهُ	سب سے پہلا۔

۷۴	الْآخِرُ جَلَّالٌ	سب سے بچھلا۔
۷۵	الظَّاهِرُ جَلَّالٌ	خوب نمایاں۔
۷۶	الْبَاطِنُ جَلَّالٌ	نہایت پوشیدہ۔
۷۷	الْوَالِي جَلَّالٌ	سب پر حکومت کرنے والا۔
۷۸	الْمُتَعَالِي جَلَّالٌ	بہت بلند و برتر۔
۷۹	الْكَبَرُ جَلَّالٌ	نیک سلوک کرنے والا۔
۸۰	التَّوَابُ جَلَّالٌ	توبہ قبول کرنے والا۔
۸۱	الْمُنْتَقِمُ جَلَّالٌ	بدلہ لینے والا۔
۸۲	الْعَفُو جَلَّالٌ	بہت معاف کرنے والا۔
۸۳	الرَّءُوفُ جَلَّالٌ	خوب شفقت کرنے والا۔
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ جَلَّالٌ	سارے جہاں کا مالک۔
۸۵	ذُو الْجَلَالِ وَالِ الْكِرَامِ جَلَّالٌ	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا۔

۸۶	الْمُقْسِطُ جَلَّالٌ	عدل و انصاف کرنے والا۔
۸۷	الْجَامِعُ جَلَّالٌ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے۔
۸۸	الْغَنِيُّ جَلَّالٌ	بڑا بے نیاز۔
۸۹	الْمُغْنِي جَلَّالٌ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے۔
۹۰	الْبَانِعُ جَلَّالٌ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا۔
۹۱	الضَّارُّ جَلَّالٌ	نقصان پہنچانے والا۔
۹۲	النَّافِعُ جَلَّالٌ	نفع پہنچانے والا۔
۹۳	النُّورُ جَلَّالٌ	نہایت روشن اور سارے جہاں کو روشن کرنے والا۔
۹۴	الْهَادِي جَلَّالٌ	ہدایت دینے والا۔
۹۵	الْبَدِيعُ جَلَّالٌ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا۔
۹۶	الْبَاقِي جَلَّالٌ	ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔
۹۷	الْوَارِثُ جَلَّالٌ	تمام چیزوں کا وارث و مالک ہے۔

۹۸	الرَّشِيدُ ﷺ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانے والا ہے۔
۹۹	الصَّبُورُ ﷺ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے۔

[ترمذی شریف، ابواب الدعوات: ۱۸۹/۲]

فضیلت: بخاری و مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سونام ہیں جس نے اُن کو محفوظ کر لیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔ [اسمائِ حسنیٰ کی مکمل تفصیل ان کے فوائد و معانی و خواص کے ساتھ بندہ کی کتاب ”بکھرے موتی“ ج ۳ ص ۹۳ سے ص ۲۰۴ پر موجود ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔]

④۵ موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے

کا نبوی نسخہ

① امام مسلم رحمہ اللہ نے روایت کیا ہے کہ ”سورہ کہف“ کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کر لے گا اور پڑھے گا، وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

② صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص

دجال کو پالے تو اُس پر سورہ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجال کے شر سے محفوظ رہے گا۔
 (۳) بعض روایات میں ہے کہ سورہ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجال کے شر سے حفاظت رہے گی۔

سورہ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهٖ

اَلْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ①

ترجمہ: تمام تعریفیں اسی اللہ کے لائق ہیں جس نے اپنے بندے پر قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔ [ریاض القرآن]

② قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ

یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

ترجمہ: بالکل ٹھیک، تاکہ وہ اللہ کی طرف سے ایک سخت عذاب سے آگاہ کر دے اور ایمان والوں کو خوش خبری دے دے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ ان کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ [ریاض القرآن]

③ مَا كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ③

ترجمہ: وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ [ریاض القرآن]

④ وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ④

ترجمہ: اور ان لوگوں کو ڈرا دے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑤ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ط
كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ط إِنَّ
يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ⑤

ترجمہ: ان کو اس بات کا کوئی علم نہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو، یہ بڑی بھاری بات ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے، وہ صرف جھوٹ کہتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ⑥

ترجمہ: شاید آپ ان کے پیچھے غم سے اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالو گے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے۔
[ریاض القرآن]

⑦ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا

لِنَبْلُوَهُمْ أَیُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ⑦
ترجمہ: روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔
[ریاض القرآن]

⑧ وَإِنَّا لَجُعَلُونَ مَا عَلَیْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ⑧

ترجمہ: اور یہ بھی یقین رکھو کہ روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک سپاٹ میدان بنا دیں گے۔
[ریاض القرآن]

⑨ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ

وَالرَّقِیْمِ ۖ كَانُوا مِنَّا عَجَبًا ⑨

ترجمہ: کیا آپ خیال کرتے ہو کہ کہف اور رقیم والے ہماری نشانیوں میں سے بہت عجیب نشانی تھے۔
[ریاض القرآن]

﴿۱۰﴾ اِذْ اَوٰى الْفِثِيَّةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَا اٰتِنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

ترجمہ: جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر انھوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہم کو اپنے پاس سے رحمت دیجیے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے کو درست کر دیجیے۔ [ریاض القرآن]

سورہ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

﴿۱﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَنْ يَّتَّخِذُوْۤا

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْ اَوْلِيَاۥا ط اِنَّا اَعْتَدْنَا

جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾

ترجمہ: کیا انکار کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ میرے سوا میرے بندوں کو اپنا دوست بنائیں گے، ہم نے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تم کو بتا دوں کہ اپنے اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ گھائے میں کون لوگ ہیں؟ [ریاض القرآن]

③ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ④

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں کہ دنیوی زندگی میں ان کی ساری دوڑ دھوپ سیدھے راستے سے بھٹکی رہی اور وہ سمجھتے رہے کہ وہ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔
[ریاض القرآن]

④ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَ

لِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

يَوْمَ الْقِيَمَةِ وِزْنًَا ⑤

ترجمہ: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا اور اس کے سامنے پیش ہونے کا انکار کیا اس لئے ان کا سارا کیا دھرا غارت ہو گیا، چنانچہ قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن شمار نہیں کریں گے۔
[ریاض القرآن]

⑤ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ⑥

ترجمہ: یہ جہنم اُن کا بدلہ ہے اس لیے کہ انہوں نے انکار کیا اور میری نشانیوں اور میرے رسولوں کا مذاق اڑایا۔ [ریاض القرآن]

⑥ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَانَتْ

لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ⑩

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے۔ [ریاض القرآن]

⑦ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حَوْلًا ⑩

ترجمہ: اُس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔ [ریاض القرآن]

⑧ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَاتِ رَبِّي

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَدَ كَلِمَاتُ رَبِّي وَلَوْ

جِئْنَا بِثَلَاثِ مَدَدًا ⑩

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اگر سمندر میرے رب کی نشانیوں کو لکھنے کے لیے روشنائی ہو جائے تو سمندر ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں، اگرچہ ہم اُس کے ساتھ اُسی کے مانند اور سمندر ملا دیں۔ [ریاض القرآن]

⑨ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ
 أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ يَرْجُوا
 لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ
 بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ⑩

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر
 وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو
 اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو اُس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور
 اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ [ریاض القرآن]
 نوٹ: آخری آیات علامہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح مسلم میں
 اَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا اَنْ يَّتَّخِذُوا سَعَةَ بَنَاتِیْ

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورہ
 کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے
 ساتھ اصحاب کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، اُس میں ہر
 دجالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو اُن حقائق اور
 مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو سورہ کہف کی ان ابتدائی
 آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دل کسی دجالی فتنہ سے کبھی

متاثر نہ ہوگا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

[انوار البیان: ج ۵ ص ۴۵۳، معارف الحدیث: ج ۵ ص ۹۴/۹۵، مسلم شریف: ج ۱ ص ۲۷، مکتبہ رشیدیہ، بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم]

(۴۶) دعاؤں کی قبولیت اور غموں سے نجات کے لیے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔
ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

فائدہ: دعائیں قبول ہوں گی، اور غموں سے نجات ملے گی۔ ان شاء اللہ۔

(۴۷) ہر موزی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔
ترجمہ: میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام

مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص صبح میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موزی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس سے نقصان نہیں پہنچتا۔
[ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲۳۲۲]

(۴۸) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج

مُنْجِيَاتُ (ایک بار پڑھ لیجئے)

① قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑤۱

[سورہ توبہ]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہونچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
[ریاض القرآن]

② وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ط يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ط وَهُوَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾

[سورہ یونس]

ترجمہ: اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿۳﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط

كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶﴾

[سورہ ہود]

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿۴﴾ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ ط مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَّتِهَا ط إِنَّ رَبِّي عَلَى

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۵۶﴾ [سورہ صہود]

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۷﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۶۰﴾

[سورہ عنکبوت]

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۱﴾ مَا يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۶۲﴾ [سورہ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

④ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَرَاَعٰيْتُكُمْ مَّا
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِی اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كُشِفَتْ ضُرٌّۖہٗ اَوْ اَرَادَنِی بِرَحْمَةٍ هَلْ
هُنَّ مُمَسِّكٰتٌ رَّحْمَتِہٖ ۚ قُلْ حَسْبِی اللّٰهُ ۚ
عَلِیْہِ یَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ③۸

[سورہ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس
نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا
خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی
تکلیف پہونچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور
کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی
مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے
لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

[ریاض القرآن]

④ آیاتِ توحید (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

توحید ہی دین کی بنیاد اور جڑ ہے، اس لیے جتنا اس میں دل لگی اور وابستگی ہوگی دین میں مضبوطی پیدا ہوگی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے مضمون کو بار بار مختلف طریقوں سے ذکر فرمایا ہے، لہذا ان آیات کو اور ان کے ترجمے کو بہت دھیان سے پڑھیے کہ توحید دل کی گہرائیوں میں اتر جائے اور اندرون دل میں پختہ ہو جائے اور دل میں اللہ کے سوا کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ آیاتِ کریمہ میں جہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے، اُس حصے پر لکیر کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① وَالْهُكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

الرَّحِیْمُ ④

[سورہ بقرہ]

ترجمہ: اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

② اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا
 بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
 مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ
 وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ
 الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

[سورہ بقرہ]

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا
 تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں
 اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر
 سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے
 پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ
 جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ ٹھکتا
 نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا۔
 [ریاض القرآن]

﴿٣﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾ [سورہ آل عمران]

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ اور سب کا تھامنے
 والا ہے۔
 [ریاض القرآن]

﴿٣﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ

أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۱۸﴾

[سورہ آل عمران]

ترجمہ: اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿۵﴾ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

الْحَكِيمُ ﴿۲۳﴾

[سورہ آل عمران]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ ہی زبردست ہے، حکمت والا ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿۶﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا

وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿۲۴﴾

[سورہ آل عمران]

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجیے کہ اہل کتاب! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان برابر ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں، اور ہم میں سے

کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہ بنائے، پھر اگر وہ اس سے منہ موڑ لیں تو کہہ دیں کہ تم گواہ رہو، ہم فرماں بردار ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا﴾^(۷۷)
[سورہ نساء]

ترجمہ: اللہ وہ (معبود) ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ضرور تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں، اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَلَاثَةٌ ۖ وَامِنْ إِلَهِ إِلَّا إِلَهُ وَاحِدٌ ۚ وَإِنْ لَّمْ يَنْتَهُوا عَمَّا يَقُولُونَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾^(۷۸)
[سورہ مائدہ]

ترجمہ: یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے؛ حالانکہ کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے، اور اگر وہ باز نہ آئے اس سے جو وہ کہتے ہیں تو ان میں سے کفر پر قائم رہنے والوں کو ایک دردناک عذاب پکڑے گا۔ [ریاض القرآن]

⑨ قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللَّهُ لَا شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لِأُنذِرَكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۖ أَتَيْنُكُمْ لَتَشْهَدُوا أَنَّ مَعَ اللَّهِ إِلَهَةً أُخْرَى ۖ قُلْ لَا أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ

إِلَهُ وَاحِدٌ وَإِنِّى بَرِّىْ عَمَّا تَشْرِكُونَ ⑩ [سورۃ انعام]
ترجمہ: پوچھئے کہ سب سے بڑا گواہ کون ہے؟ کہہ دیجئے کہ اللہ ہے، جو میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے اور مجھ پر یہ قرآن اتارا گیا ہے تاکہ میں تم کو اس کے ذریعے خبردار کرتا رہوں اور اس کو جس تک یہ پہنچے، کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں؟ کہہ دیں کہ میں اس کی گواہی نہیں دیتا، نیز کہہ دیں کہ وہ تو بس ایک ہی معبود ہے اور میں بری ہوں تمہارے شرک سے۔ [ریاض القرآن]

⑩ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَ أَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَى قُلُوبِكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرِ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ بِهِ ۖ أُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ ثُمَّ

هُمْ يَصْدِفُون ⑪ [سورۃ انعام]

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ چھین لے تمہارے کان اور تمہاری

آنکھیں اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے، جو ان کو واپس لائے، دیکھو کہ ہم کیوں کر طرح طرح کی نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ منہ موڑ لیتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

⑪ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ⑫

[سورۃ انعام]

ترجمہ: یہ ہے اللہ تمہارا رب، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کا خالق ہے پس تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ [ریاض القرآن]

⑬ اتَّبِعْ مَا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ ⑭

[سورۃ انعام]

ترجمہ: آپ بس اس چیز کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ کی جانب وحی کی جا رہی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکوں سے اعراض کیجیے۔ [ریاض القرآن]

⑮ قَالَ اغْيِثْنِي اللَّهُ يَا بَعْثُكَ إِلَهُاتِ الْهَمَّاءُ هُوَ فَضَّلَكُمْ

عَلَى الْعَالَمِينَ ⑯

[سورۃ اعراف]

ترجمہ: موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: کیا میں تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں؛ حالانکہ اس نے تم کو تمام جہانوں پر فضیلت دی ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۱۴﴾ قُلْ يَٰأَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ
جَمِيعًا ۚ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
ٱلنَّبِيِّ ٱلأُمِّيِّ ٱلَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَتِهِ وَٱتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۵۸﴾

[سورہ اعراف]

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجئے کہ اے لوگو! بے شک میں اس اللہ کا رسول ہوں
تم سب کی طرف جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں، اُس کے سوا کوئی
معبود نہیں، وہی زندگی دیتا ہے اور وہی مارتا ہے، پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس
کے اُمّی رسول و نبی پر جو ایمان رکھتا ہے اللہ اور اس کے کلمات پر اور اس کی
پیروی کرو؛ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

﴿۱۵﴾ اِتَّخَذُواْ أَحْبَابَهُمۡ وَرُهۡبَانَهُمۡ أَرْبَابًا مِّنۡ
دُونِ اللّٰهِ وَٱلسَّبۡحِ اِبۡنِ مَرۡيَمَ ۚ وَ مَا أُمۡرُوۡا۟ إِلَّا
لِيَعۡبُدُوۡا ٱلۡهَآ وَٱحِدًا ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ سُبۡحٰنَهُ
عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿۳۱﴾

[سورہ توبہ]

ترجمہ: انھوں نے اللہ کے سوا اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا ڈالا اور مسیح ابن
مریم کو بھی؛ حالانکہ ان کو صرف یہ حکم تھا کہ وہ ایک معبود کی عبادت کریں،

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔
[ریاض القرآن]

﴿۱۶﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿۱۶﴾

[سورہ توبہ]

ترجمہ: پھر بھی اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجئے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے،
اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا
مالک ہے۔
[ریاض القرآن]

﴿۱۷﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۚ مَا مِنْ شَفِيعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ۚ

ذٰلِكُمْ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾

[سورہ یونس]

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے، جس نے آسمان و زمین کو چھ دنوں میں
پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا، وہی معاملات کا انتظام کرتا ہے، اس کی اجازت
کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، وہی اللہ تمہارا رب ہے، پس تم اُسی کی
عبادت کرو، کیا تم سوچتے نہیں!
[ریاض القرآن]

①۸ فَذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعَدَ الْحَقِّ

إِلَّا الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّى تُصْرَفُونَ ③۲

[سورہ یونس]

ترجمہ: پس وہی اللہ تمہارا حقیقی پروردگار ہے، حق کے بعد بھٹکنے کے سوا اور کیا ہے؟ تم کدھر پھرے جاتے ہو۔
[ریاض القرآن]

①۹ وَجُوزْنَا بِبَنِي إِسْرَءِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ

فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ بُغْيًا وَعَدُوا ۖ حَتَّىٰ إِذَا آدَرَكَهُ

الْغَرَقُ قَالَ أَمْنْتُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا الَّذِي آمَنْتُ بِهِ

بَنُو إِسْرَءِيلَ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑨۰

[سورہ یونس]

ترجمہ: اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر پار کرا دیا تو فرعون اور اُس کے لشکر نے اُن کا پیچھا کیا سرکشی اور زیادتی کی غرض سے، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو اُس نے کہا کہ میں ایمان لایا کہ کوئی معبود نہیں مگر وہ جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ [ریاض القرآن]

②۰ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ

دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

وَلَكِنْ أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ

اَكُونَنَّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۱۰۳﴾

[سورہ یونس]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے متعلق شک میں ہو تو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اللہ کے سوا؛ بلکہ میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو وفات دیتا ہے اور مجھ کو حکم ملا ہے کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں۔

[ریاض القرآن]

﴿۲۱﴾ فَالَمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا اَنَّمَا

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

مُسْلِمُونَ ﴿۱۳﴾

[سورہ ہود]

ترجمہ: پس اگر وہ تمہارا کہا پورا نہ کر سکے تو جان لو کہ یہ اللہ کے علم سے اُترا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم حکم کو مانتے ہو۔

[ریاض القرآن]

﴿۲۲﴾ اَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

عَذَابِ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾

[سورہ ہود]

ترجمہ: یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک دردناک عذاب کے دن کا اندیشہ رکھتا ہوں۔

[ریاض القرآن]

﴿۲۳﴾ وَاِلٰی عَادٍ اِخَاهُمْ هُوْدًا ۚ قَالَ یَقَوْمِ اعْبُدُوا

اللَّهُ مَا لَكُمْ مِّنَ إِلَهِ غَيْرُهُ ط إِنَّ أَنْتُمْ إِلَّا

مُفْتَرُونَ ﴿۵۰﴾

[سورہ ہود]

ترجمہ: اور عاد کی طرف ہم نے ان کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا، اُس نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم نے محض جھوٹ گھڑ رکھے ہیں۔

[ریاض القرآن]

﴿۲۴﴾ يُصَاحِبِي السِّجْنِ عَارِبًا مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ

أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾

[سورہ یوسف]

ترجمہ: اے میرے جیل کے ساتھیو! کیا جدا جدا کئی معبود بہتر ہیں، یا اکیلا زبردست اللہ؟

[ریاض القرآن]

﴿۲۵﴾ مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاء سَبَّيْتُمُوهَا

أَنْتُمْ وَأَبَاؤُكُمْ مَّا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ط

إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ط أَمَرَ أَلا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ط ذَلِكَ

الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۴۰﴾

[سورہ یوسف]

ترجمہ: تم اُس کے سوا نہیں پوجتے مگر کچھ ناموں کو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے اُس کی کوئی سند نہیں اُتاری، اقتدار صرف اللہ

ہی کے لیے ہے، اُس نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہی سیدھا دین ہے، مگر بہت سے لوگ نہیں جانتے۔
[ریاض القرآن]

﴿۲۶﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنَاكَ فِيْ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا
اُمَمٌ لَّا تَتْلُوْا عَلَيْهِمُ الذِّكْرَ اَوْ حِيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ
يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۚ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾
[سورہ رعد]

ترجمہ: اسی طرح ہم نے آپ کو بھیجا ہے ایک امت میں جس سے پہلے بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں؛ تاکہ آپ لوگوں کو وہ پیغام سنادیں جو ہم نے آپ کی طرف بھیجا ہے، اور وہ مہربان اللہ کا انکار کر رہے ہیں، کہہ دیجیے کہ وہی میرا رب ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔
[ریاض القرآن]

﴿۲۷﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْا اَنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَلِيُنْذَرَ اُولُوْا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾
[سورہ ابراہیم]

ترجمہ: یہ لوگوں کے لیے ایک اعلان ہے اور تاکہ اس کے ذریعے وہ ڈرا دیے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی ایک معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ نصیحت حاصل کریں۔
[ریاض القرآن]

﴿۲۸﴾ يُنَزِّلُ الْمَلَائِكَةَ بِالرُّوحِ مِنْ أَمْرِهِ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادَةٍ أَنْ أَنْذِرُوا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

فَاتَّقُونَ ﴿۲۹﴾

[سورہ نحل]

ترجمہ: وہ فرشتوں کو اپنے حکم سے روح کے ساتھ اُتارتا ہے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ لوگوں کو خبردار کر دو کہ میرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، پس تم مجھ سے ڈرو۔

[ریاض القرآن]

﴿۲۹﴾ إِلَهُكُمْ إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۰﴾

[سورہ نحل]

ترجمہ: تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، مگر وہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرتے ہیں۔

[ریاض القرآن]

﴿۳۰﴾ وَقَالَ اللَّهُ لَا تَتَّخِذُوا إِلَٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ إِنَّمَا هُوَ

إِلَهٌُ وَاحِدٌ ۚ فَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿۳۱﴾

[سورہ نحل]

ترجمہ: اور اللہ نے فرمایا کہ دو معبود مت بناؤ، وہ ایک ہی معبود ہے، تو مجھ ہی سے ڈرو۔

[ریاض القرآن]

﴿۳۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعَدَ مَذْمُومًا

مَّخْذُومًا ﴿۳۱﴾

[سورہ بنی اسرائیل]

ترجمہ: آپ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بنائیے، ورنہ آپ بد حال اور بے کس ہو کر رہ جائیں گے۔
[ریاض القرآن]

﴿۳۲﴾ قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا

لَا بُتَغُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾ [سورہ بنی اسرائیل]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ اگر اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تو وہ عرش والے کی طرف ضرور راستہ نکالتے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۳﴾ وَرَبُّنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِهٖ

إِلَهًا لَّقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ﴿۳۳﴾ [سورہ کہف]

ترجمہ: اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب کہ وہ اُٹھے اور کہا کہ ہمارا رب وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں گے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم بہت بے جا بات کریں گے۔

[ریاض القرآن]

﴿۳۴﴾ هُوَ لَاَءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً ۚ لَوْلَا
يَا تُؤَن عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن
افْتَرٰى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝۱۵

[سورہ کہف]

ترجمہ: یہ ہماری قوم کے لوگوں نے اُس کے سوا دوسرے معبود بن رکھے ہیں، یہ ان کے حق میں کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے، پھر اس شخص سے بڑا ظالم اور کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔

﴿۳۵﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحٰى إِلَىٰ أَنبِيَآ
إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهٖ
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ
أَحَدًا ۝۱۰

[سورہ کہف]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میں تمہاری طرح ایک آدمی ہوں، مجھ پر وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پس جس کو اپنے رب سے ملنے کی امید ہو، اس کو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

﴿۳۶﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيمٌ ۝۳۶

[سورہ مریم]

ترجمہ: اور بے شک اللہ میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۷﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ﴿۳۸﴾

[سورہ طہ]

ترجمہ: وہ اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، تمام اچھے نام اُسی کے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۸﴾ اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۚ وَاَقِمِ

[سورہ طہ]

الصَّلٰوةَ لِذِکْرِیْ ﴿۳۹﴾

ترجمہ: میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری ہی عبادت کرو اور میری یاد کے لئے نماز قائم کرو۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۹﴾ اِنَّمَا الْهُكْمُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ

[سورہ طہ]

کُلُّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿۴۰﴾

ترجمہ: تمہارا معبود تو صرف اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۰﴾ لَوْ كَانَ فِیْهِمَا اِلٰهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ

[سورہ انبیاء]

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۴۱﴾

ترجمہ: اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا معبود ہوتے تو دونوں درہم برہم ہو جاتے، پس اللہ عرش کا مالک ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]



أَذْكَارُ الْمَسَاءِ

شام کے اذکار



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

① اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

آیۃ الکرسی (ایک بار پڑھ لیجئے)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۖ

وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا،

عظمت والا ﴿۲۵۵﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص رات کے وقت ”آیۃ الکرسی“ پڑھ لے، وہ

اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے، اور شیطان صبح تک اُس کے

قریب بھی نہیں ہوتا۔ [انظر البخاری مع الفتح: ۴/۳۸۷]

۲) اپنی کفایت کا نبوی نسخہ

(سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں) (ایک بار پڑھ لیجئے)

اٰمَنْ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلُّ اٰمَنْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وُرُسُلِهِ قَدْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهِ قَدْ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا فِ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا
اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَی الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا
وَلَا تُحِبِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ج وَاعْفُ عَنَّا وَنَفَقَةً
وَاعْفِرْ لَنَا وَنَفَقَةً وَاَرْحَمْنَا وَنَفَقَةً اَنْتَ مَوْلَانَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۲۸۶﴾

ترجمہ: رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا ہے اور مسلمان بھی اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر، اور اُس کی کتابوں پر، اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ﴿۲۸۵﴾ اللہ کسی پر ذمہ داری نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں یا ہم غلطی کر جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب! ہم سے وہ نہ اٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمائیے ہم سے، اور ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں، پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری

فضیلت: جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھ لے تو اس کی کفایت ہو جائے گی۔ [بخاری مع الفتح: ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱: ۵۵۴]

③ ہر موزی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس تین مرتبہ پڑھ لیجئے

سورہ اخلاص | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ③
 وَلَمْ يُولَدْ ④ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ⑤

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ② نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ④ [ریاض القرآن]

سورہ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ
 فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ① اس کی مخلوق کے شر سے ② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ⑤ [ریاض القرآن]

سورۃ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | تین مرتبہ پڑھ لیجئے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ②
 اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④
 الَّذِیْ یُّوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
 مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ⑥

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ① لوگوں کے بادشاہ کی ② لوگوں کے معبود کی ③ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥

[ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے، اُس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔

[صحیح ترمذی: ۱۸۲/۳، ابوداؤد: ۵۰۸/۴]

④ دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ

(سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

نیچے والی دُعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے
پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔ ان شاء اللہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی عبادت
کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش
کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعاسات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ

تعالیٰ اُس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

◎ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھیے یا جھوٹے دل سے
پڑھیے پریشانی دور ہوگی۔

[حیاء الصحابہ: ۳/۳۴۲، اخرجه ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۷، ۷۸، ابو داؤد:

⑤ جہنم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ

(چار مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُمْسِیْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةً
عَرْشِكَ وَمَلَائِکَتِكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں، آپ کا کوئی سا جھی (شریک) نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (ﷺ) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔
فضیلت: جو شخص شام کے وقت چار مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اُس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

[آخر جہ البوداؤد: ۳۱۸/۴، بخاری فی الادب المفرد رقم: ۱۲۰۱]

⑥ اپنے لیے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا
نبوی نسخہ
(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُمْسِیْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَعَافِیَةٍ
وَ سِتْرٍ فَاتِّمِّمْ عَلَیْ نِعْمَتِكَ وَ عَافِیَتِكَ
وَ سِتْرِكَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت،
عافیت اور پردہ پوشی (گناہوں کے چھپا ہوا ہونے) کی حالت میں
شام کی، لہذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی
(ستاری) دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ
تعالیٰ اُس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

[آخر جہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم: ۵۵]

④ نعمتوں کی ادائیگی / شکر کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسَىٰ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَالِكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ .

ترجمہ: اے اللہ! جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ شام کے وقت حاصل ہے، وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے، اُن میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے، لہذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔
فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے تو اُس نے اُس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ [خرجہ ابو داؤد: ۳۱۸/۴]

⑤ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے

کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا .

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اُس کو راضی کر دیں گے۔

[رواہ الترمذی: ۱۴۱/۳ و احمد: ۴۳۳۸]

⑨ دنیا و آخرت کی تمام بھلائوں کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے

ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اُس نے

دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لی۔

[اخرجہ الحاکم وصحہ ووافقه الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب: ۲۸۳/۱]

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکید اور وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا ہمیشہ پڑھتی رہنا۔ [بیہقی عن انس رضی اللہ عنہ]

⑩ اچانک کی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی
الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعائیں مرتبہ پڑھ لے تو اس کی اچانک کی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔

[اخرجه ابوداؤد و الترمذی و قال حدیث حسن صحیح]

⑪ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

اللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ
سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ، لَا اِلهَ

إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
وَالْفَقْرِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھیے، اے اللہ! میرے
کان عافیت سے رکھیے، اے اللہ! میری آنکھ عافیت سے رکھیے،
آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر
اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے
میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق
نہیں ہے۔ [ابوداؤد والنظر صحیح ابن ماجہ: ۱۳۲/۳]

فائدہ: اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا،
اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ
بہت غور سے پڑھیے۔

⑫ وسوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ
أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وسواسِ شیطان سے اُس کی حفاظت ہو جاتی ہے۔ [ابوداؤد، صحیح ترمذی: ۱۴۲/۳]

(۱۳) جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ
وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اَسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

نوٹ: بعض روایات میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے، مگر بندے نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔ (محمد یونس پالنپوری)

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے، میں آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے کیوں کہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے اور اُسی رات اُس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

۱۴۰ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا بھی نہیں چھوڑی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ
وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ،
اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَامِنْ رَّوْعَاتِیْ، اَللّٰهُمَّ
اَحْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ
یَمَیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ
بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت
میں، اے اللہ! میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے
دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے
مال میں۔ اے اللہ! ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی
چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر

میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔
نوٹ: دُعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھیے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔
[اخرجه ابو داؤد وانظر صحیح ابن ماجہ: ۳۳۲۸]

⑮ زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اُس کا غم دور ہو جائے گا اور اُس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

نوٹ: لفظ الْحَزْنِ اور الْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

[اخرجه ابوداؤد (باب فی الاستعاذہ) و هو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث۔]

①۶ جہنم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(مغرب کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیجئے)

اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے۔

فضیلت: مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے، تو جہنم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہ دعا حضور ﷺ نے حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ کو کان میں سکھائی تھی۔

[وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین اخرجه ابوداؤد والنسائی وصححه ابن حبان]

①۷ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے
کا نبوی نسخہ
(ایک بار پڑھ لیجئے)

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ.

ترجمہ: اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے
ہے، ایسی تعریف جو آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم
سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب کوئی شخص یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی شان
کے مطابق پڑھنے والے کو اجر دے گا۔ [رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات]

①۸ ہر موزی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام
مخلوقات کی برائی سے۔

فضیلت: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موزی
جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اُس
سے نقصان نہیں پہنچتا۔ [ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲۳۲/۴]

۱۹) مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجیے)

نوٹ: حضرت محمد ﷺ نے یہ دُعا اپنی بیٹیوں کو سکھائی تھی۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، عَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَا شَاءَ
اَللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ
اَنَّ اَللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اَللّٰهَ قَدْ
اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذُ
بِنَاصِيَّتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا
اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا

اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔
فضیلت: جو شخص شام کو اس دعا کو پڑھ لے تو اُس کو صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔

[رواہ ابن السنی والبوداؤد عن بعض بنات النبی ﷺ]

۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ

(نیچے دی ہوئی دعا مغرب کی اذان کے وقت ایک بار پڑھ لیجئے۔)

اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالٌ لِّیْلِكَ وَ اِدْبَارٌ نِّهَارِكَ
وَ اَصْوَاتٌ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْ لِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے، اس لئے مجھے بخش دیجئے۔

[رواہ ابوداؤد و سکت علیہ و اخر اجماع الحاکم فی المستدرک: ۹۹/۱ و قال ہذا حدیث صحیح و اقرہ الذہبی]

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیے، اپنے بیوی بچوں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیے

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ، سُبْحَانَ اللَّهِ
مِلْأَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا فِي
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَ مَا فِي
الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا
أَخْصَى كِتَابُهُ، سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَ مَا أَخْصَى
كِتَابُهُ، سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ،
سُبْحَانَ اللَّهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ
مَا خَلَقَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ مِلْأَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مَلَا مَا
 أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ،
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مَلَا كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس
 کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں
 اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر، میں اللہ
 کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں
 کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا
 ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین
 و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے
 برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا
 ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی
 پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی
 تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے
 برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات
 کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں

کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ضرور بتائیں، فرمایا: تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

[بکھرے موتی: ج ۲ ص ۷۸-۷۹]

﴿۲۲﴾ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

فَسُبْحَنَّ اللَّهَ حِينَ تُمْسُونَ وَحِينَ تُصْبِحُونَ ﴿۱۷﴾
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا
وَحِينَ تُظْهِرُونَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۚ وَكَذَلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿۱۹﴾

[الروم: ۱۷-۱۹]

ترجمہ: پس تم پاک اللہ کی یاد کرو جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو ﴿۱۷﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے حمد ہے اور شام کے پہر میں اور جب تم ظہر کرتے ہو ﴿۱۸﴾ وہ زندہ کو مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم لوگ نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾

[ریاض القرآن]

فضیلت: ایک مرتبہ شام میں پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ [ابوداؤد] مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو
تُظْهَرُ وُنْ تک پڑھا کرتے تھے۔
[ابن کثیر: ج ۳ ص ۱۶۶]

(۲۳) ۷۰ ہزار فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے
کا اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ۔
(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے، بڑا جاننے
والا ہے مردود شیطان سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (۲۲) هُوَ
اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحَنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۲۳)
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿۴۲﴾ [سورة الحشر]
(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۴۲﴾ وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۴۳﴾ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اسی کے لیے ہیں سارے اچھے نام، ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ﴿۴۴﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّبِّحِ الْعَلِیْمِ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ تین مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں
ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت
کرتے ہیں اور اُس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔ [ترمذی]

(۲۴) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِيْ وَاَنْتَ
تُطْعِمُنِيْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِيْ وَاَنْتَ تُبَيِّتُنِيْ
وَاَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے
ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ
ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے
زندہ کریں گے۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ
بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ
سناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت
ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے، میں نے عرض
کیا: ضرور سنائیں۔ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو شخص صبح اور
شام اِن کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ
ضرور اُس کو عطا فرمائیں گے۔ [بکھرے موتی: ج ۱ ص ۱۴۴-۱۴۵]

(۲۵) جنّت کی ثمرات سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ
التَّامَّاتِ اللَّتَى لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ
بِخَيْرٍ يَّأْرَحُلُنَّ

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے اُن کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور اُن تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے

فتنوں سے، اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان! **فضیلت:** اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔ [موطا امام مالک رحمہ اللہ]

(۲۶) آسیب و سحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمَلِكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلَّهِ،
أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُبْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَذَرَأَوْ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشُرَكِهِ.

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روک رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اُس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ شام کے وقت پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر اور نقصان سے محفوظ رہو گے۔ [الدعا: ۹۵۴، ابن السنی: ۶۶، مجمع: ۱۱۹/۱]

(۲۷) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرٍّ أَوْ ذَرَأً.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے اُن کامل تاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی

سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔
فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے
 ان شاء اللہ جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار
 ؓ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو
 کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ [موطا امام مالک ؓ]

(۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(ایک بار پڑھ لیجئے)

آیہ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں شام
 کے وقت پڑھ لیجئے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
 الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ
 إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
 خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ
 إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ

وَلَا يَعْزُدُهَا حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٥٥﴾

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿٥٥﴾

[ریاض القرآن]

سورہ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھ لیجئے)

حَمْدٌ ۝١ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ ۝٢ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيدِ الْعِقَابِ ۝٣ ذِي الطَّلَٰٓئِطِ ۝٤ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۝٥
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝٦

ترجمہ: **حکمہ ①** یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے، جو زبردست ہے، جاننے والا ہے ② گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے ③ [ریاض القرآن]

فضیلت: جو شخص ”آیۃ الکرسی“ پڑھ کر پھر ”سورہ مؤمن“ کی مذکورہ تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لے، وہ اُس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ [مسند بزار عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ ورواہ الترمذی]

②۹ جنّات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ
(ایک بار پڑھ لیجئے)

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ
إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ①۱۵ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ
الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ①۱۶
وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ

بِهِ لَا فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ

خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿١١٨﴾

[سورہ مؤمنون: آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸]

ترجمہ: پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۱۶﴾ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾ اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے، آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾ [ریاض القرآن]

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اُس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہو گیا، جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبداللہ! تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ ﷺ نے بتلادیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلادیا، اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔
[تفسیر ابن کثیر: ۳/۴۷۳، بکھرے موتی: ۱۵۰/۱]

(۳۰) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاعَةِ الْخَيْرِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاعَةِ الشَّرِّ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور ﷺ شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔

[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

(۳۱) رات کی خیر کی طلب اور شر سے حفاظت

کانبوی نسخہ (ایک بار پڑھ لیجئے)

اُمْسِیْنَا وَ اَمْسِی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِہِ اللَّیْلَةِ فَتَحَهَا
وَ نَصَرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَکَّتَهَا وَ هُدَاہَا وَ
اَعُوْذُبْکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہَا وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا۔

ترجمہ: ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی، اے اللہ! میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اُس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اُس کی برکت اور اُس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اُس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

[حصن حصین، پر نور دعا: ص ۳۲]

(۳۲) دین اسلام پر اللہ کا شکر ادا کرنے والے

کلمات (ایک بار پڑھ لیجئے)

اُمْسِیْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ کَلِمَةِ
الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىٰ مِلَّةِ آبِنَا اِبْرَاهِيْمَ
حَنِيفًا مُّسْلِمًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

ترجمہ: ہم نے شام کی فطرتِ اسلام پر اور اپنے محبوب نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو مَوْحِد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

[حصن حصین: ص ۷۰]

۳۳) منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لئے ایک مجرب عمل ہے۔

القول الجَمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: ”یہ تینتیس آیات ہیں، جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔“

بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں، ”اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں۔“

حصن حصین میں ہے کہ جو شخص سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس بِسْمِ اللہ سے شروع کرے اور بِسْمِ اللہ پر ختم کرے، یعنی سورہ ناس کے بعد بِسْمِ اللہ پڑھے تو اس شخص کے کاروبار اور سفر میں آسانیاں پیدا ہوتی ہیں اور وہ خوش حال ہو جاتا ہے۔ [ابو یعلیٰ، عن جبیر، بحوالہ حصن حصین]

مَنْزِل

(صبح شام ایک ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے)
منزل کا ترجمہ ریاض القرآن سے لیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان

الرَّحِیْمِ ② مُلْكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ③ اِیَّاكَ

نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی

(۱) حدیث پاک میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ سورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔

[دارمی، بیہقی] اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٣٠﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ﴿۳۰﴾ ہم کو سیدھا

الْمُسْتَقِيمَ ﴿٣١﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۖ

راستہ دکھا ﴿۳۱﴾ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ﴿۳۱﴾

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٣٢﴾

ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ﴿۳۲﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

الْم ۝ ۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۚ فِيْهِ ۚ هُدًى

الْم ۝ ۱ یہ اللہ کی کتاب ہے، اس میں کوئی شک نہیں، راہ دکھاتی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۚ ۲ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

ڈر رکھنے والوں کو ۲ جو یقین کرتے ہیں بن دیکھے،

وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۚ ۳

اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿۳﴾

وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ

اور جو اُس (وحی) پر بھی ایمان لاتے ہیں جو آپ پر اُتاری گئی اور اُس پر بھی جو آپ سے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾

پہلے اُتاری گئی اور آخرت پر وہ مکمل یقین رکھتے ہیں ﴿۴﴾

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ

انہیں لوگوں نے اپنے رب کی راہ پائی ہے اور وہی کامیابی کو

الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾

پہونچنے والے ہیں ﴿۵﴾

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ،

(۱) حدیث پاک میں ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سورہ بقرہ کی دس

آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص اُن کو رات میں پڑھ لے تو اُس رات کو جنّ، شیطان گھر

میں داخل نہ ہوگا اور اُس کو اہل وعیال کو اُس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج

وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اُس کو افاقہ

ہو جائے گا، وہ دس آیتیں یہ ہیں؛ چار آیتیں شروع سورہ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی

آیہ الکرسی اور اُس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورہ بقرہ کی تین آیتیں۔ [معارف القرآن]

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٣﴾^ع
 وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے ﴿١٣﴾^(۱)

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَىُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
 اللہ وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اُسے نہ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
 اُوگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

اَلْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
 زمین میں ہے، کون ہے جو اُس کے پاس اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے،

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
 وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے،

وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ
 اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جو چاہے،

وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
 اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے،

(۱) اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا

مدار ہے۔

وَلَا يَعُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾

وہ تھکتا نہیں ہے اُن کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿٢٥٥﴾

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۚ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

دین کے معاملہ میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت گمراہی سے

مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ

الگ ہو چکی ہے، پس جو شخص شیطان کا انکار کرے اور اللہ پر

بِاللهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۚ

ایمان لائے اُس نے مضبوط حلقہ پکڑ لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۚ وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾

جو ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے ﴿٢٥٦﴾

اللهُ وَلِيُّ الَّذِينَ اٰمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّن

اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا، وہ اُن کو

الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوْا

اندھیروں سے نکال کر اُجالے کی طرف لاتا ہے، اور جن لوگوں نے انکار کیا

أُولَئِكَ هُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

اُن کے دوست شیطان ہیں ، وہ اُن کو اُجالے سے نکال کر اندھیروں کی طرف

إِلَى الظُّلُمَاتِ ط أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ج

لے جاتے ہیں ، یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں ،

هُم فِيهَا خَالِدُونَ ع (۲۵۷)

وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے (۲۵۷)

لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَإِنْ

اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ، تم

تُبَدُّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخْفَوْهُ يَحٰسِبْكُمْ

اپنے دل کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اُس کا حساب

بِهٖ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَن يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن

لے گا، پھر جس کو چاہے گا بخشنے گا اور جس کو چاہے گا سزا

يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲۸۴)

دے گا، اور اللہ ہر چیز پر قُدرت والا ہے (۲۸۴)

① اَمِنْ الرَّسُولِ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

رسول ایمان لائے ہیں اُس پر جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اترا ہے اور مسلمان بھی

وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلُّ اَمِنْ بِاللّٰهِ وَمَلِكْتَهُ

اُس پر ایمان لائے ہیں، سب ایمان لائے ہیں اللہ پر اور اُس کے فرشتوں پر

وَكُتِبَہٗ وَرُسُلِہٖ قَدْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ

اور اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر، ہم اُس کے رسولوں میں سے کسی کے درمیان

رُسُلِہٖ قَدْ وَقَالُوا سَبَعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ

فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور مانا، ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں،

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ② لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب! اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے ② اللہ کسی پر ذمہ داری

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق ہی، اُس کو ملے گا وہی جو اُس نے کمایا اور اُس پر پڑے گا

مَا اَكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا

وہی جو اُس نے کیا، اے ہمارے پروردگار! ہمیں نہ پکڑیں اگر ہم بھولیں

(۱) حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو اُن دو آیتوں پر

ختم فرمایا ہے، جو مجھے اُس خزانہ خاص سے عطا فرمائی ہیں، جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لئے

تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ [متدرک حاکم، بیہقی]

أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْبِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا

یا ہم غلطی کر جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر بوجھ نہ ڈالیے جس طرح

حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا

آپ نے ڈالا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے ہمارے رب!

وَلَا تُحِبِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَفَقَّهُ

ہم سے وہ نہ اٹھوایئے جس کی طاقت ہم کو نہیں ہے، اور درگزر فرمائیئے ہم سے،

وَاعْفُرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ مَوْلَانَا وَفَقَّهُ

اور ہم کو بخش دیجیے، اور ہم پر رحم فرمائیئے، آپ ہی ہمارے کارساز ہیں،

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ (۳۸۱)

پس انکار کرنے والوں کے مقابلہ میں ہماری مدد کیجیے (۳۸۱)

شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا الْمَلِكَةُ

اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (۱)

(۱) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص

ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللَّهُ اور قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمُلْکِ سے بَغْیَرِ

حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں

جلہ دیں گے اور اُس کی ستر حائتیں پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم حاجت اُس

کی مغفرت ہے۔ [روح المعانی]

وَأُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ط لَا إِلَهَ

وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا

إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ط (۱۸)

کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے (۱۸)

قُلِ اللَّهُمَّ لِمَلِكِ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مَنْ

(اے نبی) آپ کہیے کہ اے اللہ! آپ سلطنت کے مالک ہیں، آپ جسے چاہیں سلطنت

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ذ وَتُعْزِ

سے نوازیں اور جس سے چاہیں سلطنت چھین لیں، اور آپ جسے چاہیں عزت دیں

مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط

اور جسے چاہیں ذلیل کر دیں، آپ ہی کے ہاتھ میں ہیں سب خوبی،

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (۲۱) تُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي

بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں (۲۱) آپ ہی رات کو دن میں

النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ذ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ

داخل کرتے ہیں، اور آپ ہی بے جان سے جاندار کو پیدا

مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

کرتے ہیں اور جاندار سے بے جان کو نکالتے ہیں،

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اور آپ جسے چاہتے ہیں بے حساب رزق عطا فرماتے ہیں ﴿۲۷﴾

﴿۱﴾ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَىٰ

زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر

الْعَرْشِ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا

قائم ہوا، وہ اڑھاتا ہے رات کو دن پر اس طرح کہ دن اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا،

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ

اور (اُس نے پیدا کیے) سورج اور چاند اور ستارے جو تابع دار ہیں

﴿۱﴾ قرآن پاک کی یہ تینوں آیات إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ سے مُحْسِنِينَ تک دفع مضرات کے

لئے مجرب و مشہور ہیں۔

بِأَمْرِهِ ط آلاَ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ط تَبَرَّكَ اللهُ رَبُّ

اُس کے علم کے، یاد رکھو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا، بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے

الْعَلَمِينَ ﴿۵۴﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً

سارے جہانوں کا ﴿۵۴﴾ اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے ،

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوا

یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۵۵﴾ اور زمین میں

فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَاذْعُوهُ خَوْفًا

فساد نہ کرو اُس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو پکارو خوف

وَطَبَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾

اور اُمید کے ساتھ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کرنے والوں سے قریب ہے ﴿۵۶﴾

﴿۱﴾ قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ ط أَيًّا مَّا

کہیے کہ چاہے اللہ کہہ کر پکارو یا پھر رحمن کہہ کر پکارو ، جس نام سے

﴿۱﴾ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح

ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں قُلِ ادْعُوا اللَّهَ آخر سورت تک پڑھ لے تو اُس کا دل مردہ

[الدیلمی]

نہ ہوگا اُس دن اور اُس رات میں۔

تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ وَلَا تَجْهَرُوا

بھی پکارو اُس کے لیے سب اچھے نام ہیں، اور آپ اپنی نماز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافُتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ

نہ بہت پکار کر پڑھیں اور نہ بالکل چپکے چپکے پڑھیں اور دونوں کے درمیان کا طریقہ

سَبِيلًا ۝۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

اختیار کریں ۝۱۰ اور کہیے کہ تمام خوبیاں اُس اللہ کے لیے ہیں جو نہ اولاد

وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ

رکھتا ہے اور نہ بادشاہی میں کوئی اُس کا شریک ہے اور

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا وَكَبْرُهُ تَكْبِيرًا ۝۱۱

نہ کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے، اور آپ اُس کی خوب بڑائی بیان کیجیے ۝۱۱

۱) أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ

پس کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے مقصد پیدا کیا ہے اور تم ہمارے پاس

(۱) حضرت محمد بن ابراہیم نبی ﷺ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول

اللہ ﷺ نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے

ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں أَفَحَسِبْتُمْ أَنبَا خَلَقْنَكُمْ الْخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مال

غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ [ابن السنی]

إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿١١٥﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج

نہیں لائے جاؤ گے ﴿۱۱۵﴾ پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے،

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿١١٦﴾

اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں

لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا فَاتِنًا حِسَابُهُ عِنْدَ

اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے

رَبِّهِ ط إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿١١٧﴾

رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی ﴿۱۱۷﴾

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

اور کہہ دیجیے کہ اے میرے رب! مجھے بخش دیجیے اور مجھ پر رحم فرمائیے،

وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ﴿١١٨﴾

اور آپ بہترین رحم فرمانے والے ہیں ﴿۱۱۸﴾

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

① وَالصَّفَّ صَفًّا ① فَالزُّجَرِ زَجْرًا ②

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والے فرشتوں کی ① پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ②

فَالثَّلَاثِ ذِكْرًا ③ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ④

پھر اُن کی جو نصیحت سنانے والے ہیں ③ کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے ④

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا

آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے

و رَبُّ الْمَشَارِقِ ⑤ اِنَّا زَيْنًا السَّمَاءِ

اور سارے مشرقوں کا رب ⑤ ہم نے آسمان دنیا

الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ⑥ وَ حِفْظًا

کو ستاروں کی زینت سے سجایا ہے ⑥ اور ہر

① ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود و برحق ایک ہے۔

آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ [ماخوذ از معارف القرآن]

مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْبَعُونَ

سرکش شیطان سے اُس کو محفوظ کیا ہے ﴿٧﴾ وہ

إِلَى الْمَلَا الْأَعْلَىٰ وَ يُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ

ملاء اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مارے

جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾

جاتے ہیں ﴿٨﴾ بھگانے کے لیے، اور اُن کے لیے ایک دائمی عذاب ہے ﴿٩﴾

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شِهَابٌ

مگر جو شیطان کوئی بات اچک لے تو ایک دکھتا ہوا شعلہ

ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ

اُس کا پیچھا کرتا ہے ﴿١٠﴾ پس اُن سے پوچھئے کہ اُن کی

خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ط إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ

پیدائش زیادہ مشکل ہے یا اُن چیزوں کی جو ہم نے پیدا کی ہیں؟ ہم نے

مِّنْ طِينٍ لَّا زِبٍ ﴿١١﴾

اُن کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ﴿١١﴾

﴿۱﴾ لِمَعْشَرِ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ

اے جنات اور انسان کے گروہ ! اگر تم سے ہو سکے کہ

تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

تم آسمانوں اور زمین کی حدود سے نکل جاؤ تو

فَأَنْفُذُوا ۖ لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾

نکل جاؤ تم نہیں نکل سکتے بغیر سند کے ﴿۳۳﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۴﴾ تم پر

عَلَيْكُمَا شَوَاطِلٌ مِّنْ نَّارٍ ۖ وَ نُحَاسٌ

چھوڑے جائیں گے آگ کے شعلے اور دھواں تو تم بچاؤ نہ

فَلَا تَنْتَصِرِينَ ﴿۳۵﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿۳۶﴾

کر سکو گے ﴿۳۵﴾ پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ﴿۳۶﴾

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

پھر جب آسمان پھٹ کر کھل کی مانند

(۱) قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب و مشہور ہیں۔

كَالِدِهَانِ ۞ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۞ (۳۸)

سرخ ہو جائے گا (۳۷) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۳۸)

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ

پس اُس دن کسی انسان یا جن سے اُس کے گناہ کے بارے میں

وَلَا جَانٌّ ۞ فَبَايَ الْاَءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَنِ ۞ (۴۰)

پوچھ نہ ہوگی (۳۹) پھر تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (۴۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ

اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اُتارتے تو آپ دیکھتے کہ وہ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ط

اللہ کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا،

وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں؛ تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ۞ (۴۱) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

سوچیں (۴۱) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ

معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، وہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿۲۲﴾ ۱۱) هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ

بڑا مہربان ہے، نہایت رحم والا ہے ﴿۲۲﴾ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی

إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا ،

الْمُهَيِّمِ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

تکدبان ، غالب ، زور آور ، عظمت والا ،

سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللَّهُ

اللہ اُس شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں ﴿۲۳﴾ وہی اللہ ہے

(۱) حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کے

وقت تین مرتبہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّبِّحِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اور اُس کے بعد

سورہ ہشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِي سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار

فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اُس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر

اُس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لئے

تو یہی درجہ اُس کو حاصل ہوگا۔ [ترمذی، تفسیر مظہری بحوالہ]

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت بنانے والا، اُسی کے لیے ہیں سارے

الْحُسْنٰی ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اچھے نام ، ہر چیز جو آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ع

زمین میں ہے اُسی کی تسبیح کر رہی ہے، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

① قُلْ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنْهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

کہہ دیجیے کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے غور سے قرآن سنا

فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ یَّهْدِیْٓ اِلَی

تو انہوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ① جو ہدایت کی راہ

الرُّشْدِ فَامْتٰنٰیۤہ ط وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۝۲

بتاتا ہے تو ہم اُس پر ایمان لائے، اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے ②

① قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرب اور مشہور ہیں۔

وَأَنَّهٗ تَعْلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اُس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے

وَلَا وَلَدًا ۝۳ وَأَنَّهٗ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا

اور نہ اولاد ۝۳ اور یہ کہ ہمارا نادان، اللہ کے بارے میں بہت

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

خلافِ حق باتیں کہتا تھا ۝۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

۱) قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا

آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! ۱) نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی

تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَاۤ اَنْتُمْۤ اَعْبُدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝۳

جس کی تم عبادت کرتے ہو ۲) اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۳)

(۱) حضرت جمیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوش حال باہر اور ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! بیشک میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورۃ کافرون، سورۃ نصر، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ [تفہیم مظہری] ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۃ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا ہے۔ [ترمذی]

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۖ وَلَا أَنْتُمْ ۚ

اور نہ میں عبادت کروں گا (اس کی) جس کی تم عبادت کرتے ہو ۚ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

عِبْدُونَ مَّا أَعْبُدُ ۖ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ

جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ۚ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ۚ



اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ

(اے پیارے نبی) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ○ اور آپ لوگوں

النَّاسِ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ

کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ درگروہ داخل ہو رہے ہیں ○

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۖ

تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اُس سے بخشش مانگیں ،

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۚ

بے شک وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

① قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ① اللَّهُ الصَّمَدُ ②

کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ① وہ معبود برحق بے نیاز ہے ②

لَمْ يَلِدْ ③ وَلَمْ يُولَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ③

نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ③ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ③

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

② قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ① اس کی مخلوق کے شر سے ②

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ

اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے

فِي الْعُقَدِ ③ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ⑤

والیوں کے شر سے ③ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے ⑤

(۱) ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورہ اخلاص کو تنہائی قرآن کے برابر فرمایا ہے۔ (۲) ایک طویل حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور مَعُوذَتَیْنِ (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو اُس کے لئے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اُس کو ہر بلا سے بچانے کے لئے کافی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۲

کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ۱ لوگوں کے بادشاہ کی ۲

اِلٰهِ النَّاسِ ۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۴

لوگوں کے معبود کی ۳ اس کے شر سے جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ۴

الَّذِيْ يُوسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۵

جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ۵

مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۶ ۱

جنات میں سے اور انسان میں سے ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

○ اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے ○

(۱) امام احمد رحمہ اللہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں، جو تورات، انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اُس وقت تک نہ سوؤ جب تک ان تینوں (قل هو اللہ احد اور معوذتین) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اُس وقت سے میں نے کبھی اُن کو نہیں چھوڑا۔ [ابن کثیر]

(۳۴) سومرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے، اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے،
اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، اور
نیک کام کرنے کی قدرت اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اللہ
ہی طرف سے عطا ہوئی ہے، جو بہت بلند بڑا عظمت والا ہے۔
فضیلت: حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں
جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ہوئی، تو انھوں
نے فرمایا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت
کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی ہے، لیکن وہ
بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے تو سُبْحَانَ اللَّهِ،
الْحَمْدُ لِلَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ہیں۔

③۵ سومرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ.

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو ہمیشہ زندہ رہنے والا اور خوب تھامنے والا ہے۔ اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے راستہ بنا دیتے ہیں، ہر غم سے اسے نجات عطا فرماتے ہیں، اور اسے ایسی جگہ سے روزی عطا فرماتے ہیں جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ خوش خبری ہے اس شخص کے لیے جو اپنے اعمال نامے میں (قیامت کے دن) زیادہ استغفار پائے۔
یا ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ“ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۳۶) سومرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود ”درودِ ابراہیمی“ ہو، جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ بَعْدَدِ
كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما نبی امی سیدنا محمد پر اپنی معلومات کی تعداد کے برابر اور موجودات کے برابر۔

۳۷) ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب علاج

مُنْجِيَاَت (ایک بار پڑھ لیجئے)

۱) قُلْ لَّنْ يُصِيبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ

مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱

[سورہ توبہ]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ ہمیں صرف وہی چیز پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی ہے، وہ ہمارا کارساز ہے اور اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔
[ریاض القرآن]

﴿۲﴾ وَإِنْ يَسْسُكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۚ وَإِنْ يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۖ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿۱۰۷﴾ [سورہ یونس]

ترجمہ: اور اگر اللہ تم کو کسی تکلیف میں پکڑ لے تو اُس کے سوا کوئی نہیں جو اُس کو دور کر سکے، اور اگر وہ تم کو کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو اُس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے، اور وہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿۳﴾ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۖ

كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿۶﴾ [سورہ ہود]

ترجمہ: اور زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں جس کی روزی اللہ کے ذمے نہ ہو، اور وہ جانتا ہے جہاں کوئی ٹھہرتا ہے اور جہاں وہ سونپا جاتا ہے، سب کچھ ایک کھلی کتاب میں موجود ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴﴾ اِنِّیْ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ ط مَا مِنْ دَابَّةٍ اِلَّا هُوَ اَخَذُ بِنَاصِیَتِهَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾

[سورہ ہود]

ترجمہ: میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، کوئی جاندار ایسا نہیں جس کی پیشانی اُس کے ہاتھ میں نہ ہو، بے شک میرا رب سیدھی راہ پر ہے [ریاض القرآن]

﴿۵﴾ وَكَأَیْنُ مِّنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۗ وَاللّٰهُ یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۗ وَهُوَ السَّعِیْغُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾

[سورہ عنکبوت]

ترجمہ: اور کتنے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ اُن کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی، اور وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶﴾ مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا یُمْسِكْ لَا فَلَا مُرْسَلَ لَهُ ۚ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲﴾

[سورہ فاطر]

ترجمہ: اللہ کوئی رحمت لوگوں کے لیے کھولے تو کوئی اُس کا روکنے والا نہیں، اور جس کو وہ روک لے تو کوئی اُس کو کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَرَاَعَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَتُ ضُرِّيْهِۦٓ اَوْ اَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهٖ ط قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ط عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸﴾ [سورہ زمر]

ترجمہ: اور اگر آپ اُن سے پوچھو کہ آسمانوں کو اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجیے: تمہارا کیا خیال ہے، اللہ کے سوا تم جن کو پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا یہ اُس کی دی ہوئی تکلیف کو دور کر سکتے ہیں، یا اللہ مجھ پر کوئی مہربانی کرنا چاہے تو کیا یہ اُس کی مہربانی کو روکنے والے بن سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے کہ اللہ میرے لیے کافی ہے، بھروسہ کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

(۳۸) آیات سکینہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ (۳۸)

[سورہ بقرہ]

ترجمہ: اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا: اُس (طاہوت) کے بادشاہ ہونے کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے تمہارے لیے تسکین (کا سامان) ہے اور آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون کی چھوڑی ہوئی یادگاریں ہیں، اُس (صندوق) کو فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے، اس میں تمہارے لیے بڑی نشانی ہے اگر تم یقین رکھنے والے ہو۔

[ریاض القرآن]

﴿۲﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا
وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَذَلِكَ جَزَاءُ
الْكُفْرِينَ ﴿۲۶﴾

[سورہ توبہ]

ترجمہ: اُس کے بعد اللہ نے اپنے رسول اور مؤمنین پر اپنی سکینت
اُتاری اور ایسے لشکر اُتارے جن کو تم نے نہیں دیکھا اور اللہ نے
کافروں کو سزا دی، اور یہی کافروں کا بدلہ ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳﴾ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ
بِجُنُودٍ لَمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ
كَفَرُوا السُّفْلَى ۖ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۖ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۰﴾

[سورہ توبہ]

ترجمہ: پس اللہ نے اُس پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور اُس کی
مدد ایسے لشکروں سے کی جو تم کو نظر نہ آتے تھے اور اللہ نے
کافروں کی بات نیچی کر دی، اور اللہ کی بات تو اونچی ہے، اور
اللہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
 الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيْمَانِهِمْ ط
 وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ط وَكَانَ اللَّهُ
 عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾

[سورہ فتح]

ترجمہ: وہی ہے جس نے مؤمنوں کے دلوں میں اطمینان اُتارا؛
 تاکہ اُن کے ایمان کے ساتھ اُن کا ایمان اور بڑھ جائے، اور
 آسمانوں اور زمین کی فوجیں اللہ ہی کی ہیں، اور اللہ جاننے والا،
 حکمت والا ہے۔

﴿۵﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ
 يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي
 قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ
 أَثَابَهُمْ فَتَحَاقَرُوا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾

[سورہ فتح]

ترجمہ: یقیناً اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب کہ وہ آپ
 سے درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے، اللہ نے جان لیا جو
 کچھ اُن کے دلوں میں تھا، پس اُس نے اُن پر سکینت نازل
 فرمائی اور اُن کو انعام میں ایک قریبی فتح دے دی۔ [ریاض القرآن]

⑥ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ
سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَ
الزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَ
أَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ③۲ [سورہ فتح]

ترجمہ: جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی ٹھان لی، وہ
بھی جاہلیت کی ضد، تو اللہ نے اپنی سکینت اُتاری اپنے رسول
پر اور ایمان والوں پر اور اُس نے تقوے کا کلمہ اُن سے چپکا
دیا اور وہی اُس کے زیادہ مستحق اور اُس کے اہل تھے، اور اللہ
ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ [ریاض القرآن]

③۹ ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض،
دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور
حفاظت کے لیے یہ آیات شام میں پڑھی جائیں، تو اللہ تعالیٰ کے
چاہنے سے کبھی کبھی صبح تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ

کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے، لیکن یہ آیات الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہیں۔

نوٹ: دعا کے وقت صرف آیات ہی پڑھیں، ترجمہ اس لئے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

آیاتِ حفاظت

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

① وَلَا يُوَدُّهُ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۴۵)

[سورہ بقرہ]

ترجمہ: اور اس پر بھاری نہیں ہے زمین و آسمان کی حفاظت کرنا، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمتوں والا۔

② فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا، وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (۶۳)

[سورہ یوسف]

ترجمہ: پس اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

③ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۚ (سورہ طہ ص ۷۰)

ترجمہ: اور ہر سرکش شیطان سے محفوظ کیا ہے۔ [ریاض القرآن]

④ وَحِفْظًا ۖ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ④

[سورہ حم سجدہ]

ترجمہ: اور اس کو محفوظ کر دیا، یہ عزیز و علیم کی منصوبہ بندی ہے۔

[ریاض القرآن]

⑤ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ⑤

[سورہ حجر]

ترجمہ: اور ہم نے اس کو ہر شیطان مردود سے محفوظ کیا۔ [ریاض القرآن]

⑥ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّبَآءٌ عَلَیْهَا حَافِظٌ ⑥ [سورہ طارق]

ترجمہ: کوئی جان ایسی نہیں کہ جس کے اوپر نگہبان نہ ہو۔ [ریاض القرآن]

⑦ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ⑦ ⑧ فِی لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ⑧

[سورہ بروج]

ترجمہ: بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوح

محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑧ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ⑧ [سورہ انعام: ۶۱]

ترجمہ: اور وہ تمہارے اوپر نگر اں بھیجتا ہے۔ [ریاض القرآن]

⑨ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ⑨ [سورہ ہود]

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [ریاض القرآن]

⑩ لَهُ مُعَقِّبَتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ط

[سورہ رعد: ۱۱]

ترجمہ: ہر شخص کے آگے اور پیچھے اس کے نگراں ہیں، جو اللہ کے حکم سے اس کی دیکھ بھال کر رہے ہیں۔
[ریاض القرآن]

⑪ إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَفِظُونَ ⑨

[سورہ حجر]

ترجمہ: ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔
[ریاض القرآن]

⑫ وَكُنَّا لَهُمْ حَفِظِينَ ⑮

[سورہ انبیاء]

ترجمہ: اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔
[ریاض القرآن]

⑬ وَرَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِظٌ ⑲

[سورہ سبا]

ترجمہ: اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے۔
[ریاض القرآن]

⑭ اللَّهُ حَفِظٌ عَلَيْهِمْ ⑮ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ

[سورہ شورئ]

بِوَكِيلٍ ⑥

ترجمہ: اللہ ان کے اوپر نگہبان ہے، اور آپ ان کے اوپر ذمہ دار نہیں۔
[ریاض القرآن]

⑮ وَعِنْدَنَا كِتَابٌ حَفِیْظٌ ۙ ﴿۱۵﴾ [سورہ ق]

ترجمہ: ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔
[ریاض القرآن]

⑯ وَإِنَّ عَلَیْكُمْ لَحِفْظِیْنَ ۙ ﴿۱۶﴾ [سورہ انفطار]

ترجمہ: حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں۔ [ریاض القرآن]

④۰ آیاتِ شفاء (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

آیاتِ شفاء پانی پر دم کر کے پیجیے، پلائیے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔
مکمل سورہ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ ۙ ﴿۲﴾ مُلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۙ ﴿۳﴾ اِیَّاكَ

نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۙ ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

المُسْتَقِیْمَ ۙ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۙ ﴿۶﴾

ترجمہ: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے ① بہت مہربان نہایت رحم والا ہے ② انصاف کے دن کا مالک ہے ③ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ④ ہم کو سیدھا راستہ دکھا ⑤ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے فضل کیا ⑥ ان کا راستہ نہیں جن پر تیرا غضب ہوا، اور نہ ان لوگوں کا راستہ جو راستے سے بھٹک گئے ⑦ [ریاض القرآن]

① وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ② [سورہ توبہ]

ترجمہ: اور مسلمان لوگوں کے سینوں کو ٹھنڈا کرے گا۔ [ریاض القرآن]

③ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ④ وَهُدًى وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ⑤ [سورہ یونس]

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے نصیحت آگئی اور اس کے لیے شفا جو سینوں میں ہوتی ہے اور اہل ایمان کے لیے ہدایت اور رحمت۔ [ریاض القرآن]

③ يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ

أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ط [سورہ نحل: ۶۹]

ترجمہ: اس (شہد کی مکھی) کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے اس کے رنگ مختلف ہیں، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔

[ریاض القرآن]

④ وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ

لِّلْمُؤْمِنِينَ ل [سورہ بنی اسرائیل: ۸۴]

ترجمہ: اور ہم قرآن میں سے اتارتے ہیں جس میں شفا اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔

[ریاض القرآن]

⑤ وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۝۸۰ [سورہ شعراء]

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے۔

[ریاض القرآن]

⑥ قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هٰدٰى وَشِفَآءٌ ط

[سورہ حم سجدہ: ۴۴]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ایمان لانے والوں کے لیے تو ہدایت

اور شفاء ہے۔ [ریاض القرآن]

۴۱) آیاتِ سلام

سلامتی کے لیے یہ آیات پڑھنا بہت ہی مجرب ہے۔
تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کے لئے پانچوں نمازوں کے
بعد ان آیاتِ سلام کو ایک بار پڑھ کر دم کر لیا کریں۔

① سَلِّمْ عَلَىٰ عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَىٰ ⑤۹
[سورہ نمل]

ترجمہ: سلام اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے چن لیا۔
[ریاض القرآن]

② سَلِّمْ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ⑤۸
[سورہ یس]

ترجمہ: ان کو سلام کہلایا جائے گا مہربان رب کی طرف سے۔

③ سَلِّمْ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ④۹
[سورہ صافات]

ترجمہ: سلام ہے نوح (علیہ السلام) پر تمام دنیا والوں میں۔ [ریاض القرآن]

④ سَلِّمْ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ④۰
[سورہ صافات]

ترجمہ: سلامتی ہو ابراہیم (علیہ السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

⑤ سَلِّمْ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ④۰
[سورہ صافات]

ترجمہ: سلامتی ہو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ [ریاض القرآن]

⑥ سَلَامٌ عَلَىٰ آلِ يَاسِينَ ⑬⑩

[سورہ صُفّت]

ترجمہ: سلامتی ہو الیاس (علیہ السلام) پر۔

[ریاض القرآن]

⑦ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ④③

[سورہ زمر]

ترجمہ: سلام ہو تم پر، خوش حال رہو، پس اس میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ کے لئے۔

[ریاض القرآن]

⑧ سَلَامٌ تَقْتَفٰى هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

[سورہ قدر]

ترجمہ: یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔

[ریاض القرآن]

④② آیاتِ توحید (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

توحید ہی دین کی بنیاد اور جڑ ہے، اس لیے جتنا اس میں دل لگی اور وابستگی ہوگی دین میں مضبوطی پیدا ہوگی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے مضمون کو بار بار مختلف طریقوں سے ذکر فرمایا ہے، لہذا ان آیات کو اور ان کے ترجمے کو بہت دھیان سے پڑھیے کہ توحید دل کی گہرائیوں میں اتر

جائے اور اندرون دل میں پختہ ہو جائے اور دل میں اللہ کے سوا کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ آیاتِ کریمہ میں جہاں اللہ تعالیٰ کی توحید کا بیان ہے، اُس حصے پر لکیر کے ذریعے نشاندہی کی گئی ہے۔
نوٹ: ایک سے چالیس آیات توحید صبح کے اذکار میں مذکور ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿۴۱﴾ اَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ الْهَيْهَةِ قُلُوبًا تَوَابِرُهَا نَكْمٌ
هَذَا ذِكْرٌ مِّنْ مَّعِیْ وَذِكْرٌ مِّنْ قَبْلِیْ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

لَا یَعْلَمُوْنَ لَا الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿۴۲﴾ [سورۃ انبیاء]

ترجمہ: کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنائے ہیں؟ ان سے کہہ دیجئے کہ تم اپنی دلیل لاؤ، یہی بات اُن لوگوں کی ہے جو میرے ساتھ ہیں اور یہی بات ان لوگوں کی ہے جو مجھ سے پہلے ہوئے، بلکہ ان میں سے اکثر حق کو نہیں جانتے۔ پس وہ منہ موڑ رہے ہیں۔

﴿۴۲﴾ وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِیْ

اِلَیْهِ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنَ ﴿۴۵﴾ [سورۃ انبیاء]

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں بھیجا جس کی طرف ہم نے یہ وحی نہ کی ہو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم میری عبادت کرو۔

[ریاض القرآن]

(۴۳) اَمْرُ لَهُمُ الْهَيْئَةُ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُونِنَا ط
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
يُصْحَبُونَ (۴۳)

[سورۃ انبیاء]

ترجمہ: کیا اُن کے لیے ہمارے سوا کچھ معبود ہیں جو اُن کو بچا لیتے ہیں، وہ خود اپنی حفاظت کی قدرت نہیں رکھتے اور نہ ہمارے مقابلے میں کوئی ان کا ساتھ دے سکتا ہے۔

(۴۴) قَالَ اَفَتَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا وَلَا يَضُرُّكُمْ (۴۴)

[سورۃ انبیاء]

ترجمہ: ابراہیم نے کہا: کیا تم اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو جو تم کو نہ فائدہ پہنچا سکیں اور نہ کوئی نقصان؟

(۴۵) وَ ذَا النُّونِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحٰنَكَ ﴿۱﴾ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ﴿۲﴾ (سورۃ انبیاء)

ترجمہ: اور مچھلی والے (یونس) جب کہ وہ اپنی قوم سے ناراض ہو کر چلے گئے پھر اُس نے یہ سمجھا کہ ہم اس کو نہ پکڑیں گے پھر اُس نے اندھیرے میں پکارا کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

[ریاض القرآن]

﴿۳۶﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوحِي إِلَيَّ أَنبَاءُ إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ

فَهَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ [سورہ انبیاء]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میرے پاس وحی آتی ہے، وہ یہ ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے، تو کیا تم اطاعت گزار بننے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۷﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اللَّهَ

عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَالْهُكْمُ

إِلَهُ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۖ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿۳۸﴾ [سورہ حج]

ترجمہ: اور ہم نے ہر امت کے لئے قربانی کرنا مقرر کیا تا کہ وہ ان چوپایوں پر اللہ کا نام لیں جو اُس نے اُن کو عطا کئے ہیں، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم اُسی کے ہو کر رہو اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دے دیجئے۔ [ریاض القرآن]

﴿۳۸﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَقَالَ

يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ ۖ

أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿۳۹﴾ [سورہ مؤمنون]

ترجمہ: اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا کہ اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، کیا تم ڈرتے نہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۹﴾ مَا اتَّخَذَ اللَّهُ مِنْ وَلَدٍ وَمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ إِلَهٍ إِذًا لَذَهَبَ كُلُّ إِلَهٍ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَّ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ ۖ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُصِفُونَ ﴿۹۱﴾ [سورہ مؤمنون]

ترجمہ: اللہ نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور اُس کے ساتھ کوئی اور معبود نہیں، ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو جاتا اور ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ پاک ہے اُس سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۰﴾ فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ [سورہ مؤمنون]

ترجمہ: پس بہت برتر ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ مالک ہے عرشِ عظیم کا۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۱﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ لَا فَاَنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۖ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾ [سورہ مؤمنون]

ترجمہ: اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کے حق میں اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اُس کا حساب اُس کے رب کے پاس ہے، بے شک منکروں کو کامیابی نہیں ملے گی۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۲﴾ اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ السَّمَاءِ مَآءً ۚ فَاتَّبَعْتَنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ
بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
مَعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعِدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ [سورہ نمل]

ترجمہ: بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے
آسمان سے پانی اُتارا، پھر ہم نے اُس سے رونق والے باغ اُگائے، تمہارے
بس میں نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو اُگا سکتے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور
معبود ہے؟ بلکہ وہ راہ سے ہٹ جانے والے لوگ ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۳﴾ اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلَافَهَا اَنْهَارًا
وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِیَ وَّجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ [سورہ نمل]

ترجمہ: بھلا کس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان ندیاں
جاری کیں اور اس کے لئے اُس نے پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان
پردہ ڈال دیا، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان کے اکثر لوگ نہیں
جانتے۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۴﴾ اَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ
السُّوْءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ط عَالِهَ مَعَ
اللّٰهِ ط قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿۵۴﴾ [سورہ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو بے بس کی پکار سنتا ہے اور اُس کے دکھ کو دور کر دیتا ہے
اور تم کو زمین کا جانشین بناتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت
کم نصیحت پکڑتے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۵﴾ اَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ
يُرْسِلُ الرِّيحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ط عَالِهَ مَعَ
اللّٰهِ ط تَعَلٰى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۵۵﴾ [سورہ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو تم کو خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور
کون ہے اپنی رحمت کے آگے ہواؤں کو خوش خبری لانے والا بنا کر بھیجتا ہے،
کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ اللہ بہت برتر ہے اُس سے جن کو وہ
شریک ٹھہراتے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۶﴾ اَمَّنْ يَبْدُوْا الْخُلُقَ ثُمَّ يُعِيْدُهُ وَمَنْ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ ط عَالِهَ مَعَ اللّٰهِ ط
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۵۶﴾ [سورہ نمل]

ترجمہ: کون ہے جو پیدائش کی ابتدا کرتا ہے اور پھر اُسے دوبارہ لوٹاتا ہے اور کون تم کو آسمان اور زمین سے روزی دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ کہہ دیجیے کہ اپنی دلیل لاؤ اگر تم سچے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۷﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَىٰ
وَالْآخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۵۸﴾ [سورہ بقرہ]
ترجمہ: اور وہی اللہ ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی کے لیے حمد ہے دنیا میں اور آخرت میں اور اُسی کے لیے فیصلہ ہے اور اُسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۸﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ جَعَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ
سَرْمَدًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيَكُمْ
بِلَيْلٍ تَسْكُنُونَ فِيهِ ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿۵۹﴾ [سورہ بقرہ]
ترجمہ: کہہ دیجیے کہ بتاؤ اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ کے لیے دن کر دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہارے لیے رات کو لے آئے جس میں تم سکون حاصل کرتے ہو، کیا تم لوگ دیکھتے نہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۵۹﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا خَرَ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ
كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ ۚ لَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ

تُرْجَعُونَ ﴿۸۸﴾

[سورہ قصص: ۸۸]

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اُس کی ذات کے، فیصلہ اُسی کے لئے ہے اور تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ [ریاض القرآن]

﴿۹۰﴾ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي
أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَإِلَهُنَا وَإِلَهُكُمْ
وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿۹۶﴾

[سورہ مائدہ: ۹۶]

ترجمہ: اور تم اہل کتاب سے بحث نہ کرو مگر اُس طریقے پر جو بہتر ہے مگر جو اُن میں بے انصاف ہیں، اور کہو کہ ہم ایمان لائے اُس چیز پر جو ہماری طرف بھیجی گئی اور اس پر جو تمہاری طرف بھیجی گئی ہے، اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اُسی کی فرماں برداری کرنے والے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۹۱﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۖ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرِ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ
الْأَرْضِ ۖ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَآذِنُوا لَهُ فَنُفِذَ ۖ ﴿۹۳﴾

[سورہ فاطر: ۹۳]

ترجمہ: اے لوگو! اپنے اُپر اللہ کے احسان کو یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ اُس کے سوا کوئی معبود

نہیں، تو تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو؟ [ریاض القرآن]

﴿۶۲﴾ إِنَّ إِلَهَهُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۶۳﴾ [سورۃ صفت]

ترجمہ: کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۳﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۶۴﴾ [سورۃ صفت]

ترجمہ: یہ وہ لوگ تھے کہ جب اُن سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۴﴾ أَجْعَلُ الْإِلَهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۖ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿۶۵﴾ [سورۃ ص]

ترجمہ: کیا اُس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک معبود کر دیا، یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۵﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۶﴾ [سورۃ ص]

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں مگر اللہ، یکتا اور غالب۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۱﴾ لَوْ أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَّا صُطِفَىٰ مِنَّا
يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لَا سُبْحَنَهُ ط هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿۶۲﴾

[سورہ زمر]

ترجمہ: اگر اللہ چاہتا کہ بیٹا بنائے تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا چن لیتا،
وہ پاک ہے، اور وہ اللہ ہے، اکیلا، سب پر غالب۔
[ریاض القرآن]

﴿۶۳﴾ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا وَأَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْأَنْعَامِ ثَلَاثَةَ زُجُجٍ ط
يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ
خَلْقٍ فِي ظُلُمٍ ثَلَاثٍ ط ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ط لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَآفَىٰ تُصْرَفُونَ ﴿۶۴﴾

[سورہ زمر]

ترجمہ: اللہ نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا پھر اُس نے اُسی سے اُس کا جوڑا
بنایا اور اسی نے تمہارے لئے نر و مادہ چوپایوں کی آٹھ قسمیں اُتاری، وہ تم کو
تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک مرحلے کے بعد دوسرے مرحلے میں
تین تاریکیوں کے اندر، یہی اللہ تمہارا رب ہے، بادشاہت اسی کی ہے، اس
کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے پھیرے جاتے ہو۔ [ریاض القرآن]

﴿۶۸﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ

ذِي الطُّوْلِ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿۶۹﴾

[سورہ مؤمن]

ترجمہ: گناہوں کو معاف کرنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا، بڑی قدرت والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

[ریاض القرآن]

﴿۶۹﴾ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا

هُوَ ۚ فَآَنِي تَوَفُّكُونَ ﴿۷۰﴾

[سورہ مؤمن]

ترجمہ: یہی اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں سے بہکائے جاتے ہو؟

[ریاض القرآن]

﴿۷۰﴾ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

الدِّينَ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿۷۱﴾

[سورہ مؤمن]

ترجمہ: وہی زندہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس تم اس کو پکارو، دین کو اُسی کے لئے خالص کرتے ہوئے، ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہان کا۔

[ریاض القرآن]

﴿۱﴾ قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ وَاحِدٌ فَاسْتَقِيمُوا إِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوا ۖ وَوَيْلٌ لِلْمُشْرِكِينَ ﴿۶﴾

[سورہ حم سجدہ]

ترجمہ: کہہ دیجئے: میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا، میرے پاس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، پس تم سیدھے رہو اُسی کی طرف اور اُسی سے معافی چاہو اور خرابی ہے مشرکوں کے لئے۔

[ریاض القرآن]

﴿۲﴾ إِذْ جَاءَتْهُمْ الرُّسُلُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ قَالُوا لَوْ شَاءَ رَبُّنَا لَأَنْزَلَ مَلَائِكَةً فَإِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ كَافِرُونَ ﴿۱۴﴾

[سورہ حم سجدہ]

ترجمہ: جب کہ اُن کے پاس رسول آئے اُن کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، انہوں نے کہا کہ اگر ہمارا رب چاہتا تو وہ فرشتے اتارتا، پس ہم اُس چیز کے منکر ہیں جس کو دیکھ کر تم بھیجے گئے ہو۔

[ریاض القرآن]

﴿۳﴾ فَلِذَلِكَ فَادْعُ ۖ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ ۖ وَقُلْ آمَنْتُ بِمَا أَنْزَلَ

اللَّهُ مِنْ كِتَابٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ
رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ
إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾

[سورہ شوریٰ]

ترجمہ: پس آپ اُسی کی طرف بلائے اور اُس پر جسے رہیے جس طرح آپ کو حکم
ہوا ہے اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کیجئے، اور کہئے کہ اللہ نے جو کتاب اُناری
ہے میں اس پر ایمان لاتا ہوں اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں تمہارے درمیان
انصاف کروں، اللہ ہمارا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، ہمارا عمل ہمارے لئے
اور تمہارا عمل تمہارے لئے، ہم میں اور تم میں کچھ جھگڑا نہیں، اللہ ہم سب کو
جمع کرے گا اور اُسی کے پاس جانا ہے۔

﴿١٦﴾ وَسَأَلَ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ق

أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِلَهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٣٥﴾

[سورہ زخرف]

ترجمہ: اور جن کو ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے ہمارے رسولوں میں سے، ان
سے پوچھ لیجئے کہ کیا ہم نے رحمن کے سوا دوسرے معبود ٹھہرائے تھے کہ ان
کی عبادت کی جائے۔

﴿٣٦﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ

كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿٤٠﴾

[سورہ دخان]

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا رب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔
[ریاض القرآن]

﴿۷۶﴾ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

أَبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۷۸﴾

[سورہ دخان]

ترجمہ: اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، تمہارا بھی رب اور تمہارے اگلے باپ دادا کا بھی رب۔
[ریاض القرآن]

﴿۷۷﴾ وَادْكُرْ أَخَا عَادٍ ۖ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿۸۱﴾

[سورہ احقاف]

ترجمہ: اور عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کو یاد کرو جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف میں ڈرایا اور ڈرانے والے اس سے پہلے بھی گزر چکے تھے اور اُس کے بعد بھی آئیں گے، اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت نہ کرو، میں تم پر ایک ہولناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔
[ریاض القرآن]

﴿۷۸﴾ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ﴿۷۹﴾

[سورہ محمد]

ترجمہ: پس جان لیجیے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور معافی مانگیں اپنے قصور کے لئے اور مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے لئے، اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے کو اور تمہارے ٹھکانوں کو۔ [ریاض القرآن]

﴿۷۹﴾ وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ ۖ إِنِّي لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۸۰﴾

[سورہ ذریت]

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود نہ بناؤ، میں اُس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

﴿۸۰﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ ۖ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۸۱﴾

[سورہ حشر]

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، سب عیبوں سے پاک، سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، غالب، زور آور، عظمت والا، اللہ اس کے شرک سے پاک ہے جو لوگ کر رہے ہیں۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۱﴾ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَ
 الَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا الْقَوْمُ مِنْهُمْ إِنَّا بُرَّاءٌ وَآمِنُكُمْ
 وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا
 بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّى
 تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ
 لَا اسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ
 شَيْءٍ ۖ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ
 الْمَصِيرُ ﴿۸۲﴾

[سورہ ممتحنہ]

ترجمہ: تمہارے لئے ابراہیم (علیہ السلام) اور اس کے ساتھیوں میں اچھا نمونہ ہے، جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم تمہارے منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے عداوت اور بے زاری ظاہر ہوگئی ہے یہاں تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیم (علیہ السلام) کا اپنے والد سے یہ کہنا کہ میں آپ کے لئے معافی مانگوں گا اور میں آپ کے لئے اللہ کے آگے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا اور ہم تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۲﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۳﴾ [سورہ تغابن]

ترجمہ: اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور ایمان لانے والوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۳﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ﴿۹﴾ [سورہ مزمل]

ترجمہ: وہی مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، تو اسی کو اپنا وکیل بنا لیجئے۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۴﴾ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿۲﴾ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

مَا اَعْبُدُ ﴿۳﴾ [سورہ کافرون]

ترجمہ: نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ [ریاض القرآن]

﴿۸۵﴾ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ [سورہ اخلاص]

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے۔ [ریاض القرآن]

﴿۴۳﴾ سورہ الم تنزیل السجدة پڑھ لیجئے

(ایک بار پڑھ لیجئے)

﴿۴۴﴾ سورہ مُلک پڑھ لیجئے۔ (ایک بار پڑھ لیجئے)

فضائل:

① حدیث میں بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے، یہاں تک کہ اُس کی مغفرت کرادے وہ ”سورۃ تبارک الذی“ ہے۔

② فرمانِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ یہ سورۃ ہر مؤمن کے دل میں ہو۔

③ حدیث میں ہے کہ جس نے ”سورۃ ملک و سجدہ“ کو مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا، گویا اُس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔

⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔

[ہذانی المظاہر، فضائل قرآن: ص ۵۳]

⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔

⑦ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے

پڑھنے کا معمول تھا۔ [ترمذی، حصین: ص ۶۲]

۴۵ سورۃ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا

(ایک بار پڑھ لیجئے)

فضائل:

① بروایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے، اُس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔

② سورۃ حدید، سورۃ واقعہ، سورۃ رحمن پڑھنے والا جنت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔

③ روایت میں ہے کہ سورۃ واقعہ سورۃ غنیٰ ہے، اُس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

④ روایت میں ہے کہ اپنی بیٹیوں کو سکھاؤ۔

⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔
[فضائل قرآن: ص ۵۳]

نیچے لکھی ہوئی دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے
مستجاب دعا ہونے کا نبوی نسخہ

(۲۵/۲ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! میری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن
عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی
معفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں
۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے
لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اُن مستجاب
الدعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں
میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق
دیا جاتا ہے۔ [حسن حصین: ص ۷۹]

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

نوٹ: خوش خبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔

[بواسطہ محترمہ امۃ اللہ بنت آدم ”نشر الطیب: ص ۲۳“]

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا
وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

ترجمہ: اللہ بڑا ہے، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم رحمہ اللہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔

[حسن المسلم: ص ۶۰]

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ

(دس مرتبہ پڑھ لیجئے)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا، اللہ تعالیٰ اُس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔

[حسن حصین: ص ۷۹]

مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ.

ترجمہ: اے اللہ! رحمتیں نازل فرما، اپنے بندے اور اپنے رسول محمد (ﷺ) پر تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور زیادتی چاہے

[حسن حصین: ۲۲۰]

تو یہ درود پڑھے۔

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَصَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ
وَاَفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے، پس تو سیدنا محمد ﷺ پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو، بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت: علامہ ابن المشتہر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو، جو اُس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اولین و آخرین اور ملائکہ مقررین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس ﷺ پر ایسا درود پڑھے جو اُن سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جل شانہ

سے کوئی دعا مانگے جو اُن سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہو
تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔ (فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

مندرجہ ذیل دعائیں مرتبہ پڑھ لیجئے
آپ کے سارے گناہ معاف

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَ
رَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت
والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت: ایک آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر
ہو کر دو یا تین مرتبہ کہا: ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ!

حضور ﷺ نے فرمایا: یہ کہو اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ
مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ۔ اس نے یہ

کلمات کہے، حضور ﷺ نے فرمایا: دوبارہ کہو، اُس نے دوبارہ
وہی کلمات کہے، حضور ﷺ نے فرمایا: پھر کہو۔ اُس نے پھر

وہی کلمات کہے، حضور ﷺ نے فرمایا: اٹھ، جا، اللہ نے تیری
مغفرت کر دی ہے۔

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ، الْحَمْدُ لِلَّهِ
الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذَّلِّ وَكَبِّرْهُ
تُكْبِيرًا!

ترجمہ: میں اُس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی
موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اُسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ
اولاد رکھتا ہے اور نہ اُس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ
کمزوری کی وجہ سے اُس کا کوئی مددگار ہے اور اُس کی خوب
بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ
کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو
بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: تمہارا

یہ حال کیسے ہو گیا؟ اُس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات، مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ ﷺ اُس طرف تشریف لے گئے تو اُس کو اچھے حال میں پایا، آپ ﷺ نے خوشی کا اظہار فرمایا، اُس نے عرض کیا کہ جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے، میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

[معارف القرآن: ج ۵ ص ۵۳۱، بکھرے موتی: ج ۱ ص ۸۹-۹۰]

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس مرتبہ پڑھ لیجئے)

جنت میں محل بھی بنا لیجئے۔

سورۃ اخلاص | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳

وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝۵

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ۱ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی

کا بیٹا ۳) اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ۴) [ریاض القرآن]
فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ اخلاص
 (قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) ۱۰ مرتبہ پڑھے گا، اس کے لیے اللہ تعالیٰ
 جنت میں محل بنائیں گے۔ [مسند احمد: ۵۶۱۰، عن معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ]
 حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ
 سورہ اخلاص پڑھے گا، وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا
 چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ [بکھرے موتی: ج ۳ ص ۵۰]

اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي اَنْعَمْتَ
 عَلَيَّ وَ عَلٰى وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
 تَرْضَاهُ وَ اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ اِنِّيْ تُبْتُ

اِلَيْكَ وَ اِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝۱۵ [سورہ احقاف]

ترجمہ: کہنے لگا کہ اے میرے رب! مجھے توفیق دیجیے کہ میں
 آپ کے احسان کا شکر کروں جو آپ نے مجھ پر کیا اور میرے

ماں باپ پر کیا اور یہ کہ میں وہ نیک عمل کروں جس سے آپ راضی ہوں، اور میری اولاد میں بھی مجھ کو نیک اولاد دے، میں نے آپ کی طرف رجوع کیا اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

[ریاض القرآن]

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھ لیجئے)

فَاقِمُ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا ۖ فِطْرَتَ اللَّهِ
الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۖ لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ
اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ ۚ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۰﴾

[سورہ روم]

ترجمہ: پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ اس دین کی طرف رکھو، اللہ کی فطرت جس پر اُس نے لوگوں کو بنایا ہے، اُس کے بنائے ہوئے کو بدلنا نہیں، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ [ریاض القرآن]

[بکھرے موتی: جلد ۲، غم مت کر]

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
(۲۵) مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ.
ترجمہ: اے اللہ! مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے
بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے دریافت کیا
کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہو سکتا
ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں ۲۰ مرتبہ
موت کو یاد کرے وہ شہیدوں کے ساتھ ہو سکتا ہے۔

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵ مرتبہ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ
فِي الْمَوْتِ وَفِيْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ پڑھے، وہ شہادت کے درجہ
میں ہو سکتا ہے۔ [مرقاۃ: جلد ۵ صفحہ نمبر ۲۷۰]

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ
مذکورہ دعا پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس مرتبہ کا عدد پورا
ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ

(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ

الظَّالِمِينَ ﴿۸۷﴾

[سورہ انبیاء]

ترجمہ: آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ پاک ہیں، بے شک میں قصور وار ہوں۔

[ریاض القرآن]

فضیلت: ① حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اول دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کر لیا، بہت وقت گزر گیا۔

اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے، میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر

کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں

مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے میری طرف دیکھا اور فرمایا: کون؟ ابو اسحق؟ میں نے کہا: جی

ہاں، یا رسول اللہ میں ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے کہا: حضور! آپ نے اول دعا کا ذکر کیا، پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ کو مشغول کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ہاں، وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے، جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی۔ یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ سنو! جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے، اللہ تعالیٰ ضرور اسے قبول فرماتا ہے۔

(۲) ابن ابی حاتم میں ہے کہ جو شخص بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دعا کے ساتھ دعا کرے، اُس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی۔

(۳) ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے کہ ہم اسی طرح مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔

(۴) ابن جریر میں ہے حضور ﷺ فرماتے ہیں: اللہ کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے، وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

(۵) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ دعا حضرت یونس علیہ السلام کے لئے ہی خاص

تھی یا تمام مسلمانوں کے لئے عام تھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے نجات دی اور اسی طرح ہم مؤمنوں کو نجات دیتے ہیں۔ پس جو بھی اس دعا کو کرے اُس سے اللہ کی طرف سے قبولیت کا وعدہ ہو چکا ہے۔

⑥ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں: میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابو سعید! اللہ کا وہ اسم اعظم کہ جب اُس کے ساتھ اُس سے سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے، کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ بھتیجے! کیا تم نے قرآن کریم میں اللہ کا یہ فرمان نہیں پڑھا؟ پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا: بھتیجے! یہی اللہ کا وہ اسم اعظم ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اُس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔

[تفسیر ابن کثیر: جلد ۳ صفحہ ۳۹۵، ۳۹۶]

⑦ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ مذکورہ بالا آیت کریمہ پڑھ لی تو اگر اُس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر

تندرست ہو گیا تو اُس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

[حصن حصین: صفحہ ۲۴۱]

اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں

- ◎ کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
 - ◎ بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجیے۔
 - ◎ تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھیے۔
 - ◎ کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
 - ◎ اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
 - ◎ اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہرگز نہ ہوں۔
 - ◎ مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہیے۔
 - ◎ بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
 - ◎ ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
 - ◎ اللہ تعالیٰ آپ کو شفاءِ کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔
- آمین ---

حضرت محمد ﷺ کے ۹۹ نام مع ترجمہ

پڑھنے کا طریقہ: آں حضرت ﷺ کے ناموں کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ہر نام کے آگے ”صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ“ پڑھیے۔ مثلاً مُصْطَفَى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مُزَّمِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وغیرہ، ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

۱	مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بہت تعریف کیا ہوا، تعریف والا، اللہ تعالیٰ کے بعد اپنی ذات و صفات میں سب سے زیادہ تعریف والا۔
۲	أَحْمَدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اللہ تعالیٰ کی بہت تعریف اور حمد و ثنا کرنے والا۔
۳	حَامِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اللہ کی تعریف کرنے والے۔
۴	مَحْمُودٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تعریف کیا گیا، سربایا گیا۔
۵	قَاسِمٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تقسیم کرنے والا، دینے والا، لٹانے والا۔
۶	عَاقِبٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	آخری، پیچھے آنے والے، خاتم النبیین۔
۷	فَاتِحٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	کھولنے والا، فتح کرنے والا۔

۸	خَاتِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	آخری نبی۔
۹	مَاحٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مٹانے والا۔
۱۰	حَاشِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اکھٹا کرنے والا۔
۱۱	دَاعٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بلانے اور دعوت دینے والا۔
۱۲	سِرَاجٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	چراغ، روشنی۔
۱۳	مُنِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	روشن، نور والا۔
۱۴	بَشِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	خوش خبری دینے والا۔
۱۵	نَذِيرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ڈرانے والا۔
۱۶	هَادٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	راہ دکھانے والا۔
۱۷	مَهْدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سراپا ہدایت، ہدایت یافتہ۔
۱۸	رَسُولٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جو نبی صاحب کتاب بھی ہو اسے رسول کہتے ہیں۔
۱۹	نَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	خبر دینے والا، شریعت اسلامی کے مطابق وہ ہستی جسے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ہدایت کے لیے چنے اور جس پر وحی آتی ہو اسے نبی کہتے ہیں۔

۲۰	طہ صلی اللہ علیہ وسلم	طا۔ ہا۔
۲۱	یس صلی اللہ علیہ وسلم	یا سین۔
۲۲	مُرَّمِّلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	کپڑوں میں لپٹا ہوا۔
۲۳	مُدَّثِرٌ صلی اللہ علیہ وسلم	کملی (چادر) اوڑھنے والا۔
۲۴	شَفِیعٌ صلی اللہ علیہ وسلم	شفاعت کروانے والا۔ بخشناںے والا۔
۲۵	خَلِیلٌ صلی اللہ علیہ وسلم	سچا دوست، اللہ کے پیارے۔
۲۶	کَلِیمٌ صلی اللہ علیہ وسلم	بات کرنے والا، اللہ سے بات کرنے والا۔
۲۷	حَبِیبٌ صلی اللہ علیہ وسلم	دوست، اللہ کے محبوب۔
۲۸	مُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وسلم	برگزیدہ، انتخاب کیا ہوا، پسندیدہ۔
۲۹	مُرْتَضٰی صلی اللہ علیہ وسلم	محبوب اور پسند کیا گیا۔
۳۰	مُجْتَبٰی صلی اللہ علیہ وسلم	برگزیدہ، منتخب کیا ہوا، چنندہ۔
۳۱	مُخْتَارٌ صلی اللہ علیہ وسلم	اختیار والا، پسندیدہ۔

۳۲	نَاصِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مدد کرنے والا۔
۳۳	مَنْصُورٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مدد کیا ہوا، فتح مند، کامیاب۔
۳۴	قَائِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مستحکم، موجود، سیدھا۔
۳۵	حَافِظٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حفاظت کرنے والا۔
۳۶	شَاهِدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	گواہی دینے والا۔
۳۷	عَادِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	انصاف کرنے والا۔
۳۸	حَكِيمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دانا، زیرک، حکمت والا۔
۳۹	مَأْمُونٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	امان میں آیا ہوا، معتبر۔
۴۰	كَامِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ہر اعتبار سے مکمل انسان۔
۴۱	بُرْهَانٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دلیل، حجت، ثبوت۔
۴۲	قَوِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قوت و طاقت والا، مضبوط۔
۴۳	مُؤْمِنٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ایمان والا۔
۴۴	مُطِيعٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اطاعت کرنے والا۔

۴۵	مُذَكِّرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نصیحت کرنے والا۔
۴۶	وَاعِظٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	وعظ کرنے والا۔
۴۷	أَمِينٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	امانت دار، معتبر۔
۴۸	صَادِقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سچا۔
۴۹	مُصَدِّقٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تصدیق کرنے والا۔
۵۰	مَشْكُورٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بہت شکر گزار۔
۵۱	صَاحِبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ساتھی، ہر نیک متقی مومن کے ساتھی۔
۵۲	مَكِّيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مکہ میں رہنے والا۔
۵۳	مَدَنِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مدینہ میں رہنے والا۔
۵۴	عَرَبِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عرب والا۔
۵۵	هَاشِمِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قبیلہ بنو ہاشم کی طرف نسبت۔
۵۶	تِهَامِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	تہامہ (مکہ) کا رہنے والا۔

۵۷	حِجَارِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سر زمین حجاز کا رہنے والا۔
۵۸	نَزَارِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مضر بن نزار کی اولاد سے۔
۵۹	قُرَيْشِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قبیلہ قریش سے نسبت۔
۶۰	مُبَارَكٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	برکت والا۔
۶۱	اُمِّیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	آپ ﷺ کسی مکتب میں پڑھے ہوئے نہیں تھے۔
۶۲	عَزِیزٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	غالب، عزت والا۔
۶۳	حَرِیْصٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حرص کرنے والا (لوگوں کے ایمان کے لیے)۔
۶۴	رَوْوْفٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شفیق، رحم دل، احسان کرنے والا۔
۶۵	رَحِیمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	رحمت کرنے والا، مہربان۔
۶۶	یَتِیمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	باپ سے محروم (یتیم)۔
۶۷	غَنِیُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دولت مند، مگر سخی اور بے نیاز، بے پرواہ۔
۶۸	جَوَادٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عطا کرنے والا، سخی۔

۶۹	فَتَّاحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	فیصلہ کرنے والا، کھولنے والے، فتح یافتہ۔
۷۰	عَالِمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جاننے والا۔
۷۱	طَيْبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پاک، نیک۔
۷۲	طَاهِرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پاک اور پاک کرنے والا۔
۷۳	مُطَهِّرٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	ہر قسم کی برائیوں اور شیطانی وسوسوں سے پاک کئے گئے۔
۷۴	خَطِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	خطابت کرنے والا۔
۷۵	فَصِيحٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	صاف ستھری زبان والا، خوش بیاں۔
۷۶	سَيِّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سر دار۔
۷۷	وَلِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سرپرست، مقرب الہی۔
۷۸	إِمَامٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	پیشوا۔
۷۹	بَارٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نیکو کار۔
۸۰	شَافٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	شفا کا سبب، کامیاب دوا۔

۸۱	مَا حَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مٹانے والا۔
۸۲	سَابِقُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	نیکی میں سب سے آگے۔
۸۳	مُقْتَصِدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	میانہ روی رکھنے والا، درمیانی چال والا۔
۸۴	مَهْدِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اللہ کی جانب سے راہِ حق پایا ہوا۔
۸۵	حَقٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مجسم حق و سچ۔
۸۶	مُبِينٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دین کو واضح کرنے والا۔
۸۷	أَوَّلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	آپ کی پیدائش سب سے پہلے۔
۸۸	أَخِرٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سب سے آخری نبی۔
۸۹	حَفِيٌّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	مہربان۔
۹۰	بَاطِنٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	اندرون، چھپا ہوا۔
۹۱	رَحْمَةٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	سراپا رحمت۔
۹۲	مُحَلِّلٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حلال کرنے والا۔

۹۳	مُحَرَّمٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حرام کرنے والا۔
۹۴	نَاكِهٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	منع کرنے والا۔
۹۵	مُنِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	حق کی طرف پھیرنے والا۔
۹۶	مُجِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	قبول کرنے والا۔
۹۷	مُبَلِّغٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	دین حق کی تبلیغ کرنے والا۔
۹۸	حَسِيبٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	بہتر حسب نسب والا۔
۹۹	أَوَّلِيٌّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	لائق تر، افضل، بہتر۔

فضیلت: ان اسمائے مبارکہ کے پڑھنے سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور حاجتیں پوری ہوں گی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔ قارئین اسماء النبی ﷺ کی یہ برکات خود محسوس کریں گے، میں نے خود کئی مشکلات کے لیے نہایت مفید و مؤثر پایا۔

اسمائے اصحاب بدرِ یٰسین رضی اللہ عنہم

اسلام میں بدری صحابہ رضی اللہ عنہم کا بڑا مقام و مرتبہ ہے۔ ائمہ حدیث اور علماء سیر نے اپنی اپنی تصانیف میں اسماء بدریین کے ذکر کا خاص اہتمام فرمایا ہے مگر حروفِ تہجی کے لحاظ سے سب سے پہلے امام بخاری رحمہ اللہ نے اسماء بدریین کو مرتب فرمایا۔ علامہ دوانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے مشائخ حدیث سے سنا ہے کہ صحیح بخاری میں اسماء بدریین کے ذکر کے وقت دُعا قبول ہوتی ہے اور بارہا اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ [ماخوذ از سیرۃ المصطفیٰ ۲: ۱۳۷-۱۳۵]

سَيِّدُ الْمُهَاجِرِينَ وَ إِمَامُ الْبَدْرِيِّينَ وَ أَشْرَفُ
الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ شَرَّفَ وَ كَرَّمَ إِلَى
يَوْمِ الدِّينِ.

بدری مہاجر صحابہ رضی اللہ

۱	أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضی اللہ عنہ	۹	أَبُو عُبَيْدَةَ عَامِرُ بْنُ الْجَرَّاحِ رضی اللہ عنہ
۲	أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ	۱۰	أَبُو مَرْثَدٍ كَتَّازُ بْنُ حُصَيْنٍ رضی اللہ عنہ
۳	أَبُو عَبْدِ اللَّهِ عُمَرَانُ بْنُ عَفَّانٍ رضی اللہ عنہ	۱۱	أَبُو حَذِيفَةَ بْنُ عُثْبَةَ رضی اللہ عنہ
۴	أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ	۱۲	أَبُو سَيَّانٍ بْنُ مِخْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۵	أَرْقَمُ بْنُ أَبِي الْأَرْقَمِ رضی اللہ عنہ	۱۳	أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الْأَسَدِ رضی اللہ عنہ
۶	إِيَّاسُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ	۱۴	أَبُو سَبْرَةَ بْنُ رَهْمٍ رضی اللہ عنہ
۷	أَنَسَةُ رضی اللہ عنہ (حَبَشَى مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)	۱۵	بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہ)
۸	أَبُو كَبْشَةَ رضی اللہ عنہ (فَارِسِي مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ)		

۲۷	رَبِيعَةُ بْنُ أَكْثَمَ رضی اللہ عنہ	۱۶	ثَقْفُ بْنُ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ
۲۸	زُبَيْرُ بْنُ الْعَوَّامِ رضی اللہ عنہ	۱۷	مَالِكُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۲۹	زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ		(مَوْلَى عُثْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ)
۳۰	زَيْدُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ	۱۸	حَاطِبُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۳۱	سَعْدُ بْنُ خَوْلَةَ رضی اللہ عنہ	۱۹	حَاطِبُ بْنُ أَبِي بَلْتَعَةَ رضی اللہ عنہ
۳۲	سَالِمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ)	۲۰	حَمَزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رضی اللہ عنہ
۳۳	سِنَانُ بْنُ أَبِي سِنَانٍ رضی اللہ عنہ	۲۱	حُصَيْنُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ
۳۴	سُوَيْدُ بْنُ مَخْشِيٍّ رضی اللہ عنہ	۲۲	خَبَّابُ بْنُ الْاَرْتِ رضی اللہ عنہ
۳۵	سَعْدُ رضی اللہ عنہ (كَلْبِيِّ مَوْلَى حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ)	۲۳	خَالِدُ بْنُ بَكْرِ رضی اللہ عنہ
۳۶	سُوَيْبُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ	۲۴	خَنِيْسُ بْنُ حَذَافَةَ رضی اللہ عنہ
۳۷	سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ	۲۵	خَوْلَى بْنُ أَبِي خَوْلَى رضی اللہ عنہ
۳۸	سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ	۲۶	ذُو الشِّمَالَيْنِ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۳۹	سَائِبُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ		

۴۰	سُهَيْلُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ	۵۱	عُكَّاشَةُ بْنُ مُحْصَنٍ رضی اللہ عنہ
۴۱	شُجَاعُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ	۵۲	عُقْبَةُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۴۲	شَبَّاسُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ	۵۳	عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ رضی اللہ عنہ
۴۳	صَبِيحُ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى أَبِي الْعَاصِ أُمَيَّةَ)	۵۴	عِيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۴۴	صُهَيْبُ بْنُ سِنَانٍ الرُّومِيُّ رضی اللہ عنہ	۵۵	عَمِيرُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رضی اللہ عنہ
۴۵	صَفْوَانُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ	۵۶	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ
۴۶	طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ	۵۷	عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ الْأَزْدِيُّ رضی اللہ عنہ
۴۷	طَفِيلُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ	۵۸	عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رضی اللہ عنہ
۴۸	عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ	۵۹	عَمْرُو بْنُ سُرَّاقَةَ رضی اللہ عنہ
۴۹	عُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ	۶۰	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُرَّاقَةَ رضی اللہ عنہ
۵۰	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَحْشٍ الْأَسَدِيُّ رضی اللہ عنہ	۶۱	عَامِرُ بْنُ رَيْبَعَةَ رضی اللہ عنہ
		۶۲	عَامِرُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ
		۶۳	عَاقِلُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ
		۶۴	عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ رضی اللہ عنہ

۶۵	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَطْعُونٍ رضی اللہ عنہ	۷۵	مُحَرِّزُ بْنُ نَضْلَةَ رضی اللہ عنہ
۶۶	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَرَّمَةَ رضی اللہ عنہ	۷۶	مَالِكُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۶۷	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهِيلِ بْنِ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۷۷	مِذْلَجُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۶۸	عُمَيْرُ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى سَهِيلِ بْنِ عَمْرِو)	۷۸	مُضْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۶۹	عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ رضی اللہ عنہ	۷۹	مِقْدَادُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۷۰	عَمْرُو بْنُ أَبِي سَرِحٍ رضی اللہ عنہ	۸۰	مَسْعُودُ بْنُ رِيْعَةَ رضی اللہ عنہ
۷۱	عَوْفُ بْنُ اثَاثَةَ رضی اللہ عنہ (مُسَطْحٌ سے مشہور ہے)	۸۱	مُعْتَبَبُ بْنُ عَوْفٍ رضی اللہ عنہ
۷۲	قَدَامَةُ بْنُ مَطْعُونٍ رضی اللہ عنہ	۸۲	مُهَجِّجُ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ)
۷۳	مَعْمَرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۸۳	مَالِكُ بْنُ أَبِي خُوَلَى رضی اللہ عنہ
۷۴	مَرْثَدُ بْنُ أَبِي مَرْثَدٍ رضی اللہ عنہ	۸۴	وَاقِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ
		۸۵	وَهْبُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
		۸۶	يَزِيدُ بْنُ رُقَيْشٍ رضی اللہ عنہ

بدری انصاری صحابہ رضی اللہ عنہم

۸۷	أَبُو أُسَيْدٍ مَالِكُ بْنُ رَبِيعَةَ رضی اللہ عنہ	۹۵	أَبُو زَيْدٍ قَيْسُ بْنُ سَكَنٍ رضی اللہ عنہ
۸۸	أَبُو بُرْدَةَ هَانِئُ بْنُ نِيَّارٍ رضی اللہ عنہ	۹۶	أَبُو سَلَيْطٍ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۸۹	أَبُو الْأَحْوَرِ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۹۷	أَبُو شَيْخٍ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۰	أَبُو الْحَمَرَاءِ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى حَارِثِ بْنِ عَفْرَاءَ)	۹۸	أَبُو الضَّيَّاحِ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
۹۱	أَبُو حَنْتَةَ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ	۹۹	أَبُو طَلْحَةَ زَيْدُ بْنُ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
۹۲	أَبُو خُزَيْمَةَ بْنُ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ	۱۰۰	أَبُو عَبْسٍ بْنُ جَبْرِ رضی اللہ عنہ
۹۳	أَبُو دَاوُدَ عُمَيْرُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ	۱۰۱	أَبُو عَقِيلٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ
۹۴	أَبُو دُجَانَةَ سِمَاكُ بْنُ خَرَشَةَ رضی اللہ عنہ	۱۰۲	أَبُو لُبَابَةَ ابْنُ عَبْدِ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
		۱۰۳	أَبُو الْمُنْذِرِ يَزِيدُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ

۱۰۴	أَبُو الْهَيْثَمِ بْنِ التَّيْهَانِ رضی اللہ عنہ	۱۱۶	بُجَيْرُ بْنُ أَبِي بُجَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۰۵	أَبُو الْيَسْرِ كَعْبُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۱۱۷	بِلَالُ بْنُ مُعَلَّى رضی اللہ عنہ
۱۰۶	أَبِيُّ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ	۱۱۸	تَمِيمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى خِرَاشٍ)
۱۰۷	أَسْعَدُ بْنُ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ	۱۱۹	تَمِيمٌ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى سَعْدِ بْنِ خَيْثَمَةَ)
۱۰۸	أَنَسُ بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۰	تَمِيمُ بْنُ يُعَارَ رضی اللہ عنہ
۱۰۹	أُنَيْسُ بْنُ قَتَادَةَ رضی اللہ عنہ	۱۲۱	ثَابِتُ بْنُ أَقْرَمَ رضی اللہ عنہ
۱۱۰	أَوْسُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۲	ثَابِتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۱۱۱	أَوْسُ بْنُ خَوْلَى رضی اللہ عنہ	۱۲۳	ثَابِتُ بْنُ خَنْسَاءَ رضی اللہ عنہ
۱۱۲	أَوْسُ بْنُ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ	۱۲۴	ثَابِتُ بْنُ هَزَالٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۳	بَسْبَسُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۱۲۵	ثَعْلَبَةُ بْنُ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ
۱۱۴	بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۶	ثَعْلَبَةُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۱۱۵	بِشْرُ بْنُ بَرَاءَ رضی اللہ عنہ	۱۲۷	ثَعْلَبَةُ بْنُ غَنَمَةَ رضی اللہ عنہ
		۱۲۸	جَابِرُ بْنُ خَالِدٍ رضی اللہ عنہ

۱۲۹	جَابِرُ بْنُ عَتِيكٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۲	حَارِثُ بْنُ سَرَّاقَةَ رضی اللہ عنہ
۱۳۰	جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ	۱۲۳	حُرَيْثُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۱۳۱	جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۴	حَاطِبُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۱۳۲	جُبَيْرُ بْنُ إِيَّاسٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۵	حَبَّابُ بْنُ مُنْذِرٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۳	جَبَلَةُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ	۱۲۶	حَبِيبُ بْنُ أَسْوَدٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۴	حَارِثُ بْنُ أَوْسِ بْنِ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۷	حَرَامُ بْنُ مَلْحَانَ رضی اللہ عنہ
۱۳۵	حَارِثُ بْنُ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۸	حَمَّاکُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۱۳۶	حَارِثُ بْنُ حَاطِبٍ رضی اللہ عنہ	۱۲۹	خَارِجَةُ بْنُ حَنِيفٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۷	حَارِثُ بْنُ خَزَمَةَ رضی اللہ عنہ	۱۵۰	خَارِجَةُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۸	حَارِثُ بْنُ قَبِيْسٍ رضی اللہ عنہ	۱۵۱	خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۳۹	حَارِثُ بْنُ صَبَّةَ رضی اللہ عنہ	۱۵۲	خُبَيْبُ بْنُ إِسَافٍ رضی اللہ عنہ
۱۴۰	حَارِثُ بْنُ عَرَفَجَةَ رضی اللہ عنہ	۱۵۳	خَلَادُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ
۱۴۱	حَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ	۱۵۴	خَلَادُ بْنُ سُؤَيْدٍ رضی اللہ عنہ

۱۵۵	خَلَادُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجُمُوحِ رضی اللہ عنہ	۱۶۶	رِفَاعَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْدَرِ رضی اللہ عنہ
۱۵۶	خُلَيْدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۱۶۷	رِفَاعَةُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۱۵۷	خَلِيفَةُ بْنُ عَدِيٍّ رضی اللہ عنہ	۱۶۸	زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ رضی اللہ عنہ
۱۵۸	خَوَاتُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ	۱۶۹	زَيْدُ بْنُ الْمِزِينِ رضی اللہ عنہ
		۱۷۰	زَيْدُ بْنُ وَدِيعَةَ رضی اللہ عنہ
۱۵۹	ذُكْوَانُ بْنُ عَبْدِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۱۷۱	زِيَادُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
		۱۷۲	زِيَادُ بْنُ لَبِيدٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۰	رَافِعُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۱۷۳	سَالِمُ بْنُ عُمَيْرٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۱	رَافِعُ بْنُ عَنَجَدَةَ رضی اللہ عنہ	۱۷۴	سُبَيْعُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۲	رَافِعُ بْنُ يَزِيدَ رضی اللہ عنہ	۱۷۵	سُرَاقَةُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۱۶۳	رَبِيعُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ	۱۷۶	سُرَاقَةُ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۴	رَبِيعُ بْنُ إِيَّاسٍ رضی اللہ عنہ	۱۷۷	سُعَادُ بْنُ زُرَيْقٍ رضی اللہ عنہ
۱۶۵	رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ رضی اللہ عنہ	۱۷۸	سَعْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ

۱۷۹	سَعْدُ بْنُ سُهَيْلٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۳	سُلَيْمُ بْنُ مَلْحَانَ رضی اللہ عنہ
۱۸۰	سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ	۱۹۴	سَمَّاكُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۱	سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ	۱۹۵	سِنَانُ بْنُ صَيْفِيٍّ رضی اللہ عنہ
۱۸۲	سَعْدُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ	۱۹۶	سَهْلُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۳	سَعْدُ بْنُ خَيْثَمَةَ رضی اللہ عنہ	۱۹۷	سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۴	سَعْدُ بْنُ الرَّيِّعِ رضی اللہ عنہ	۱۹۸	سُهَيْلُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۵	سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ رضی اللہ عنہ	۱۹۹	سُهَيْلُ بْنُ عَتِيكَ رضی اللہ عنہ
۱۸۶	سَلَمَةُ بْنُ أَسْلَمَ رضی اللہ عنہ	۲۰۰	سَوَادُ بْنُ غَزِيَّةٍ رضی اللہ عنہ
۱۸۷	سَلَمَةُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ	۲۰۱	ضَمْرَةُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۱۸۸	سَلَمَةُ بْنُ سَلَامَةَ رضی اللہ عنہ	۲۰۲	ضَحَّاكُ بْنُ حَارِثَةَ رضی اللہ عنہ
۱۸۹	سَلِيطُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۰۳	طَفِيلُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ
۱۹۰	سُلَيْمُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۲۰۴	طَفِيلُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ
۱۹۱	سُلَيْمُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۲۰۵	عَائِذُ بْنُ مَاعِصٍ رضی اللہ عنہ
۱۹۲	سُلَيْمُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۰۶	عَاصِمُ بْنُ ثَابِتٍ رضی اللہ عنہ
		۲۰۷	عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ رضی اللہ عنہ

۲۰۸	عَاصِمُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۲۲	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَبْرِ رضی اللہ عنہ
۲۰۹	عَامِرُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۲۲۳	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَبِيرِ رضی اللہ عنہ
۲۱۰	عَامِرُ بْنُ بُكَيْرٍ رضی اللہ عنہ	۲۲۴	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَيْحٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۱	عَامِرُ بْنُ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ	۲۲۵	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رضی اللہ عنہ
۲۱۲	عَامِرُ بْنُ مَخْلَدٍ رضی اللہ عنہ	۲۲۶	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۱۳	عَامِرُ بْنُ أُمَيَّةَ رضی اللہ عنہ	۲۲۷	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہ
۲۱۴	عَبَّادُ بْنُ بَشْرٍ رضی اللہ عنہ	۲۲۸	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۵	عَبَّادُ بْنُ الْخَشْخَاشِ رضی اللہ عنہ	۲۲۹	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَارِقٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۶	عَبَّادُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۳۰	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۷	عَبَّادَةُ بْنُ صَامِتٍ رضی اللہ عنہ	۲۳۱	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَسٍ رضی اللہ عنہ
۲۱۸	عَبَّادَةُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۳۲	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رضی اللہ عنہ
۲۱۹	عَبْدُ رَبِّهِ بْنِ حَقٍّ رضی اللہ عنہ	۲۳۳	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَرْفُطَةَ رضی اللہ عنہ
۲۲۰	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ	۲۳۴	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَرَامٍ رضی اللہ عنہ
۲۲۱	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْجَدِّ بْنِ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ		

۲۳۵	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمِيرٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۰	عُصَيْبَةُ الْأَسَدِي رضی اللہ عنہ
۲۳۶	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۱	عُصَيْبَةُ الْأَشْجَعِي رضی اللہ عنہ
۲۳۷	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۲	عَطِيَّةُ بْنُ نُؤَيْرَةَ رضی اللہ عنہ
۲۳۸	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُنَافٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۳	عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۳۹	عَبْدُ اللَّهِ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ	۲۵۴	عُقْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ
۲۴۰	عَبْسُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۵	عُقْبَةُ بْنُ وَهَبٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۱	عُبَيْدُ بْنُ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۶	عَمْرُو بْنُ إِيَّاسٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۲	عُبَيْدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۷	عَمْرُو بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۴۳	عُبَيْدُ بْنُ تَيْهَانَ رضی اللہ عنہ	۲۵۸	عَمْرُو بْنُ طَلْقٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۴	عُبَيْدُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ	۲۵۹	عَمْرُو بْنُ مَعْبُدٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۵	عُتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ	۲۶۰	عُمَيْرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۶	عُتْبَةُ بْنُ رَيْبَعَةَ رضی اللہ عنہ	۲۶۱	عَمْرُو بْنُ مُعَاذٍ رضی اللہ عنہ
۲۴۷	عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ	۲۶۲	عُمَيْرُ بْنُ الْحَمَامِ رضی اللہ عنہ
۲۴۸	عَدِيُّ بْنُ زُغْبَاءَ رضی اللہ عنہ	۲۶۳	عَنْتَرَةُ رضی اللہ عنہ (مَوْلَى)
۲۴۹	عَصَمَةُ بْنُ الْحُصَيْنِ رضی اللہ عنہ		سُلَيْمِ بْنِ عَمْرِو

۲۷۴	عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ رضی اللہ عنہ	۲۷۸	مَالِكُ بْنُ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۵	عَوْفُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۲۷۹	مَالِكُ بْنُ نُمَيْكَةَ رضی اللہ عنہ
۲۷۶	غَمَارَةُ بْنُ خَرْمٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۰	مُبَشِّرُ بْنُ
۲۷۷	فَاكِهَةُ بْنُ بِشْرِ رضی اللہ عنہ		عَبْدُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ
۲۷۸	فَزَوْهَةُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۲۸۱	مُجَذِّرُ بْنُ زِيَادٍ رضی اللہ عنہ
۲۷۹	قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ رضی اللہ عنہ	۲۸۲	مُحَرِّزُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۰	قُطَيْبَةُ بْنُ عَامِرٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۳	مُحَمَّدُ بْنُ
۲۸۱	قَيْسُ بْنُ أَبِي		مَسْلَمَةَ رضی اللہ عنہ
	صَعْصَعَةَ رضی اللہ عنہ	۲۸۴	مَسْعُودُ بْنُ أَوْسٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۲	قَيْسُ بْنُ مَحْصَنِ رضی اللہ عنہ	۲۸۵	مَسْعُودُ بْنُ خَلْدَةَ رضی اللہ عنہ
۲۸۳	قَيْسُ بْنُ مَخْلَدٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۶	مَسْعُودُ بْنُ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۴	كَعْبُ بْنُ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۷	مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۵	كَعْبُ بْنُ جَبَّازٍ رضی اللہ عنہ	۲۸۸	مُعَاذُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۸۶	مَالِكُ بْنُ الدَّخْشَمِ رضی اللہ عنہ	۲۸۹	مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ
۲۸۷	مَالِكُ بْنُ قَدَامَةَ رضی اللہ عنہ		جَنُوحٍ رضی اللہ عنہ

۲۹۰	مُعَاذُ بْنُ مَاعِصٍ رضی اللہ عنہ	۳۰۳	نَحَاتُ بْنُ ثَعْلَبَةَ رضی اللہ عنہ
۲۹۱	مَعْبُدُ بْنُ قَيْسٍ رضی اللہ عنہ	۳۰۴	نَصْرُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۲	مَعْبُدُ بْنُ عَبَّادٍ رضی اللہ عنہ	۳۰۵	نُعْمَانُ بْنُ عَصْرِ رضی اللہ عنہ
۲۹۳	مُعَتَّبُ بْنُ قُشَيْرٍ رضی اللہ عنہ	۳۰۶	نُعْمَانُ بْنُ عُمَرَ رضی اللہ عنہ
۲۹۴	مُعَتَّبُ بْنُ عُبَيْدٍ رضی اللہ عنہ	۳۰۷	نُعْمَانُ بْنُ عَبْدِ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۲۹۵	مَعْقِلُ بْنُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ	۳۰۸	نُعْمَانُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۶	مَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ رضی اللہ عنہ	۳۰۹	نُعْمَانُ بْنُ سِنَانٍ رضی اللہ عنہ
۲۹۷	مُعَوِذُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ	۳۱۰	نُوفَلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ
۲۹۸	مُعَوِذُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جُمُوحٍ رضی اللہ عنہ	۳۱۱	وَدِيقَةُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ
۲۹۹	مُلَيْلُ بْنُ وَبَرَةَ رضی اللہ عنہ	۳۱۲	وَرَقَةُ بْنُ إِيَّاسٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۰	مُنْذِرُ بْنُ قَدَامَةَ رضی اللہ عنہ	۳۱۳	هَلَالُ بْنُ مُعَلَّى رضی اللہ عنہ
۳۰۱	مُنْذِرُ بْنُ عَمْرِو رضی اللہ عنہ	۳۱۴	يَزِيدُ بْنُ حَارِثٍ رضی اللہ عنہ
۳۰۲	مُنْذِرُ بْنُ مُحَبِّدٍ رضی اللہ عنہ	۳۱۵	يَزِيدُ بْنُ الْمُنْذِرِ رضی اللہ عنہ

[بحوالہ: سیرت مصطفیٰ ﷺ، مؤلفہ حضرت مولانا ادریس صاحب کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ]

قتل اور دیگر حوادث و آفات اور
ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی دُعا

(صبح شام ایک ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

جو شخص صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے گا، کوئی اس کو تکلیف نہیں
پہنچا سکے گا۔

حدیث: عمر بن ابان سے روایت کی گئی ہے، انھوں نے فرمایا
کہ حجاج نے مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو لانے کے لئے
بھیجا اور میرے ساتھ کچھ گھوڑے سوار اور کچھ پیادے تھے،
چنانچہ میں نے ان کے پاس آیا اور آگے بڑھا تو میں نے دیکھا
وہ اپنے (گھر کے) دروازے پر پاؤں پھیلا کر بیٹھے ہوئے
تھے، میں نے ان سے عرض کیا: ”امیر کا حکم مان لیں، امیر نے
آپ کو بلایا ہے۔“

فرمایا: ”امیر کون ہے؟“

میں نے عرض کیا: ”حجاج بن یوسف۔“

فرمایا: ”اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کرے، تمہارے امیر نے
سرکشی، بغاوت اور کتاب و سنت کی مخالفت کی ہے، لہذا اللہ تعالیٰ

اس سے انتقام لے گا۔“

میں نے کہا: ”بات مختصر کیجیے اور امیر کے حکم کا جواب دیجیے۔“ چناں چہ وہ ہمارے ساتھ چلے آئے، جب حجاج کے پاس آئے تو حجاج نے پوچھا: ”کیا تو انس بن مالک ہے؟“

فرمایا: ”جی ہاں۔“

حجاج نے کہا: ”کیا تو وہ شخص ہے جو ہمیں بُرا بھلا کہتا ہے اور بد دُعاؤں دیتا ہے؟“

فرمایا: ”جی ہاں! یہ تو میرے اور تمام مسلمانوں پر واجب ہے، کیوں کہ تو اسلام کا دشمن ہے، تو نے اللہ کے دشمنوں کی عزت افزائی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے دوستوں کو ذلیل کیا ہے۔“

حجاج نے کہا: ”معلوم ہے میں نے تجھے کس لئے بلایا ہے؟“ فرمایا: ”نہیں معلوم۔“

حجاج نے کہا: ”میں تجھے بری طرح قتل کرنا چاہتا ہوں۔“ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”اگر میں تیری بات کے صحیح ہونے کا یقین رکھتا تو اللہ کو چھوڑ کر تیری عبادت کرتا اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان میں شک کرتا کہ انھوں نے

مجھے ایک دُعا سکھائی تھی اور فرمایا تھا: ”جو بھی صبح کے وقت یہ دُعا کرے گا، اس کو کوئی شخص تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور نہ کسی کو اس پر قدرت حاصل ہو سکتی ہے اور میں آج صبح یہ دُعا پڑھ چکا ہوں۔“

حجاج نے کہا: ”میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے وہ دُعا سکھا دے۔“
فرمایا: ”تو اس کا اہل نہیں۔“

حجاج نے کہا: ”ان کا راستہ چھوڑ دو، یعنی ان کو جانے دو۔“
حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ وہاں سے نکلے تو دربان نے حجاج سے کہا: ”اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے، آپ تو کئی دنوں سے ان کی تلاش میں تھے، جب آپ نے ان کو پالیا تو ان کو کیوں چھوڑ دیا؟“

حجاج کہنے لگا: ”اللہ کی قسم میں نے ان کے کندھے پر دو شیر دیکھے، جب بھی میں ان سے گفتگو کرتا تھا وہ میری طرف لپکتے تھے جیسے (میرے اوپر حملہ کرنا چاہتے ہوں) تو اگر میں ان کے ساتھ کچھ کرتا تو میرا کیا حال ہوتا۔“

پھر جب حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو انھوں نے وہ دُعا اپنے بیٹے کو سکھائی، جو درج ذیل ہے:

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، اللہ کے نام سے اللہ کی مدد سے اللہ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، آسمان و زمین کے رب کے نام سے، اللہ کے جس کے نام کی برکت سے آسمان و زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اللہ کے نام سے میں نے شروع کیا اللہ ہی کے نام سے میں نے ختم کیا اور اسی پر میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت میرے ذہن و عقل پر اللہ تعالیٰ کے نام سے حفاظت میرے اہل و عیال کی اور میرے مال کی، اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ، بِسْمِ اللَّهِ وَ بِاللَّهِ ، بِسْمِ اللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ ، بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ ، بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يُضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ، بِسْمِ اللَّهِ افْتَتَحْتُ ، وَبِاللَّهِ اخْتَمَمْتُ ، وَبِهِ أَمَنْتُ ، بِسْمِ اللَّهِ أَصْبَحْتُ ، وَ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْتُ ، بِسْمِ اللَّهِ عَلَى
---	---

میرے رب کی ہر اس چیز پر جو	قَلْبِي وَ نَفْسِي ، بِسْمِ
میرے پروردگار نے مجھے دی	اللّٰهِ عَلٰی عَقْلِيْ وَ ذِهْنِيْ،
ہے اللہ کے نام سے کہ وہ شفا	بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِيْ
بخش ہے، اللہ کے نام سے کہ وہ	وَمَا لِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا
عافیت بخشنے والا ہے اللہ کے نام	اَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ
سے کہ وہ میرے ہر کام کے لئے	الشّٰفِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ
کافی ہے، اللہ کے نام سے جس کی	المُعَافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ
برکت سے زمین و آسمان کی کوئی	الْوَافِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ
چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ	لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ
خوب سننے والا اور خوب جاننے والا	شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي
ہے، وہ اللہ ہے، اللہ میرا رب	السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّيِّدُ
ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی	الْعَلِيْمُ، هُوَ اللّٰهُ، اَللّٰهُ
چیز کوئی شریک نہیں کرتا، اور نہ	رَبِّيْ لَا اَشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا،
کروں گا، اللہ سب سے بڑا ہے،	
اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب	
سے بڑا ہے، اور وہ سب سے زیادہ	

عزت والا ہے اور وہ سب سے زیادہ بڑی شان والا ہے ہر اس چیز کے مقابلے میں جس میں ڈرتا ہوں اور جس کے نقصان سے میں بچتا ہوں۔

اے اللہ میں آپ کی خیر کے واسطے اور وسیلے سے آپ کی ان تمام بھلائیوں کا سوال کرتا ہوں جو آپ کے سوا کوئی بھی نہیں عطا کر سکتا، تیری تعریف بلند و بالا ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

اے اللہ میں اپنے نفس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور ہر حاکم و سلطان کے شر سے، اور ہر سرکش شیطان کے شر سے، اور ہر ظالم سرکش کے شر سے، اور ہر برے

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ،

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَ

أَعَزُّ وَأَجَلُّ مِمَّا أَخَافُ وَ

أَحْذَرُ.

أَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ بِخَيْرِكَ

مِنْ خَيْرِكَ الَّذِي لَا

يُعْطِيهِ غَيْرُكَ، عَزَّ

جَارُكَ، وَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ،

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

سُلْطَانٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

شَيْطَانٍ مَرِيدٍ، وَمِنْ

فیصلے کے شر سے اور ہر جانور کے شر سے، جس کی پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے، یقیناً میرا رب بالکل سیدھی راہ پر ہے اور آپ کی ذات ہر چیز کی محافظ ہے، میرا نگہبان اللہ ہے جس نے کتاب اتاری ہے اور وہی نیک بندوں کی نگہبانی کرتے ہیں، اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں، آپ کی حفاظت میں آتا ہوں، ہر اس چیز سے جسے آپ نے پیدا کیا اور آپ کی مخلوق سے آپ کا بچاؤ اور آپ کی پناہ لیتا ہوں اور ہر اس چیز سے جسے تو نے ٹھیک ٹھیک پیدا کیا ہے اور پھیلا یا ہے، اور ان تمام چیزوں

شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَ

مِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءٍ سُوءٍ،

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ

أَخَذْتَ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ،

وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

حَفِیْظٌ، إِنَّ وَلِيَّیَ اللّٰهُ

الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ

يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ .

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَجِیْزُكَ،

وَ اَحْتَجِبُ بِكَ مِنْ

كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْتَهُ، وَ

اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ

سے تیری حفاظت میں آتا ہوں،	جَبِيعَ خَلْقِكَ، وَ كُلِّ
اور میں میں نے میرا معاملہ تیرے	مَا ذَرَأْتَ وَ بَرَأْتَ، وَ
حوالے کیا اور آج کے اس دن	أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ،
میں اس رات میں اور اس گھڑی	وَ أَفْوِضُ أَمْرِي إِلَيْكَ.
میں اس مہینے میں آپ کے حضور	وَ أَقْدِمُ بَيْنَ يَدَيَّ فِي
میں یہ پیش کرتا ہوں۔	يَوْمِي هَذَا، وَ لَيْلَتِي
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں	هَذِهِ، وَ سَاعَتِي هَذِهِ
جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے	وَ شَهْرِي هَذَا.
والا ہے۔	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ ۱ اللَّهُ
جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ	الصَّمَدُ ۝ ۲ لَمْ يَلِدْ ۝
معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا	وَلَمْ يُولَدْ ۝ ۳ وَلَمْ يَكُنْ
باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ	لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ۴
اس کے برابر کا کوئی ہے۔	

اوپر سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	عَنْ أَمَامِي بِسْمِ اللَّهِ
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نیچے سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝۱
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔	الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝
دائیں سے اللہ کے نام سے شروع	وَلَمْ يُولَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ
	لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝۴
	مِنْ فَوْقِي : بِسْمِ اللَّهِ
	الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝۱
	الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝
	وَلَمْ يُولَدْ ۝۳ وَلَمْ
	يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝۴
	عَنْ يَمِينِي بِسْمِ اللَّهِ

کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ
معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور نہ	الصَّيْدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳
اس کے برابر کا کوئی ہے۔	وَلَمْ يُولَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴
بائیں سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	عَنْ شِمَالِي : بِسْمِ اللّٰهِ
کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے۔ ایک ہے۔ وہ	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
معبود برحق ہے۔ بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔	قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ
اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے۔	الصَّيْدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳
اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	وَلَمْ يُولَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴
	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
	الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ
الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ
مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ
عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا
شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (۲۵۵)

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللہ کی گواہی ہے اور فرشتوں کی اور اہل علم کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ قائم رکھنے والا ہے انصاف کا، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زبردست ہے، حکمت والا ہے۔	شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَا الْمَلِكَةُ وَ
ہم اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	أُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۚ
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	(سات مرتبہ پڑھ لیجیے)۔
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	وَنَحْنُ عَلَىٰ مَا قَالْ
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	رَبُّنَا مِنَ الشَّاهِدِينَ ،
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
اللہ رب العزت کی ہر بات پر شاہد اور گواہ ہیں، اللہ میرے لیے کافی ہے، اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	الْعَظِيمِ ۝ (۱۴۹) (سات مرتبہ پڑھ لیجیے)۔

[حوالہ جات: عمل الیوم واللیلا بن السنی: ج ۲، ص ۱۵۸، کنز العمال: ج ۲، ص ۲۹۳، سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، ج ۱۰، ص ۲۲۸، المستطرف فی کل فن مستطرف، ج ۱، ص ۲۸۰۔]

جنت میں جانے، قبر میں نور حاصل کرنے اور
پل صراط پر نور حاصل کرنے کا نبوی نسخہ
(ایک مرتبہ پڑھ لیجئے)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ .

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ .

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
الطَّيِّبَاتِ الْمُبَارَكَاتِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ .

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات بہت ہی بڑی ہے، اللہ تعالیٰ کے لیے بڑائی ہے اللہ تعالیٰ کے پاکیزہ، مبارک اور کامل و مکمل کلمات کے برابر۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اس کی معبودیت کا ذکر اس کی ساری موجودات تعداد کے برابر۔

فضیلت: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اور بستر پر جانے کے وقت یہ دعائیں مرتبہ پڑھے تو اس کے لیے قبر میں نور ہوگا، پل صراط پر نور ہوگا، یہاں تک کہ وہ جنت میں داخل ہو جائے یا یہ کلمات اسے جنت میں داخل کر دے۔

نوٹ: وتر کو واو کے فتح کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں اور اسی طرح واو کے کسرہ کے ساتھ وتر بھی پڑھ سکتے ہیں، دونوں طرح صحیح ہے لیکن چوں کہ قرآن میں سورہ فجر میں **وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ** فتح ہے، اس لیے وہی اولیٰ اور قرآن کے زیادہ قریب ہے۔

[حسن حصین: ص ۷۹]

فقر اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

(سومرتبہ پڑھ لیجئے)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمہ اللہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔
(بہت ہی مجرب نسخہ ہے۔)

حضرت امام مالک رحمہ اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ ایک روز ایک آدمی بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اَلدُّنْيَا اَذْبَرَتْ عَنِّي۔ (دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے۔) سرور کائنات ﷺ نے اُس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے، اُس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے؟ اُسی کے صدقے اُن سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ
الْعَظِيمِ، اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ۔

سرورِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: تَأْتِيكَ الدُّنْيَا صَاحِرَةً۔ (دنیا تیرے پس ذلیل ہو کر آئے گی۔) اپنے آقا کا یہ ارشادِ حرزِ جان بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا، کچھ مدت ٹھہرا رہا، پھر حاضر ہوا، عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس اتنی دولت آگئی ہے کہ مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔

[لسان المیزان لابن حجر عسقلانی، ابن حبان، ابن جوزی، الکامل]

ہر فرض نماز کے بعد یہ اذکار پڑھ لیجئے

① اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابوداؤد]

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں پر معافی چاہتا ہوں۔

② اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابوداؤد]

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات سراپا سلامتی ہے اور سلامتی آپ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے (لہذا ہم پر سلامتی نازل فرمائیے)۔ بڑا نام ہے آپ کا اے ہمارے عظمت والے اور کرم والے پروردگار۔

③ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا
مَنْعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اور حکومت اسی کے لیے ہے، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ! تیری عطا (دیے ہوئے) کو کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تیری روکی ہوئی چیز کو کوئی دینے والا نہیں ہے اور مال دار کمال تیرے پاس کچھ کام نہ آئے گا۔

④ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [ابوداؤد، نسائی، ابن حبان]

ترجمہ: اے اللہ! تیرا ذکر کرنے اور تیرا شکر ادا کرنے اور تیری اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

⑤ اٰیَةُ الْكُرْسٰی۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ
اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ⑤

ترجمہ: اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے،

سب کا تھامنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے، مگر وہ جو چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، وہ تھکتا نہیں ہے ان کے تھامنے سے، اور وہی ہے بلند مرتبہ والا، عظمت والا ﴿۲۵۵﴾

[ریاض القرآن]

فضیلت: (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ ہوگا۔ ان شاء اللہ۔
(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے۔

[حسن حصین: ص ۲۱۶، کنز العمال: ۳۰۰/۲، الترغیب: ۲۹۹/۲]

① سُورَةُ الْاِخْلَاصِ، سُورَةُ الْفَلَقِ، سُورَةُ النَّاسِ۔

بعد نماز فجر | تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔ بعد نماز ظہر | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔
بعد نماز عصر | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ بعد نماز مغرب | تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔
بعد نماز عشاء | ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

[ابوداؤد: ۸۶۲/۲، نسائی: ۶۸۳، صحیح الترمذی: ۸۲/۲، فتح الباری: ۶۲/۹، اذکار نووی: ص ۶۸]

سورۃ اخلاص | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۝۳
وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۵

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ وہ ذات پاک ہے جس کا نام اللہ ہے، ایک ہے ۱ وہ معبود برحق بے نیاز ہے ۲ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ۳ اور نہ اس کے برابر کا کوئی ہے ۴ [ریاض القرآن]

سورۃ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ
فِی الْوُحُوْدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ۱ اس کی مخلوق کے شر سے ۲ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے ۳ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ۴ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ۵ [ریاض القرآن]

سورۃ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ |

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ②
 اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④
 الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤
 مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ⑥

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ①
 لوگوں کے بادشاہ کی ② لوگوں کے معبود کی ③ اس کے شر سے
 جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں
 میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥
 [ریاض القرآن]

④ سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ)، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳
 مرتبہ)، اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ) پڑھ لیجئے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ، لَهُ
 الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
 قَدِیْرٌ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اُس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔
[مسلم: ۴۱۸۱]

⑧ دس مرتبہ سُورَةُ الْاِخْلَاصِ پڑھ لیجئے۔

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہیے جنت میں داخل ہو جائیے۔ (۲) جس حور سے چاہیے شادی کر لیجئے۔ [ابن کثیر: ج ۵ صفحہ ۶۶۶]

⑨ یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ
الْكَافِرُونَ.

[مسلم، ابوداؤد]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، تمام تعریف اسی کے لیے ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، نیک کام کرنے کی طاقت اور گناہوں سے بچنے کی قدرت اللہ ہی کی طرف سے عطا ہوتی ہے، تمام نعمتیں اسی کے لیے ہیں، بزرگی کے لائق وہی ہے، اسی کے لیے اچھی اچھی تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، لہذا ہم اللہ کو اس طرح پکارتے ہیں کہ تابع داری خالص اُسی کے لیے ہے چاہے کافروں کو کتنا برا لگے۔

⑩ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
اَرْذَلِ الْعُمْرِ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

وَعَذَابِ الْقَبْرِ. ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [بخاری و ترمذی]

ترجمہ: اے اللہ! میں بزدلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں بخیلی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں لاچاری والی عمر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں، اور میں دنیا کے فتنے اور آخرت کے عذاب سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

⑪ داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔ [عمل الیوم واللیلۃ: ص ۱۰۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے دُعا کرتا ہوں، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، اے اللہ! ہر طرح کا غم و فکر مجھ سے دور فرما دیجئے۔

⑫ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ
وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ.

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمائیے اور میرے گھر میں وسعت عطا فرمائیے اور میری روزی میں برکت عطا فرمائیے۔
نوٹ: مذکورہ دعا وضو کے دوران، وضو کے بعد اور نماز کے بعد پڑھنے کا اہتمام کریں۔

یہ دُعا وضو کے دوران اور وضو کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ [حیۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی: ص ۸۰، ابن سنی: ص ۳۰، ماخوذ از بکھرے موتی: جلد ۶، معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ حصن حصین: ۲۲۲ پر بھی موجود ہے۔]

جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ

① گیارہ مرتبہ ”دروذ شریف“ پڑھ لیجئے۔

② ”سورہ فاتحہ“ تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

③ ”چاروں قل“ تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

④ ”آیہ الکرسی“ تین مرتبہ پڑھ لیجئے۔

⑤ وَلَا يَكُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ۔

۹ مرتبہ پڑھ لیجئے۔

⑥ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ

عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ

بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ①۴۸ فَإِنْ تَوَلَّوْا

فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ①۴۹ [سورہ توبہ]

(۳۳ مرتبہ پڑھ لیجئے۔)

⑦ سَلَامٌ قَدْ قَوْلًا مِّنْ رَبِّ رَّحِيمٍ ①۵۸ [سورہ یس]

(۷۱ مرتبہ پڑھ لیجئے۔)

⑧ گیارہ مرتبہ ”دروذ شریف“ پڑھ لیجئے۔

نوٹ: اپنے بدن پر اور بچوں کے بدن پر دم کر لیجئے اور پانی پر دم

کر کے پی لیجئے یا پلا دیجئے۔

آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال: حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ بلاناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں، مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: امام نووی اپنی کتاب ”الاذکار“ ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اُس سے اُس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اُس کو جب بھی وقت ملے اُس کا تدارک کر لے، ترک نہ کرے، اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اُس سے نہ چھوٹے گا لیکن اگر وہ اُس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اُس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اُس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اُس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر کی نماز تک کسی وقت میں پورا کر لیا تو اُس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اُس نے اُس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ [صحیح مسلم شریف: ج نمبر ۲۵۶]

لہذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح وشام پڑھنے کا اہتمام فرمائیے۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

اوراد و وظائف سے متعلق فتاویٰ

حالتِ حیض میں دُعاؤں کی کتاب.....؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوال: (۱) حالتِ حیض میں دُعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن کی آیتیں ہوں سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟ مثلاً مؤمن کا ہتھیار، مناجاتِ مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابوں میں آیۃ الکرسی، سورۃ فاتحہ، چار قل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

جواب: حامدٌ و مصلیاً و مسلماً: دعا کی نیت سے ان آیات و سورتوں کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز ہے، کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوتِ قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف و اوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے۔ تلاوتِ قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ ہاں، چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔ (مستفاد از امداد الفتاویٰ احسن الفتاویٰ ۷/۲۷۱)

سوال: (۲) دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو یا حیض کی حالت

میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: ان کتابوں کو بغیر وضو یا حیض کی حالت میں پکڑنا

جائز ہے۔ البتہ خاص اُس جگہ جہاں قرآن کی آیت کو ہاتھ

لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔

(امداد الفتاویٰ: ۱/۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم (مفتی) آدم صاحب پالنپوری

۶ شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتویٰ صحیح ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

یہ کتاب مدینہ منورہ، امریکہ، کینیڈا کے سفر

اپریل ۲۰۱۹ء ہوائی جہاز وغیرہ میں مکمل ہوئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿۸۸﴾ [سورہ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

اللہ کی پناہ

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے
حضور ﷺ کے بتائے ہوئے تعویذات

مؤمن کا قلعہ

احادیث مبارکہ کی روشنی میں، ترجمہ اور حوالوں کے ساتھ

مرتب اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمہ اللہ

◎ ہر دعائیقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔

◎ دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ہی ضروری ہے۔

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے بھی حصہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی۔ ان شاء اللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہو جائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ - آمِينَ -

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ”کتاب التوبہ“ باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات كتب الله له بكل مؤمن ومؤمنة حسنة

عرض مرتب

نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِكَ الْكَرِيمِ. اَمَّا بَعْدُ!
 روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز
 ہماری مرضی و منشاء کے موافق ہو جاتیں ہیں، مثلاً کسی شخص سے
 ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستے ہی میں مل گیا، پیاس لگ رہی
 تھی، فروج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل مل گئی، ایسی سب باتیں
 باعثِ خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا
 چاہئے۔ شکر کا کلمہ ”الْحَمْدُ لِلّٰہ“ ہے جسے اللہ کے رسول ﷺ
 نے افضل ترین دعا قرار دیا ہے۔

اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف
 ہو جاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے، جیسے کہ گرمی لگ رہی
 تھی، پتکھے یا کولر کا سوئیچ کھولا تو معلوم ہوا کہ بجلی کا کرنٹ ہی
 نہیں ہے! یا بس پکڑنے گئے اور وہ ہمارے پہونچتے پہونچتے ہی
 نظروں کے سامنے چھوٹ گئی! ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت
 ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے ”اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَيْہِ رَاجِعُونَ“۔
 شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے

پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہو جانے کی خوش خبری ہے۔
 پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہو جاتی ہے جو اللہ
 تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض و
 واجبات میں کوتاہی ہو یا ترکِ سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ
 ہو، ایسے ہر عمل پر توبہ و استغفار اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے
 کی عادت ڈالنا ہے اور اس کا کلمہ ”اَسْتَغْفِرُ اللہَ“ ہے۔ یہ
 استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی
 رضا و خوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجے
 میں دنیوی برکات بھی شامل ہیں، اور مشکلات کا آسان ہونا اور
 مصیبتوں کا دور ہو جانا بھی شامل ہے۔ یہ تین چیزیں تو وہ ہیں
 جو ہو چکی ہوتی ہیں یعنی نعمت و مصیبت اور معصیت جن کے
 لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے۔

چوتھی چیز آئندہ پیش آنے والی باتیں ہیں جو اب سے لے
 کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔
 ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور ﷺ نے اپنی امت کو
 ”اِسْتِعَاذَہ“ کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے، جن میں دنیا و آخرت کی

ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں، بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

لہذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنالے کہ ہر خوشی پر ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ اور ہر رنج پر ”إِنَّا لِلّٰهِ الْخ“ اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ ”اِسْتِعَاذَہ“ کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

بہت اہم نصیحت

پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں پر تقسیم کر دیا گیا ہے تاکہ جو شخص روزانہ تمام دعائیں نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ میں انہیں ختم کر لے۔

اللہ کی رضا کا طالب

محمد یونس پالنپوری

واردِ حال مکہ مکرمہ زادہ اللہ تشریفاً و تعظیماً و تکریماً

۸ رزی الحجہ ۱۴۴۰ھ اگست ۲۰۱۹ء

پہلی منزل | جمعہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① جہالت سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ② [سورہ بقرہ]

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں ایسا نادان بنوں۔

[ریاض القرآن]

② بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِہٖ
عِلْمٌ ۚ وَّ اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَ تَرْحَمْنِیْٓ اَکُنْ مِنَ
الْخٰسِرِیْنَ ③

[سورہ ہود]

ترجمہ: اے میرے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ آپ سے
وہ چیز مانگوں جس کا مجھے علم نہیں، اور اگر آپ مجھے معاف نہ کریں
اور مجھ پر رحم نہ فرمائیں تو میں برباد ہو جاؤں گا۔ [ریاض القرآن]

③ شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ⑨۷

وَاعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ⑨۸ [سورہ مؤمنون]

ترجمہ: اے میرے رب! میں پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے
وسوسوں سے ⑨۷ اور اے میرے رب! میں آپ سے پناہ مانگتا
ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں ⑨۸ [ریاض القرآن]

④ متکبر کے شر سے اللہ کی پناہ

وَقَالَ مُوسٰى اِنِّىْ عُدْتُ بِرَبِّىْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ

كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ②۷

[سورہ مؤمن]

ترجمہ: اور موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے اپنے رب کی پناہ لی
ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں رکھتا۔

⑤ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

سورہ فلق | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ
 فِي الْهَدَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤
 ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں ① اس
 کی مخلوق کے شر سے ② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ
 آجائے ③ اور گرہوں میں دم کرنے والیوں کے شر سے ④ اور
 حسد کرنے والے کے شر سے جب حسد کرے ⑤ [ریاض القرآن]

⑥ شیطان خناس کے شر سے اللہ کی پناہ

سورہ ناس | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ②
 اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④
 الَّذِیْ یُّوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

ترجمہ: کہہ دیجیے کہ میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے رب کی ①
لوگوں کے بادشاہ کی ② لوگوں کے معبود کی ③ اس کے شر سے
جو وسوسہ ڈالے (اور) چھپ جائے ④ جو لوگوں کے دلوں
میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ جنات میں سے اور انسان میں سے ⑥
[ریاض القرآن]

④ اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فُجَاعَةِ الشَّرِّ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔
[کتاب الاذکار: ص ۱۰۴]

⑧ کفر و فقر و عذابِ قبر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں
اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کے سوا
کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ [ابوداؤد، النظر صحیح ابن ماجہ: ۱۴۲/۳]

⑨ اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشَرِّکَہٗ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ

سُوْءًا اَوْ اَجْرَہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ . [ابوداؤد، صحیح ترمذی: ۱۳۲۳]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اُس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

⑩ کئے ہوئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اُن تمام برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔ [بخاری: ۹۸/۱۱، ۹۷]

⑪ نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔ [اخرجہ ابوداؤد، انظر صحیح ابن ماجہ: ۳۳۲/۲]

⑫ غم، عجز، سستی، بخل، قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

[اخرجہ ابوداؤد فی باب الاستعاذۃ وھو اخر حدیث من کتاب الصلاۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ

الذاکرین دلا مطمئن فی اسناد الحدیث]

(۱۳) نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ
شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اَخِذُ اِبْناصِیْتِہَا اِنَّ رَبِّیْ
عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ .

[رواہ ابن سنی و ابو داؤد عن بعض بنات النبی ﷺ]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی
سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے
میں ہے، بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(۱۴) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ .

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا بڑا جاننے والا
[ترمذی] ہے مردود شیطان سے۔

⑮ رات، دن اور زمین و آسمان کے فتنوں
سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ
التَّامَّاتِ اللَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ
مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ فِيهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَشَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ
طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ
بَخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ.

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل تاثیر
کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی
نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان
سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں

چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

[موطا امام مالک]

(۱۶) شیطان کے شر اور اس کے شرک سے
اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي يُمَسِّكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ
عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ
وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كَيْدِهِ.

ترجمہ: میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی۔ جس نے آسمان کو روک رکھا ہے کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے۔ مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

[الدعاء: ۹۵۳، ابن السنی: ۶۶، مجمع: ۱/۱۱۹]

①۷ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ
أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي
لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ
الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرٍّ أَوْ ذَرَاءً.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل تاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

[مؤطا امام مالک رحمہ اللہ]

دوسری منزل | سنیچر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا
بَعْدَهُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے
شر سے۔ [حسن حصین، پر نور دعا: ص ۳۲]

② تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام
مخلوقات کی برائی سے۔ [ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ: ۲۳۲/۲]

③ شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے۔ [حسن حصین: ص ۷۹]

④ ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِمَّا آخَافُ وَأَحْذَرُ.

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ [شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف: ج ۲ ص ۲۸۰]

⑤ تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ
وَشَیْطَانٍ مَّرِیدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوءِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اِخْذُ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ
رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے۔)

[شمائل کبریٰ بحوالہ مستطرف: ج ۲ ص ۲۸۰]

⑥ رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمْرِ،
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں
آپ کی پناہ مانگتا ہوں کنجوسی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں
نکمی عمر سے (یعنی عمر کا ناکارہ حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا
ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔
[بخاری و ترمذی]

⑦ ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا
الْیَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَہٗ۔

ترجمہ: اے اللہ! جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد
ہے ان سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔
[صحیح مسلم]

⑧ سُستی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ .
ترجمہ: اے میرے رب! میں تیری پناہ لیتا ہوں سُستی سے اور
سخت بڑھاپے سے۔ [صحیح مسلم]

⑨ عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ
فِي الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ
کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ [صحیح مسلم]

⑩ ظالم اور مظلوم بننے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ
اُعْتَدِیْ اَوْ یُعْتَدَیْ عَلَیَّ اَوْ اُكْسِبَ خَطِیْئَةً
اَوْ ذَنْبًا لَا تَغْفِرُهُ .

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ [مسند امام احمد، مستدرک الحاکم، معجم الطبرانی الکبیر]

⑪ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ [ابوداؤد]

⑫ ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ
آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ [صحیح مسلم]

۱۳) اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَبِعَافَاَتِكَ
مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ
ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ کَمَا اَثْنِیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری رضامندی کی تیرے غصہ سے پناہ
لیتا ہوں (تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ
لیتا ہوں) اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں
(غرض یہ کہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری
پوری تعریف نہیں کر سکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی
تعریف فرمائی۔
[صحیح مسلم]

۱۴) جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ
وَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ .
ترجمہ: اے جبرئیل علیہ السلام، میکائیل علیہ السلام، اسرافیل علیہ السلام اور

محمد ﷺ کے رب! میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں۔
[عمل الیوم والیلہ لابن السنی: ۱۰۳]

⑮ لغزش سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضِلَّ
اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ
اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں
یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو
لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود
کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ
کرے۔

[ابوداؤد، ابن ماجہ]

⑯ ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ
مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔
[حسن حصین]

①۷ اللہ کی عجیب پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی ہے میں بھی ان سب سے پناہ لیتا ہوں۔ [حسن حصین]

①۸ زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
الْمَآثِمِ وَالْمَغْرَمِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ [بخاری و مسلم]

①۹ معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ
وَسَتْاَتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔ [بیہقی، ابن ابی شیبہ]

تیسری منزل | اتوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے

والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا یَلِجُ فِی الدَّلِیْلِ

وَمِنْ شَرِّ مَا يَلْجُ فِي النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهْبُ
بِهِ الرِّيحُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اڑ جاتے ہیں، درخت ٹوٹ جاتے ہیں، جھونپڑیاں برباد ہو جاتی ہیں۔)

[بیہقی، ابن ابی شیبہ]

② اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں
کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَائِدٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا
وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا.

ترجمہ: اے اللہ! جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔

[مجمع الزوائد، الادب المفرد]

③ دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ .

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

[ابوداؤد، نسائی، مستدرک]

④ ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے
سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت
بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ [بخاری و مسلم]

⑤ مالداری اور فقری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ
وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالدار کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی میں مال کی آزمائش میں پڑوں اور نہ تنگدستی کی)۔
[بخاری و مسلم]

⑥ خطرناک روحانی اور جسمانی بیماریوں سے
اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسُوَةِ وَالْغَفْلَةِ
وَالْعِیْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشَّقَاقِ
وَالسُّبْعَةِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمِّ
وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ
وَسَيِّئِ الْاَسْقَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں سخت دلی سے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلت و خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے، کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے، جسم پر سفید داغ پڑنے سے، دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب خراب بیماریاں ہیں سب سے۔

[ابوداؤد، ابن حبان، المستدرک الحاکم]

④ گمراہی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي، أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزت کے صدقہ میں، معبود کوئی نہیں صرف تو ہے، اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔

[بخاری و مسلم]

⑧ آزمائش کی سختی اور بد بختی کی گرفت اور
دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ
الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ .
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بد بختی
کی گرفت سے اور اس بات سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے
میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کی ہنسی اڑانے سے۔

[بخاری]

⑨ علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ
شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے
جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں

[نسائی، مصنف ابن ابی شیبہ]

جانتا۔

⑩ اعمال کے بُرے نتیجہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ
شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔
[مسلم، ابوداؤد، نسائی]

⑪ زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ پھیرنے

اور ناگہانی عذاب اور غضبِ الہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ
عَافِيَّتِكَ وَفُجَاةٍ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ اس کے آنے سے پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے۔

[مسلم، ابوداؤد]

⑫ کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بد نظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ اس کے جوش سے گناہ کی رغبت ہو)۔
[ترمذی، ابوداؤد، نسائی]

⑬ بُری اموات سے اللہ کی پناہ

بہت دھیان سے یہ دعا پڑھیے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیْ

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ
أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ
أَمُوتَ لَدِيغًا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے
اوپر مکان وغیرہ آگرے یا میں مکان وغیرہ سے نیچے آگروں۔
اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل
جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں
اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور
تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔
اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے
ڈسنے سے مروں۔

[ابوداؤد، نسائی]

۱۴۰) ناپسندیدہ اخلاق، برے اعمال، نفسانی
خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ
وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ وَالْاَدْوَاءِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے،
برے اعمال سے، نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔
[ترمذی، ابن حبان]

①۵ ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ
مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم۔
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری بری باتوں کے
شر سے جن سے تیرے نبی محمد ﷺ نے تیری پناہ لی ہے۔ [ترمذی]

①۶ برے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ فِیْ
دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیَةِ یَتَحَوَّلُ۔
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوس سے اپنے
رہنے کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی
جاتا ہے (اور رہنے کے گھر والا دیر پا ہوتا ہے)۔
[ابن حبان، مستدرک الحاکم]

① بھوک کی شدت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ
بُئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَاۡةِ فَاِنَّهَا بُئْسَتِ
الْبَطَاۡةُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے
کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی
اندرون کی بری خصلت ہے۔
[ابوداؤد]

چوتھی منزل | پیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ
وَقَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَدُعَاۡیٍ لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ
لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ هُوْلَآءِ الْاَرْبَعِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جو نہ سنی جائے اور ایسے لالچی نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض ان چاروں باتوں سے۔
[ترمذی، مستدرک الحاکم]

② دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نُّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا
اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا.

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔ [بخاری: ۶۵۹۳، باب فی الحوض]

③ بُرا وقت اور بُرے ساتھی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ
لَّیْلَةِ السُّوْءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ

السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے، بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے۔ [معجم الکبیر طبرانی، مجمع الزوائد]

④ ضد اور نفاق اور تمام برے اخلاق سے
اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ
وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے، نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے۔ [ابوداؤد، نسائی]

⑤ نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعِزِّنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو اپنے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں
لے لے۔ [الحاکم، الترمذی]

⑥ اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے
اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ .
ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام باتوں کی برائی سے
جن کو تو جانتا ہے۔
[ترمذی، مستدرک الحاکم]

⑦ نقصان پہونچانے والے مصائب اور گمراہ
کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ
وَّفِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ .

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان
رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔
[ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم]

⑧ ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

مندرجہ ذیل دعا حضور ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی:
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ

وَأَجِلْهُ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ .

ترجمہ: اے اللہ! تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہیں اور جو دیر میں ملنے والی ہیں جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔
[ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان]

⑨ قول و عمل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ .

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے۔
[ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان]

⑩ اللہ کے پاس برائی کے موجودہ خزانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَاۤءِنُهُ بِیَدِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔
[الحاکم فی المستدرک]

⑪ تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَّتِهِ .

ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی
پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔
[الحکم فی المستدرک]

⑫ اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِنُوْرٍ وَجْهِكَ الْكَرِیْمُ
الَّذِیْ اَضَاءَتْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ
الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے
سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور
سب تاریکیاں روشن اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام
درست ہیں، اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔
[کنز العمال، الجامع الصغیر]

﴿۱۳﴾ مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّا كِرَ
عَيْنَاهُ تَرِيَانِیْ وَقَلْبُهُ یُرْعَانِیْ اِنْ رَّآیْ
حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّآیْ سَیِّئَةً اَذَاعَهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے
جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا
رہے، اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس
کو پھیلاتا پھرے۔ [الجامع الصغیر، کنز العمال]

﴿۱۴﴾ تنگدستی کی مصیبت اور حد سے گزری ہوئی
تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاوُسِ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے
اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔

[کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق للمناوی]

(۱۵) معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ
وَسْوَاسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور
سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ [ترمذی]

(۱۶) ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں
اس سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِیْ بِهٖ الرِّیَّاحُ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں، ان برائیوں سے جو
ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ [ترمذی]

(۱۷) دواندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمٰیْنِ
السَّبِيلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّوْلِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دواندھوں کے شر سے،

ایک سیلاب کا پانی، دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے)۔
[الجامع الصغیر، مجمع الزوائد]

①۸ قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور بیوہ عورت کی بربادی اور مسیح دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ
وَمِنْ غَلْبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَیْمِ وَمِنْ فِتْنَةِ
الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے اور بیوہ عورت کی بربادی سے، مسیح دجال کے فتنے سے۔
[الجامع الصغیر، معجم الکبیر]

①۹ عورتوں کے فتنوں اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَاءِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے۔
[الجامع الصغیر]

②۰ شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ إِبْلِيسَ وَجُنُودِهِ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔
[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، کتاب الاذکار للنووی]

②۱ آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَصُدَّ عَنِّي وَجْهَكَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیر لے۔
[عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی]

②۲ ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔
[قسم الاقوال، جمع الجوامع للسیوطی]

پانچویں منزل | منگل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ .
ترجمہ: اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرب و تنگدستی سے جو
میرے ہیں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی
سے اور آخرت کے عذاب سے۔ [الفردوس ماثور الخطاب للدریابی]

② پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ

بہت بہت تاکید اور خواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھئے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ یُّخْزِیْنِیْ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ یُّؤْذِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ كُلِّ اَمَلٍ یُّلْهِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ
یُّنْسِیْنِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ غِنًی یُّطْغِیْنِیْ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کر دے۔
[جمع الجوامع للسیوطی، قسم الاقوال]

③ دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا
وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔
[ابن ماجہ، النسائی]

④ حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی
سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُ
بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ الْجُوعِ

فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَاعُوذُ بِكَ مِنَ
الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بئْسَتِ الْبَطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور
تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک
سے کیونکہ انسان کے ساتھ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا
ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ [کنز العمال]

⑤ شرک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْعًا
وَ اَنَا اَعْلَمُ بِهِ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں، اس بات سے کہ تیرے
ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے
استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔

[احمد و البخاری فی الادب المفرد]

⑥ کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَ بِاَسْمِكَ

الْعَظِيمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیری بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔
[الجامع الصغیر للسیوطی]

④ قطع رحمی کی بد دعا سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ يَدْعُو عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعَتْهَا .
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتے ناتے کی بد دعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔
[طبرانی]

⑤ جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْبَعِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ [کنز العمال]

⑨ تھکا دینے والی عورت ، نافرمان اولاد ،
حرام مال اور دھوکہ دینے والے ساتھی سے
اللہ کی پناہ

مندرجہ ذیل دعا مع ترجمہ خوب غور سے پڑھئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَمْرٍ اَتُشِیْبُنِیْ قَبْلَ
الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ
وَبَا لًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِیْعَةٍ اِنْ رَّآیَ
حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّآیَ سَیِّئَةً اَفْشَاهَا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو
بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بوڑھا بنادے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی
اولاد سے جو میرے لئے وبال جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں
ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا
ہوں اس دغا باز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور
برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔ [السیوطی عمل الیوم واللیلۃ]

⑩ مال داری پر اکڑنے سے اور فقیری کی
ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ .
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں مال داری پر اکڑنے سے اور
فقیری کی ذلت سے۔
[الدیلمی فی الفردوس بماثور الخطاب]

⑪ حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ
بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ یَوْمِ الدِّیْنِ .
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق
میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے
اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔
[کنز العمال، جزوی فرق کے ساتھ]

⑫ ذلت و رسوائی سے اللہ کی پناہ

اے اللہ! ہم کو ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّذَلَ وَنَخْزٰى.

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔
[کنز العمال]

⑬ اچانک کی موت، سانپ کا ڈسنا اور
درندوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَاۗءَةِ
وَمِنْ لَّدَغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنْ السَّبْعِ وَمِنْ
الْغَرَقِ وَمِنْ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخْرَجَ عَلٰی
شَیْءٍ وَمِنْ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور
سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے
اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں
اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔
[کنز العمال]

﴿۱۴﴾ قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[آخر جہ احمد، ج ۱۰ ص ۱۱۵، قال البیہقی: رجالہ ثقات، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۸۷]

﴿۱۵﴾ اللہ کے غصہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، اَللّٰهُمَّ لَا اَسْتَطِیْعُ ثَنَاءً عَلَیْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری سزا سے تیرے عفو و درگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی

پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں، تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔ [اخرجہ الطبرانی فی الاوسط، قال النیشی: ج ۱۰ ص ۱۲۴، حیاة الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۲]

(۱۶) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَ وَجْهِهِ الْكَرِيمِ
وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.
ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرجہ ابوداؤد، حیاة الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۲]

(۱۷) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ
الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ.
ترجمہ: اے اللہ! میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ منظر اور اہل و عیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرجہ مسلم و ابوداؤد و الترمذی کذا فی جمع الفوائد: ج ۲ ص ۲۶۱، حیاة الصحابہ: ج ۳ ص ۳۹۵]

۱۸) جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَاءِهِ عَلَيْنَا
رَبَّنَا صَاحِبُنَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا عَائِذَا بِاللَّهِ
مِنَ النَّارِ .

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد و ثنا اور اللہ کے ہمیں
اچھی طرح آزمانے کو سنا، اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی
ہو جا اور ہم پر فضل فرما، میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے
یہ کہہ رہا ہوں۔

[اخرجہ مسلم والبوداؤد کذا فی جمع القوائد: ج ۲ ص ۲۶۲، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۹۶]

چھٹی منزل | بدھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱) بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الْقَرْيَةِ
وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا .

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔
[اخرجہ الطبرانی، قال الہیثمی: ج ۱۰ ص ۱۳۵، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۹۶]

② کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.
ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔
[اخرجہ الترمذی والبوداؤد کذا فی جمع الفوائد: ج ۲ ص ۲۶۲، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۹۸]

③ ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔

[اخرجہ الطبرانی واسنادہ کما قال الہیثمی: ج ۱۰ ص ۱۳۹، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۹۹]

④ ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا
وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ [اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۹۹]

⑤ بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُرْسِلَ بِهِ.

ترجمہ: اے اللہ! ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔

[اخرجہ ابن ابی شیبہ کذا فی الکتر: ج ۴ ص ۲۹۰، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۳۹۹]

⑥ رد کر دی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول

[حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۰۶]

نہ ہو۔

⑤ بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ
وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوءِ الْعُمُرِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے، سینے کے
فتنہ سے، عذاب قبر اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔

[آخر جہ احمد وابن ابی شیبہ وابوداؤد والنسائی وغیرہم، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۰۸]

⑧ بری نظر سے اللہ کی پناہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت حسن و حضرت

حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے:

إِنِّي أَعِيذُ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ

شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ .

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موزی زہریلے جانوروں

سے اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں

دیتا ہوں جو پورے ہیں۔

[عند ابی نعیم فی الحلیۃ کذا فی الکنتر: ج ۱ ص ۲۱۲، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۰۸]

⑨ جن و انس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ
وَ عِقَابِهِ وَ شَرِّ عِبَادِهِ وَ مِنْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ .

ترجمہ: میں اللہ کے غصہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں
کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے
پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔

[اخرج الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب: ج ۳ ص ۱۶، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۱۰]

⑩ غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

اے اللہ ہمیں ایسا ذکر کرنے کی توفیق دے جس کے بعد غفلت نہ ہو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ عَلٰی غِرَّةٍ اَوْ
تَذَرَنِیْ فِیْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو
اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا
رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنادے۔

[اخرج ابن ابی شیبہ والبیہقی فی الحلیۃ، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۱۹]

⑪ جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ السَّجْنِ وَالْقَيْدِ وَالسَّوْطِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی اور کوڑے سے۔ [عند الطبرانی المعجم: ج ۸ ص ۱۱۹، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۲۱]

⑫ ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الشَّهْرِ
وَشَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ [أخرج ابن النجار كذا في المعجم: ج ۴ ص ۳۲۶، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۲۲]

⑬ بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ السُّوقِ
وَشَرِّ أَهْلِهَا.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ [عند الطبرانی المعجم: ج ۱۰ ص ۲۹، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۲۵]

⑬ دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ تَفَرُّقَةِ الْقَلْبِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا

ہوں۔ [اخرجہ ابو نعیم فی الحلیۃ: ج ۱ ص ۲۱۹، حیاۃ الصحابہ: ج ۳ ص ۳۲۶]

⑭ گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس

میں ناپاک جن وشیاطین بھی داخل ہیں)۔ [الدعاء المسنون: ص ۱۵۷]

⑮ ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرَّجْسِ النَّجِسِ

الْخَبِيثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک اشیاء، گندی چیزوں اور خباثت

میں ڈالنے والے مردود شیطان سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

[اذاکار: ص ۲۱، الدعاء: ص ۹۶۴ / ۲ / بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۱۵۸]

①۷ جہنم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ
وَتُدْخِلَنِیْ الْجَنَّةَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنم سے پناہ
دیجئے اور جنت میں داخل کیجئے۔

[ابن السنی: ص ۸۴، اذکار: ص ۲۵، الدعاء المسنون: ص ۱۶۴]

①۸ ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ.
ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے
لشکر سے۔

[ابن السنی، اذکار: ص ۳۷، الدعاء المسنون: ص ۱۶۷]

①۹ پر اگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ
وَهَمَزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے

یعنی اس کے ”پیدا کردہ“ تکبر سے اور اس کے پھونکے ہوئے پر آگندہ اور بیہودہ خیالات اور اس کے کچوکوں (وسوسوں) سے۔

[حاکم: ج ۱ ص ۲۰۷، بسند صحیح، الدعاء المسنون: ص ۱۷۲]

(۲۰) بد فالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّوْمِ وَالْهَلٰکَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں بد فالی اور ہلاکت سے۔

[احیاء، قوت القلوب، عوارف المعارف: ص ۴۳۵، الدعاء المسنون: ص ۱۷۷]

(۲۱) زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔

[فردوس، اتحاف: ص ۳۶۵ ج ۲، الدعاء المسنون: ص ۱۸۰]

(۲۲) جہنم کے احوال سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُبِكَ رَبِّیْ مِنْ حَالِ النَّارِ۔

ترجمہ: اے میرے رب! آپ کی جہنم کے احوال سے پناہ

مانگتا ہوں۔ [ابن ماجہ: ۲۷۷، بیہقی فی الشعب: ۹۱، الدعاء المسنون: ص ۱۵۳]

(۲۳) رزق کو روکنے والے اور دعاء کی قبولیت کو روکنے والے گناہوں سے اللہ کی پناہ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَمْنَعُ
 اِجَابَتَكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ
 الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ
 الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں اس گناہ سے جو قبول دعا سے مانع ہو جائے
 تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے
 جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ! میں اس گناہ سے
 پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔

[الدعاء: ۸/۱۴۴۳ بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۵۷۳]

(۲۴) تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا
 فَاجِرَةً اَوْ صَفَقَةً خَاسِرَةً .

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی جھوٹی قسم یا گھائے کے معاملے میں پڑ جاؤں۔

[حاکم: ۱/۵۳۹، اذکار: ۲۵۹، بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۵۰۳]

(۲۵) جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا ہے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

[ابوداؤد، اذکار: ۲۴۲، الدعاء المسنون: ص ۸۷۸]

ساتویں منزل | جمعرات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۱) زمانے کے حوادث سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادث سے۔

[بیہقی: ۵/۱۱۷، سبل: ۸/۸۷۱، الدعاء المسنون: ص ۴۵۶]

② ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَادِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ
 سُلْطٰنٍ وَمِنْ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، اَللّٰهُمَّ
 اِنِّيْ اُحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ
 شَرٍّ خَلَقْتَهُ وَاُحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ
 بَيْنَ يَدَيَّ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ،
 قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
 يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِيْ
 مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ يَمِيْنِيْ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ
 يَسَارِيْ مِثْلَ ذَلِكَ وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذَلِكَ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی
 برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے، اے اللہ! میں آپ کی
 حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے پیدا کیا اس

سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے، کہیے وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسر و ساجھی ہے۔ اسی طرح پیچھے سے، اسی طرح دائیں سے، اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔ [خصائص کبریٰ: ۲/۱۷۶، ابن سنی: ۳۰۸، بسند فیہ راو متروک، الدعاء المسنون: ص ۴۷۷]

۳) ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ.

ترجمہ: اے اللہ! حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے۔ [الدعاء: ۲/۱۲۹۳، بسند ضعیف، الدعاء المسنون: ص ۴۲۶]

۴) شیطان کے چھٹ بھئیوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُبْسِكُ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ اَنْ يَقْعْنَ عَلَى الْاَرْضِ

إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَ جُنُودِهِ
وَاتَّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ،
اللَّهُمَّ كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاءُكَ
وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے روک رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمتگار اور مددگار جن و انس کے شر سے، اے اللہ! تو ان کی شرارت سے میرا محافظ بن جا، تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے، بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

[ادب مفرد: ۷۰۸، الدعاء طبرانی: ۱۲۹۵، حصن: ۲۲۳، بسند صحیح، الدعاء المسنون: ص ۴۲۳]

⑤ شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِرَبِّ دَانِيَالٍ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْأَسَدِ.
ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملہ سے۔

[کنز العمال: ۴۱۷، ابن سنی: ۳۰۸، مکرم خرائطی: ۲/۹۵۹، الدعاء المسنون: ص ۴۲۰]

⑥ گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
مَا جُبِعَتْ فِیْهَا، اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا جَنَّاہَا
وَاعِزَّنَا مِنْ وَّبَاہَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اٰہْلِهَا
وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اٰہْلِهَا لَیْنَا۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب

بنا۔ [اذکار: ۵۴۵، نزل: ۳۳۶، ابن سنی: ۵۲۷، الدعاء المسنون: ص ۴۰۱]

⑦ مظلوم کی بد دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ
وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ
الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاٰہْلِ وَالْمَالِ ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور برے حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل و مال پر برا منظر دیکھنے سے۔

[مسلم: ۴۳۴، ابن ماجہ، ابن سنی: ۴۴۱، الدعاء المسنون: ص ۳۸۳]

⑧ جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ اجِرْنِي مِنْ زَمْهَرِيرِ جَهَنَّمَ .

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

[ابن سنی: ۲۶۵، بیہقی فی الاسماء، الدعاء المسنون: ص ۳۷۹]

⑨ اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ .

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔

[ترمذی، حصن: ۳۴۴، الدعاء المسنون: ص ۳۷۰]

⑩ بیماری سے اللہ کی پناہ

أَعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجَدُّ .

ترجمہ: تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے، بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا، نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔
[الدعاء: ۳۲۴/۳، الفتوحات: ۷۲/۴، ابویعلیٰ، الدعاء المسنون: ص ۳۴۶]

⑪ جوش مارنے والی رگ کی برائی سے
اللہ کی پناہ

نَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَّعَارٍ
وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ .

ترجمہ: بزرگ اللہ کی جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی سے ہم پناہ لیتے ہیں۔

[ابن ماجہ: ۳۵۲۶، ابن سنی، حاکم: ۴۱۴، الدعاء المسنون: ص ۳۴۲]

⑫ برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ
وَأُحَازِرُ .

ترجمہ: اللہ کی قدرت و عزت کے واسطے سے اس برائی سے پناہ

مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔

[مسلم: ۲۲۴، ازکار: ۱۱۴، الدعاء المسنون: ص ۳۳۶]

۱۳) گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا
جُبِلْتُ عَلَیْهِ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور
اس برائی سے جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔

[ابوداؤد: ص ۲۹۳، ابن سنی: ص ۵۵۳، الدعاء المسنون: ص ۳۲۶]

۱۴) گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں
سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرًا
بِكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور
تجھے ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔

[مسند ابوعوانہ، حصن: ۳۲۲، الدعاء المسنون: ص ۴۱۷]

۱۵) علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَلْعَنَنِي قُلُوبُ الْعُلَمَاءِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھ پر لعنت کریں۔

[عندابی نعیم ایضاً ج ۱ ص ۲۲۳، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۲۷]

۱۶) خالص شر سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا يَخْلُطُهُ شَيْءٌ.

ترجمہ: اے اللہ! میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہو انہ ہو یعنی خالص شر ہو۔

[أخرجه البخاری فی الادب المفرد: ص ۹۹، حیاة الصحابة: ج ۳ ص ۴۲۷]

۱۷) بُرے خوابوں سے اور اپنے ساتھ شیطان

کے کھیلنے سے اللہ کی پناہ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ سَيِّئِ الْأَحْلَامِ

وَ أَسْتَجِيرُكَ مِنْ تَلَاْعِبِ الشَّيْطَانِ فِي

الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔
[الفتوحات الربانیہ: ۲۰/۱۹۲، الدعاء المسنون: ص ۲۹۲]

①۸ بے تکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوذُ بِمَا عَازَتْ بِهِ مَلَائِكَةُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ
مِنْ شَرِّ رُؤْيَا هَذِهِ أَنْ يُصِيبَنِي فِيهَا مَا
أَكْرَهُ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ.

ترجمہ: میں خواب کی تکلیف دہ باتوں سے جس کا تعلق دین اور دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ اللہ کے فرشتوں اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔
[الدعاء المسنون: ۲۹۲]

①۹ شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ
وَسَیِّئَاتِ الْاَحْلَامِ.

ترجمہ: اے اللہ! میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
[ابن سنی: ۷۰، الدعاء المسنون: ص ۲۹۱]

﴿۲۰﴾ ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ
جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدًا وَاَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ
عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُكَ وَلَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے
کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ
لینے والا غالب ہے، تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود
نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

[نزل الابرار: ۱۲۲، اذکار: ۸۲، الدعاء المسنون: ص ۲۸۲]

﴿۲۱﴾ رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے
والے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هَذَا اللَّیْلِ اِلَّا
طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ .

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے
مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔

[مجمع الزوائد: ۱۲۴ / ۱۰، رحمت الہی، الدعاء المسنون: ص ۲۷۶]

الحمد للہ یہ کتاب بعنوان ”اللہ کی پناہ“ ۲۳/ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ
مطابق ۲۸/اپریل ۲۰۰۸ء بروز پیر۔ اکولہ اجتماع سے واپسی پر
بعد نماز عصر ٹرین میں مکمل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم
سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ (آمین)
اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کینسر کا بہت ہی مجرب علاج

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔
مذکورہ آیت ۲۰۲۲ مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کیجئے، پانی
اور دوا پر دم کر کے پلائیے، ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا، آگے
پیچھے ۱۱ مرتبہ درود شریف بھی پڑھ لیجئے۔ [بکھرے موتی: جلد ۹]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ [سورہ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے
اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

صرف اردو زبان میں آسان دُعائیں

اللہ سے مناجات کیجیے
اللہ سے باتیں کیجیے

مرتب اللہ کی رضا کا طالب
محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمہ اللہ

- ◎ ہر دعائیں اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- ◎ دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے۔ کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا۔ اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔ ہر دعا کو ایک مرتبہ پڑھیں۔
- ◎ اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے بھی حصہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی۔ ان شاء اللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہو جائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ۔ آمِينَ۔

(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ”کتاب التوبہ“ باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات کتب اللہ له بكل مؤمن ومؤمنة حسنة

عرض مرتب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ”أَدْعُونِي“ (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جائے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب
محمد یونس پالنپوری

١) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى الْوَهَّابِ.

٢) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِينَا كَانُوا
فِيهِ يَخْتَلِفُونَ.

٣) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ
أَهْلُهُ وَأَنْتَ أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ.

٤) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

٥) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

٦) اَلَمْ يَلَمْ اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ.

٤ وَعَنْتِ الْوُجُوهُ لِلْحَىِّ الْقَيُّومِ .

٥ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَيَا آخِرَ الْآخِرِينَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ

الْمَتِينِ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَيَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ .

٦ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ .

٧ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .

٨ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ .

٩ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

١٠ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

١١ اللَّهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ اللَّهُ وَ أَدْعُوكَ الرَّحْمَنَ وَ

أَدْعُوكَ الْبَرَّ الرَّحِيمَ وَأَدْعُوكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى

كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي .

١٥ رَبَّنَا اتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

١٦ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

١٧ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ فِي رِضَاكَ ضَعِيفٌ وَخَذُ
إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَّتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهَى
رِضَائِي، اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقْوٍ وَإِنِّي ذَلِيلٌ
فَاعِزِّي وَإِنِّي فَقِيرٌ فَاغْنِنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.
١٨ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَابِعِ نِعَمِ اللَّهِ.

١٩ يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ.

٢٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ
الْحِسَابُ.

٢١ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تَحِبْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ
عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا
فَاَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ.

۱) اے اللہ! ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

۲) اے اللہ! ہمارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے۔

۳) اے اللہ! آپ نے اگر ہمارا نام سعیدوں اور نیک بختوں

میں لکھا ہو تو انہی میں لکھے رکھو اور اگر آپ نے ہمارا نام

شقیوں اور بد بختوں میں لکھا ہو تو ہمارا نام ان کی فہرست

سے مٹا دیجیو اور نیک لوگوں کی فہرست میں لکھ دیجیو،

اس لئے کہ لکھنا بھی آپ کا کام ہے اور مٹانا بھی آپ کا کام

ہے۔ اور لوح و قلم بھی آپ کے پاس ہیں۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ طواف کرتے کرتے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔ ابن کثیر)

۴) اے اللہ! وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ کرتے ہیں مگر

آپ ہمیں دینا نہیں چاہتے تو ان کی محبت ہمارے دلوں

سے نکال دے اور اس کا خیال بھی نکال دے اور اس گلی

میں آنا جانا بھی ختم فرمادے۔

اے اللہ! وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ نہیں کرتے

مگر آپ ہمیں دینا چاہتے ہیں ان کی محبت ہمارے دلوں

میں ڈال دے اور اس گلی میں آنا جانا ہمارے لئے آسان

فرمادے اور اس میں ہمارے لئے خیر مقدر فرما۔

۵) اے اللہ! قرآن تیرا دسترخوان ہے۔ تیرے دسترخوان

سے فائدہ اٹھانے کی توفیق نصیب فرمادے۔ (ابن مسعود)

۶) اے اللہ! ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے

تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

۷) اے اللہ! ہمیں وہ تجارت کرنے کی توفیق دے جس سے

تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

۸) اے اللہ! امت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو

دور فرما۔

۹) اے اللہ! ہر فردِ اُمت کو دین کا داعی بنادے۔

۱۰) اے اللہ! امت کے مردوں اور عورتوں کے لئے حلال

بستروں کا انتظام فرما۔

۱۱) اے اللہ! امت کے مردوں اور عورتوں کی حرام بستروں

سے حفاظت فرما۔

۱۲) اے اللہ! ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں میں حلال

روزی داخل فرما۔

۱۳) اے اللہ! ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں کی حرام اور

مشتبہ روزی سے حفاظت فرما۔

۱۴) اے اللہ! اچانک کا خیر عطا فرما اور اچانک کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔

۱۵) اے اللہ! ہواؤں کے ساتھ جو خیر آتی ہے وہ ہمارے لئے مقدر فرما اور ہواؤں کے ساتھ جو شر آتا ہے اس شر سے ہماری حفاظت فرما۔

۱۶) اے اللہ! کسی فاسق و فاجر کا احسان ہم پر نہ رکھنا۔
 ۱۷) اے اللہ! امن کی چادروں کو اپنے بندوں پر پھیلا دے۔
 ۱۸) اے اللہ! تیری سخاوت کی کہانیاں مشہور ہیں، ہمارے اوپر کرم فرما۔

۱۹) اے اللہ! نفس و شیطان کا ٹھٹھ بھیا بننے سے ہمیں بچالے۔
 ۲۰) اے اللہ! تیرے خزانہ میں جتنا تیرا رحم ہے، وہ سارا کا سارا مسلمان مردوں اور عورتوں پر برسا دے۔

۲۱) اے اللہ! تیرے خزانہ میں جتنا تیرا قہر و عذاب ہے، ایسے لوگوں پر برسا دے جن کے دلوں پر تو نے گمراہی کی مہر لگا دی ہے۔

۲۲) اے اللہ! ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے، اپنے کرم سے تو ہمیں عطا فرما۔

۲۳) اے اللہ! تو ہی مربی حقیقی ہے، تو ہماری بہترین تربیت فرما۔

۲۴) اے اللہ! اپنے عذاب کے کوڑے سے ہماری حفاظت فرما۔

۲۵) اے اللہ! ہم نے اپنی زندگی کو گناہوں میں ڈبو دیا ہے،

کسی جگہ سفید نقطہ نہیں ہے، تو ہم کو معاف فرما دے۔

۲۶) اے اللہ! اگر فضل کرے تو چھٹیاں اور عدل کریں تو لٹیاں،

تو ہم پر فضل کا معاملہ فرما۔

۲۷) اے اللہ! تو جسے قریب کر دے اسے کوئی دور نہیں کر

سکتا اور تو جسے دور کر دے اسے کوئی قریب نہیں کر سکتا،

تو ہمیں اپنی رحمت سے قریب کر دے۔

۲۸) اے اللہ! تو جسے ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں

کر سکتا اور تو جسے گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے

سکتا، اے اللہ! تو ہمیں ہدایت عطا فرما دے۔

۲۹) اے اللہ! تیری رحمت تک پہنچنے کے لئے ہمیں بہت

واسطوں کی ضرورت ہے، مگر تیری رحمت کو ہم تک پہنچنے

کے لئے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں ہے، اے اللہ! اپنی

رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔

[حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔]

۳۰) اے اللہ! ہمارا دین سنوار دے جس میں ہمارے ہر کام کی حفاظت ہے۔

۳۱) اے اللہ! ہمیں مایوس نہ کر، تیرا کرم مشہور ہے۔

۳۲) اے اللہ! اس امت کو خوشی کے دن اور خوشی کی راتیں دکھا دے۔

۳۳) اے اللہ! ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے، اپنے کنبہ پر رحم و کرم فرما۔

۳۴) اے اللہ! جس طریقہ سے آپ نے ہماری پیشانیوں کی حفاظت کی ہے کہ ہماری پیشانیاں تیرے علاوہ کسی کے سامنے نہیں جھکتیں، اسی طریقہ سے ہمارے بدن کے ایک ایک حصہ کی حفاظت فرما۔

۳۵) اے اللہ! تیرے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں، اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں، اے اللہ! اپنے حقوق تو معاف فرما دے اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ادا کرنے کی تو ہمیں توفیق عطا فرما اور اگر کمزوری کی وجہ سے یاسُستی کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم ادا نہ کر سکیں تو تو ہماری طرف سے ادا فرما دے اور

ہمیں ان حقوق سے بری فرما دے۔

- (۳۶) اے اللہ! ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔
- (۳۷) اے اللہ! ہماری کھوئی ہوئی عزتیں ہمیں واپس دے دے۔
- (۳۸) اے اللہ! ہمارا کھویا ہوا دعوت کا کام ہمیں واپس دے دے۔
- (۳۹) اے اللہ! جنتوں کی ہدایت کے فیصلے فرما۔
- (۴۰) اے اللہ! اقوام عالم کی ہدایت کے فیصلے فرما۔
- (۴۱) اے اللہ! ہماری گردنوں کو ہر ذمہ داری سے آزاد فرما۔
- (۴۲) اے اللہ! ہم کو اعلیٰ مجلس والوں میں شامل فرما۔
- (۴۳) اے اللہ! مسلمانوں کی صلاحیتوں کو دین پر لگا دے۔
- (۴۴) اے اللہ! اس امت کو باطل کے نرغوں سے نجات دے۔
- (۴۵) اے اللہ! موت کے بعد کی ہلاکتوں سے ہماری حفاظت فرما۔
- (۴۶) اے اللہ! ہمارے اقدام اور اقدام کو قبول فرما۔
- (۴۷) اے پہاڑوں کے وزنوں کو جاننے والے!
- (۴۸) اے سمندروں کے پیمانوں کو جاننے والے!
- (۴۹) اے ہواؤں کے رخوں کو متعین کرنے والے!
- (۵۰) اے کوئے کے بچے کو اس کے گھونسلے میں روزی
- پہنچانے والے!

- ۵۱) اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے!
- ۵۲) اے دلوں کے خیالات کو پڑھنے والے!
- ۵۳) اے بارش کے قطروں کی تعداد کو جاننے والے!
- ۵۴) اے درختوں کے پتوں کی تعداد کو جاننے والے!
- ۵۵) اے وہ پاک ذات کہ رات کا اندھیرا بھی تیری تعریف بیان کرتا ہے۔
- ۵۶) اے وہ پاک ذات کہ دن کا اجالا بھی تیری تسبیح بیان کرتا ہے۔
- ۵۷) اے وہ پاک ذات کہ چاند، سورج اور ستارے بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔
- ۵۸) اے وہ پاک ذات کہ چیونٹیاں بھی تیری تعریف بیان کرتی ہیں۔
- ۵۹) اے وہ پاک ذات کہ سمندروں کی تہہ میں آپ نے جو مخلوق پیدا کی ہے وہ بھی تیری تسبیح بیان کرتی ہے۔
- ۶۰) اے وہ پاک ذات کہ وادیوں اور گھاٹیوں میں جو ذرات ہیں وہ بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔
- ۶۱) اے وہ پاک ذات کہ آپ کے ملک میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔

۶۲) اے وہ پاک ذات کہ آپ کو کسی کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

۶۳) اے سب کی دعاؤں کو سننے والے!

۶۴) آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔

۶۵) آپ سب سے آخر ہیں، آپ کے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔

۶۶) آپ دلائل کے اعتبار سے اتنے ظاہر ہیں کہ آپ سے زیادہ ظاہر کوئی چیز نہیں۔

۶۷) آپ اپنی ذات کے اعتبار سے اتنے چُھپے ہوئے ہیں کہ آپ سے زیادہ کوئی چیز چُھپی ہوئی نہیں ہے۔

۶۸) اے اللہ! ہم کو تقویٰ کا توشہ عطا فرما۔

۶۹) اے اللہ! ہمارے دلوں کو بغض و عناد اور کدورتوں کے غبار سے پاک و صاف فرمادے۔

۷۰) اے اللہ! ہنسی مذاق میں بھی جو گناہ کئے ہوں، انہیں معاف فرمادے۔

۷۱) اے اللہ! جو مرد و عورت ناجائز عشق میں مبتلا ہو، اسے اس ناجائز عشق سے نجات دے۔

۷۲) اے دلوں کو پلٹنے والے! ہمارے دلوں کو دین پر جمادے۔

۷۴) اے اللہ! ہم سب کو تو صحیح سمجھ عطا فرما۔

۷۵) اے اللہ! ہماری صورت تو نے اچھی بنائی، ہماری سیرت بھی اچھی بنادے۔

۷۶) اے اللہ! ہماری تحریر و تقریر کو قبول فرما۔

۷۷) اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنادے۔

۷۸) اے اللہ! ہم کو پاکیزہ روزی دے اور پاکیزہ چیزوں میں استعمال فرما۔ (یہ دُعا حضرت جبریل نے حضرت محمد ﷺ کو سکھائی تھی۔)
[الجامع الصغیر للسیوطی: ۱۱۸۳۳]

۷۹) اے اللہ! ہر خیر کو ہماری طرف متوجہ فرما۔

۸۰) اے اللہ! ہماری زندگی کا بہترین دن وہ دن ہو جس دن تیری ملاقات ہو۔

۸۱) اے اللہ! ہمارے گناہ تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر تو ہمیں معاف کر دے گا تو تیرے دریائے مغفرت میں سے کی واقع نہیں ہوگی، تو ہم کو معاف فرمادے۔

۸۲) اے اللہ! ہم تو تیرے فضل کے عادی ہو چکے ہیں، اب ہم کسی امتحان کے لائق نہیں ہیں، بغیر امتحان کے ہمارے بیڑوں کو پار فرمادے۔

۸۲) اے اللہ! بڑھاپے کے وقت میں ہماری روزی کو وسیع

فرمادے۔ [المستدرک للحاکم: ۱۹۲۳]

۸۳) اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ

کر دے۔

۸۴) اے اللہ! جن کے لڑکے لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوں، ان

کے رشتوں کا بہترین انتظام فرما۔

۸۵) اے اللہ! ہم جیسا گناہ گار تیری زمینوں نے نہیں دیکھا اور

تیرے آسمانوں نے نہیں دیکھا اور تیرے فرشتوں نے نہیں

دیکھا اور ہم نے تجھ جیسا کریم آقا بھی نہیں دیکھا کہ ہم گناہ

کرتے رہے تو ہمیں روزی دیتا رہا، ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں

صحت دیتا رہا، جہاں اتنا کرم فرمایا ہے، ایک کرم اور فرمادے،

ہم سب کے لئے جنت الفردوس کا فیصلہ فرمادے۔

۸۶) اے اللہ! حق کو کہنے کی اور حق کو سننے کی اور حق کو لے

کر عالم میں پھرنے کی تو ہم کو توفیق عطا فرما۔

۸۷) اے اللہ! ہمارے جوانوں کی جوانیوں کو پاکیزہ کر دے۔

۸۸) اے اللہ! جس وقت میں جو کام کرنے سے تو خوش ہوتا

ہو، اس کے کرنے کی توفیق عطا فرما اور جس وقت میں جو کام

کرنے سے تو ناراض ہوتا ہو، اس سے تو ہمیں بچا لے۔

۸۹) اے اللہ! جب ہم تیرے پاس آئیں، ہمارے ہنسنے سے پہلے آپ ہنس کر ملاقات کر رہے ہوں، تو اس کی غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما۔

۹۰) اے اللہ! قرآن کا نور ہمیں عطا فرما۔

۹۱) اے اللہ! تو اپنے نیک و بھلے بندوں کو جو دیا کرتا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔

۹۲) اے اللہ! اس مجمع میں جو پریشان حال ہوں ان کی پریشانیوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور یہ کہنا بھی نہیں چاہتے، عافیت سے ان کی پریشانیوں کو دور فرما۔

۹۳) اے اللہ! ہر فرد امت کو سنت والی زندگی پر قائم فرما۔

۹۴) اے اللہ! ہیرا پھیری والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

۹۵) اے اللہ! ہمارے اس مجمع میں جو تماشائی بن کر آیا ہو، اُسے بھی قبول فرما۔

۹۶) اے اللہ! ہمارے دل کی کھڑکیوں کو کھول دے۔

۹۷) اے اللہ! ہمارے دین کے سورج کو عروج عطا فرما۔

۹۸) اے اللہ! سارے دروازے بند ہو چکے ہیں، صرف آپ

کا دروازہ کھلا ہوا ہے، ہم پر رحم فرما، کرم فرما۔
 (۹۹) اے اللہ! اس مجمع میں سفید بال والے بوڑھے بھی ہیں
 اور نوجوان عبادت گزار بھی ہیں اور بچے بھی ہیں جن کے
 سینوں میں تیرا قرآن محفوظ ہے، اگر یہی مجمع اس علاقہ کے
 کسی کریم کے دروازے پر چلا جائے اور صرف ایک روپے
 کی بھیک مانگے، اس کریم کے لئے روپیہ دینا جتنا آسان
 ہے، اس سے زیادہ آپ کے لئے ہدایت کا دینا آسان
 ہے۔ اے اللہ! تو ہمیں ہدایت نصیب فرما۔

(۱۰۰) اے اللہ! جتنے مسلمان جیلوں میں محبوس ہیں، ان کی رہائی
 کے فیصلے فرما۔

(۱۰۱) اے اللہ! ہماری کھوٹی پونجی کو قبول فرما۔

(۱۰۲) اے اللہ! ہمیں وہ بد بخت انسان نہ بنا کہ رمضان گزر
 جائے اور ہماری مغفرت نہ ہو۔

(۱۰۳) اے اللہ! ہمارے ماں باپ کی مغفرت فرما۔

(۱۰۴) اے اللہ! جتنے مسلمان مرد عورتیں اسلام کی حالت میں دنیا
 سے رخصت ہوئے ہیں، ان کی قبروں کو نور سے مَنوّر فرما
 دے، ان کو غریقِ رحمت فرما دے، اُن کی ہڈی ہڈی کو

جنت نصیب فرما، ان کو کروٹ کروٹ آرام نصیب فرما۔

(۱۰۵) اے اللہ! آپ کے وہ مبارک آٹھ نام جو آپ نے سورج پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے لوح محفوظ پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے بیتِ معمور پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے عرش و کرسی پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے تورات میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے انجیل میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے زبور میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے صحفِ ابراہیم و موسیٰ علیہما السلام میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے قرآن میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں بتائے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے پہاڑوں پر لکھے ہیں اور آپ کا وہ ایک مبارک نام جس سے تو نے اپنے عرش کو مزین کیا ہے۔ اے اللہ! آپ کے وہ مبارک نام جسے ہم جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔ اے اللہ! تیرے سارے مبارک ناموں کے طفیل دعا کرتے ہیں، اس امت کی اجتماعی اور انفرادی

پریشانیوں کو دور فرما۔ [بکھرے موتی: جلد ۱، صفحہ ۱۵۷]

۱۰۶) اے اللہ! خوبصورت پردے والے، اے خوبصورت

چادر والے، ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔

۱۰۷) اے اللہ! تو نے اپنے کرم سے اپنا گھر دکھایا اور اپنے کرم سے

اپنے نبی کا گھر دکھایا، اسی کرم سے اپنا چہرہ بھی دکھا دے۔

۱۰۸) اے اللہ! ہمارے دل کی تختیوں کو نورانی بنا دے۔

۱۰۹) اے اللہ! ہمارے دل کی محرابوں میں اپنی معرفت کا نور

کوٹ کوٹ کر بھر دے۔

۱۱۰) اے اللہ! ہماری آنکھوں میں اپنی محبت کا سرمہ لگا دے۔

۱۱۱) اے اللہ! ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے، اپنے

کرم سے ہمیں عطا فرما۔

۱۱۲) اے اللہ! لوگ مرنے کے بعد غسل دیں گے، اس غسل سے

پہلے غسلِ توبہ کی توفیق دے۔

۱۱۳) اے اللہ! لوگ ہمیں کفن کا لباس پہنائیں گے، اس سے

پہلے تقوے کا لباس ہم کو پہنا دے۔

۱۱۴) اے اللہ! ہماری سیئات کو حسنات سے مبدل فرما دے۔

۱۱۵) اے اللہ! ایمان کی حقیقت ہمارے دلوں میں راسخ فرما دے۔

- ①۱۶ اے اللہ! اپنے رضا والے کاموں پر ثابت قدم فرما۔
 ①۱۷ اے اللہ! امت کے تمام طبقات کو دین کے کام پر مجتمع فرمادے۔

- ①۱۸ اے اللہ! امت کی صلاحیتوں کو دین کے لئے قبول فرما۔
 ①۱۹ اے اللہ! ہماری جماعتوں کی نقل و حرکت کو قبول فرما۔
 ①۲۰ اے اللہ! ہم سب کی اور پوری امت کی بہترین تربیت فرما۔
 ①۲۱ اے اللہ! مرشدِ اُمورِ اِہام فرما۔
 ①۲۲ اے اللہ! مہمّاتِ اُمور پر ہماری اعانت فرما۔
 ①۲۳ اے اللہ! ظاہری اور باطنی قوتیں عطا فرما۔
 ①۲۴ اے اللہ! بیماروں کو شفا عطا فرما۔
 ①۲۵ اے اللہ! امت کے اعمال کی، ایمان کی، اخلاق کی، معاشرے کی اور جان و مال کی حفاظت فرما۔

- ①۲۶ اے اللہ! تیری مغفرت ہمارے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور ہمیں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے، ہمارے سارے گناہوں کو معاف فرما۔
 ①۲۷ اے اللہ! ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت

فرمادے۔

(۱۲۸) اے اللہ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں ماریں گے اور آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے، مولیٰ! ہماری ساری حاجتوں کا تکفل فرما۔

(۱۲۹) اے اللہ! ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں فکر و رنج سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں کم ہمتی اور سستی سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں بزدلی اور بخیلی سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(۱۳۰) اے اللہ! ہم آپ سے عافیت مانگتے ہیں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ! ہم آپ سے معافی اور سلامتی مانگتے ہیں، ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں اور ہمارے گھر والوں میں اور ہمارے مال میں۔

(۱۳۱) اے اللہ! ڈھانپ لے ہمارے عیب، اور خوف کی چیزوں سے ہمیں بے فکر کر دے۔

(۱۳۲) اے اللہ! میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے

پچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور
میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں
اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

(۱۳۳) اے اللہ! آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور
ہم آپ کے حقیقی غلام ہیں اور جہاں تک ہمارے بس میں
ہے ہم آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہیں،
آپ کی پناہ چاہتے ہیں، ان تمام برے کاموں کے وبال
سے جو ہم نے کئے ہیں۔ ہم آپ کے سامنے آپ کی ان
نعمتوں کا اقرار کرتے ہیں، جو ہم پر ہیں اور ہمیں اعتراف
ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے ہمارے گناہوں کو معاف
کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔
(۱۳۴) اے اللہ! ہمارے بدن کو درست رکھئے۔

(۱۳۵) اے اللہ! ہمارے کان عافیت سے رکھئے۔

(۱۳۶) اے اللہ! ہماری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۷) اے اللہ! ہم کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اور

قبر کے عذاب سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۸) اے اللہ! ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما دیجئے اور ہمیں ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

(۱۳۹) اے اللہ! رات کے اندھیرے میں گناہ کئے، دن کے اجالے میں کئے، جان کر کئے، انجانے میں کئے، صغیرہ کبیرہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔

(۱۴۰) اے اللہ! زمین کے جس حصے پر گناہ ہوئے زمین کو بھلا دے اور فرشتوں کو بھی بھلا دے اور رجسٹر میں سے بھی مٹا دے۔

(۱۴۱) اے اللہ! اپنی رضامندی والی زندگی ہمیں عطا فرما۔

(۱۴۲) اے اللہ! اپنی ناراضگی والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۳) اے اللہ! تقویٰ اور طہارت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۴۴) اے اللہ! ہمارے خیالات کو پاکیزہ فرما۔

۱۳۵) اے اللہ! دونوں جہاں کی عزتوں کا فیصلہ فرما۔

۱۳۶) اے اللہ! دونوں جہاں کی ذلت و رسوائی سے ہماری

حفاظت فرما۔

۱۳۷) اے اللہ! نفع دینے والا علم عطا فرما۔

۱۳۸) اے اللہ! گمراہ کرنے والے علم سے ہماری حفاظت فرما۔

۱۳۹) اے اللہ! جنت میں اپنے نبی ﷺ کا پڑوس عطا فرما۔

۱۴۰) اے اللہ! مسلمانوں کے دلوں کو اپنے دین کے لئے نرم

فرمادے۔

۱۴۱) اے اللہ! ہمیں ایمان پر ثابت قدم فرما۔

۱۴۲) اے اللہ! ایمان پر ہمارا خاتمہ فرما۔

۱۴۳) اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کی چادروں کو پھیلا دے۔

۱۴۴) اے اللہ! تمام اُمور میں ہمارے انجام کو خیر فرما۔

۱۴۵) اے اللہ! ہمیں دین کی محنت کے لئے اخلاص سے قبول فرما۔

۱۴۶) اے اللہ! ہمیں دعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

۱۴۷) اے اللہ! ہمارے گھروں میں نورانی اعمال زندہ فرما۔

۱۴۸) اے اللہ! ہمارے مزاجوں کو دینی مزاج بنادے۔

۱۴۹) اے اللہ! اپنے شکر گزار بندوں میں داخل فرمادے۔

۱۶۰) اے اللہ! بے اولادوں کو اولاد عطا فرما۔

۱۶۱) اے اللہ! تیرا نام سلام ہے، سلامتی تیرے یہاں سے چلتی ہے، ہم تجھ سے اس اُمت کی سلامتی کا سوال کرتے ہیں، اس اُمت کو ظالموں کے حوالے نہ فرما۔

۱۶۲) اے اللہ! دونوں جہاں کی عافیت اور بھلائی مقدّر فرما۔

۱۶۳) اے اللہ! بے دینی کی نفرت دلوں میں پیدا فرما کر بے دینی کو ختم فرما۔

۱۶۴) اے اللہ! اقوامِ عالم کو دین سے سرفراز فرما۔

۱۶۵) اے اللہ! دونوں جہاں کی حاجتوں کو پورا فرما۔

۱۶۶) اے اللہ! اپنے حکموں والی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔

۱۶۷) اے اللہ! سنت والی زندگی عطا فرما۔

۱۶۸) اے اللہ! جہاں جہاں تیری ہوائیں پہنچتی ہیں، وہاں دین کی ہوائیں پہنچا دے۔

۱۶۹) اے اللہ! سورج کی روشنی جہاں جہاں پہنچتی ہے، وہاں اپنے دین کی روشنی پہنچا دے۔

۱۷۰) اے اللہ! اپنی خصوصی عنایت ہماری طرف متوجہ فرما۔

۱۷۱) اے اللہ! حُبِّ جاہ اور حُبِّ مال سے ہماری حفاظت فرما۔

۱۷۲) اے اللہ! قرآن کی محبت اور اپنی محبت عطا فرما۔

۱۷۳) اے اللہ! ہمارے دل اور نگاہ کو مسلمان بنادے۔

۱۷۴) اے اللہ! حضور ﷺ نے جتنی خیر کی دعائیں مانگی ہیں، ان

میں ہمارا حصہ شامل فرما اور جن شرور سے پناہ چاہی ہے،

ان شرور سے ہم کو پناہ نصیب فرما۔

۱۷۵) اے اللہ! اس امت کی شام کو صبح سے بدل دے۔

۱۷۶) اے اللہ! تقویٰ ہمارا توشہ بنادے۔

۱۷۷) اے اللہ! تیرے دربار میں ارمانوں کی دنیا لے کر آئے ہیں،

ہمارے جائز ارمانوں کے سورج کو عروج نصیب فرما۔

۱۷۸) اے اللہ! ہماری صدا اور ندا کو قبول فرما۔

۱۷۹) اے اللہ! دونوں چوکھٹوں (مکہ و مدینہ) کا نور ہمیں

نصیب فرما۔

۱۸۰) اے اللہ! اس اُمت کو بربادیوں کے میلوں سے بچا دے۔

۱۸۱) اے اللہ! ہم نے خواہشات کے میدان میں بہت گھوڑے

دوڑائے ہیں، ہم کو معاف فرما دے۔

۱۸۲) اے اللہ! اطاعت کے میدان میں گھوڑے دوڑانے والا

بنادے۔

۱۸۳) اے اللہ! ہماری فجر کے نمازیوں کی تعداد جمعہ کے نمازیوں کی تعداد کے برابر کر دے۔

۱۸۴) اے اللہ! تقدیر کی برائی سے بچالے۔

۱۸۵) اے اللہ! دنیا کو سکون کا سانس دلا دے۔

۱۸۶) اے اللہ! ایمان کی لہروں کو حرکت دے دے۔

۱۸۷) اے اللہ! ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

۱۸۸) اے اللہ! ہمارے دلوں میں عشق مجازی کے خیمے لگے

ہوئے ہیں، ان خیموں کو اُکھاڑ کر پھینک دے۔

۱۸۹) اے اللہ! مسلمان بہو بیٹیوں کو سکھی سنسار عطا فرما۔

۱۹۰) اے اللہ! خاموش فتنوں سے اُمت کی حفاظت فرما۔

۱۹۱) اے اللہ! ہماری آنکھوں کو پاکیزہ بنادے۔

۱۹۲) اے اللہ! تجھ سے مانگنے کی لذت عطا فرما۔

۱۹۳) اے اللہ! ہمارے خیالات کو پاکیزہ بنادے۔

۱۹۴) اے اللہ! دنیا کی گہرائیوں میں تیرنے سے بچالے۔

۱۹۵) اے اللہ! علم و تقویٰ کی گہرائیوں میں تیرنے والا بنادے۔

۱۹۶) اے اللہ! ہم کو حلال مال و منال عطا فرما۔

۱۹۷) اے اللہ! ہم تو خاندانی فقیر ہیں، ہماری مدد فرما۔

۱۹۸) اے اللہ! قلبِ سلیم عطا فرما۔

۱۹۹) اے اللہ! ناجائز عشق اور فسق سے بچالے۔

۲۰۰) اے اللہ! ہمارا دین سنوار دے، جس سے ہمارے ہر کام

کی حفاظت ہو۔

۲۰۱) اے اللہ! بری موت سے ہم سب کی حفاظت فرما۔

۲۰۲) اے اللہ! باہی جاہی گناہوں سے بچالے۔

۲۰۳) اے اللہ! ہماری عمر کا سب سے بہترین حصہ وہ بنا جو اس کا

اخیر ہو اور ہمارا سب سے بہترین عمل وہ بنا جو خاتمہ والا ہو،

ہمارا سب سے بہترین دن وہ بنا جو تیری ملاقات کا دن ہو۔

۲۰۴) اے اللہ! ہمارے گناہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے اور اگر

آپ ہم پر رحم فرمادیں تو تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں

آئے گی۔

۲۰۵) اے اللہ! ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار بنا دے

اور ہمیں اسلام کے راستے دکھا۔

۲۰۶) اے اللہ! اب تک تو جتنے اپنے نیک بندوں کا خلیفہ بنا ہے، ان

سب سے زیادہ اچھی طرح ہمارے اہل و عیال کا خلیفہ بن جا۔

۲۰۷) اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ فرما۔

۲۰۸) اے اللہ! میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے رحمان کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے نیکو کار رحیم کہہ کر پکارتا ہوں، اور تجھے تیرے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں، جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور یہ سوال کرتا ہوں کہ میری مغفرت فرما دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔

۲۰۹) اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے اخلاق وسیع فرما اور میری کمائی کو پاک فرما اور جو روزی تو نے مجھے عطا فرمائی ہے، اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا لے، اس کی طلب مجھ میں باقی نہ رہنے دے۔

۲۱۰) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کا عرش آسمان میں ہے۔

۲۱۱) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کا فرش زمین میں ہے۔

۲۱۲) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی راہ سمندر میں ہے۔

۲۱۳) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی رحمت جنت میں ہے۔

۲۱۴) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی سلطنت دوزخ میں ہے۔

۲۱۵) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کی رحمت فضا میں ہے۔

۲۱۶) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کا فیصلہ قبروں میں ہے۔

۲۱۷) پاک ہے؛ وہ اللہ جس نے آسمان کو بلند کیا۔

۲۱۸) پاک ہے؛ وہ اللہ جس نے زمین کو بچھایا۔

۲۱۹) پاک ہے؛ وہ اللہ جس کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔

۲۲۰) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔

۲۲۱) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جو ایک اور یکتا ہے۔

۲۲۲) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

۲۲۳) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جو آسمان کو بغیر ستون کے

بلند کرنے والا ہے۔

۲۲۴) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جس نے بچھایا زمین کو۔

۲۲۵) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جس نے پیدا کیا مخلوق کو،

اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔

۲۲۶) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جس نے روزی تقسیم فرمائی،

اور کسی کو نہ بھولا۔

۲۲۷) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جس نے نہ بیوی اپنائی،

نہ بچے۔

۲۲۸) پاک ہے؛ اس ذات کے لئے، جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور

نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ ہی اس کا جوڑ ہے۔

(۲۲۹) اے اللہ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں، جو تیرے

پاس ہیں، اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر، اور اپنی رحمت
مجھ پر پھیلا دے، اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

(۲۳۰) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، ہمارے دین کے لئے۔

(۲۳۱) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، ہماری کل فکروں کے لئے۔

(۲۳۲) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، اس شخص کے لئے جو ہم پر

زیادتی کرے۔

(۲۳۳) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، اس شخص کے لئے جو ہم

سے حسد کرے۔

(۲۳۴) اے اللہ! آپ ہم کو کافی ہیں، اس شخص کے لئے جو دھوکہ

اور فریب دے ہمیں برائی کے ساتھ۔

(۲۳۵) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، موت کے وقت۔

(۲۳۶) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، قبر میں سوال کے وقت۔

(۲۳۷) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، میزان کے پاس۔

(۲۳۸) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، پل صراط کے پاس۔

(۲۳۹) اے اللہ! آپ ہمیں کافی ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں،

ہم نے آپ ہی پر بھروسہ کیا، اور ہم آپ ہی کی طرف

لوٹنے والے ہیں۔

(۲۴۰) اے اللہ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا۔

(۲۴۱) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۴۲) اے اللہ! آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں۔

(۲۴۳) اے اللہ! آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں۔

(۲۴۴) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ماریں گے۔

(۲۴۵) اے اللہ! آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے۔

(۲۴۶) اے اللہ! ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ بناتے ہیں

آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے

تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی

عبادت کے لائق ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے،

آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے

کہ محمد ﷺ آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۴۷) اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم

رکھنے والے! ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ

مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست

فرما دیجئے اور ہمیں آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس کے

حوالے نہ فرمائیے۔

(۲۴۸) اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ ہم آپ کے ذریعہ اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتے ہیں اور اس سے پناہ مانگتے ہیں کہ کوئی برائی کریں جس کا وبال ہمارے نفوس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاویں۔

(۲۴۹) اے اللہ! میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

(۲۵۰) اے میرے پروردگار! حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے، جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

(۲۵۱) اے اللہ! آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا

وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، ہم یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے، اے اللہ! ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(۲۵۲) اے اللہ! ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی تابعداری نصیب فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچا، ایسا نہ ہو کہ حق و باطل میں ہم تمیز نہ کر سکیں۔ خدایا! ہمیں نیکو کار، پرہیزگار لوگوں کا امام بنا۔

(۲۵۳) اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔

(۲۵۴) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

(۲۵۵) اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں

طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

(۲۵۷) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے۔ [قرآن]

(۲۵۸) اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ [قرآن]

(۲۵۹) اے اللہ! اے تمام جہاں کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے، تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔

(۲۶۰) اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد

عطا فرما، بے شک تو دعا کا سُننے والا ہے۔ [قرآن]

(۲۶۱) اے اللہ! ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اُتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔ [قرآن]

(۲۶۲) اے ہمار رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا باآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم ایمان لائے، یا الہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔ [قرآن]

(۲۶۳) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ [قرآن]

(۲۶۴) اے پروردگار! ہماری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اٹھا ہے، لیکن ہم کبھی بھی تجھ سے دعا کر کے محروم نہیں رہے۔ [قرآن]

(۲۶۵) اے ہمارے پروردگار! ہمارے ماں باپ پر ویسا ہی رحم کر

جیسا انہوں نے ہمارے بچپن میں ہماری پرورش کی ہے۔

[قرآن]

(۲۶۶) اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو

بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ [قرآن]

(۲۶۷) اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں

باپ کو بھی بخش اور دیگر مومنوں کو بھی بخش دے، جس

دن حساب ہونے لگے۔ [قرآن]

(۲۶۸) اے ہمارے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔ [قرآن]

(۲۶۹) اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے

ہی رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

(۲۷۰) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں بیویوں اور اولاد

سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا

پیشوا بنا۔ [قرآن]

(۲۷۱) اے ہمارے رب! ہم نے گناہ کر کے اپنا بڑا نقصان کیا اور

اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا

تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

[قرآن]

(۲۷۲) اے ہمارے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس

نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر
انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش
ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف
رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ [قرآن]

(۲۷۳) اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان
حق کے موافق فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ
کرنے والا ہے۔ [قرآن]

(۲۷۴) اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا و
آخرت میں میرا ولی (دوست) اور کار ساز ہے، تو مجھے
اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملا دے۔
[دُعائے حضرت یوسف علیہ السلام]

(۲۷۵) اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا
فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان
کر دے۔ [اہل کہف]

(۲۷۶) اے میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جا، اچھی طرح لے
جا اور جہاں سے نکال، اچھی طرح نکال اور میرے لئے
اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرما دے۔ [قرآن]

(۲۷۷) اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔

[دُعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام]

(۲۷۸) اے میرے پروردگار! میری زبان کی گرہ بھی کھول دے تاکہ

لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔ [دُعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام]

(۲۷۹) اے میرے پروردگار! میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔

[دُعائے حضرت موسیٰ علیہ السلام]

(۲۸۰) اے میرے پروردگار! مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم

کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

[دُعائے حضرت ایوب علیہ السلام]

(۲۸۱) اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

(۲۸۲) اے وہ پاک ذات کہ کسی کا خیال و گمان اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

(۲۸۳) اے وہ پاک ذات کہ اوصاف بیان کرنے والے اس کے

اوصاف بیان نہیں کر سکتے۔

(۲۸۴) اے اللہ! ہماری جھولیوں کو ہدایت سے بھر دے۔

(۲۸۵) اے وہ پاک ذات کہ حوادثِ زمانہ اس پر اثر انداز

نہیں ہو سکتے۔

(۲۸۶) اے وہ پاک ذات جو پہاڑوں کے وزنوں کو جانتی ہے۔

(۲۸۷) اے وہ پاک ذات جو سمندر کے پیمانوں کو جانتی ہے۔

(۲۸۸) اے وہ پاک ذات جو بارش کے قطروں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۸۹) اے وہ پاک ذات جو درختوں کے پتوں کی تعداد کو

جانتی ہے۔

(۲۹۰) اے وہ پاک ذات جو ان تمام چیزوں کو جانتی ہے جن پر

رات کی تاریکی چھاتی ہے اور جن کو دن روشن کرتا ہے۔

(۲۹۱) اے وہ پاک ذات جس کو آسمان دوسرے آسمان سے

چھپا نہیں سکتا۔

(۲۹۲) اے وہ پاک ذات جس کو زمین دوسری زمین سے چھپا

نہیں سکتی۔

(۲۹۳) اے وہ پاک ذات کہ سمندر کے پیٹ میں کیا ہے وہ بھی

تجھے معلوم ہے۔

(۲۹۴) اے وہ پاک ذات کہ چٹانوں میں کیا چھپا ہے وہ بھی تو

جانتا ہے۔ تو میری عمر کے آخری حصہ کو سب سے بہتر

بنادے۔ اور میرے آخری عمل کو زندگی کا سب سے بہتر

عمل بنادے۔

(۲۹۵) اے اللہ! ہم کو آپ کا اور آپ کے نبی حضرت محمد ﷺ کا پڑوسی بنادے۔

(۲۹۶) اے اللہ! ہمیں تیرے ان تھوڑے بندوں میں شامل فرما جو تجھے پسند ہیں۔ تو نے فرمایا ہے: قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ.

(۲۹۷) اے اللہ! ربانی علماء نے جو کتابیں لکھیں ہیں، ان کی ہر ہر سطر کو دنیا میں عام و تمام فرما۔

(۲۹۸) اے اللہ! جو کینسر جیسی بڑی بیماری میں مبتلا ہوں، ان کو شفا عطا فرما۔

(۲۹۹) اے اللہ! تیرے اوّاب بندوں میں شامل فرما۔

(۳۰۰) اے اللہ! اس اُمت کو باطل کے غبار سے بچالے۔

(۳۰۱) اے اللہ! اس مجمع میں فرشتے بھی آمین کہہ رہے ہیں، ان کی آمین کو ہمارے لئے قبول فرما۔

(۳۰۲) اے اللہ! بھوک اور خوف کے لباس سے ہماری حفاظت فرما۔

(۳۰۳) اے گرے پڑے لوگوں کو اونچا کرنے والے! عافیت سے ہم کو ترقی نصیب فرما۔

(۳۰۴) اے اللہ! تہجد کے وقت میں تیرا خاص لشکر زمین پر اُترتا

ہے، اس وقت ہمیں جاگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۳۰۵) اے اللہ! ہم کو تیرا خیر خواہ بننے کی توفیق دے۔

[ابن کثیر: جلد ۲ صفحہ ۳۹۳]

(۲۹۷) اے اللہ! یہ ماہِ مبارک تیری رحمت کا چمن ہے تو نے

ہمارے لئے اُتارا ہے، قدر کرنے کی توفیق دے۔

(۳۰۶) اے اللہ! اس امت کو زندگی کے سارے لطف عطا فرما۔

(۳۰۷) اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا۔ اے اللہ!

ہمیں ہلاک نہ فرما، ہمارے کم عقل لوگوں کی بد اعمالیوں کی

وجہ سے۔

(۳۰۸) اے سلام! ہم کو دَاوُ السَّلَام میں داخل فرما۔

(۳۰۹) اے اللہ! تیرے خفیہ خزانوں سے محروم مت فرما۔

(۳۱۰) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھوں میں بٹھا کر ہم کو جنت میں

داخل فرما۔

[حدیث، بکھرے موتی: ج ۱ صفحہ ۱۴]

(۳۱۱) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھ رحمت کے خزانے میں ڈال

کر، لپیس بھر کر ہماری جھولی میں ڈال دے۔

(۳۱۲) ہم کو وہ خوش نصیب انسان بنا کہ آپ ﷺ ہمارا ہاتھ پکڑ

کر جنت میں داخل کرادیں۔ [مؤمن کا ہتھیار]

(۳۱۳) اے اللہ! اس اُمت کو دنیا میں جنت کا سایہ عطا فرما اور جہنم کے

سایہ سے حفاظت فرما یعنی نعمتیں عطا فرما اور پریشانیاں دور فرما۔

(۳۱۴) اے اللہ! مسلمانوں کی محبت سے ہم کو محروم نہ فرما۔

(۳۱۵) اے اللہ! گناہوں کے تصوّر سے ہمارے رونگٹے کھڑے

ہو جائیں، ہمیں ایسا بنادے۔

(۳۱۶) اے اللہ! ہمارے گھروں میں بڑے بڑے گناہوں کی بڑی

بڑی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں، ان کھڑکیوں کو بند کر دے۔

(۳۱۷) اے اللہ! ہر ایک کی لیلیٰ الگ ہوتی ہے، کسی کی لیلیٰ کرسی

ہے، کسی کی لیلیٰ مال ہے، کسی لیلیٰ حبّ جاہ ہے، کسی

کی لیلیٰ مکان ہے، اے اللہ! اس امت کو ان لیلیاؤں کے

چکروں سے بچالے۔

(۳۱۸) اے اللہ! حضور ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو تاکیداً

ایک دعا پڑھنے کی وصیت کی تھی، وہ دعا ہمیں پڑھنے کی

توفیق عطا فرما: يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ،

أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكُنْ لِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرَفَةً

عَيْنٍ.

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے! اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے! میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں، آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔ [مؤمن کا ہتھیار: صفحہ ۲۰]

(۳۱۹) اے اللہ! اس امت کے مردوں کو صحابہ کے روحانی بیٹے بنادے اور عورتوں کو صحابیات کی روحانی بیٹیاں بنادے۔

(۳۲۰) کسی زمانے میں کریم تھا جو کھوٹے سکے لے لیتا تھا۔

اے اللہ! آپ ہمارے کھوٹے اعمال قبول فرمالیجئے۔

(۳۲۱) اے اللہ! حضور ﷺ نے حضرت بریدہ سلمیٰ رضی اللہ عنہ کو جو دعا سکھائی تھی، وہ ہمیں بھی پڑھنے کی توفیق نصیب فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّیْ رِضَاكَ ضَعِیْفٌ وَخُذْ
اِلَی الْخَیْرِ بِنَا صِیَّتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی
رِضَایِّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّیْ وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ
فَاعِزِّیْ وَ اِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاغْنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّحِیْمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں کمزور ہوں اپنی اطاعت و فرماں برداری میں لگا کر میری کمزوری کو دور فرما اور خیر کے

کاموں کی طرف مجھے متوجہ کر دیجئے۔ اور دین اسلام کو میری آخری تمنا بنا دیجئے۔ اے اللہ! میں کمزور ہوں مجھے طاقت و قوت بخش دیجئے۔ اور اے اللہ! میں ذلیل ہوں، مجھے عزت عطا فرمائیے، اور اے اللہ! میں فقیر ہوں، آپ مجھے غنی کر دیجئے، اے ارحم الراحمین۔

[بکھرے موتی: جلد ۱؛ احیاء العلوم جلد ۱، صفحہ ۲۷۷]

(۳۲۲) اے اللہ! ایسا ایمان دے جس کے بعد کفر نہ ہو۔

(۳۲۳) اے اللہ! ایسی ہدایت دے جس کے بعد گمراہی نہ ہو۔

(۳۲۴) اے اللہ! ایسا علم دے جس کے بعد جہالت نہ ہو۔

(۳۲۵) اے اللہ! ایسا ذکر دے جس کے بعد غفلت نہ ہو۔

(۳۲۶) اے اللہ! ایسی روشنی دے جس کے بعد اندھیرا نہ ہو۔

(۳۲۷) اے اللہ! ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو۔

(۳۲۸) اے اللہ! ایسی رضا دے جس کے بعد ناراضگی نہ ہو۔

(۳۲۹) اے اللہ! ایسی رحمت دے جس کے بعد عذاب نہ ہو۔

(۳۳۰) اے اللہ! ایسی کامیابی دے جس کے بعد ناکامی نہ ہو۔

(۳۳۱) اے اللہ! مجھے دنیا و آخرت کی ذلت سے بچا۔

(۳۳۲) اے اللہ! مجھے ایسا بنا کہ تجھ کو پسند آجاؤں۔

(۳۳۳) اے میرے پروردگار! اگر میرے گناہ بڑھ گئے (تو کیا

ہوا) میں جانتا ہوں کہ آپ کی معافی میرے گناہوں سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

(۳۳۲) اگر آپ کی رحمت کے امیدوار صرف نیک ہی ہوں تو گناہ گار کسے پکاریں اور کس سے توقع رکھیں؟

(۳۳۵) اے میرے پروردگار! میں تیرے حکم کے مطابق تجھے زاری و عاجزی سے پکارتا ہوں۔ تو اگر میرا ہاتھ ناکام واپس لوٹا دے گا (یعنی مجھے مایوس کر دے گا) تو کون ہے رحم کرنے والا؟

(۳۳۶) میرے پاس تو صرف آپ کے بہترین درگزر کی امید کے سوا کوئی سہارا نہیں پھر بات یہ ہے کہ مسلمان بھی ہوں۔

[بکھرے موتی: جلد ۱، صفحہ ۶۸]

(۳۳۷) اے اللہ! تو نے نگاہ کرم حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر ڈالی، انہیں ہدایت مل گئی، وہی نگاہ کرم ہم پر بھی ڈال دے۔

(۳۳۸) اے اللہ! اس اُمت کو زمانہ کی ظالم نظروں سے بچالے۔

(۳۳۹) اے اللہ! مجھے اپنا راز دار (قریبی دوست) بنا لیجئے۔

(۳۴۰) اے اللہ! تیرے نبی پر رحمتیں نازل فرما جب تک قدم اور قلم چلتے رہیں۔

(۳۲۱) اے اللہ! اس امت کو ظالم اور مظلوم بننے سے بچا لیجئے۔

(۳۲۲) اے اللہ! میرے باطن کو میرے ظاہر سے زیادہ بہتر بنا

دیتے اور میرے ظاہر کو صالح اور نیک بنا دیتے۔

[یہ دعا حضرت محمد ﷺ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سکھائی تھی۔ دیکھئے فضائل

ذکر صفحہ ۴۲۰]

الحمد للہ یہ کتاب پانچ بمقام اکھر جوڑ میں
جاتے ہوئے ٹرین میں مکمل ہوئی۔

بتاریخ ۲۴/۵/۲۰۰۹ء مطابق ۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ۔

اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ [سورہ ہود]

توفیق تو اللہ ہی سے ملے گی، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے

اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

حج و عمرہ کی دعائیں

حج و عمرہ کرنے والے افراد کے لیے بہترین تحفہ

انتخاب و ترتیب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمہ اللہ

دُعا

تری عظمتوں سے ہوں بے خبر
 یہ میری نظر کا قصور ہے
 تیری رہ گزر میں قدم قدم
 کہیں عرش ہے کہیں طور ہے
 یہ بجا ہے مالکِ بندگی
 میری بندگی میں قصور ہے
 یہ خطا ہے میری خطا مگر
 تیرا نام بھی تو غفور ہے
 یہ بتا کہ تجھ سے ملوں کہاں
 مجھے تجھ سے ملنا ضرور ہے
 کہیں دل کی شرط نہ ڈالنا
 ابھی دل نگاہوں سے دور ہے

◎ ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔

◎ دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہو سکتا، اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو، ان سب کو قبول فرما اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما، آمین۔

ایک اہم نصیحت

روزانہ اس دُعا کو پڑھنے کا اہتمام کیجئے۔ تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی تعداد کے برابر نیکیاں ملیں گی ان شاء اللہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اس دُعا کا پرنٹ نکال کر اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں میں اسے تقسیم بھی کر دیجئے۔ ہمیں نیکیاں ملیں گی اور ماں باپ کے لئے دُعا بھی ہو جائے گی۔

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ
يَقُومُ الْحِسَابُ۔ آمِينَ۔

(مجمع الزوائد ومنع الفوائد ”کتاب التوبہ“ باب الاستغفار للمؤمنین والمؤمنات) من استغفر للمؤمنین والمؤمنات كتب الله له بكل مؤمن ومؤمنة حسنة

عرضِ مرتب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم ”ادْعُونِي“ (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جائے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ خُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٥﴾

[سورة الاعراف: ۵۵]

ترجمہ: اپنے رب کو پکارو گڑ گڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد
سے گذرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔
[ریاض القرآن]

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
اللَّهُ اَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا
وَّ سُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيلًا

دُعاؤں کی قبولیت کی اہم ہدایات

- ۱) اللہ تعالیٰ کے نزدیک دُعاؤں سے زیادہ پسندیدہ کوئی چیز نہیں اور دُعا عبادت کا مغز ہے۔ [ترمذی شریف: جلد ۲، صفحہ ۱۷۵]
- ۲) دُعاؤں کی ابتدا انتہا میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور سرکارِ دو عالم ﷺ پر درود بھیجنا مسنون ہے۔ [ترمذی شریف: جلد ۲، صفحہ ۱۹۷]
- دُعاؤں کے درمیان میں بھی درود شریف پڑھنا مسنون ہے۔ [فضائل درود شریف: ۷۵]
- ۳) قبولیت کے یقین اور نہایت یکسوئی اور انتہائی توجہ کے ساتھ دُعا کرنی چاہئے۔
- ۴) دُعا میں خاکساری اور انکساری اور مظلومیت کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔
- ۵) بے توجہی اور غفلت اور اُکتاہٹ کے ساتھ دُعا قبول نہیں ہوتی، اس لئے دُعا مختصر اور جامع ہونی چاہئے۔
- ۶) حرمین شریفین اور وہاں کے مخصوص مقامات میں دُعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں۔
- ۷) حجاج کرام اور عمرہ کرنے والوں کی دُعائیں عند اللہ زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ حدیث میں آیا ہے کہ حاجیوں کی مغفرت کی جاتی ہے، اور ان لوگوں کی بھی مغفرت کی جاتی ہے جن کے لئے حجاج کرام مغفرت کی دُعا کرتے ہیں۔

[مجمع الزوائد: جلد ۳ صفحہ ۳۱۱]

۸) عربی الفاظ کی منقول دُعائیں زبانی یاد نہ ہوں تو مخصوص مقامات میں کتاب دیکھ کر بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

۹) اگر عربی الفاظ کی منقول دُعائیں زبانی یاد دیکھ کر پڑھنا بھی دشوار ہو تو اپنی مادری زبان میں اپنی دلی مرادیں مانگی جائیں۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

مکہ اور مدینہ میں دُعائیں قبول ہونے کے
تیس (۳۰) مقامات

مکہ معظمہ میں اکیس (۲۱) مقامات ایسے ہیں جن میں دُعائیں قبول ہونا کتب فقہ اور سلف صالحین سے ثابت ہے اور مدینہ منورہ میں بھی بہت سے مقامات ایسے ہیں جن میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ ان میں سے ۹ مقامات احقر نے یہاں پر ذکر کر دیے ہیں۔ ان مقامات میں دُعائوں کا بہت زیادہ اہتمام رکھا جائے، وہ مقامات حسب ذیل ہیں:

۱) دورانِ طواف۔ ۲) ملتزم پر۔

۳) میزابِ رحمت کے نیچے۔

۴) بیت اللہ کے اندر۔

- ۵ زم زم کا پانی پیتے وقت۔
- ۶ مقامِ ابراہیم کے پاس۔
- ۷ صفا پہاڑی پر۔
- ۸ مَرَوَہ پہاڑی پر۔
- ۹ صفا و مَرَوَہ کے درمیان سعی کے دوران۔
- ۱۰ میدانِ عرفات میں۔
- ۱۱ میدانِ مزدلفہ میں۔
- ۱۲ میدانِ منیٰ میں۔
- ۱۳ رمی (شیطان کو کنکریاں مارنے) کے بعد جمرات کے پاس۔
- ۱۴ بیت اللہ شریف کو دیکھتے وقت۔
- ۱۵ حطیم کے اندر۔ [فتح القدیر: جلد ۲ صفحہ ۵۰۸]
- ۱۶ رکنِ یمانی کے پاس۔
- ۱۷ غارِ ثور میں۔
- ۱۸ غارِ حراء میں۔
- ۱۹ جس جگہ پر دارِ ارقم تھا۔
- ۲۰ جس جگہ پر حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کا مکان تھا۔
- ۲۱ مقامِ مدْعٰی میں۔ یہ مسجد حرام سے جَنَّتِ الْمُعَلٰی کی طرف جاتے ہوئے راستہ میں واقع ہے۔ [غنیۃ المناسک: صفحہ ۶۵]

مدینہ منورہ کے متبرک مقامات

- (۲۲) مسجد نبوی میں ریاضُ الجنۃ میں۔
 (۲۳) اُسٹوانہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس۔
 (۲۴) اُسٹونہ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے پاس۔
 (۲۵) محرابِ نبوی ﷺ میں۔
 (۲۶) صفّہ میں۔
 (۲۷) مسجد فتح میں۔
 (۲۸) مسجدِ قبائیں۔
 (۲۹) مسجدِ اَلْقِبْلَتَیْن میں۔
 (۳۰) مسجدِ اجابہ میں۔

ان مقامات میں اللہ تعالیٰ سے اہتمام کے ساتھ دنیا و آخرت کی مرادیں مانگنی چاہئے۔ اور غفلت سے کام نہ لینا چاہئے اور ان میں سے اکثر مقامات کی مخصوص دُعائیں، اس کتاب میں نقل کر دی گئی ہیں۔

سفر شروع کرنے کی دُعا

جو شخص سفر کے لئے گھر سے روانہ ہوتے وقت یہ دعا پڑھے گا، شیطان اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ .

[ترمذی: جلد ۱۸/۲]

ترجمہ: اللہ کے نام سے سفر شروع کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ ہی پر توکل کرتا ہوں، معصیت سے حفاظت اور اطاعت پر قدرت اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلٌ وَبِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَسِيْرٌ۔

[حسن حصین مترجم: ۱۷۹]

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی کی مدد سے حوصلہ اور ہمت کر کے پہنچنے کا ارادہ کرتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے معصیت سے بچتا ہوں، آپ ہی کی مدد سے سفر میں چلتا ہوں۔

ہوائی جہاز یا دیگر سواری پر سوار ہونے کی دعا

جب جہاز کی سیڑھیوں پر چڑھنے لگے یا ہوائی جہاز یا گاڑی یا کسی اور سواری پر سوار ہونے لگے تو بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ۔

[مسلم شریف: جلد ۱ صفحہ ۴۳۴؛ ترمذی شریف: جلد ۲ صفحہ ۱۸۳]

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے جس نے اس کو ہمارے اختیار میں دیا ہے، اور ہم اس کو اپنے قابو میں کرنے کے اہل نہیں تھے اور ہم صرف اپنے رب کے پاس لوٹنے والے ہیں۔

کسی منزل پر اُترنے کی دُعا

جب دورانِ سفر کسی جگہ ٹھہرنا چاہے تو یہ دُعا پڑھ کر ٹھہر جائے:

رَبِّ اَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ.

[سورۃ مؤمنون: ۲۹؛ بحوالہ الحزاب الاعظم: صفحہ ۹]

ترجمہ: اے میرے رب! آپ مجھے اتاریے برکت کا اُتارنا اور آپ ہی بہتر اُتارنے والے ہیں۔

[ریاض القرآن]

سمندر کے اوپر سے گزرتے ہوئے ہوائی جہاز میں پڑھنے کی دُعا

جب ہوائی جہاز پرواز کر جائے اور پرواز کے دوران جب سمندر کے اوپر سے گزرے تو یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِبَهَا وَمُرْسَهَا ط اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ ؕ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّالُوْتُ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِيْنِهِ ط

سُبْحَنَهُ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۲﴾

[سورۃ ہود: ۴۱، سورۃ زمر: ۶۷؛ بحوالہ حصن حصین: صفحہ ۷۴]

ترجمہ: اللہ کے نام سے اس کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا بھی، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔ اور لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے، اور زمین ساری اس کی مٹھی میں ہوگی، قیامت کے دن اور تمام آسمان لپٹے ہوں گے اس کے داہنے ہاتھ میں، وہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔
[ریاض القرآن]

دورانِ سفر پڑھتے رہنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا
بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوْءِ
الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ. [مسلم: جلد ۱، صفحہ ۴۳۴؛

حصن حصین: صفحہ ۱۷۱؛ مشکوٰۃ: جلد ۱، صفحہ ۲۱۳؛ ترمذی: جلد ۲، صفحہ ۱۸۲]

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان کر دیجئے۔ اور اس کی درازی کو ہم پر سہیٹ دیجئے۔ اے اللہ! آپ ہی سفر میں ہمارے رفیق ہیں۔ اور آپ ہی ہمارے اہل و عیال کی دیکھ بھال کرنے والے

ہیں۔ اے اللہ! میں آپ کے دربار میں سفر کی مشقت سے پناہ چاہتا ہوں۔ اور پناہ چاہتا ہوں بری حالت دیکھنے سے اور واپس آ کر گھر میں بچوں اور مال میں بری حالت دیکھنے سے۔

صرف حج کا احرام باندھتے وقت پڑھنے کی دُعا

جب صرف حج کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو تو دو رکعت نماز احرام کی پڑھیں، اور پہلی رکعت میں سورہ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ شریف پڑھیں۔ نماز سے فراغت کے بعد اگر یاد ہو تو یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِيْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّىْ.

[ہدایہ رشیدیہ: جلد ۱، صفحہ ۲۱۶، زیلعی: جلد ۲، صفحہ ۹]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں حج کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔

عمرہ یا حج تمتع کے احرام کی دُعا

جب عمرہ کا احرام باندھنا ہو یا حج تمتع کرنے کا ارادہ ہو تو اس طرح دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُرِيْدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِيْ وَ

تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ.

[مراقی الفلاح: صفحہ ۴۰۲]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں عمرہ کرنے کا ارادہ کرتا ہوں، اس کو میرے لئے آسان فرما اور اس کو میری طرف سے قبول فرما۔
نوٹ: جب مُتَمَتِّع ۸/ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھ لے گا تو حج کی دُعا پڑھے، جو اوپر ذکر کی گئی ہے۔

حج قرآن کے احرام کی دُعا

جب حج قرآن کرنے کا ارادہ ہو یعنی حج اور عمرہ دونوں ایک ساتھ کرنے کا ارادہ ہو تو ان الفاظ میں دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهُمَا
لِیْ وَ تَقَبَّلْهُمَا مِنِّیْ.

[ہدایہ رشیدیہ: جلد ۷، صفحہ ۲۳۷]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں حج و عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں، دونوں کو میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔
نوٹ: احرام کی نماز کے بعد متصلاً مذکورہ دُعا پڑھ کر احرام کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیں اور تلبیہ پڑھنے کے بعد احرام کی تکمیل ہو جاتی ہے۔ اور اسی وقت سے وہ تمام اُمور حرام ہو جاتے ہیں، جن کا

احرام سے پہلے کرنا جائز تھا۔

تلبیہ کے الفاظ

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكُ،
لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

[مسلم: جلد ۱، صفحہ ۷۵۳]

ترجمہ: میں تیرے دربار میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں بار بار حاضر ہوتا ہوں، تیرا کوئی ہمسر نہیں، میں تیری بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں۔ بیشک ہر تعریف اور ہر قسم کی نعمت اور بادشاہت تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے۔

حدودِ حرم میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا حَرْمُكَ وَ حَرَمُ رَسُوْلِكَ
فَحَرِّمْ لِحْيِيْ وَ دَمِيْ وَ عَظْمِيْ وَ بَشِرِيْ عَلٰى
النَّارِ، اَللّٰهُمَّ اَمْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ
عِبَادَكَ۔ [بالمعنی تبیین الحقائق: جلد ۲ صفحہ ۱۳؛ قاضی خاں: جلد ۱، صفحہ

[۳۱۵: غنیۃ جدید: صفحہ ۹۶؛ قدیم: صفحہ ۵۰]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک یہ تیرا اور تیرے رسول پاک ﷺ کا حرم ہے۔ پس تو میرا گوشت، خون، ہڈی اور کھال کو جہنم پر حرام فرما۔ اے اللہ! اُس دن کے عذاب سے میری حفاظت فرما جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

مسجدِ حرام میں داخل ہونے کی دُعا

جب مسجدِ حرام میں داخل ہونے لگے تو داهنا پاؤں آگے رکھے اور درود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

[ترمذی: جلد ۱، صفحہ ۷۱، قاضی خان: جلد ۱، صفحہ ۳۱۵، حصن حصین: صفحہ ۱۱۳، غنیۃ جدید:

صفحہ ۹۷، قدیم: صفحہ ۵۱]

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں۔ درود و سلام اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

بیت اللہ شریف پر پہلی نظر کی دُعا

جب مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا
رَبَّنَا بِالسَّلَامِ، اَللّٰهُمَّ زِدْ يَتِّكَ هَذَا
تَعْظِيْمًا وَتَشْرِيفًا وَتَكْرِیْمًا وَمَهَابَةً وَزِدْ
مَنْ حَجَّهٗ اَوْ اعْتَمَرَ تَشْرِيفًا وَتَكْرِیْمًا وَ

تَعْظِيْمًا وَبِرًّا۔ [ہند اقاضی خاں: جلد ۱، صفحہ ۳۱۵؛ احکام الحج: صفحہ ۴۳]
ترجمہ: اے اللہ! آپ سلام ہیں، اور آپ ہی کی طرف سے سلامتی
ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔
اے اللہ! اپنے اس گھر کی تعظیم و تکریم اور شرف و ہیبت کو زیادہ
کر دیجئے۔ اور جو شخص اس کا حج یا عمرہ کرے، اس کی تعظیم و تکریم
اور شرف اور ثواب زیادہ کر دیجئے۔

نوٹ: اگر یاد ہو تو یہ دعا پڑھے، ورنہ اپنی مادری زبان میں اس کا
مفہوم ادا کر کے مرادیں مانگے۔

سب سے پہلا کام: طواف

باہر سے آنے والے کے لئے مسجد حرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلا کام طواف کرنا ہے۔ طواف شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، وَالصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ
وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ وَاتِّبَاعًا
لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

[بالمعنی قاضی خاں: جلد ۱ صفحہ ۳۱۶]

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں طواف شروع کرتا ہوں۔ اللہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی کے لئے ہر تعریف ہے۔ اور درود و سلام اللہ کے رسول ﷺ پر نازل ہو، اے اللہ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے عہد کے ایفاء اور تیرے نبی ﷺ کی سنت کی اتباع کے لئے حجر اسود کو چومتا اور چھوتا ہوں۔
نوٹ: اگر یہ دعانہ پڑھ سکے تو صرف بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ پڑھ لینا کافی ہے۔

طواف کے ساتوں پھیروں کی الگ الگ دُعائیں

طواف شروع کرنے کے بعد ہر پھیرے کے لئے الگ الگ دُعائیں پڑھی جاتی ہیں۔ اور ہم یہاں ہر پھیرے کی دُعا الگ الگ پیش کرتے ہیں تاکہ پڑھنے والوں کو سہولت ہو۔ مگر یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ یہ سب دُعائیں حضور ﷺ سے غیر متعین طور پر ثابت تو ہیں لیکن اس ترتیب سے منقول نہیں، اس لئے ان کے علاوہ دوسری دُعائیں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ البتہ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان کی دُعا اسی طریقہ سے ثابت ہے جس طرح لکھی جا رہی ہے۔

پہلے چکر کی دُعا

طواف کے پہلے چکر میں یہ دُعا پڑھیں

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ^(۱) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا

(۱) جو شخص طواف میں یہ دُعا پڑھے گا، اس کے دس گناہ معاف اور اس کے لیے دس نیکیاں اور دس درجات بلند کئے جائیں گے۔
[ابن ماجہ: صفحہ ۲۱۲]

بِكَ وَتَصَدِّيقًا بِكَلِمَاتِكَ وَوَفَاءً بِعَهْدِكَ
وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. [قاضی خاں: جلد ۱، صفحہ ۳۱۶]
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ وَ
الْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ
الْآخِرَةِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ.

[حسن حصین: صفحہ ۲۲۲، منتخب شدہ]

ترجمہ: اللہ کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے۔ اور ہر تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اس کی مدد کے بغیر گناہوں سے بچا نہیں جاسکتا، اور اللہ ہی کی مدد سے اطاعت پر قدرت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا اور بڑی عظمت والا ہے۔ حضور ﷺ پر درود و سلام نازل ہو۔ اے اللہ! ہم تجھ پر ایمان لانے کی حالت میں اور تیرے کلمات کی تصدیق کرنے اور تیرے عہد کا ایفاء کرنے اور تیرے نبی اور حبیب سیدنا محمد ﷺ کی سنت کی اتباع کرتے ہوئے ہم طواف کرتے ہیں۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے عفو اور سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اور

دین اور دنیا و آخرت میں دائمی درگزر اور حصولِ جنت اور جہنم سے نجات کے ساتھ کامیابی کی التجاء کرتا ہوں۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^(۱)، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تمیز الحقائق: ۱۸/۲۔

دوسرے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ کہہ کر دوسرا چکر شروع کر دیں۔ اور دوسرے چکر میں یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ يَبْتَئِكَ وَالْحَرَمَ
حَرْمُكَ وَالْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا
عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِدِ
بِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمِ لِحُومَنَا وَبَشَرَ تَنَا عَلَى
النَّارِ ^(۱)، اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ
فِي قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ
وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ^(۲)،
اَللّٰهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ^(۳)
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرا ہی گھر ہے۔ یہ حرم تیرا ہی حرم محترم ہے۔ اور

(۱) بالمعنی قاضی خاں: ۱/ ۳۱۵، زیلعی: ۲/ ۱۷۔

(۲) حصن حصین مترجم: ۱۹۳۔

(۳) حصن حصین مترجم: ۸۷۔

یہاں کا امن و امان تیرا ہی قائم کیا ہوا ہے، اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے۔ اور میں عاجز بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرا ہی بندہ زادہ ہوں، اور یہ مقام تیری مدد سے جہنم کی آگ سے پناہ اور حفاظت کا ہے۔ پس ہمارے گوشت اور کھال کو جہنم پر حرام فرما دیجئے۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی محبت عطا فرما، اور ہمارے دلوں کو ایمان کے نور سے منور کر دے۔ اور کفر و فسق اور معصیت سے ہمیں نفرت عطا فرما۔ اور ہم کو ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! مجھ کو قیامت کے دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ فرمائے گا، اے اللہ! ہم کو بغیر حساب و کتاب کے جنت عطا فرما۔ ہدایت: یہ دعارکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اَتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ^(۱)، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

تیسرے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ۔ کہہ کر تیسرا چکر شروع کر دیں۔ اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ
وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ
الْمُنْظَرِ وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ
وَالْوَلَدِ^(۱)، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ^(۲)۔

(۱) تبیین الحقائق: ۱۷۲-۱۷۳ (۲) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے دین اور احکام میں شک کرنے سے پناہ مانگتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں کسی کو تیرا ہمسر بنانے سے اور تیرے احکام کی مخالفت کرنے سے اور نفاق سے، سوءِ اخلاق سے، بری چیز کے دیکھنے سے اور پناہ مانگتا ہوں مال، اہل و عیال اور اولاد کی تبدیلی سے۔ اے اللہ! میں قبر کے فتنہ سے تیرے دربار میں پناہ مانگتا ہوں، اور زندگی اور سکراتِ موت کی سختیوں سے پناہ مانگتا ہوں اور دنیا اور آخرت کی رسوائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمنی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکنِ یمنی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^(۱)، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی

چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

چوتھے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔ کہہ کر چوتھا چکر شروع کر دیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجَّامْبَرُوْرًا وَّسَعِيًّا مَّشْكُوْرًا
وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً
لَّنْ تَبُوْرَ^(۱) يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اٰخِرِ جَنِي
يَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَ الْغَنِيْمَةَ
مِنْ كُلِّ بَرٍّ^(۲) وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنْ

(۱) تبيين الحقائق: ۷۸۲- (۲) ترمذی: ۱۰۹۱-

النَّارِ^(۱) رَبِّ قَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِمَا
أَعْطَيْتَنِي وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِّي^(۲) مِنْكَ

بِخَيْرٍ۔

[کتاب المناسک: ۳۹]

ترجمہ: اے اللہ! میرے اس حج کو حج مبرور اور حج مقبول بنادے۔
اور میری اس کوشش کو ٹھکانے پر لگا دے اور میرے گناہوں کی
بخشش فرمادے، اور میرے اس عمل کو مقبول ترین عمل صالح بنادے
اور اس کو ایسی تجارت بنادے جس میں کوئی گھٹا نہ ہو۔ اے دلوں
کی باتوں کو جاننے والے۔ اے اللہ! مجھ کو تاریکی سے نکال کر
اُجالے میں داخل فرما۔ اے اللہ! بیشک میں تیری رحمت کے حصول
کے ذرائع اور تیری بخشش کے راستے اور ہر گناہ سے سلامتی کی التماس
کرتا ہوں، اور ہر نیکی پر قائم رہنے اور جنت کی کامیابی اور جہنم سے
نجات کی التماس کرتا ہوں۔ اے میرے رب! مجھے اس روزی پر
قناعت عطا فرما جو تو نے مجھے دی ہے اور مجھے برکت عطا فرما، ان
چیزوں میں جو تو نے مجھے عطا فرمائی ہیں۔ اور تو خیر کے ساتھ میری
ہر اُس چیز کا نگہبان بن جا جو مجھ سے غائب ہے۔

ہدایت: یہ دُعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے
کہ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا

حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^(۱)، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

پانچویں چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، کہہ کر پانچواں چکر شروع کر دیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

ظِلِّ إِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ^(۱) وَلَا بَاقِيَ إِلَّا وَجْهُكَ
وَأَسْقِنِي مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِئَةً
مَرِيئَةً لَا نَظْبَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا^(۲)، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ
سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ
الْمُسْتَعَانُ وَ عَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَ لَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.^(۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ نَعِیْمَهَا وَ مَا
یُقَرَّبُ بَنِیْ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَ

(۱) زیلعی: ۲/ ۷۷ (۲) زیلعی: ۲/ ۷۷ (۳) ترمذی: ۱۹۲/ ۲۷

أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِي إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ فِعْلٍ أَوْ عَمَلٍ^(۱)

ترجمہ: اے اللہ! جس دن تیرے عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا، اُس دن مجھے عرش کے سایہ کے نیچے جگہ عطا فرما اور تیری ذات کے علاوہ کوئی باقی رہنے والا نہیں ہے اور مجھ کو اپنے نبی سیدنا محمد ﷺ کے حوض سے سیراب کرا دے۔ ایسا خوش ذائقہ پانی پلا دے کہ جس سے پھر ابد الآباد تک پیاس نہ لگے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ہر اُس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے سوال کیا تھا۔ اور میں ہر اُس چیز کے شر سے تیرے دربار میں پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے نبی سیدنا محمد ﷺ نے پناہ مانگی ہے۔ اور تو ہی مددگار اور تو ہی کافی ہے۔ اور اللہ کی مدد کے بغیر معصیت سے حفاظت اور طاعت پر قدرت نہیں ہو سکتی۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے جنت اور اس کی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو قول و فعل و عمل میں مجھ کو جنت تک پہنچا دے اور میں جہنم کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور قول، فعل، عمل میں سے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جو مجھ کو جہنم سے قریب کر سکتی ہے۔

(۱) وبعضہ فی الحرب الأعظم، ۶۰، حصن حصین: ۳۲۰

ہدایت: یہ دعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^(۱)، وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ، یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

چھٹے چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ کہہ کر چھٹا چکر شروع کر دیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلٰی حَقُوْقًا كَثِيْرَةً فِیْہَا
یٰنِیْ وَ یٰنِیْكَ وَ حَقُوْقًا كَثِيْرَةً فِیْہَا یٰنِیْ
وَبَیْنَ خَلْقِكَ، اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْہَا
فَاغْفِرْہُ لِیْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحْمِلْہُ عَنِّیْ
وَ اَغْنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ
عَنْ مَعْصِيَّتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
یَا وَاسِعَ الْبَغْفِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنَّ یٰتِیْتَكَ عَظِيْمٌ
وَّ وَجْہَكَ كَرِيْمٌ وَّ اَنْتَ یَا اللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ
عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ^(۱)

ترجمہ: اے اللہ! بیشک تیرے میرے اوپر بے شمار حقوق ہیں جو تیرے اور میرے درمیان میں ہیں۔ اور بے شمار حقوق میرے اور

تیری مخلوق کے درمیان میں ہیں۔ اے اللہ! ان میں سے جو حقوق تیرے ہیں جو مجھ سے ادا ہونے سے رہ گئے ہیں تو انہیں معاف فرمادے اور جو تیری مخلوق کے ہیں اُن کو اپنی مخلوق سے بخشوانے کی ذمہ داری لے لے۔ اور مجھ کو حلال کمائی کی توفیق عطا فرما اور حرام سے حفاظت فرما۔ اے اللہ! اپنی طاعت کے ذریعہ سے معصیت سے حفاظت فرما اور اپنے فضل کے ذریعہ سے غیروں کے دست نگر بننے اور احسان مند ہونے سے میری حفاظت فرما۔ اے بہت زیادہ بخشنے والے، اے اللہ! بیشک تیرا گھر بڑی عظمت والا ہے اور تیری ذات کرم والی ہے۔ اے اللہ! تو بڑا بردبار اور کرم والا اور عظمت والا ہے، درگزر کرنے کو تو پسند فرماتا ہے، لہذا میری خطاؤں کو درگزر فرمادے۔

ہدایت: یہ دُعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اَتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ^(۱)،

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲

وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَكْبَرِ، يَا عَزِيزُ
يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

ساتویں چکر کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، کہہ کر چھٹا چکر شروع کر دیں۔ اور یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَ یَقِیْنًا
صَادِقًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ قَلْبًا خَاشِعًا وَ لِسَانًا
ذَکِرًا وَ حَلَالًا طِیْبًا وَ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَ تَوْبَةً
قَبْلَ الْمَوْتِ وَ رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً
وَ رَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَ الْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ، رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَالْحَقْنِي
بِالصَّالِحِينَ^(۱)

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں آپ سے ایمان کامل اور سچا یقین اور وسیع ترین رزق کا سوال کرتا ہوں اور خشوع کرنے والا دل اور ذکر کرنے والی زبان اور پاک حلال کمائی اور سچی توبہ اور مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق اور موت کے وقت سکراتِ موت کی آسانی اور مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت اور حساب و کتاب کے وقت عفو و درگزر اور معافی اور حصولِ جنت کے ساتھ کامیابی اور تیری رحمت سے جہنم سے نجات چاہتا ہوں۔ اے بڑے غالب اور بڑی بخشش کرنے والے، اے میرے رب! مجھ کو علم نافع کی زیادتی عطا فرما اور مجھ کو آخرت میں نیک لوگوں کے زمرے میں شامل فرما۔

ہدایت: یہ دُعا رکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے ختم کر دیں۔ اس لئے کہ رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھنے کے لئے الگ سے دُعا حدیث سے ثابت ہے، جس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ، رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ^(۱)، وَ أَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ،
يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی اور معافی
چاہتا ہوں۔ اے ہمارے رب! ہم کو دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا
فرما۔ اور جہنم کے عذاب سے ہم کو بچا لیجئے۔ اور جنت میں نیک
لوگوں کے زمرے میں ہم کو داخل فرمائیے۔ تو بڑا غالب اور بڑا
بخشش کرنے والا دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے۔

مقام ابراہیم علیہ السلام پر نماز

طواف سے فارغ ہونے کے بعد مقام ابراہیم پر پہنچے۔ اور
وہاں پہنچ کر یہ آیت پڑھے: وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ
مُصَلًّیً۔ ترجمہ: اور حکم دیا کہ مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔
[سورہ بقرہ: ۱۲۵؛ ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۸، مکتبہ تھانوی، صفحہ ۲۱۲؛ مسلم شریف:
جلد ۱ صفحہ: حصن حصین: صفحہ ۱۸۰]

یہ آیت پڑھ کر پھر مقام ابراہیم علیہ السلام کے پاس دو رکعت
صلوٰۃ طواف پڑھے۔ بشرطیکہ وہاں پر جگہ خالی ہو اور طواف کرنے
والوں کے درمیان اور لوگوں کی بھیڑ میں وہاں پر نماز کی نیت باندھنا
جائز نہیں۔ بجائے ثواب کے گناہ کا خطرہ ہے۔

(۱) ابن ماجہ شریف: صفحہ ۲۱۲، مکتبہ تھانوی، تبیین الحقائق: ۱۸/۲۔

صلاة طواف کے بعد مقام ابراہیم علیہ السلام پر دُعائے آدم علیہ السلام

شکرانہ دور کعت صلاۃ طواف سے فارغ ہونے کے بعد
مقام ابراہیم علیہ السلام پر جا کر دُعائے آدم علیہ السلام پڑھے اور دُعائے آدم
علیہ السلام کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ
مَعْدِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاعْطِنِيْ سُوْلِيْ وَ
تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا يُبَاشِرُ قَلْبِيْ وَ يَقِيْنًا
صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَا يُصِيبُنِيْ اِلَّا مَا
كَتَبْتَ لِيْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔ [کچھ فرق کے ساتھ حوالے: تبیین الحقائق: ۲۰۸، فتح القدیر:

۴۵۷/۲، فتح القدیر ذکر کیا: ۴۶۸/۲، شامی کراچی: ۴۹۹/۲، تقریرات رافعی: ۱۶۰/۲]
ترجمہ: اے اللہ! تو میرے ظاہری اور باطنی حالات کو خوب جانتا
ہے، میرا عذر قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے، لہذا میری

طلب پوری فرما، اور تو میرے دل کی بات جانتا ہے، میرے گناہ معاف فرما۔ اے اللہ! بیشک میں تجھ سے ایمانِ راسخ اور یقینِ صادق کا سوال کرتا ہوں جو میرے قلب میں پیوست ہو جائے حتیٰ کہ میں جان لوں کہ مجھ کو صرف اتنی مقدار پہنچ سکتی ہے جتنا تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے اور میں تجھ سے اس چیز پر رضا مندی طلب کرتا ہوں جتنا تو نے میرے لئے مقدر کر رکھا ہے۔

نوٹ: جو شخص صلاۃ طواف کے بعد مذکورہ دُعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف کر دے گا اور اس کی تمام پریشانی دور کر دے گا اور اس پر کبھی فقر و فاقہ کی نوبت نہیں آئے گی۔ اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آئے گی۔ [تبيين الحقائق: جلد ۲ صفحہ ۲۰]

مُلتَزَم پر پڑھنے کی دُعا

مقام ابراہیم علیہ السلام پر مذکورہ دُعا سے فارغ ہونے کے بعد ملتزم پر آئے۔ اور ملتزم؛ خانہ کعبہ کے دروازہ اور حجر اسود کا درمیانی حصہ ہے۔ اور اس جگہ دُعائیں بہت قبول ہوتی ہیں اور ملتزم پر ان الفاظ سے دُعائیں مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَذَا يَبِيْتُكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ مُبَارَكًا
وَهَدَىٰ لِلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لَهٗ

فَتَقَبَّلْ مِنِّي وَلَا تَجْعَلْ هَذَا آخِرَ الْعَهْدِ
مِنْ بَيْتِكَ وَارْزُقْنِي الْعُودَ إِلَيْهِ حَتَّى تَرْضَى
عَنِّي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

[مراقی الفلاح: ۴۰۱، تبیین الحقائق: ۳۷۷]

ترجمہ: اے اللہ! بے شک یہ تیرا وہ گھر ہے، جس کو تو نے تمام عالم کے لیے مبارک اور ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ اے اللہ! جس طرح تو نے مجھے اس کے حج کے لیے ہدایت دی ہے، اسی طرح میری طرف سے قبول فرما۔ اور میرے لیے سفر کو محترم گھر کا آخری سفر نہ بنا اور دوبارہ لوٹ کر آنا نصیب فرما، یہاں تک کہ تو مجھ سے راضی ہو جائے۔ یا ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے میری دعا قبول فرما۔

میزابِ رحمت کے نیچے پڑھنے کی دعا

میزابِ رحمت یعنی بیت اللہ شریف کے پر نالے کے نیچے دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں، مگر اس کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ دھکا کئی سے بچتا رہے۔ اگر وہاں دعا کرنا ممکن ہو تو وہاں کھڑے ہو کر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَا یَزُولُ وَ یَقِیْنًا

لَا يَنْفَدُ وَ مُرَافَقَةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اَظْلِنِيْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ
يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَاَسْقِنِيْ بِكَاسِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً لَا اَظْمَأُ
بَعْدَهَا اَبَدًا.

[تبيين الحقائق: ۱۷۲]

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایسے ایمان کا طالب ہوں جو کبھی زائل نہ ہو، اور ایسے یقین کا طالب ہوں جو کبھی ختم نہ ہو، اور تیرے نبی محمد ﷺ کی مرافقت اور معیت کا طالب ہوں۔ اے اللہ! مجھے اُس دن اپنے عرش کا سایہ عطا فرما، جس دن عرش کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اور محمد ﷺ کے پیالہ سے ایسا شربت پلا دے کہ اس کے بعد کبھی پیاسا نہ ہوں۔

آبِ زم زم پینے کی دُعا

ملترزم سے فارغ ہونے کے بعد زم زم کے کنویں پر پہنچے اور

آبِ زم زم پیتے وقت ان الفاظ سے دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا

وَشِفَاءً اَمِّنْ كُلِّ دَاءٍ .

[حصن حصین مترجم: ۱۸۹، قاضی خاں: ۳۱۹/۱، زیلعی: ۳۷۷/۲]

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے علمِ نافع اور رزقِ واسع اور ہر مرض سے شفا کا سوال کرتا ہوں۔

سعی بین الصفا والمروہ کے لئے مسجد حرام سے نکلنے کی دُعا

زمزم سے فراغت کے بعد حجرِ اسود کا استلام کرے، اس کے بعد سعی بین الصفا والمروہ کے لئے صفا پہاڑی کی طرف روانہ ہو جائے اور مسجدِ حرام سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ
اللَّهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَاَفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ
فَضْلِكَ .

[غنیۃ الناسک: ۶۸، بالمعنی ترمذی: ۷۱/۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے مسجدِ حرام سے نکلتا ہوں اور حضور اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔

صفا پر چڑھنے کی دُعا

مسجدِ حرام سے نکلنے کے بعد صفا کی چڑھائی پر چڑھتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَبْدَا بِمَا بَدَا اللّٰهُ بِهِ، اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ.

[غنیۃ الناسک: ۶۸، مسلم شریف بالمعنی: ۳۹۵/۱]

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر وہاں سے شروع کرتا ہوں، جہاں سے اللہ تعالیٰ نے شروع فرمایا ہے۔ بیشک صفا و مروہ دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

صفا پر کھڑے ہو کر پڑھنے کی دُعا

جب صفا پہاڑی پر کھڑے ہو جائیں تو بیت اللہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھ کر اللہ سے دُعا مانگیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ،

أَنْجِزْ وَعْدَهُ وَنَصِرْ عَبْدَهُ وَهَزَمِ الْأَحْزَابَ
وَحْدَهُ.

[مسلم شریف: ۱/ ۳۹۵، غنیۃ الناسک: ۶۹]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، اس کے لئے ملک ہے، اس کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے، وہی موت دیتا ہے، وہی ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی۔ تنہا اس نے ہجوم کے ساتھ آنے والے لشکروں کو شکست دی ہے۔

نوٹ: یہی دعاء مَرَوہ پر بھی اسی طریقہ سے پڑھے جس طرح صفا پر پڑھی گئی تھی۔ اور یہ دُعا میلین اخضرین سے پہلے پہلے ختم کر دے۔

میلین اخضرین کے درمیان پڑھنے کی دُعا

جب سعی کرتے ہوئے میلین اخضرین یعنی ہرے ستونوں کے پاس پہنچے تو یہ دُعا پڑھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ، إِنَّكَ
أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ.

[بکذا قاضی خاں: ۱/ ۳۱۷، زیلعی: ۲۰/ ۲]

ترجمہ: اے میرے رب! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور میرے ان گناہوں کو درگزر فرما جو تیرے علم میں ہیں، بیشک تو ہی سب پر غالب اور زیادہ کرم کرنے والا ہے۔

میلین اخضرین کے بعد مروہ کی طرف چلتے ہوئے پڑھنے کی دُعا

میلین اخضرین سے تجاوز کر کے جب مروہ کی طرف آگے بڑھے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اسْتَعْمِلْنِيْ بِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَقَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهِ
وَاعِزَّنِيْ مِنْ مُّضَلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِكَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ . [تبيين الحقائق: ۲۰/۲، قاضی خاں: ۱/۳۱۷]

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو محمد ﷺ کی سنت کا پابند بنادے۔ اور مجھے انہیں کے دین پر موت عطا فرما۔ اور ہر گمراہ کن فتنوں سے اپنی رحمت کے ذریعہ سے میری حفاظت فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! مجھے اپنی رحمت سے نواز۔

نوٹ: پھر میلین اخضرین کے بعد مروہ تک آنے جانے میں یہی پڑھتا رہے۔ اور اگر کسی کو کوئی بھی دُعا یاد نہیں ہے تو وہ اپنی مادری زبان میں جو بھی دُعائیں یاد ہوں، اُن کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مرادیں مانگتا رہے۔ نیز مذکورہ دُعائیں جس طرح صفا پر پڑھی گئی تھیں، اسی

طرح مَرَوَہ پر بھی پڑھیں۔

مسئلہ: میلین اخضرین (ہرے رنگ کی لائٹ) کے درمیان دوڑ کر چلیں، مگر صفا سے اپنی رفتار پر چلتے ہوئے اُتریں۔ اور پھر میلین اخضرین کے بعد مَرَوَہ تک اپنی ہیئت پر چلیں اور میلین اخضرین کے درمیان ہر چکر میں مردوں کو دوڑنے کا حکم ہے، عورتوں کو نہیں۔

۹/ رذی الحجہ کو منیٰ سے عرفات کے لئے روانگی کی دُعا

۹/ رذی الحجہ کی صبح کو منیٰ میں فجر کی نماز پڑھ کر جب سورج طلوع ہو جائے تو عرفات کے لئے روانہ ہو جائے۔ اور روانہ ہوتے ہوئے یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ
وَجْهَكَ اَرَدْتُ فَاجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَ حَاجَّتِيْ
مَبْرُوْرًا وَ اَرْحَمْنِيْ وَ لَا تُخَيِّبْنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْ
سَفَرِيْ وَ اقْضِ بِعَرَفَاتٍ حَاجَّتِيْ، اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

[زیلعی: ۲۳/۲]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔ تیری ذات کا ارادہ رکھتا ہوں، لہذا میرے گناہ معاف فرما اور میرے حج کو قبول فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھ کو نامراد نہ بنا اور میرے سفر میں برکت عطا فرما۔ اور میدانِ عرفات میں میری حاجت پوری فرما۔ بیشک تو ہر شے پر قادر ہے۔

نوٹ: اس دُعا کو پڑھ کر روانہ ہو جائے اور راستہ میں تلبیہ کثرت سے پڑھے اور تکبیر، تہلیل، تسبیح، تحمید اور درود و سلام پڑھتے ہوئے عرفات پہنچ جائیں اور درمیان میں بار بار تلبیہ پڑھتا رہے۔

عرفات میں داخل ہونے کی دُعا

جب میدانِ عرفات کے قریب پہنچ جائے اور جبلِ رحمت پر نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ
وَجْهَكَ اَرَدْتُ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ
وَ اَعْطِنِيْ سُوْاِلِيْ وَ وَجِّهْ لِي الْخَيْرَ اَيْنَمَا
تَوَجَّهْتُ، سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ.

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اور تجھ پر ہی توکل کرتا ہوں اور تیری ذات کا ارادہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور میری توبہ قبول فرما اور میری طلب اور میری مراد مجھے عطا فرما۔ ہر قسم کی خیر میرے لئے اس طرف متوجہ فرما دے جدھر میں متوجہ ہوتا ہوں، اللہ کی ذات پاک ہے، ہر تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

عرفات میں سب سے افضل ترین دُعا

میدان عرفات میں سب سے افضل اور بہتر دُعا، دُعا توحید ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے میدان عرفات میں دُعائیں کی ہیں ان میں سب سے افضل ترین دُعا، دُعا توحید ہے۔ اور دُعا توحید کے الفاظ یہ ہیں:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

[غنیۃ: ۸۳، حصن حصین: ۱۸۴، ترمذی: ۱۹۹/۲، زیلعی: ۲۵/۲]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ تنہا ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں، اُس کے لئے ملک ہے اور اس کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اسی کے ہاتھ میں تمام بھلائی ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نوٹ: اس دُعا کو پڑھ کر اللہ سے جو بھی مرادیں مانگی جائیں، ان شاء اللہ قبول ہو جائیں گی۔ اور میدانِ عرفات میں ذکر اور دعاؤں کے درمیان میں تلبیہ بھی پڑھتے رہیں۔ اگر ممکن ہو تو مذکور دُعا کو عرفات میں سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھے۔

میدانِ عرفات میں بکثرت پڑھنے کی دُعا

میدانِ عرفات میں دُعائیں بہت کثرت سے کرنی چاہئے۔ کیوں کہ عرفات کی دُعا بہت مقبول اور افضل ہوتی ہے۔ اور میدانِ عرفات میں حضور ﷺ کا حسب ذیل دُعا بھی کثرت کے ساتھ پڑھنا ثابت ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ
نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَ يَسِّرْ لِيْ
اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّسْوَِسِ الصَّدْرِ
وَسْتَاتِ الْاَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلْبِغُ فِي الْلَّيْلِ وَ شَرِّ مَا
تَهْبُّ بِه الرِّيْحُ وَ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ .

[غنیۃ الناسک: ۸۳، حصن حصین: ۱۸۳]

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نور سے بھر دے، اور میرے کانوں کو نور سے بھر دے۔ اور میری آنکھوں کو نور سے بھر دے۔ اے اللہ! میرا سینہ کھول دے اور دنیا و آخرت میں میرے ہر کام کو آسان فرما دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے دل کے وسوسوں سے پناہ مانگتا ہوں اور کام کی پر آگندگی اور پریشانی سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور قبر کے فتنے اور آزمائش سے پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! میں تیرے دربار میں ہر اس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو رات میں داخل ہو اور اُس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو دن میں داخل ہو اور ہر اُس چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جس کو ہوا اپنے ساتھ لے آتی ہو اور زمانہ کی ہلاکت کے شر سے پناہ چاہتا ہوں۔

عرفات میں ظہر و عصر کی نماز کے بعد وقوف کے شروع میں پڑھنے کی دُعا

اور عرفات میں ظہر و عصر دونوں نمازوں کو ظہر کے وقت میں ایک ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور ان دونوں نمازوں کے بعد نفل پڑھنا مکروہ ہے۔ بلکہ نماز سے فارغ ہونے کے بعد فوراً ذکر و تلاوت، دُعا وغیرہ میں مشغول ہونے کے لئے وقوف کریں۔ اور وقوف کی ابتدا میں یہ دُعا پڑھیں:

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ
 الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ
 الْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِالْهُدٰى وَ نَقِّنِيْ
 بِالتَّقْوٰى وَ اغْفِرْ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاَوَّلٰى.

[غنیۃ: ۸۳، حصن حصین: ۱۸۴]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے دربار میں حاضر ہوتا ہوں، بیشک اصلی
 بھلائی آخرت کی بھلائی ہے۔ اور زندگی نہیں ہے مگر آخرت کی
 زندگی اصلی زندگی ہے۔ اے اللہ! تو اپنی ہدایت سے مجھے ہدایت
 عطا فرما۔ اور اپنی پرہیزگاری سے مجھے پاک و صاف فرما۔ اور دنیا و
 آخرت میں میری مغفرت فرما۔

عرفات میں شام کو پڑھنے کی دُعا

جیمۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے عرفات کی شام کو کثرت
 کے ساتھ جو دُعا پڑھی ہے وہ حسب ذیل ہے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَ خَيْرًا مِّمَّا
 نَقُوْلُ، اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَوَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَ مَحْيَايَ
 وَ مَمَاتِيْ وَ اِلَيْكَ مَابِيْ وَ لَكَ رَبِّ تَرَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ سَوْسَةِ
الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الْأَمْرِ .

[غنیۃ: ۸۳]

ترجمہ: اے اللہ! ہر تعریف تیرے لئے ایسی ہے جیسی تو نے کی ہے۔ اور بھلائی تیرے لئے ہے اُن چیزوں میں سے جو ہم کہتے ہیں۔ اے اللہ! میری نماز، میری قربانی و مناسک اور میری زندگی اور موت تیرے واسطے ہے، اور تیرے ہی پاس میری پناہ گاہ ہے۔ اور تیرے لئے ہے، اے میرے رب! میرا پر اگندہ ہونا۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور دل کے وسوسہ سے پناہ چاہتا ہوں اور کام کے انتشار اور پر اگندگی کی پریشانی سے پناہ چاہتا ہوں۔ نوٹ: عرفات میں دُعا مانگنے کے لئے جتنی دُعائیں منقول ہیں، وہ بہت کثیر تعداد میں ہیں۔ اور بہت لمبی لمبی دُعائیں ہیں، ان میں سے چھانٹ چھانٹ کر مذکورہ چار دُعائیں ہم نے یہاں لکھ دی ہیں۔ اور یہ دُعائیں مختصر بھی ہیں اور جامع بھی ہیں۔ ان دُعاؤں کے ساتھ دُعا کرنے سے ان شاء اللہ بہت جلد قبول ہو جائے گی۔

عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ کی دُعا

عرفات سے واپسی میں مزدلفہ کے راستہ میں بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں، اور کثرت کے ساتھ استغفار کریں اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ یہ کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں، اور اس کے

ساتھ یہ دُعا بھی پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ اَفْضْتُ وَمِنْ عَذَابِكَ اَشْفَقْتُ
وَ اِلَيْكَ رَغِبْتُ وَ مِنْ سَخَطِكَ رَهَبْتُ
فَاَقْبَلْ نُسُكِيْ وَ اَعْظِمْ اَجْرِيْ وَ تَقَبَّلْ
تَوْبَتِيْ وَ اَرْحَمْ تَضَرُّعِيْ وَ اسْتَجِبْ دُعَائِيْ
وَ اَعْطِنِيْ سُوْاِلِيْ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

[کنڈازیلی: ۳۰۲، ومعانی قاضی خاں: ۳۱۸]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔ اور تیری طرف چلتا ہوں اور تیرے عذاب سے خوف زدہ ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیرے غضب سے ڈرتا ہوں۔ اے اللہ! تو میرے مناسک حج کو قبول فرما اور عظیم ترین ثواب عطا فرما اور میری توبہ قبول فرما۔ اور میری گریہ وزاری پر رحم فرما۔ اور میری دُعا قبول فرما اور میری مراد اور طلب عطا فرما۔ اے ارحم الراحمین!

مُزْدَلِفَہ کی دُعا

نویں اور دسویں ذی الحجہ کی درمیانی رات مزدلفہ کی رات ہے۔ اس رات کی فضیلت شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔ تمام رات جاگتے

رہنا، نماز، تلاوت اور دُعا میں مصروف رہنا بڑی خوش قسمتی ہے۔
اور مزدلفہ کی رات میں یہ دُعا بھی کثرت کے ساتھ پڑھتے رہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ فِیْ هٰذَا
الْمَكَانِ جَوَامِعَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ وَاَنْ تَصْرِفَ
عَنِّی السُّوْءَ کُلَّہٗ فَاِنَّہٗ لَا یَفْعَلُ ذٰلِکَ غَیْرُکَ
وَلَا یَجُوْذِبُہٗ اِلَّا اَنْتَ۔

[ہکذا ازلیع اختصاراً: ۲۷۷/۲]

ترجمہ: اے اللہ! بیشک میں تجھ سے اس بات کا سوال کرتا ہوں کہ
مجھ کو اس مقدس مقام میں تمام نیکیوں اور بھلائیوں کا مجموعہ عطا
فرما۔ اور مجھ سے ہر قسم کی برائیوں کو دور فرما، بیشک تیرے علاوہ
یہ کام کوئی نہیں کر سکتا۔ اور نہ تیرے سوا کوئی دوسرا اس بھلائی کی
بخشش کر سکتا ہے۔

نوٹ: مزدلفہ میں رات گزارنے کے بعد فجر کی نماز اوّل وقت میں
پڑھ کر وقوف شروع کر دیں۔ اور اس میں اللہ سے دُعائیں مانگیں۔
اور گریہ و زاری کرتے رہیں۔ اور سورج طلوع ہونے سے ذرا پہلے
منیٰ کو روانہ ہو جائیں۔

مزدلفہ میں وقوف کی دُعا

جب مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس سے پہلے وقوف کیا جائے تو دورانِ وقوف یہ دُعا پڑھنا بہت بڑے اجر کا باعث ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ
الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ
بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّۃَ وَ السَّلَامَ
وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ
وَ الْاِكْرَامِ۔ [مفہومہ قاضی خاں: ۳۱۸/۱، وکذا از بلخی: ۲/۷۲، اختصاراً]

ترجمہ: اے اللہ! مشعرِ حرام کے طفیل سے اور بیتِ حرام کے طفیل سے اور حرمت والے مہینوں کے طفیل سے اور رکنِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے طفیل سے حضرت محمد ﷺ کی رُوح کو ہماری طرف سے درود و سلام کا تحفہ پہنچا دے۔ اور ہم کو سلامتی کے گھر میں داخل فرما۔ یعنی جنت کا اعلیٰ مقام ہم کو عطا فرما۔ اے عظمت والے اور کرم والے! ہماری مرادیں پوری فرما۔

نوٹ: مزدلفہ سے ستر (۷۰) کنکریاں لے کر چلیں، جو منیٰ میں جمرات کی رمی کرنے میں کام آئیں گی۔ اور ستر (۷۰) اس لئے لینا

ہے کہ اگر تیر ہویں تاریخ کو بھی رمی کرنا پڑے تو کل ستر (۷۰) کنکریاں ہو جائیں گی۔

بطنِ مُحَسَّر سے گزرنے کی دُعا

جب مزدلفہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جائے تو راستہ میں وادیِ مُحَسَّر پڑے گی۔ یہ منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان کچھ نشیبی علاقہ ہے، یہاں اصحابِ فیل پر عذاب نازل ہوا تھا، یہاں سے استغفار پڑھتے ہوئے اور یہ دُعا پڑھتے ہوئے گزرنا چاہئے:

اَللّٰهُمَّ لَا تُقَتِّلُنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكُنَا
بِعَذَابِكَ وَ عَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ.

[کتاب المناسک: ۲۶، مسنون و مقبول دُعائیں: ۱۲۲]

ترجمہ: اے اللہ! ہم کو اپنے غضب کے ذریعہ سے ہلاک نہ فرما۔ اور نہ اپنے عذاب کے ذریعہ ہلاک فرما۔ اور اس سے پہلے ہم کو معاف فرما۔

منیٰ پہنچنے کے بعد پڑھنے کی دُعا

جب مزدلفہ سے منیٰ کو پہنچ جائیں تو جہرات تک پہنچنے سے پہلے پہلے بار بار تلبیہ پڑھتے رہیں۔ اور تکبیر و تہلیل اور استغفار بھی کرتے رہیں:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ مِنْیْ قَدْ اَتَيْتُهَا وَاَنَا عَبْدُكَ
وَ ابْنُ عَبْدِكَ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَمَنَّیَ عَلَیَّ
بِمَا مَنَنْتَ بِہِ عَلٰی اَوْلِیَائِکَ، یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِیْنَ۔ [کتاب الحج: ۱۳۷، بالمعنی قاضی خاں: ۳۱۷]

ترجمہ: اے اللہ! یہ مقام منیٰ ہے جس میں میں حاضر ہوا ہوں اور میں
تیرا بندہ ہوں اور تیرا بندہ زادہ ہوں۔ میں تجھ سے اس بات کا سوال
کرتا ہوں کہ تو میرے اوپر ایسا احسان فرما جیسا کہ تو نے اپنے اولیاء
اور نیک بندوں پر فرمایا ہے۔ اے سب سے بڑھ کر رحم والے!

جمرات پر کنکریاں مارنے کی دُعا

یَوْمَ النُّحْرِ میں جمرہ عقبہ کی رمی کرتے وقت پہلی کنکری کے ساتھ
تلبیہ ختم کر دینا چاہئے۔ اور ہر کنکری کے ساتھ یہ دُعا پڑھتے رہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَرُ، رَغْمًا لِلشَّیْطَانِ وَ
رِضًی لِلرَّحْمٰنِ۔ [معلم الحجاج: ۷۰]

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے شیطان کو کنکری مارتا ہوں۔ اللہ بہت
بڑا ہے۔ یہ کنکریاں میں شیطان کا منہ کالا کرنے اور اللہ کو راضی
کرنے کے لئے مار رہا ہوں۔

نوٹ: اسی طرح تینوں دن کی رمی میں ہر کنکری کے ساتھ یہ دُعا پڑھتے جائیں۔

جمرات کی رمی کے بعد دُعا

ہر جمرہ کی رمی کے بعد دُعا مانگنا بہت مقبول ہے، جن مقامات میں دُعائیں قبول ہوتی ہیں، ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جمرات کی رمی کے بعد ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگی جائے اور یہ دُعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَ ذَنْبًا مَغْفُورًا وَ

سَعْيًا مَشْكُورًا۔ [قاضی خاں علی الہندیہ: ۳۱۸/۱، ہکذا زیلعی: ۳۰۲/۲]

ترجمہ: اے اللہ! اس کو میرے لئے حجِ مبرور بنادے اور میرے گناہ معاف فرما۔ اور میری کوشش کو قبول فرما۔

قربانی کی دُعا

پہلے بڑے شیطان کو کنکری مارنے کے بعد یعنی رمی جمار میں خدا کے حکم کی تعمیل کے بعد قربان گاہ پہنچ جائے۔ اور قربانی کرنے کے لئے صرف بِسْمِ اللّٰہِ، اللّٰہُ اکْبَرُ کہنا کافی ہے۔ لیکن اگر کسی کو یاد ہو تو جانور کو لٹاتے وقت یہ دُعا پڑھے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَ جْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ،
 إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ
 وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ.

[قاضی خاں علی الہندیہ: ۳۱۹/۱، مشکوٰۃ شریف: ۱۲۸/۱]

ترجمہ: میں نے اپنا رخ یکسو ہو کر اس کی طرف کر لیا، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے، اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں، میری نماز اور میری قربانی، میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے خاطر ہے، جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ کوئی اس کا شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں سب سے پہلا فرمانبردار ہوں۔

حلق کی دُعا

قربانی سے فارغ ہونے کے بعد سر منڈا کر احرام کھول دینا ہے اور سر منڈاتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ نَفْسِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ
 اجْعَلْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ مِنْهَا نُورًا يَّوْمَ الْقِيَامَةِ.

[قاضی خاں: ۳۱۹/۱]

ترجمہ: اے اللہ! میرے اندر برکت عطا فرما اور میرے گناہ معاف فرما۔ اور سر کے ان بالوں میں سے ہر بال کے عوض میں میرے لئے قیامت کے دن ایک نور عطا فرما۔

مکہ معظمہ کے قبرستانِ جَنَّةُ الْمُعَلَّى کی زیارت کی دُعا

مدینہ منورہ کے قبرستانِ جَنَّةِ البقیع کے بعد دُنیا کے تمام قبرستانوں میں سب سے افضل ترین قبرستانِ مکہ معظمہ میں جَنَّةُ الْمُعَلَّى کا قبرستان ہے۔ اس قبرستان میں ہزاروں نفوسِ قدسیہ مدفون ہیں۔ سیدۃ النساء حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ جب اس کی زیارت کے لئے پہنچے تو ان الفاظ سے سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا
اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَا حِقُوْنٌ۔ [حسن حصین: ۲۵۴، ابو داؤد

شریف: ۴۶۲/۲؛ مسند احمد بن حنبل: ۳۷۵/۲، حدیث: ۸۸۶۵]

ترجمہ: اے مؤمن قوم کی بستی کے رہنے والو! تم پر سلام ہو۔ اور بیشک ہم بھی ان شاء اللہ تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔

نوٹ: اس کے بعد سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ کے شروع کی آیات اور آیۃ الکرسی وغیرہ جو بھی یاد ہو اس کے ذریعہ سے ایصالِ ثواب کر دیں۔

ہر مُتَبَرِّک مقام پر پڑھنے کی دُعا

دوران سفر جب بھی کسی متبرک مقام پر پہنچیں تو اس دُعا کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری فرمائیں گے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا وَ عَافِنَا وَ اَعْفُ عَنَّا،
اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَحْيِنَا مُسْلِمِيْنَ وَ
اَلْحَقِّنَا بِالصَّالِحِيْنَ.

ترجمہ: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہماری عبادت قبول فرما اور ہم کو برائی سے عافیت عطا فرما۔ اور ہماری خطائیں معاف فرما۔ ہم کو مسلمان ہونے کی حالت میں دنیا سے اُٹھالیجئے اور اسلام کی حالت میں دنیا میں زندہ رکھئے اور ہم کو اپنے نیک بندوں کے ساتھ ملا دیجئے۔

صبح و شام کی دُعا

روزانہ صبح و شام جو شخص حسب ذیل دُعا پڑھے گا وہ ہر قسم کی نقصان سے محفوظ رہے گا۔ اگر صبح کو تین مرتبہ پڑھے گا تو دن بھر کے لئے محفوظ رہے گا۔ اور اگر شام کو تین مرتبہ پڑھے گا تو پوری رات کے لئے محفوظ رہے گا۔ دُعا کے الفاظ یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ۔

[ترمذی: ۱۷۶۲]

ترجمہ: اس اللہ کے نام سے (میں صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ روئے زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور نہ آسمان میں کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے۔ وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

دشمن یا خطرات سے حفاظت کی دُعا

جب کسی وقت دشمن سے ناگہانی حملہ یا نقصان کا خطرہ ہو تو یہ دُعا پڑھئے تو اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ
مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

[حسن حصین مترجم: ۱۹۲]

ترجمہ: اے اللہ! بے شک ہم آپ کو اُن کے مقابل میں سپرد کرتے ہیں اور اُن کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں۔

دِن اور رات میں پڑھنے کی دُعا ”سید الاستغفار“

جو شخص ”سید الاستغفار“ کو ایک مرتبہ دِن میں یا رات میں کامل یقین کے ساتھ پڑھے گا تو اگر وہ اُس دِن میں یا رات میں

وفات پا جائے گا تو ضرور جنتی ہو گا۔ دُعا کی اس فضیلت کی وجہ سے حضور پاک ﷺ نے خود اس کا نام ”سید الاستغفار“ رکھا ہے۔
[بخاری شریف: ۹۳۳/۲]

دُعا کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِّیْ فَاِنَّهُ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

[بخاری شریف: ج ۲ / ۹۳۳]

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ تو نے مجھ کو پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر اپنی کوشش و استطاعت کے مطابق قائم ہوں۔ اور میں تجھ سے پناہ لیتا ہوں، ان تمام اُمور کے شر سے جو میں نے کئے ہیں، میں تیری اُن نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو تو نے مجھ پر نازل فرمائی ہیں۔ اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، تو میرے گناہ بخش دے، اس لئے کہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

مکہ معظمہ سے واپسی کی دُعا

آفاقی حاجی پر مکہ معظمہ سے واپسی کے وقت ایک الوداعی طواف کرنا واجب ہے۔ اور طواف کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد حجر اسود کو بوسہ دے۔ اس کے بعد کعبۃ اللہ کی جدائی پر افسوس و حسرت کے ساتھ جس طرح ہو سکے خوب گڑ گڑا کر روئے۔ اور اگر رونا نہ آئے تو رونے کی صورت بنائے اور حسرت کی نگاہ سے بیت اللہ کی طرف دیکھتا ہوا اور روتا ہوا مسجد حرام سے باہر نکلے اور دروازہ پر کھڑے ہو کر یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هَذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ
بَيْتِكَ وَاَرْزُقْنِي الْعُوْدَ اِلَيْهِ ^(۱)، لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحَدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَيُّوْنَ تَاَيُّوْنَ
عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ
اللّٰهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ
وَحَدَهُ.

[مسلم شریف: ۴۳۵/۱، المسالك فی مناسک: ۶۳۰/۱]

(۱) قاضی خاں علی ہامش الہندیہ: ۳۱۹/۱

ترجمہ: اے اللہ! میرے اس سفر کو اپنے محترم گھر کا آخری سفر نہ بنا۔ اور میرے لئے دوبارہ لوٹ کر آنا مقدر فرما۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہی ہر شے پر قادر ہے۔ ہم سفر سے لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اس کی رحمت کا قصد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنے وعدہ کو سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندے کی نصرت فرمائی اور اس نے تن تنہا محمد ﷺ کے ان دشمنوں کو شکست دی جو ہجوم کے ساتھ لشکر لے کر آئے تھے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا
وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

زیارتِ مدینہ منورہ

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَكَفَى بِاللَّهِ
شَهِيدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۚ وَالَّذِينَ
مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا ۚ..... الآية

[سورہ فتح: ۲۸-۲۹]

ترجمہ: اور اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، اور (اس کی) گواہی دینے کے لیے اللہ کافی ہے ﴿۲۸﴾ محمد اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلے میں سخت (اور) آپس میں ایک دوسرے کے لیے رحم دل ہیں، تم انھیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں ہیں، کبھی سجدے میں ہیں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ [ریاض القرآن]

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

روضہ اطہر کی زیارت کی فضیلت

حج سے فراغت کے بعد سب سے افضل اور بڑی سعادت سید المرسلین خاتم النبیین رحمۃ اللعالمین رسول اکرم ﷺ کے روضہ اطہر کی زیارت ہے۔ کوئی بھی صاحب ایمان ایسا نہیں کر سکتا کہ دیارِ اقدس میں پہنچنے کے بعد روضہ اقدس کی زیارت سے محروم واپس آجائے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ارشاد فرمایا: جو شخص میری وفات کے بعد میری قبر کی زیارت کرے گا اس کے واسطے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔^(۱)

اور ایک حدیث میں آیا ہے کہ ارشاد فرمایا کہ جو شخص حج کو جائے اور پھر میری موت کے بعد میری قبر کی زیارت کی تو اس کی فضیلت ایسی ہے جیسے میری زندگی میں میری زیارت کی ہے۔^(۲)

[مشکوٰۃ شریف: ۲/۲۲۱، وفاء باخبار دارالمصطفیٰ: ۳/۱۳۴، مستفاد غنیۃ الناسک: ۲۰۱]

(۱) من زار قبوی وجبت له شفاعتی۔ الحدیث [شعب الایمان: ۳/۴۹۰، حدیث:

۴۱۵۹، المسالک فی الناسک: ۲/۲۱۰] (۲) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان النبی ﷺ قال من

حج فزار قبوی بعد موتی کان کمن زارنی فی حیاتی۔ الحدیث۔ [المجمع الاوسط: ۱/۹۵،

حدیث: ۲۸۷، مشکوٰۃ شریف: ۲/۲۲۱، السنن الکبریٰ للبیہقی: ۴/۸، حدیث: ۱۰۴۰۹]

مدینہ منورہ کا سفر

جب مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہو جائے تو راستہ میں کثرت کے ساتھ درود و سلام پڑھتا جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو اسی میں مستغرق اور منہمک ہو جائے اور راستہ میں مسجد حرام سے سولہ (۱۶) کلو میٹر کے فاصلہ پر مقام سرف پڑے گا، اسی میں اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کی قبر ہے، ممکن ہو تو وہاں کھڑے ہو کر ایصالِ ثواب کرے۔ اور جوں جوں مدینہ منورہ سے قریب ہوتا جائے خشوع و خضوع اور درود و سلام میں اضافہ کرتا جائے۔

[مستفاد غنیۃ قدیم: ۲۰۲/۱، جدید: ۳۷۵]

مدینہ منورہ کے قریب پہنچنے کی دُعا

جب سفر مدینہ منورہ کا قصد کرے، تو اپنے خیالات اور توجہات کو سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یکسو کر لے، اور جتنا مدینہ منورہ سے قریب ہوتا جائے، درود شریف کی کثرت کرتا جائے، اور جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچ جائے تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هَذَا حَرَمُ رَسُوْلِكَ فَاجْعَلْ دُخُوْلِي
وَقَايَةً مِّنَ النَّارِ وَاَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَسُوءِ
الْحِسَابِ.

[قاضی خاں: ۳۱۹/۱]

ترجمہ: اے اللہ! یہ تیرے رسول ﷺ کا حرم پاک ہے، اس حرم مقدس کو میرے لئے جہنم سے خلاصی کا ذریعہ بنادے اور اس کو میرے لیے جہنم کے عذاب اور برے حساب و کتاب سے حفاظت کا ذریعہ بنادے۔

دخولِ مدینہ منورہ کے آداب و دُعا

جب مدینہ منورہ پہنچ جائے تو شہر میں داخل ہونے سے قبل اگر ممکن ہو تو غسل کر لے۔ اور اگر غسل ممکن نہ ہو تو وضو کر لے اور نئے کپڑے یا دھلے ہوئے کپڑے پہن لے۔ اور مدینہ منورہ میں ایسی گاڑی کا انتظام ہو جائے تو بہتر ہے جس میں آداب کی رعایت کرنے میں گاڑی والا پریشان نہ کرے۔ اور جب سرور کائنات فخرِ دو عالم ﷺ کے شہر میں داخل ہو جائے تو اس وقت یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ، مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللّٰهِ ، رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ
اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا، اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ
اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَرْزُقْنِيْ مِنْ زِيَارَةِ رَسُوْلِكَ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَا رَزَقْتَ أَوْلِيَاءَكَ
وَأَهْلَ طَاعَتِكَ وَأَنْقِذْنِي مِنَ النَّارِ وَاعْفِرْ لِي
وَارْحَمْنِي يَا خَيْرَ مُسْئِلٍ . [غنیۃ: ۲۰۳، غنیۃ جدید: ۳۷۶]
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَّنَا فِيْهَا قَرَارًا وَرِزْقًا حَسَنًا .

[غنیۃ جدید: ۳۷۶]

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، جو اللہ تعالیٰ چاہیں گے وہی ہو گا، اس کی مدد کے بغیر معصیت سے حفاظت نہیں اور اطاعت پر قدرت نہیں۔ اے میرے رب! مجھ کو سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ نکالنے اور اپنی طرف سے میرے لئے ایک طاقتور مددگار بنا دیجئے۔ اے رب! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مجھے اپنے رسول ﷺ کی زیارت سے وہ فائدہ عطا فرما جو تو اپنے اولیاء اور فرمانبردار بندوں کو عطا فرماتا ہے۔ اور مجھے جہنم کی آگ سے بچا، میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما، اور تو مانگے جانے والوں میں سے سب سے بہتر ہے۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس شہر میں بہترین ٹھکانا اور بہترین رزق عطا فرما۔

مدینہ منورہ کی فضیلت

پوری روئے زمین میں سب سے افضل ترین زمین کا وہ حصہ ہے جو حضور پاک ﷺ کے جسدِ اطہر سے ملا ہوا ہے۔ اور یہ خوش قسمتی مدینہ طیبہ کو حاصل ہے۔ اس کے بعد کعبۃ اللہ اور حرم مکہ ہے۔ اس کے بعد حدودِ مدینہ منورہ ہے۔ [شامی کراچی: ۶۲۶/۲]

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائی: اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے اور تیرے خلیل تھے۔ انہوں نے اہل مکہ کے لئے برکت کی دُعا فرمائی تھی، اور میں تیرا بندہ اور تیرا رسول ہوں۔ میں اہل مدینہ کے لئے برکت کی دُعا کرتا ہوں، تو اہل مدینہ کو اہل مکہ سے دگنی برکت عطا فرما۔ چنانچہ آج مدینہ کی برکت لوگوں کی نظروں میں ہے۔ [ترمذی شریف: ۲۲۹/۲]

دل میرا تسخیر کیا ایک عربی نے
مکی ، مدنی ، ہاشمی و مُطَّلَبی نے

حرمتِ مدینہ منورہ

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت انس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے اللہ! جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حدود مکہ مکرمہ کو محترم قرار دیا ہے اسی طرح میں حدود

مدینہ منورہ کو محترم قرار دیتا ہوں۔ [ترمذی شریف: ۲۳۰/۲]^(۱)
 اور حضرت سید الکونین علیہ السلام نے اہل مدینہ کے لئے برکت
 کی دُعا فرمائی، جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اہل مکہ کے لئے
 برکت کی دُعا فرمائی ہے۔^(۲)

حدودِ مدینہ منورہ

حدودِ مدینہ منورہ بڑے بڑے دو پہاڑوں کے درمیان وسیع
 و عریض ہموار علاقہ ہے۔ جس کے ایک طرف جبلِ اُحد اور دوسری
 طرف جبلِ غیر ہے اور بعض روایات میں جبلِ اُحد کی جگہ جبلِ ثور
 آیا ہے۔^(۳) اور مدینہ منورہ میں جبلِ ثور کے نام سے ایک چھوٹی
 سی پہاڑی ہے۔ جو جبلِ اُحد کے دامن پر ہے۔ اور مکہ مکرمہ میں

(۱) عن انس ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم طلع له احد فقال هذا جبل يحبنا ونحبه،
 اللهم ان ابراهيم حرم مكة واني احرم ما بين لابتيها۔ ترمذی: ۲۳۰/۲
 (۲) عن سعد بن ابی وقاص فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ايتوني بوضوء فتوضا ثم
 قام فاستقبل القبلة فقال اللهم ان ابراهيم كان عبدك وخليك ودعا
 لاهل مكة بالبركة وانا عبدك ورسولك ادعوك لاهل المدينة ان تبارك
 لهم في مدهم وصاعهم مثلي ما باركت لاهل مكة مع البركة بركتين۔
 ترمذی: ۲۲۹/۲

(۳) یہ سب روایتیں قدرے فرق کے ساتھ بخاری شریف: ۲۵۱/۱، مسلم شریف: ۴۴۲/۱،
 مسند احمد: ۱۶۹/۱، ترمذی: ۲۲۹/۲ پر موجود ہے، مسلم کی عبارت یہ ہے۔ المدینة حرم
 ما بین عیر الی ثور۔ ۴۴۳/۲

جبلِ ثور ہے وہ کافی بڑا ہے۔

بہر حال جب مدینہ منورہ کی حدود میں داخل ہو جائے تو ہمیشہ اس فکر میں رہنا چاہئے کہ ارضِ مقدس کے احترام کے خلاف کوئی امر صادر نہ ہو۔

ریاض الجنۃ میں عبادت کی فضیلت

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور منبر رسول اللہ ﷺ کا درمیانی حصہ جنت کے باغات میں سے ایک باغ ہے، جو شخص اس مقام پر جا کر نماز پڑھے گا اور ذکر و عبادت میں مشغول ہو گا، اس کے لئے جنت میں جانا بالکل آسان ہو جائے گا۔

[مسلم شریف: ۴۴۶۱]

اور وہاں پر جگہ مشکل سے ملتی ہے، بھیڑ کافی ہوتی ہے، اس لئے نماز سے ایک آدھ گھنٹہ قبل پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ اور اکثر علماء کے نزدیک زمین کا یہ ٹکڑا قیامت کے دن جنت میں چلا جائے گا۔

[تاریخ مدینہ منورہ: ۱۲۲]

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے آداب

دل میرا تسخیر کیا ایک عربی نے
مکی ، مدنی ، ہاشمی و مُطَلَبی نے

جب مدینہ منورہ میں داخل ہو جائے تو سب سے پہلے مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہو اور مسجد نبوی میں داخلہ سے قبل کسی دوسرے کام میں نہ لگ جائے۔ ہاں اگر کوئی سخت ضرورت پیش آجائے تو اس سے فارغ ہو کر فوراً داخل ہو۔ البتہ عورتوں کا رات میں داخل ہونا بہتر ہے۔

اور مسجد نبوی میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الصَّلَاةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

[غنیۃ الناسک جدید: ۹۷، قدیم: ۵۱]

ترجمہ: اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور صلاۃ و سلام اللہ کے رسول پر نازل ہو، اے میرے رب! میرے گناہ معاف فرما اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔

اس دُعا کو پڑھتے ہوئے نہایت عاجزی و انکساری اور خشوع و خضوع کے ساتھ اگر ممکن ہو تو بابِ جبریل علیہ السلام سے داخل ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اور داخل ہو کر اولاً ریاض الجنۃ میں دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھ کر دُعا کرے۔ اور اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو تو اس میں شرکت کر لے۔ اور یہ فرض تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہو جائے گا۔

[فتح القدیر بیرونی: ۱۶۸/۳، کوئٹہ: ۹۵/۳]

روضہ پُر نور علی صاحبہا الف الف صلوة پر سلام پڑھنے کے آداب و طریقہ

ریاض الجنۃ میں دو رکعت تحیۃ المسجد اور دُعا سے فراغت کے بعد نہایت ادب کے ساتھ قبلہ کی طرف سے مواجہ شریف (قبر شریف) کی جالی سے کچھ فاصلہ پر اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اپنی پشت قبلہ کی طرف ہو، اور چہرہ قبر مبارک کی دیوار کی طرف ہو۔ اس کے بعد حضور قلبی سے غایت درجہ یکسوئی کے ساتھ ان الفاظ میں درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰهِ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَیْرَةَ اللّٰهِ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِه!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا حَبِیْبَ اللّٰهِ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا سَیِّدَ وُلْدِ اَدَمَ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَکَاتُه!

يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهُ وَ
رَسُولُهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَدْ
بَلَغْتَ الرِّسَالَةَ وَأَدَّيْتَ الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ
الْأُمَّةَ وَكَشَفْتَ الْغُمَّةَ فَجَزَاكَ اللَّهُ عَنَّا
خَيْرًا، جَزَاكَ اللَّهُ عَنَّا أَفْضَلَ مَا جَاذَى
نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ، اَللَّهُمَّ اعْطِ سَيِّدَنَا عَبْدَكَ
وَرَسُولَكَ مُحَمَّدًا ۖ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَ
الدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
مَحْمُودًا ۖ الَّذِي وَعَدْتَهُ، وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ، إِنَّكَ سُبْحَانَكَ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ.

[فتح القدیر بیرونی ودیوبند: ۱۶۹/۳، مطبوعہ کوسنہ: ۹۵]

ترجمہ: اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام ہے۔

اے اللہ کی مخلوق میں سے سب سے برگزیدہ بندے! آپ پر

سلام ہو۔

اے اللہ کے بندوں میں سب سے بہتر! آپ پر سلام ہو۔

اے اللہ کے حبیب! آپ پر سلام ہو۔

اے اولادِ آدم کے سردار! آپ پر سلام ہو۔

آپ ﷺ پر سلام ہو۔

اے نبی ﷺ! اللہ کی رحمت اور برکات آپ پر نازل ہوں۔

یا رسول اللہ ﷺ! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی ہمسر نہیں، میں اس

بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے رسالت کو پہنچا دیا ہے اور امانت کو

ادا کر دیا ہے۔ اور آپ نے اُمت کی خیر خواہی فرمائی ہے اور بے چینی

کو دور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں میں سے بہترین جزا عطا

فرمائے جو کسی نبی کو اس کی اُمت کی طرف سے دی ہے۔

اے اللہ! تو ہمارے سردار، اپنے بندے اور اپنے رسول محمد ﷺ

کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند و بالا درجہ عطا فرما اور آپ ﷺ کو اس

مقامِ محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے وعدہ فرمایا ہے۔ اور آپ ﷺ

کو اپنے نزدیک مقرب درجہ عطا فرما۔ بیشک تو پاک ذات ہے۔ اور

عظیم ترین احسان کرنے والا ہے۔

اس طرح درود و سلام سے فارغ ہونے کے بعد حضور پاک ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر آپ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں مانگے۔ اور اللہ تعالیٰ سے حسنِ خاتمہ، رضائے الہی اور مغفرت کا سوال کرے۔ پھر اس کے بعد حضور پاک ﷺ سے شفاعت کی درخواست کرے اور حضور ﷺ سے ان الفاظ کے ساتھ درخواست کی جائے:

يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَسْأَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَأَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللَّهِ فِي أَنْ أَمُوتَ مُسْلِمًا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّتِكَ. [فتح القدیر: ۱۸۱/۳، فتح القدیر زکریا دیوبند: ۱۶۹/۳، کوئٹہ: ۹۵/۳]

ترجمہ: یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ کی طرف آپ کا وسیلہ چاہتا ہوں اس بات کے لئے کہ میں اسلام اور آپ ﷺ کے دین اور آپ ﷺ کی سنت پر مروں۔

دوسرے کی طرف سے سلام

اور اگر کسی نے حضور ﷺ کی خدمت میں سلام کے لئے کہا ہے تو اس کا سلام بھی اس طرح عرض کریں:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ يَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلَى رَبِّكَ. [غنیۃ جدید: ۷۹، ۳، قدیم: ۲۰۴]

ترجمہ: یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر فلاں بن فلاں کی طرف سے سلام ہے۔ وہ آپ سے اپنے رب کے پاس شفاعت کا طالب ہے۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سی طویل دُعائیں بعض کتابوں میں موجود ہیں۔ مگر بہت زیادہ لمبی دُعائوں کا احاطہ کرنا اور یاد کرنا عام لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے، اس لئے اختصار سے کام لیا گیا ہے، نیز اگر کسی دُعا اور درود و سلام کے مذکورہ الفاظ بھی یاد نہ ہو سکیں تو اپنی مادری زبان میں جس طرح بھی ہو سکے ادب کے ساتھ روضۂ اطہر پر سلام پیش کر دے۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے روضۂ اطہر پر حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتا رہے۔

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سلام

سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ کے بقدر داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ يَا خَلِیْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
ثَانِیْہِ فِی الْغَارِ وَ رَفِیْقَہِ فِی الْاَسْفَارِ وَ اَمِیْنَہُ
عَلَى الْاَسْرَارِ اَبَا بَکْرٍ الصِّدِّیْقِ جَزَاکَ

اللَّهُ عَنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَيْرًا. [فتح القدیر: ۸۱/۳، فتح القدیر زکریا دیوبند: ۷۰/۳، کوئٹہ: ۹۵/۳،

غنیۃ الناسک: ۳۰۴]

ترجمہ: اے اللہ کے رسول ﷺ کے خلیفہ اور غارِ ثور میں ان کے ساتھی اور سفروں میں ان کے ساتھی اور ان کے رازوں کے امین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اُمتِ محمدیہ ﷺ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ مزید داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے:

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ
الْفَارُوقَ الَّذِي أَعَزَّ اللَّهُ بِهِ الْإِسْلَامَ إِمَامَ
الْمُسْلِمِينَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَ مَيِّتًا جَزَاكَ
اللَّهُ عَنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَيْرًا. [فتح القدیر: ۸۱/۳، فتح القدیر زکریا دیوبند: ۷۰/۳، کوئٹہ: ۹۵/۳، غنیۃ

الناسک: ۲۰۵، غنیۃ جدید: ۳۸۰]

ترجمہ: اے امیر المؤمنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ کہ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت و شوکت عطا فرمائی، آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں اور بعد وفات پسند فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اُمت محمدیہ ﷺ کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

اور اگر کسی وقت روضہ اطہر تک بھیڑ کی وجہ سے نہ پہنچ سکے تو مسجد نبوی کے کسی بھی حصہ میں کھڑے ہو کر سلام عرض کرے۔ مگر اس کی وہ فضیلت نہیں ہے جو مواجہ شریف کے سامنے کی ہوتی ہے۔ نیز مسجد نبوی کے باہر سے بھی اگر مواجہ شریف کے سامنے سے گزرنا ہو تو تھوڑی دیر ٹھہر کر سلام عرض کرتا ہوا جائے۔

دربارِ رسالت کے سامنے ہو کر دُعا

درود و سلام سے فراغت کے بعد دوبارہ سرورِ کائنات ﷺ کے سامنے ہو کر حق تبارک و تعالیٰ کی حمد و ثنا اور آپ ﷺ پر درود پڑھ کر آپ ﷺ کے وسیلہ اور توسل سے ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دُعاؤں میں مرادیں مانگیں۔ اور حضور پُر نور ﷺ سے شفاعت کی درخواست کرے، اور اپنے لئے اور اپنے والدین، بچوں، عزیز واقارب اور دوست و احباب اور تمام مؤمنین اور مؤمنات کے لئے حضور ﷺ کے توسل سے اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگیں۔ اور راقم الحروف سیاہ کار اور

اس کے معاونین کے لئے بھی ایسے مقبول ترین مقام پر دل سے دُعا فرمائیں۔ اس گنہگار پر بڑا احسان ہوگا۔ [ہدایۃ جدید: ۳۸۰]

درود و سلام و دُعا کے بعد دو رکعت نماز

درود و سلام اور دُعاؤں کے بعد پھر اُسطوانۃ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے پاس آکر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مرادیں مانگیں۔ اس کے بعد پھر ریاض الجنۃ میں جتنی ہو سکے نفلیں پڑھ کر دُعا مانگیں، اور ریاض الجنۃ میں دُعا مانگیں بہت قبول ہوتی ہیں۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے، پانچوں نمازیں مسجد نبوی ہی میں حاضر ہو کر ادا کرنے کی کوشش کرے۔ اور ہمہ وقت تلاوت، ذکر، دُعا اور نوافل میں مشغول رہے۔ اور کوئی وقت ادھر ادھر ضائع نہ ہونے دے، اور عبادت و یکسوئی میں راتوں کو جاگتا رہے۔ [فتح القدیر زکریا دیوبند: ۷۰/۳]

راقم الحروف بھی آپ سے دُعا کی درخواست کرتا ہے۔

ریاض الجنۃ کے سات ستون

مسجد نبوی کا وہ قدیم حصہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ممبر اور حجرۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان واقع ہے، وہی ریاض الجنۃ کا حصہ ہے۔ اور اس حصہ میں سات ستون ہیں اور ہر ایک ستون پر سونے کا پانی چڑھا ہوا ہے۔ اور مسجد نبوی میں یہ سات ستون بالکل نمایاں ہیں۔ اور یہ

ساتوں ستون حضور ﷺ کے زمانہ کے ہیں اور ہر ایک پر نام بھی لکھا ہوا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) اسطوانۂ حنّانہ: اسطوانۂ حنّانہ وہ ستون ہے جو کھجور کے تنہ کا تھا۔ مسجد نبوی میں منبر بننے سے قبل حضور ﷺ اسی ستون پر ٹیک لگا کر خطبہ اور وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ اور جب منبر بن گیا اور ستون کو چھوڑ کر منبر پر جلوہ افروز ہو کر خطبہ دینے لگے، تو یہ ستون باقاعدہ آواز کے ساتھ زور زور سے رونے لگا تو حضور ﷺ نے اس کو اپنے سینہ مبارک سے لگالیا تو رونا بند ہو گیا۔

[ترمذی شریف بروایت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما: ۱۱۳/۱]

کھجور کا تنہ تو وہاں مدفون ہے، لیکن اب وہاں پختہ ستون ہے۔

(۲) اسطوانۂ ابولبابہ رضی اللہ عنہ: حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ جلیل القدر صحابی ہیں۔ غزوہ تبوک کے موقع پر ان سے کوئی خطا صادر ہو گئی تھی تو انہوں نے خود اپنے آپ کو مسجد نبوی کے اس ستون سے باندھ دیا تھا جو اسطوانۂ ابولبابہ رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہو گیا ہے اور انہوں نے یہ عہد کیا تھا کہ جب تک حضور ﷺ خود نہیں کھولیں گے، بندھا رہوں گا اور آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ جب تک خدا کی طرف سے مجھے حکم نہ ہوگا، میں بھی نہیں کھولوں گا۔ چنانچہ پچاس دن تک اس حالت میں بندھے رہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے

قرآن کریم کے اندر ان کی توبہ کی قبولیت کا اعلان فرمایا۔ تو حضور ﷺ نے بہ نفس نفیس اپنے دست مبارک سے کھول دیا تھا۔ ان کی توبہ کا ذکر سورہ توبہ میں ہے۔ اس جگہ پر توبہ کی قبولیت قرآن سے ثابت ہے اس لئے یہاں پر دو رکعت نماز پڑھ کر توبہ و استغفار اور دُعا کرنی چاہئے۔

[المساکن فی مناسک: ۱۰۷۹/۲]

(۳) اسطوانہ وفود: اسطوانہ وفود وہ ستون ہے جس کے پاس بیٹھ کر باہر سے آنے والے قبائل نے آپ ﷺ کے دست مبارک پر اسلام کی بیعت کی ہے۔ یہ ستون حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور حجرہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی دیوار سے متصل ہے۔

[غنیۃ جدید: ۳۸۲]

(۴) اسطوانہ حرس: اسطوانہ حرس وہ ستون ہے جو حجرہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی دیوار سے متصل ہے۔ ہجرت کے بعد شروع شروع میں حضور ﷺ کے دروازہ پر پہرہ دیا جاتا تھا، تو پہرہ دینے والا اسی ستون کے پاس بیٹھ جاتا تھا اور بعد میں اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اعلان فرمایا کہ آپ ﷺ کی حفاظت اللہ تعالیٰ خود فرمائیں گے۔ قرآنی اعلان کے بعد پہرہ کا سلسلہ ختم ہو گیا تھا۔

[غنیۃ جدید: ۳۸۱]

(۵) اسطوانہ جبرئیل علیہ السلام: حضرت جبرئیل علیہ السلام جب وحی لے کر حضرت دحبہ کلبی رضی اللہ عنہ کی شکل میں تشریف لاتے تو اکثر و بیشتر اسی ستون کے پاس بیٹھے ہوئے نظر آتے تھے۔ اور اس جگہ کو مقام جبرئیل علیہ السلام بھی

کہتے ہیں۔ اس جگہ بھی دعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

(۶) اسطوانۂ سریر: اسطوانۂ سریر وہ ستون ہے جہاں پر حضور ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ اور آرام کے لئے اسی جگہ آپ ﷺ کا بستر بچھا دیا جاتا تھا۔ یہ چونکہ حضور ﷺ کے اعتکاف کی جگہ ہے،

اس لئے یہاں بھی دُعائیں بہت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔ [غنیۃ جدید: ۳۸۱]

(۷) اُسطوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا: ایک دفعہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا کہ

میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اس جگہ نماز پڑھنے کی فضیلت

اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے گی تو نمبر لگانے کے لئے قرعہ اندازی

کی نوبت آجائے گی۔ اس کے بعد سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس جگہ کی

جستجو کرتے رہے ہیں۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو جگہ

بتلا دی کہ اس جگہ جا کر توبہ و استغفار اور دُعا اور نمازوں میں مشغول

ہو جائیں۔ اس لئے اس ستون کو اُسطوانۂ عائشہ رضی اللہ عنہا کہا جاتا ہے۔

اس جگہ بھی دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔ [غنیۃ جدید: ۳۸۱]

لہذا مذکورہ مقامات میں سے کسی بھی جگہ دُعا ترک نہ کریں۔

مسجدِ نبوی کے دروازے

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے لئے جو ابواب ہیں،

ان کی اجمالی تفصیل یوں ہے۔ شاہ فہد کی تعمیر سے قبل مسجد کے کل

دس دروازے تھے:

- (۱) بابِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام۔ (۲) بابُ النِّسَاء۔ (۳) بابِ عبدِ العزیز۔
- (۴) بابِ عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔ (۵) بابِ مجیدی۔ (۶) بابِ عثمان رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔
- (۷) بابُ السَّعُود۔ (۸) بابِ ابو بکر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ۔ (۹) بابُ الرَّحْمَۃ۔
- (۱۰) بابُ السَّلَام۔

اور جانبِ جنوبِ قبلہ ہے۔ اس طرف ان میں سے کوئی دروازہ نہیں ہے۔

جانبِ مشرق کے تین دروازے: جانبِ مشرق میں تین دروازے ہیں۔ بابِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام، بابُ النِّسَاء، بابِ عبدِ العزیز۔ ان میں سے بابِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام اور بابُ النِّسَاء قدیم ہیں اور بابِ عبدِ العزیز سعودی حکومت نے بنایا ہے، ان میں روضۂ اطہر سے قریب ترین دروازہ بابِ جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام ہے جب اس دروازہ سے داخل ہوں گے تو بائیں ہاتھ کو حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا حجرہ ہو گا اور دائیں ہاتھ کو اصحابِ صُفَّہ کی قیام گاہ ہو گی۔ اور تھوڑا آگے بڑھیں گے تو حجرۂ فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا ختم ہو کر بائیں ہاتھ کو ریاض الجنۃ کا حصہ شروع ہو جائے گا۔ حضرت سیدنا جبرئیل امین عَلَیْہِ السَّلَام اسی دروازہ سے تشریف لایا کرتے تھے۔

اس کے بعد دوسرے نمبر میں بابُ النِّسَاء اور تیسرے نمبر میں

باب عبد العزیز ہے۔

جانبِ شمال کے تین دروازے: جانبِ شمال سے جب مسجدِ نبوی میں داخل ہوں گے تو بڑے بڑے تین دروازے پڑیں گے۔ بابِ عمر رضی اللہ عنہ، بابِ مجیدی، بابِ عثمان رضی اللہ عنہ۔ ان میں سے درمیان میں بابِ مجیدی پڑے گا۔ اور بائیں ہاتھ کو بابِ عمر رضی اللہ عنہ اور دائیں ہاتھ کو بابِ عثمان رضی اللہ عنہ پڑے گا۔

جانبِ مغرب کے چار دروازے: مغرب کی جانب میں چار دروازے ہیں۔ ان میں شمال مغربی جانب میں سب سے پہلے بابِ السعود، پھر دوسرے نمبر میں بابِ ابو بکر رضی اللہ عنہ، تیسرے نمبر پر بابِ الرحمۃ، چوتھے نمبر پر بابِ السلام ہے۔ لہذا بابِ السلام بابِ جبرئیل علیہ السلام کے مد مقابل میں پڑے گا۔ ان دس دروازوں میں بابِ جبرئیل علیہ السلام سے داخل ہونا زیادہ افضل ہے۔

نوٹ: مذکورہ دس دروازوں میں سے کوئی بھی دروازہ جانبِ جنوب یعنی قبلہ کی طرف نہیں ہے۔ البتہ ترکی حکومت کی تعمیر پر جو سعودی حکومت نے دائیں اور بائیں یعنی جانبِ مغرب اور جانبِ مشرق میں اضافہ کیا ہے۔ اس اضافہ میں دو بڑے بڑے دروازے سعودی حکومت نے بنائے ہیں۔ ایک قدیم مسجد کی داہنی جانب بابِ السلام سے مغرب کی طرف کچھ فاصلہ پر ہے۔ اور دوسرا قدیم مسجد کے

بائیں جانب بابِ جبرئیل علیہ السلام سے مشرق کی طرف کچھ فاصلہ پر ہے۔ یہ دونوں دروازے کافی بڑے بڑے ہیں۔ اور یہ اس اضافہ میں ہیں جو مسجدِ نبوی کے قدیم حصہ سے پیچھے کو ہٹ کر بنایا گیا ہے۔

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

جنت البقیع

جنت البقیع مدینہ منورہ کا وہ وسیع و عریض قبرستان ہے جس میں ہزار ہا صحابہ رضی اللہ عنہم، تابعین، اولیاء اللہ اور نفوسِ قدسیہ رحمۃ اللہ علیہ مدفون ہیں۔ یہ قبرستان مسجدِ نبوی کی جانبِ قبلہ میں جنوب مشرقی سمت میں واقع ہے۔ اور اس وقت مسجدِ نبوی اور جنت البقیع کے درمیان کوئی آبادی یا عمارت حائل نہیں ہے۔ اور اس قبرستان میں حضور اکرم ﷺ کے اہل بیت میں سے ۱۹ اُمہات المؤمنین مدفون ہیں۔

(۱) اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ (۲) اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔ (۳) اُم المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔ (۴) اُم المؤمنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔ (۵) اُم المؤمنین حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا۔ (۶) اُم المؤمنین حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا۔ (۷) اُم المؤمنین

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا۔ (۸) اُم المؤمنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا۔
 (۹) اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔ [المساکن فی المناسک للکرمانی: ۱۰۸۶:۲]
 اور ازواجِ مطہرات میں سے اُم المؤمنین حضرت خدیجہ
 الکبریٰ رضی اللہ عنہا مکہ المکرمہ کے قبرستانِ جنتِ المعلیٰ میں آرام فرماہیں۔
 اور اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا مزار مقامِ سرف میں ہے، جو
 مسجدِ حرام سے سولہ (۱۶) کلومیٹر کے فاصلہ پر طریقِ مدینہ میں واقع
 ہے۔ اور یہ مسافت مسجدِ حرام سے جنتِ المعلیٰ کے راستہ سے مسجدِ
 عائشہ رضی اللہ عنہا میں پہنچنے کی صورت میں ہے۔

اور اس قبرستان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے حضرت
 فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا، حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا، حضرت
 اُم کلثوم رضی اللہ عنہا اور حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔ اور نواسہ رسول
 حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ نیز
 حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت عباس
رضی اللہ عنہ کے مزار بھی اسی قبرستان میں ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد
 میں سے حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور عبد اللہ رضی اللہ عنہ مکہ المکرمہ کے قبرستان
 جنتِ المعلیٰ میں آرام فرماہیں۔ نیز اسی قبرستان بقیع میں حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا اور عاتکہ بنت
 عبد المطلب رضی اللہ عنہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا زاد بھائی حضرت ابوسفیان

بن حارث بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رضاعی ماں دائی حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا بھی اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور اسی قبرستان میں خلیفہ ثالث حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ، حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت اسد بن زرارہ رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کی والدہ فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا یہ سب اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور صاحبِ مذہب حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ اسی قبرستان میں مدفون ہیں۔ اور اس قبرستان میں سب سے نمایاں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار ہے۔ یہ جنت البقیع میں داخل ہونے کے بعد تقریباً دو سو (۲۰۰) قدم کے فاصلہ پر ہے۔ پھر وہاں سے سو (۱۰۰) قدم کے فاصلہ پر دیوار سے متصل حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت فاطمہ بنت اسد رضی اللہ عنہا کا مزار ہے اور یہ بھی نمایاں ہے۔ نیز ہمارے اکابرین میں سے فقیہ العصر حضرت مولانا خلیل احمد صاحب محدث سہانپوری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ بذل المجہود شرح ابوداؤد شریف اور شیخ العرب والجم حضرت مولانا زکریا صاحب شیخ الحدیث سہانپوری نور اللہ مرقدہ اسی قبرستان میں مدفون ہیں اور حضرت مولانا سعید احمد خان رحمۃ اللہ علیہ بھی مدفون ہیں۔ بندہ کی خواہش بھی اسی قبرستان میں مکمل قیام ہو جائے۔ آمین

جنت البقیع کی فضیلت

اس قبرستان کو دنیا کے تمام قبرستانوں پر فضیلت حاصل ہے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو مدینہ کے قبرستان میں دفن ہونے کا موقع ملے وہ شخص ضرور مدینہ میں آکر مرے۔ اس لئے کہ جو مدینہ کے قبرستان میں مدفون ہوگا، ضرور میں اس کی شفاعت کروں گا۔ [ترمذی شریف: ۱۲۹۲] ①

نیز بعض کتابوں میں اس کا بھی ذکر ہے کہ جو شخص اس قبرستان میں دفن ہو گا وہ ہمیشہ کے لئے عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔

جنت البقیع کی زیارت

حجاج کرام اور عمرہ کرنے والوں کو مدینہ منورہ کی زیارت ضرور نصیب ہوتی ہے۔ بڑی خوش قسمتی کی بات ہے کہ ان کو اس قبرستان کی زیارت کا موقع ملتا ہے۔ لہذا مدینہ کے قیام کے دوران اس قبرستان کی زیارت کی بھی حتی الامکان کوشش کریں اور موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ نیز اگر موقع ملے تو روزانہ زیارت کریں۔ ورنہ کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ زیارت کے لئے حاضری دیا کریں اور جمعہ کا دن زیادہ بہتر ہے۔ [مستفاد فتح القدیر: ۱۸۲/۳، فتح القدیر زکریا: ۱۷۱/۳]

① عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال قال النبی ﷺ من استطاع ان یموت بالمدينة فلیمت بها فانی اشفع لمن یموت بها۔ الحدیث: ترمذی: ۲۲۹/۲۔

اہلِ بقیع پر سلام

قبرستان بقیع ہر وقت کھلا نہیں رہتا، بلکہ بند رہتا ہے اور جنازہ لے جانے کے لئے کھولا جاتا ہے۔ اور عام طور سے عصر کی نماز کے بعد جنازہ کے ساتھ داخل ہونے میں آسانی ہوتی ہے، اس لئے اس موقع کا انتظار کر کے داخل ہو جائے۔ اور اہل بقیع پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَاِنَّا
 اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلْحَقُّوْنَ۔ [ابو داؤد شریف: ۴۶۲/۲]
 ترجمہ: اے ایمان والی قوم! تم پر سلام ہو، بے شک ہم ان شاء اللہ
 تعالیٰ تم سے ملنے والے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَهْلِ الْبَقِیْعِ الْخَرَقِدِ،
 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ۔

ترجمہ: اے اللہ! اہل بقیع کی مغفرت فرما۔ اے اللہ! ہماری اور ان
 کی مغفرت فرما۔

اس طرح اہل بقیع پر عمومی سلام کے بعد جن حضرات کے
 مزارات کے نشانات باقی ہیں فرداً فرداً ان پر سلام پیش کرے۔

سیدنا حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ پر سلام

قبرستان بقیع میں سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا مزار نمایاں ہے،
ان کو ان الفاظ سے سلام پیش کرے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُسْلِمِينَ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ
الرَّاشِدِينَ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا النُّورَيْنِ،
السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجَهَّزَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ
بِالنَّقْدِ وَالْعَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
الْهَجْرَتَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَامِعَ
الْقُرْآنِ بَيْنَ الدُّفْتَيْنِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا صَبُورٌ عَلَى الْاُكْدَارِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
شَهِيدَ الدَّارِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ
وَبَرَكَاتُهُ.

[غنیۃ جدید: ۳۸۴]

ترجمہ: اے مسلمانوں کے امام! آپ پر سلام ہو۔ اے خلفائے

راشدین میں سے تیسرے نمبر کے خلیفہ! آپ پر سلام ہو۔ اے دو
 (۱) نور والے! آپ پر سلام ہو۔ اے جیش العسرہ (غزوہ تبوک)
 کے لشکر کو روپیہ اور ساز و سامان دے کر روانہ کرنے والے! آپ
 پر سلام ہو۔ اے (۲) دو ہجرت والے! آپ پر سلام ہو۔ اے قرآن
 کریم کو موجودہ شکل میں جمع کرنے والے! آپ پر سلام ہو۔ اے
 مصیبتوں اور پریشانیوں پر صبر کرنے والے! آپ پر سلام ہو۔ اے
 اپنے گھر میں شہید ہونے والے! آپ پر سلام ہو۔ آپ پر سلام اور
 اللہ کی رحمت و برکات نازل ہوں۔

اہلِ بقیع کو ایصالِ ثواب

حضرت سیدنا عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے بعد
 سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کے شروع سے مُفْلِحُونَ تک اور آیہ الکرسی
 اور أَمَّا الرَّسُولُ سے اخیر تک اور سورہ لیس، سورہ تبارک
 الذی، سورہ قدر، سورہ الہکم التکاثر، سورہ کافرون، سورہ
 اخلاص تین تین مرتبہ سے گیارہ (۱۱) مرتبہ تک درمیان میں جتنا
 ہو سکے پڑھ کر تمام اہلِ بقیع اور تمام مؤمنین و مؤمنات کو ثواب

(۱) دونوں سے مراد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دو صاحب زادیاں: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا
 ہیں، یکے بعد دیگرے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ دونوں کی شادیاں ہوئی تھیں۔

(۲) دو ہجرت سے ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ منورہ مراد ہیں۔

پہنچادیں۔ اور اگر سب سورتیں نہ پڑھ سکیں تو جتنی بھی ہو سکیں
پڑھ کر ثواب پہنچادیں۔ [غنیۃ قدیم: ۲۰۹، جدید: ۳۸۸]

سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور شہداء اُحد کی زیارت

مسجد نبوی سے تقریباً کچھ کلومیٹر کے فاصلے پر وہ مقدس اور
مشہور پہاڑ واقع ہے جس کے بارے میں سرکارِ دو عالم ﷺ نے
بار بار یہ ارشاد فرمایا ہے: **أُحُدٌ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ**۔ [ترمذی: ۲۳۰۲]
اُحد وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اس سے
محبت رکھتے ہیں۔ اور یہی وہ پہاڑ ہے جس پر ۳؎ ہجری میں وہ
مشہور واقعہ پیش آیا تھا جس کو جنگ اُحد کہتے ہیں۔ اسی غزوہ میں
سیدنا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کا کلیجہ ہندہ نے چاب لیا تھا، مگر ہندہ نے
بعد میں اسلام قبول کر لیا۔ اور اسی غزوہ میں ستر (۷۰) نفوسِ قدسیہ
رضی اللہ عنہم نے جامِ شہادت پی لیا تھا۔ اسی غزوہ میں سرورِ کائنات ﷺ
کے دندانِ مبارک شہید ہوئے تھے۔ اسی غزوہ میں سر مبارک پر
چوٹ آئی تھی، اسی غزوہ میں جسدِ اطہر میں جگہ جگہ تیر اور نیزوں کے
نشانات لگ گئے تھے۔ پہاڑ کے دامن میں پتھر کی وہ چٹان آج
بھی نمایاں ہے جس پر حضور ﷺ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کے مونڈھے پر
قدم مبارک رکھ کر چڑھے تھے اور چڑھ کر کفار کا اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی
حالت کا معائنہ فرمایا تھا۔

اور اسی اُحد پہاڑ کے دامن میں ایک ہموار میدان میں سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور باقی شہداء اُحد کی قبریں ہیں اور اس قبرستان کو چہار دیواری سے گھیر دیا گیا ہے۔ اور جالی دار دیواروں سے قبریں اچھی طرح نظر آ جاتی ہیں۔

مدینہ منورہ کے قیام کے دوران شہداء اُحد کی زیارت بھی بڑی خوش نصیبی اور بڑا کارِ ثواب اور مستحب ہے۔ [مستفاد فتح القدیر: ۳/۱۸۳، فتح القدیر زکریا: ۵/۲۳۸، غنیۃ قدیم: ۲۰۸، جدید: ۱۸۶]

جبلِ اُحد کے درخت کی فضیلت

حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اُحد پہاڑ پر پہنچو تو اس کے درخت میں سے کچھ کھا لو۔ اگرچہ اس کے درخت خار دار ہی کیوں نہ ہوں۔ [وفاء الوفاء باخبار دارالمصطفیٰ: ۹۳۶]

لہذا جس کو وہاں جانے کا موقع میسر ہو اُس کا وہاں کی چیزوں میں سے کچھ کھا لینا مستحب ہے۔

مسجدِ نبوی میں چالیس نمازیں

مسجدِ نبوی ﷺ میں ایک نماز پڑھنا بروایت حضرت انس رضی اللہ عنہ دوسری مسجدوں میں پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ [ابن ماجہ شریف: ۱۰۳]

نیز مسجدِ نبوی میں چالیس (۴۰) نمازیں بلا ناغہ پڑھنا عظیم ترین فضیلت کی بات ہے۔ اور عذابِ قبر اور نفاق سے براءت اور جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے۔ [مسند احمد بن حنبل: ۱۵۵/۳، حدیث: ۱۲۶۱۱، مستفاد الیضاح المسائل: ۲۸، فتاویٰ محمودیہ: ۱۸۶/۳، فتاویٰ رحیمیہ: ۲۲۲/۵]

مسجدِ قباء کی زیارت اور نماز

مسجدِ قباء وہ مسجد ہے جس کی تعمیر میں سرورِ کائنات ﷺ نے اپنے دست مبارک سے پتھر رکھا ہے۔ اور ہجرت کے بعد سب سے پہلے اس مسجد کی تعمیر ہوئی ہے۔ اور یہی وہ مسجد ہے جس کے بارے میں قرآن کریم میں لَمْسْجِدُ اَبْسَسْ عَلٰی التَّقْوٰی فرمایا گیا ہے، اب یہ مسجد بہت بڑی بن گئی ہے۔ سڑک سے متصل کھلے میدان میں ہے اور یہ مسجد مسجدِ نبوی سے تقریباً تین چار کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اس مسجد میں ایک نماز پڑھنے سے ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔ [ابن ماجہ شریف: ۱۰۳، بخاری شریف: ۱۵۹/۱]

حضور ﷺ ہفتہ کے دن مسجدِ قباء تشریف لے جاتے تھے، اس لئے کسی کو ہفتہ کے دن کا موقع ملے تو ہفتہ ہی کو مسجدِ قباء میں حاضری دینے کی کوشش کرے۔ اور قباء ہی کے علاقہ میں بُرّارِ یس ہے، یعنی وہ کنواں ہے جس میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی انگوٹھی سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے گر گئی تھی، پھر نہیں ملی تھی۔

[مسلم شریف: ۴۴۸/۱، مستفاد فتح القدیر: ۱۸۳/۳]

مسجدِ جمعہ

مسجدِ نبوی سے قباء کو جاتے وقت راستہ میں مشرقی جانب وادیِ زانونا میں حضور ﷺ کے زمانہ میں قبیلہ بنو سالم رہتا تھا اور حضور ﷺ کے زمانہ میں اس قبیلہ میں یہ مسجد بن گئی تھی۔ اور حضور ﷺ نے سب سے پہلے جمعہ اسی مسجد میں ادا فرمایا تھا، اس لئے اس کو مسجدِ جمعہ کہا جاتا ہے۔ اس جگہ بھی دُعاء قبول ہوتی ہے۔ لہذا اس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعائیں مانگی جائیں۔

مسجدِ اجابہ

یہ وہ مقام ہے جہاں پر حضور ﷺ نے بہت لمبی نماز پڑھ کر تین دُعائیں کی تھیں۔ ایک دُعا یہ تھی کہ اے اللہ! میری اُمت کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ فرما۔ دوسری دُعا یہ فرمائی تھی کہ اے اللہ! میری اُمت کو اغیار کے تسلط سے ناکام اور ہلاک نہ فرما۔ یہ دونوں دُعائیں قبول ہو گئی تھیں۔ تیسری دُعا یہ فرمائی تھی کہ اے اللہ! میری اُمت کی آپس کی خانہ جنگی اور آپس کی خوں ریزی سے حفاظت فرما۔ یہ دُعا قبول نہیں ہوئی تھی۔ [ترمذی شریف: ۴۰۴، کتاب الفتن]

اس مقام پر اس وقت ایک مسجد ہے، اس کو مسجدِ الاجابہ کہتے ہیں۔ یہ مسجد جنت البقیع سے جانبِ شمال میں بستانِ سمان کے پاس ہے۔ اس میں جا کر بھی دو رکعت نماز پڑھ کر دُعا کرنا مستحب ہے۔

مسجدِ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ

جنت البقیع سے متصل حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کا مکان تھا۔ حضور ﷺ نے بکثرت وہاں تشریف لے جا کر نماز پڑھ کر دُعا فرمائی ہے۔ اس جگہ ایک مسجد بنی ہوئی ہے۔ جو مسجدِ ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے موسوم ہے، وہاں بھی دُعا قبول ہوتی ہے۔ اس وقت یہ مسجد جنت البقیع کے احاطہ کے اندر آگئی ہے۔

مدینہ طیبہ سے واپسی کے آداب

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا ارادہ ہو تو ریاض الجنۃ میں یا مسجدِ نبوی کے کسی بھی حصہ میں دو رکعت نفل پڑھ کر روضۂ اطہر علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر حاضر ہو کر پہلے کی طرح درود و سلام پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرے۔

اے اللہ! میرے سفر کو آسان فرمادے اور مجھے سلامتی و عافیت کے ساتھ اپنے اہل و عیال میں پہنچا دے۔ اور مجھ کو دونوں جہاں میں آفتوں سے محفوظ فرما۔ اور میرا حج اور میری زیارت کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔ اور مجھے مدینہ منورہ کی دوبارہ حاضری نصیب فرما۔ اور یہ میرا آخری سفر نہ بنا۔ اس کے بعد اگر یاد ہو تو ذیل میں آنے والی دُعا پڑھے۔

[مستفاد معلم الحجاج: صفحہ ۳۲۶]

مدینہ منورہ سے واپسی کی دُعا

اگر یاد ہو تو روضہ اطہر کے سامنے ذیل کی دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ هَذَا اٰخِرَ الْعَهْدِ بِنَبِيِّكَ
وَمَسْجِدِهِ وَحَرَمِهِ وَيَسِّرْ لِي الْعُودَ اِلَيْهِ
وَالْعُكُوفَ لَدَيْهِ وَاَرْزُقْنِي الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرُدَّنَا اِلٰى اَهْلِنَا سَالِمِيْنَ
غَانِيِيْنَ اٰمِنِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ! [غنیۃ جدید: ۳۸۸، قدیم: ۲۱۰، ہکذا قاضی خاں: ۳۱۹]

ترجمہ: اے میرے اللہ! آپ اپنے نبی ﷺ اور مسجد نبوی ﷺ اور
حرم نبوی ﷺ کی اس زیارت کو آخری زیارت نہ بنا۔ بلکہ میرے
لئے دوبارہ آنا اور ٹھہرنا آسان فرما اور میرے لئے دنیا و آخرت میں
سلامتی اور عافیت نصیب فرما۔ اور مجھے اپنے گھر عافیت اور سلامتی
واجب و ثواب کے ساتھ پہنچا دے۔ اے ارحم الراحمین! اپنی رحمت
سے مالا مال فرما۔

اس کے بعد نہایت حسرت اور صدمہ کے ساتھ دیارِ حبیب
ﷺ سے رخصت ہو جائے۔

مدینہ منورہ کی کھجور وطن لانا

جب مدینہ منورہ سے واپسی کا سفر ہو تو مدینہ طیبہ کی کھجور بھی ساتھ میں لانے کا اہتمام کریں۔ حدیث پاک میں مدینہ منورہ کی کھجوروں کی بہت زیادہ فضیلت آئی ہے اور حضرت سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی فضیلت نہایت اہمیت کے ساتھ بیان فرمائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدینہ کی کھجور کھانے سے زہر بھی اثر نہیں کرتا۔ [مسلم شریف: ۱۸۱۲]

لہذا حجاج کرام کا مدینہ منورہ کی کھجوروں کو اپنے وطن لانا اور خود کھانا اور احباب اور اعزاء و اقربا کو کھلانا باعثِ خیر و برکت ہے۔ اور ہمارے اکابر سے ثابت ہے۔ [نقش حیات: ۸۵/۱]

وطن سے قریب پہنچنے کی دُعا

جب حجاج کرام اور عمرہ کرنے والے اس بار و تق سفر سے واپس وطن کے قریب پہنچ جائیں تو یہ دُعا پڑھیں :

بِسْمِ اللّٰهِ اَيُّبُونَ تَايِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا
حَامِدُونَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ
وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ... الخ

[مسلم شریف: ۴۳۵/۱، غنیۃ جدید: ۳۸۹]

ترجمہ: ہم اللہ کا نام لے کر سفر سے واپس آرہے ہیں، ہم سفر سے توبہ کرتے ہوئے لوٹنے والے ہیں۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہوئے لوٹنے والے ہیں۔ ہم اپنے رب کی حمد و ثنا کرتے ہوئے سفر سے آرہے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر کے دکھایا اور اپنے بندہ کی مدد فرمائی اور احزاب کے لشکر کو تنہا شکست دے دی۔

واپسی میں حاجی کا استقبال

جب حجاجِ کرام حج سے واپس آئیں تو ان سے ملاقات، سلام، مصافحہ کرنا اور ان سے دُعا کرنا باعثِ فضیلت ہے، اس لئے کہ حاجی کی دُعا قبول ہوتی ہے۔

مگر حاجی کو روانہ کرتے وقت جلوس کی شکل اختیار کرنا یا نعرہ لگانا سخت ممنوع ہے۔ اور اسی طرح حاجی کی واپسی میں ضرورت سے زیادہ افراد کا ہوائی اڈہ پر پہنچ جانا اور بلاوجہ اتنے لوگوں کا کرایہ خرچ کرنا قابلِ ترک امر ہے۔ اور اس میں ریا کاری بھی ہوتی ہے، جس سے احتراز کرنا نہایت ضروری ہے۔ [مستفاد معلم الحجاج: ۳۳۸]

حاجی کے یہاں دعوت

حجاجِ کرام کا سفر حج کو جانے سے قبل یا سفر حج سے واپسی پر دعوت کرنا حضور اکرم ﷺ، صحابہ کرام، ائمہ مجتہدین اور سلف و خلف

کسی سے بھی ثابت نہیں ہے۔

نیز حج ایک اہم ترین عبادت ہے، اور عبادت کا نام و نمود اور ریا کاری سے محفوظ ہونا لازم ہے۔ اور دعوت حج میں نام و نمود اور ریا کاری کا ہونا بہت واضح ہے۔ اس لئے اس رسمی دعوت کو ترک کر دینا ہر حاجی پر لازم ہے۔ لہذا دنیا کے نام و نمود کے لئے ایسی عظیم عبادت کے ثواب کو ضائع نہ کریں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ
اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا، اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ
أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ
أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، اللَّهُمَّ وَفَّقْنَا لِإِدَاءِ
الْمَنَاسِكِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى وَارْزُقْنَا الْعُودَ
بَعْدَ الْعُودِ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ فِي كُلِّ سَنَةٍ وَصَلَّى
اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ الْبَرِيَّةِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا.

اللہ کی رضا کا طالب محمد یونس پالن پوری

بیت اللہ جائے اور یہ اشعار پڑھئے

شکر ہے تیرا خدایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 تو نے اپنے گھر بلایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 اپنا دیوانہ بنایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 گرد کعبے کے پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 مدتوں کی پیاس کو سیراب تو نے کر دیا
 جام زم زم کا پلایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 ڈال دی ٹھنڈک میرے سینے میں تو نے ساقیا
 اپنے سینے سے لگایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 بھا گیا میری زباں کو ذکرِ اِلَّا اللہ کا
 یہ سبق کس نے پڑھایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 خاص اپنے در کا رکھا تو نے اے مولا مجھے
 یوں نہیں در در پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 میری کوتاہی کہ تیری یاد سے غافل رہا
 پر نہیں تو نے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا

میں تو تھا بے راہ تو نے دستگیری آپ کی
 تو ہی مجھ کو در پہ لایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 عہد جو روز ازل میں نے کیا تھا یاد ہے
 عہد وہ کس نے نبھایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 تیری رحمت تیری شفقت سے ہوا مجھ کو نصیب
 گنبد خضرا کا سایہ، میں تو اس قابل نہ تھا
 میں نے جو دیکھا سو دیکھا بارگاہِ قدس میں
 اور جو پایا سو پایا، میں تو اس قابل نہ تھا
 بارگاہِ سیدالکونین ﷺ میں آکر یونس
 سوچتا ہوں کیسے آیا، میں تو اس قابل نہ تھا

راقم الحروف کو مندرجہ ذیل شعر نہایت پسند ہے۔
 بقول شاعر:

کروں گا ناز قیامت تلک میں قسمت پر
 بقیع میں جو مکمل قیام ہو جائے

دل کی فریاد

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھو دے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گزار دی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تاکہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنا لے
میری تمام گندگیوں کو دور کر دے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے
اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر از سر نو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گزار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے
میرا دل سیاہ ہو چکا ہے اور آنکھیں خشک ہو گئی ہیں

اب میں تیرے در پہ آیا ہوں
تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے دل کو بدل دے
مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کر دے اور میرے دل کو بدل دے

میرے دل کو سنبھال لے
اور مجھے نئی زندگی بخش دے

خاموش فتنوں کا علاج، روزی میں برکت، جادو اور جنت کے شر سے حفاظت کا مجرب تہود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّاٰقِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ
قَالِمًا اَلْقَا اَقَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِیْهِ : السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیْبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضْلِیْخُ
عَمَلِ الْمَفسِدِیْنَ ۝ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكُلِّ نَبِیٍّ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ : بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اَسْمِیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ . اَللّٰهُ لَا سَهْلَ
اِلَّا مَا جَعَلَتْهُ سَهْلًا ، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ . یَا عَمَّ یَیْنِ فِی دَبُّو مَمْلُکِیْمَ وَیَقَالِیْمَ یَا عَمَّ یَا عَمَّ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ
الرَّجِیْمِ . وَقُلْ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطَانِیْنِ وَاعُوذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُونِ . قَالَهُ خَیْرٌ حَافِظًا ۚ هُوَ اَرْحَمُ الرَّاجِیْنِ . اَعُوذُ
بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ الْعَلَامَاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ عَقِیْمٍ وَعَقَابِیْمٍ وَشَرِّ عِبَادِهِ .

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ شَیْءٍ اَنْ تَعِیْلَ عَلَیَّ اَنْتَ تَسْتَعِیْلُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

حضور ﷺ کا خط سرکش جناتوں کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَبِّیِّیْ سُوْلِ الْمَرْبِ الْعَالِیْمِیْنِ اِلٰی مَنْ یَطُوْقُ الدَّارَ مِنَ الْعُبَّارِ وَالرُّوَادِ وَالسَّاجِیْنِ اِلَّا عَارَ قَاتِطُیْ فِی بَحْرِیْ یَا رَحْمٰنُ
اَمَّا یَعْلُ قَارِیْنَا لَنَا وَكَلِمَ فِی الْحَقِّ سَبْعَةٌ قَانَ تِلْكَ عَلَیْهَا مُوْلِعَا اَوْ فَاجَا اُفْطِحَتْ اَوْ رَاجِعًا حَقًّا مُبْطِلًا . هَذَا كِتَابُ اللّٰهِ یَطِیْقُ عَلَیْنَا
وَعَلِیْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِیْخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اَتُرْکُوْا عَصَابَ كِتَابِیْ هَذَا وَالنَّطِیْقَا اِلٰی عِبَدَةِ الْاَوْقَانِ وَالْاَصْمَارِ وَاِلٰی مَنْ
یَزُورُ اَنْ مَعَ اللّٰهِ اِلَّا هُوَ عَلَّ شَیْءٌ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهُ الْحُكْمُ وَاَلِیُّهُ تَرْجَعُونَ حَتّٰی لَنْتَصِرَ ۝ وَنَحْنُ نَحْتَسِبُ تَقَرُّقِ اَعْدَاءِ
اللّٰهِ وَبَلَّغْتَ حُجَّةَ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَبِّحْهُمْ كُفَّیْهِمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ لَا تَاْخُذُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ . مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ . یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ . وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ . وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ . وَلَا یَئُودُهٗ حِفْظُهُمَا . وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ النَّفَّٰثِیْنَ فِی الْعُقَدِ ۝
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا
حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝
قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُؤَسِّرُ فِی
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنْ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝